مجانی الادب

درس نظامی میں داخل نصاب کتاب مجانی الادب جدید کمپوزنگ اغلاط سے پاک اور کثیر حل لغات کے ساتھ

تحقیق و ترتیب

محمد گل ریز رضا مصباحی مدناپوری، بریلی شریف

ناشر

مصباحی لائبریری، مدناپور، بہیڑی، بریلی شریف

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

درس نظامی میں داخل نصاب کتاب مجانی الادب جدید کمپوزنگ اغلاط سے پاک اور کثیر حل لغات کے ساتھ

مجانی الادب

تحقیق وترتیب

از

محمد گل ریز رضا مصباحی

مدناپوری، بریلی شریف

☆☆☆**ناشر**☆☆☆

مصباحی لائبریری، مدناپور، بہیڑی، بریلی شریف

نام کتاب	:	مجانی الادب
مرتب	:	محمد گل ریز رضا مصباحی، مدناپوری، بریلی شریف یوپی
صفحات	:	224
کمپوزنگ	:	کمال احمد قادری مرادآباد
ناشر	:	مصباحی لائبریری، مدناپور، بہیڑی بریلی شریف۔
تعداد	:	گیارہ سو
سال اشاعت	:	۲۰۱۹ء
رابطہ نمبر	:	8057889427,9458201735

ملنے کے پتے

- قادری کتاب گھر اسلامیہ مارکیٹ، بریلی شریف
- حق اکیڈمی مبارک پور، اعظم گڑھ
- المجمع الاسلامی، مبارک پور، اعظم گڑھ
- مکتبہ حافظ ملت، مبارک پور اعظم گڑھ
- قادری بک ڈپو، اسلامیہ مارکیٹ مسجد بریلی شریف یوپی
- برکاتی بکڈپو، اسلامیہ مارکیٹ بریلی شریف یوپی
- مکتبۃ المصطفیٰ، اسلامیہ مارکیٹ، بریلی شریف
- مکتبہ رحمانیہ رضویہ، درگاہ اعلیٰ حضرت بریلی شریف

فہرست مضامین

تهدیه

والدین کریمین کے نام

جنھوں نے مجھے تعلیم وتربیت سے آراستہ کرنے کی
خاطر مدارس اسلامیہ کے حوالے کیا
قدم قدم پر میری رہنمائی کی
اور دعاؤں سے نوازتے رہے

محمد گل ریز رضا مصباحی، مدناپوری
بریلی شریف (یوپی)

نوٹ

اگر اس کتاب میں کسی طرح کی کوئی غلطی پائیں تو کتاب کو ہدف تنقید نہ بنائیں بلکہ خلوص نیت کے ساتھ ہمیں مطلع کریں، ان شاء اللہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی تصحیح کر دی جائے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مُقَدَّمَةٌ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَ كُتُبَ الأَدَبِ رَيْحَانَةَ أَرْوَاحِ الْمُطَالِعِيْنَ وَ نُوْرًا يَسْتَضِئُ بِهٖ أَذْهَانُ الطَّلَبَةِ الدَّارِسِيْنَ.

أَمَّا بَعْدُ:فَنَقُوْلُ إِنَّنَا لَمَّا رَأَيْنَا المُتَأَدِّبِيْنَ مِنْ أَحْدَاثِ الطُلّابِ الْمُوْلِعِيْنَ بِمُطَالَعَةِ تَالِيْفِ الْمَشَاهِيْرِ مِنْ قُدَمَاءِ الْكُتَّابِ يَأسَفُوْنَ عَلٰى أَنَّ الْمَدَارِسَ الْعَرَبِيَّةَ يَعْدَمُهَا كِتَابٌ فِی الأَدَبِ جَامِعٌ لِطَبَقَاتِ الأَنْفَاسِ ضَامٌّ مِنْ لَطَائِفِ الْكَلَامِ وَ قِصَّةٌ تَتَحَلّٰی بِسُنَّةِ الْفُضَلَاءِ ثُمَّ رَأَيْنَا أَنْ نَجْمَعَ مِنْ كُتُبِ الْقُدَمَاءِ كُلَّ مَعْنًیً إِلٰى مَا يُضَاهِيْهِ وَهِیَ طَرِيْقَةٌ مُبْتَكِرَةٌ لَمْ يَسْلُكْهَا قَبْلَنَا مِنْ أَهْلِ الْمَجَامِيْعِ نِعْمَ غَايَةُ مَا فَعَلُوا أَنَّهُمْ بَوَّبُوا لِلْمَطَالِبِ الدَّائِرَةِ بَيْنَ الْأَنَامِ.

ذٰلِكَ وَلَمَّا كَانَ مَجْمُوْعٌ مِنْ أَضْرَابِ هٰذَا يَسْتَلْزِمُ الإِحَاطَةَ بِمُعْظَمِ كُتُبِ الْقُدَمَاءِ إِسْتَجْلَبْنَا كُلَّ مَالَمْ نَجِدْ فِیْ خِزَانَةِ كُتُبِ مَدْرَسَتِنَا الْكُلِّيَّةِ مِنَ الْمُؤَلَّفَاتِ الْأَدَبِيَّةِ فَصَرَفْنَا الْعِنَايَةَ إِلٰى ذَلِكَ مِنَ الزَّمَانِ مُدَّةً نُسَرِّحُ نَظْرَ الْإِخْتِيَارِ فِی كُلِّ سِفْرٍ مِنَ الْأَسْفَارِ فَلَمَّا تَخَيَّرْنَا أَعْطَرَ الْأَزْهَارِ وَ أَوْدَعْنَاهَا هٰذَاالْمَجْمُوْعَ فَرَأَيْنَاهُ كَالنَّخْلَةِ الْكَرِيْمَةِ سَمَّيْنَاهُ **بِمَجَانِی الْأَدَبِ فِیْ حَدَائِقِ**

الْعَرَبِ وَ إِذَا كَانَتِ النِّيَةُ مُنْعَقِدَةً عَلٰى جَعْلِهٖ كَنَمُوْذَجٍ لِمَنْ أَرَادَ مَنَاعَةَ الْإِنْشَاءِ وَلِهٰذَاالْغَرْضِ قَسَمْنَا كُلَّ جُزْءٍ إِلٰى أَبْوَابٍ يَلِجُ مِنْهَا إِلَى الْمُرَادِ أُوْلُوالْأَلْبَابِ وَجَعَلْنَا تَحْتَ كُلِّ بَابٍ فُصُوْلًا فِيْ أَهَمِّ مَاتَدُوْرُ عَلَيْهِ الْمُرَاسَلَاتُ وَتَجْرِيْ بِهٖ الأَلْسِنَةُ فِي الْمُخَاطَبَاتِ .

حل لغات: رَيْحَانَةٌ: گلدستہ(مادہ روح ،معتل عین واوی).رَيْحَانٌ: ہرایک خوشبودار پودہ ،جمع رَيَاحِيْنُ. مُطَالِعِيْنَ :اسم فاعل جمع مذکر پڑھنے والا،(مفاعلت)(مادہ طلع ،صحیح). أَحْدَاثٌ :جمع قلت ،نوعمر، جوان، واحد حَدَثٌ .مُوْلِعِيْنَ :دلدادہ ،فریفتہ ، اسم فاعل، (س)(مادہ ولع ،مثال واوی)۔مَشَاهِيْرُ: جمع منتہی الجموع شہرت یافتہ،واحد مَشْهُوْرٌ (مادہ شہر صحیح)۔ يَأسَفُوْنَ :مضارع معروف جمع مذکر غائب وہ لوگ افسوس کرتے ہیں ،أَسِفَ (س) أَسَفًا افسوس کرنا (مادہ أسف،مہموز فا).طَبَقَاتٌ:جمع مؤنث سالم، درجوں، حالتوں، واحد طَبَقَةٌ . ضَامٌّ :اسم فاعل،سمیٹنے والا،یکجا کرنے والا، (ن)(مادہ ضمم ،مضاعف ثلاثی)۔لَطَائِفُ: نکتہ جس سے انبساط پیدا ہو،واحد لَطِيْفَةٌ (مادہ لطف صحیح جمع منتہی الجموع)اَلسُّنَّةُ :خصلت،طریقہ،جمع سُنَنٌ۔يُضَاهِيْ: مضارع معروف واحد مذکر غائب مشابہ ہوتا ہے،(مفاعلت)(مادہ ضہی ناقص یائی) مُبْتَكِرَةٌ:اسم فاعل نیا ،(افتعال)(مادہ بکر صحیح)۔مَجَامِيْعُ:جمع منتہی الجموع،غیر منصرف، ہر وہ کتاب جس میں مختلف چیزیں جمع کی گئیں ہوں جیسے اشعار،قصص وغیرہ،واحدمَجْمُوْعٌ (مادہ جمع صحیح،). دَائِرَةٌ:حلقہ، علاقہ،جمع دَوَائِرُ (مادہ دور اجوف واوی) .اَنَامٌ: مخلوق(مادہ أنم اسم جمع،اسم جمع وہ ہے جو جمع کا معنی دے اور اسی مادے سے اس کے لیے کوئی مفرد نہ ہو). إِسْتَجْلَبْنَا: ماضی معروف جمع متکلّم ہم لائے ،ہم نے حاصل کیا،(استفعال)(مادہ جلب صحیح)۔صَرَفْنَا:ماضی معروف جمع متکلّم ہم نے پھیر لیا، صَرَفَ (ض) صَرْفًا پھیرنا(مادہ صرف صحیح).أَعْطَرُ:اسم تفضیل(س)زیادہ خوشبو والا۔أَوْدَعْنَا:ماضی معروف جمع

متکلّم،ہم نے امانت رکھدیا،(افعال)(مادہ ودع مثال واوی)۔مَنَاعَةٌ:قوی ہونا،مصدر (ک)(مادہ منع صحیح)۔ يَلِجُ:مضارع معروف واحد مذکر غائب وہ داخل ہوتا ہے ، پہونچتا ہے،وَلَجَ (ض)وَلَجًا داخل ہونا(مادہ ولج مثال واوی).أُوْلُوْاالأَلْبَابِ:عقل والے لوگ . مُرَاسَلاتٌ(جمع مؤنث سالم)خط وکتابت،نامہ نگاری،واحد مَرَاسَلَةٌ . اَلْسِنَةٌ:زبان ، واحد لِسَانٌ.

فائدہ:(۱)-مَجَانِيْ مَجْنیٰ کی جمع ہے مادہ ''ج ن ی''معنی چننا ہے صرف کے اعتبار سے اسم ظرف ہے اور نحو کے اعتبار سے اسم منقوص،جمع منتھی الجموع بروزن مَسَاجِدُ ہے۔

فائدہ:(۲)-اسم منقوص کی یا تین حالتوں میں لکھی جاتی ہے۔

(۱)-جب معرف باللام ہو جیسے:قُرِءَ اَلْمَجَانِي مِنْ جَدِيدٍ .

(۲)-جب کسی اسم کی طرف اضافت کی جاے۔جیسے:هٰذَا مَجَانِي الادب

(۳)-جب نصب کی حالت ہو۔جیسے:قَرَأْتُ مَجَانِيًا مِنَ الأَدَبِ.

فائدہ:(۳)ان تینوں حالتوں کے علاوہ اسم منقوص کی یا نہیں لکھی جاتی ہے

نوٹ:اسم منقوص کی یا صرف حالت نصبی ہی میں پڑھی جاتی ہے۔

اَلْبَابُ الْأَوَّلُ
فِي التَّدَيُّنِ وَالتَّقْوىٰ
إِعْتِقَادُ وُجُوْدِ اللهِ تَعَالىٰ

(۱)إعْلَمْ أَيُّهَاالإِنْسَانُ أَنَّكَ مَخْلُوْقٌ وَلَكَ خَالِقٌ وَهُوَ خَالِقُ الْعَالَمَ وَجَمِيْعِ مَا فِي الْعَالَمَ وَ أَنَّهُ وَاحِدٌ،كَانَ فِي الْأَزَلِ وَلَيْسَ لِكَوْنِهٖ زَوَالٌ، وَ يَكُوْنُ مَعَ الْأَبَدِ وَ لَيْسَ لِبَقَائِهٖ فَنَاءٌ، وُجُوْدُهُ فِي الأَزَلِ وَالْأَبَدِ وَاجِبٌ وَمَا لِلْعَدَمِ إِلَيْهِ سَبِيْلٌ

وَهُوَ مَوْجُوْدٌ بِذَاتِهٖ،كُلُّ أَحدٍ اِلَيْهِ مُحْتَاجٌ وَ لَيْسَ لَهٗ إِلَى أَحدٍ اِحْتِيَاجٌ وُجُوْدُهٗ بِهٖ وَوُجُوْدُكُلِّ شَيءٍ بِهٖ. (للغزالی)

حل لغات:- بَابٌ:کتاب کا باب ،جمع اَبْوَابٌ (مادہ بوبٌ اجوف واوی)۔ اَلأَوَّلُ: پہلا، مؤنث اُوْلیٰ جمع اُوَلٌ وَاُوْلَيَاتٌ (الاوّلُ صفت کی حالت میں غیر منصرف ہوتا ہے اس کے علاوہ میں منصرف ہوتا ہے)اَلتَّدَيُّنُ:دینداری،مصدر(تفعّل)(مادہ دین اجوف یائی) ۔اَلتّقْوىٰ اللہ کا خوف،پرہیزگاری۔(تَقْوى :اسم مصدر از وَقیٰ يَقِيْ وِقَايَةً اصل میں وَقْيَا تھااور یہ(ض) سے ہے واؤفاکلمہ تاء ہوگیااور یاواؤ ہوگئ تَقْوىٰ ہوگیااس میں قاعدہ ۲۶ جاری ہے)۔اِعْتِقَادُ: یقین مصدر از باب افتعال (مادہ عقد صحیح) ۔ عَلِمَ: ماضی معروف واحد مذکر غائب؛اس نے جانا،عَلِمَ(س) عِلْمًا جاننا(مادہ علم صحیح) ۔ اَلْإِنْسَانُ :انسان۔مَخْلُوْقٌ: پیدا کیا ہوا،اسم مفعول،خَلَقَ (ن) خَلْقًا پیدا کرنا (مادہ خلق صحیح)۔أَزَلُ: وہ زمانہ جس کے لیے ابتدا نہ ہو۔اَبَدٌ: وہ زمانہ جس کے لیے انتہا نہ ہو۔ كَوْنٌ(اجوف واوی):وجود، مصدر، (ن) سَبِيْلٌ: راستہ، جمع: سُبُلٌ۔ شَيْءٌ، چیز، جمع اَشْيَاءُ غیر منصرف (مادہ شیء مہموز لام اجوف یائی)۔مُحْتَاجٌ:(قاعدہ(۷)جاری ہے) حاجت مند،اسم فاعل، مفعول(افتعال)(مادہ حوج اجوف واوی)۔

فائدہ:(۱)۔معرف باللام کوأَیُّ کے بعد صفت بنایا جائے۔

(۲)معرف باللام کوبدل قرار دیا جاے۔

(۳)معرف باللام کوعطف بیان قرار دیا جاے ،تینوں کی مثال "أَيُّهَا الإِنْسَانُ"کافیۃالنحو ص:۱۶۹

قُدْرَةُ اللهِ

(۲) إِنَّهُ تَعَالىٰ عَلىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، وَ إِنَّ قُدْرَتَهُ وَمُلْكَهُ فِيْ نِهَايَةِ الْكَمَالِ وَلَا سَبِيْلَ إِلَيْهِ لِلْعَجْزِ وَالنُّقْصَانِ، وَإِنَّ السَّمٰوٰاتِ السَّبْعَ فِيْ قَبْضَتِهِ وَقُدْرَتِهِ وَتَحْتِ قَهْرِهِ وَتَسْخِيْرِهِ وَمَشِيئَتِهِ وَهُوَ مَالِكُ المُلْكِ لَامُلْكَ إِلَّا مُلْكُهُ.
(الغزالی)

حل لغات: ۔قُدْرَةٌ: طاقت، اختیار (ض)۔اَلْكَمَالُ: مصدر، مکمل ہونا، کَمُلَ (ک) كَمَالًا پورا ہونا (مادہ کمل، صحیح)۔مُلْكٌ: حکومت، اقتدار، جمع تکسیر اَمْلَاكٌ۔اَلْعَجْزُ: طاقت نہ رکھنا، مصدر (ض)۔قَهْرٌ: زیر کرنا، مغلوب بنانا، مصدر (ف) (مادہ قہر صحیح) ۔ تَسْخِيْرٌ: تابع فرمان کرنا، مغلوب کرنا، مصدر (تفعیل) (مادہ سَخَر صحیح)۔مَشِيْئَةٌ: چاہنا، ارادہ کرنا، مصدر شَاءَ (ف) شَيْئًا ارادہ کرنا (مادہ شیء اجوف یائی و مہموز لام)۔سَمَاءٌ: آسمان، جمع سَمٰوٰتٌ.

عِلْمُ اللهِ

(۳) إِنَّهُ تَعَالىٰ عَالِمٌ بِكُلِّ مَعْلُوْمٍ وَ عِلْمُهُ مُحِيْطٌ بِكُلِّ شَيْءٍ، وَ لَيْسَ شَيْءٌ مِنَ الْعُلىٰ إِلىٰ الثَّرىٰ إِلَّا وَ قَدْ أَحَاطَ بِهِ عِلْمُهُ، لِأَنَّ الأَشْيَاءَ بِعِلْمِهِ ظَهَرَتْ وَ بِقُدْرَتِهِ إِنْتَشَرَتْ، وَ إِنَّهُ تَعَالىٰ يَعْلَمُ عَدَدَ الرِّمَالِ وَالْقِفَارِ وَ قَطْرَاتِ الأَمْطَارِ وَوَرَقِ الأَشْجَارِ. وَغَوَامِضُ الأَفْكَارِ وَذَرَّاتُ الرِّيَاحِ وَالْهَوَاءِ فِيْ عِلْمِهِ ظَاهِرَةٌ مِثْلَ عَدَدِ نُجُوْمِ السَّمَاءِ. (و له)

قَالَ الْبَرْعِيْ.

يَرىٰ حَرَكَاتِ النَّمْلِ فِيْ ظُلَمِ الدُّجىٰ ... وَلَمْ يَخْفَ إِعْلَانٌ عَلَيْهِ وَأَسْرَارُ
وَيُحْصِيْ عَدِيْدَ النَّمْلِ وَالْقَطْرِ وَالْحَصىٰ ... وَمَا اشْتَمَلَتْ بَحْرٌ عَلَيْهِ وَأَنْهَارُ

حل لغات: مُحِيْطٌ:اسم فاعل گھیرنے والا،أَحَاطَ(افعال)إِحَاطَةً گھیرنا(مادہ حوط ،اجوف واوی)۔تَعَالَیٰ:ماضی معروف واحدمذکر غائب،وہ بلند ہوا، تَعَالیٰ (تفاعل) تَعَالٍ،بلند ہونا(مادہ علو،ناقص واوی)۔مَعْلُوْمٌ:اسم مفعول جانا ہوا(س)إِنْتَشَرَتْ: ماضی معروف واحد مؤنث غائب وہ پھیلی،إِنْتَشَرَ (افتعال)إِنْتِشَارًا پھیلنا(مادہ نشر صحیح)۔أَلْعُلیٰ :بلندی۔أَلثَّرٰی :پستی جمع اَثْرَاءُ۔عَدَدٌ:گنتی، تعداد۔جمع أَعْدَادٌ۔رِمَالٌ:ریت کے ذرے واحد رَمْلٌ۔ قِفَارٌ: چٹیل میدان،واحدقَفْرٌ۔قَطْرَاتٌ:بارش کے قطرے،واحدقَطْرَةٌ۔ أَمْطَارٌ:بارش،واحدمَطَرٌ۔وَرَقٌ:پتا،جمع أَوْرَاقٌ بروزن افعال جمع قلت۔أَشْجَارٌ:درخت، واحد شَجَرٌ ۔غَوَامِضُ:باریکیاں غیر منصرف جمع منتہی الجموع،واحد،غَامِضٌ۔ أَفْكَارٌ:فکر،سوچ،واحد،فِكْرٌ۔ذَرَّةٌ:ذرہ،جمع ذَرَّاتٌ ۔أَلرِّيَاحُ: ہوا،واحد رِيْحٌ ۔اَلْهَوَاءُ: فضاء،آسمانی آندھی،جمع أَهْوِيَةٌ ۔ نُجُوْمٌ: ستارے،واحد نَجْمٌ ۔يَرٰی:مضارع معروف واحد مذکر غائب وہ دیکھتا ہے،رَأیٰ (ف)رُؤْيَةً دیکھنا(مادہ رأي مہموز عین و ناقص یائی)۔اَلنَّمْلُ: چیونٹیاں،واحد نَمْلَةٌ۔لَمْ يَخْفَ:واحد مذکر غائب،مضارع معروف مجزوم بلم،وہ پوشیدہ نہیں ہوا،خَفِيَ(س)خَفَاءً وَ خُفْيَةً پوشیدہ ہونا (مادہ خفي ناقص یائی۔دُجیٰ: تاریک رات ،واحددُجْيَةٌ ۔ظُلَم:اندھیرے،تاریکیاں، واحد ،ظُلْمَةٌ ۔يُحْصِیْ:مضارع معروف واحد مذکر غائب،وہ شمار کرتا ہے ،أَحْصیٰ (افعال)إِحْصَاءً ،شمار کرنا(مادہ حصی ناقص یائی)

حَصیٰ:کنکریاں،واحد حَصَاةٌ ۔بَحْرٌ: سمندر،جمع بُحُوْرٌ۔

حِكْمَةُ اللهِ وَتَدْبِيْرُهٗ

(۴) لَيْسَ مِنْ شَيْءٍ قَلِيْلٍ اَوْ كَثِيْرٍ صَغِيْرٍ اَوْ كَبِيْرٍ زِيَادَةٍ اَوْ نُقْصَانٍ رَاحَةٍ وَّ نُصُبٍ صِحَةٍ اَوْ وَصَبٍ إِلَّا بِحِكْمَتِهٖ وَ تَدْبِيْرِهٖ وَ مَشِيْئَتِهٖ ،وَلَوِاجْتَمَعَ الْبَشَرُ وَالمَلَائِكَةُ وَالشَّيَاطِيْنُ عَلیٰ أَنْ يُحَرِّكُوْا فِي الْعَالَمِ ذَرَّةً أَوْ يُسَكِّنُوْهَاأَوْ

يُنَقِّصُوْهَا أَوْ يَزِ يْدُوْا فِيْهَا بِغَيْرِ إِرَادَتِهٖ وَ حَوْلِهٖ وَ قُوَّتِهٖ لَعَجِزُوْا عَنْ ذٰالِكَ وَلَمْ يَقْدِرُوْا، مَا شَاءَ كَانَ وَمَا لَا يَشَاءُ لَا يَكُوْنُ، وَلَا يَرُدُّ مَشِيْئَتَهٗ شَيْءٌ، وَمَهْمَا كَانَ يَكُوْنُ فَإِنَّهٗ بِتَدْبِيْرِهٖ وَ أَمْرِهٖ وَ تَسْخِيْرِهٖ. (للغزالی)

حل لغات:- حِكْمَةٌ: دانائی، جمع حِكَمٌ (مادہ حکم صحیح). تَدْبِيْرٌ: انتظام کرنا، مصدر (مادہ دبر صحیح)۔ صَغِيْرٌ: چھوٹا، جمع صِغَارٌ (مادہ صغر، صحیح)۔ كَبِيْرٌ: بڑا، جمع: كِبَارٌ (مادہ کبر، صحیح)۔ نُقْصَانٌ: کم ہونا، مصدر (ن) (مادہ نقص، صحیح)۔ رَاحةٌ: آرام (مادہ روح، اجوف واوی)۔ نُصُبٌ: تکلیف، مصیبت، جمع: أَنْصَابٌ (مادہ نصب، صحیح)۔ وَصَبٌ: بیماری، جمع: أَوْصَابٌ (مادہ وصب، مثال واوی)۔ مَشِيْئَةٌ: چاہنا، مصدر (ف) (مادہ شی ء، اجوف یائی و مہموز لام)۔ يُسَكِّنُ: مضارع معروف جمع مذکر غائب، وہ لوگ ساکن کرتے ہیں۔ (تفعیل) (مادہ سکن، صحیح)۔ يُنَقِّصُوْا: مضارع معروف جمع مذکر غائب: وہ لوگ گھٹاتے ہیں (تفعیل) (مادہ نقص، صحیح)۔ مَلٰئِكَةٌ: فرشتے، واحد مَلَكٌ۔ شَيَاطِيْنُ: جمع، واحد شَيْطَانٌ (مادہ شطن، صحیح)۔ حَوْلٌ: طاقت، مصدر (ن) (مادہ حول، اجوف واوی)۔ عَجِزَ: ماضی معروف واحد مذکر غائب: وہ قادر نہ ہو عَجَزَ (ض) عَجْزًا: قادر نہ ہونا (مادہ عجز، صحیح)۔ لَمْ يَقْدِرُوْا: جمع مذکر غائب مضارع مجزوم بلم: انھوں نے طاقت نہ رکھی، قَدَرَ (ض) قَدْرًا: قادر ہونا (مادہ قدر، صحیح)۔ أَمْرٌ: حکم، جمع أَوَامِرُ۔

تَقْوَی اللهِ

(۵) قَالَ الْبُسْتِيُ:

وَاشْدُدْ يَدَيْكَ بِحَبْلِ اللهِ مُعْتَصِمًا   فَإِنَّهُ الرُّكْنُ إِنْ خَانَتْكَ أَرْكَانُ

وَقَالَ إِبْنُ الْوَرْدِیْ:

وَاتَّقِ اللهَ فَتَقْوَی اللهِ مَا   جَاوَرَتْ قَلْبَ امْرِءٍ إِلَّا وَصَلُ

لَيْسَ مَنْ يَقْطَعُ طُرُقًا بَطَلًا　　إِنَّمَا مَنْ يَتَّقِى اللهَ الْبَطَلُ

(٦) قَالَ إِبْنُ عِمْرَانَ:

وَسَلِ الإِلٰهَ وَلُذْ بِهٖ لَا تَنْسَهُ　　فَاللهُ يَذْكُرُ عَبْدَهُ إِنْ يَذْكُرُهُ

(٧) وَقَالَ غَيْرُهُ:

لَا تَجْعَلَنَّ الْمَالَ كَسْبَكَ مُفْرَدًا　　وَتُقىٰ إِلٰهِكَ فَاجْعَلَنَّ مَاتَكْسِبُ

مَا أَحْسَنَ مَا قَالَ أَبُوْ نُوَاسٍ لِهَارُوْنَ الرَّشِيْدِ وَ قَدْ أَرَادَ عِقَابَهُ:

قَدْ كُنْتُ خِفْتُكَ ثُمَّ أَمَّنَنِي　　مِنْ أَنْ أَخَافَكَ خَوْفُكَ اللهَ

حل لغات:- أُشْدُدْ: فعل امر جمع مذکر حاضر تو باندھ لے، شَدَّ (ن) شَدًّا باندھنا۔ يَدٌ: ہاتھ، جمع أَيْدِىْ وَ اَيَادِيْ (اصل میں يدينِ تھا نون اضافت کی وجہ سے گر گیا)۔ حَبْلٌ: رسی، جمع حِبَالٌ۔ مُعْتَصِمًا: مضبوطی سے تھامنا، اَلْإِعْتِصَامُ (افتعال) اَلرُّكْنُ: سہارا، جمع أَرْكَانٌ۔ خَانَتْ: واحد مؤنث غائب ماضی معروف، اس نے دھوکا دیا، خَانَ (ن) خِيَانَةً خیانت کرنا (مادہ خون اجوف واوی)۔ وَصَلَ: واحد مذکر غائب ماضی معروف، وہ پہنچ گیا، وَصَلَ (ض) وُصُوْلاً پہنچنا۔ إِتَّقِ: فعل امر واحد مذکر حاضر، تو ڈر، إِتَّقىٰ (افتعال) إِتِّقَاءً پرہیز کرنا، خوف کرنا (مادہ وقي، لفيف مفروق)۔ جَاوَرَتْ: واحد مؤنث غائب ماضی معروف وہ قریب ہوئی، جَاوَرَ (مفاعلت) مُجَاوَرَةً پڑوس میں رہنا (مادہ جور، اجوف واوی)۔ قَلْبٌ: دل، جمع: قلوبٌ۔ يَقْطَعُ: واحد مذکر غائب، مضارع معروف، وہ کاٹتا ہے، طے کرتا ہے قَطَعَ (ف) قَطْعًا: کاٹنا۔ طُرُقٌ: راستے، واحد: طَرِيْقٌ۔ بَطَلٌ: بہادر، جمع: اَبْطَالٌ۔ إِلٰهٌ: معبود، جمع: اٰلِهَةٌ۔ سَلْ: فعل امر واحد حاضر معروف: تو مانگ، سَأَلَ (ف) سُؤالًا: مانگنا (مادہ سَأل، مہموز عین)۔ لُذْ: فعل امر واحد حاضر معروف: تو پناہ لے، لَاذَ بِهٖ (ن) لَوْذًا: پناہ لینا، کسی کے پاس چھپنا (مادہ لوذ، اجوف واوی)۔ لَا تَنْسَ: فعل نہی واحد حاضر معروف تو مت بھول، نَسِيَ (س) نَسْيًا و نِسْيَانًا: بھولنا، فراموش کرنا (مادہ

نسي،ناقص یائی)۔ یَذْکُر:مضارع معروف ،واحد مذکر غائب وہ یاد کرتا ہے، ذَکَرَ : (ن)ذِکْرًا:یاد کرنا۔ عَبْدٌ:بندہ،جمع عِبَادٌ۔لَا تَجْعَلَنَّ:فعل نہی واحد حاضر معروف بانون ثقیلہ،ہرگز نہ بنا، جَعَلَ(ف)جَعْلًا:بنانا۔مَالٌ:مال و دولت،جمع: أَمْوَالٌ ۔ خِفْتُ:فعل ماضی معروف،واحد متکلّم میں ڈرا تھا،خَافَ(س)خَوْفًا: ڈرنا(مادہ خوف،اجوف واوی) ۔أَمَّنَنِیْ:فعل ماضی واحد غائب اس نے مجھے مطمئن کر دیا،أَمَّنَ:(تفعیل)مطمئن کرنا(مادہ امن،مہموز فا)۔

فائدہ: قَدْ كُنْتُ خِفْتُكَ ثُمَّ اَمَّنَنِيْ مِنْ أَنْ أَخَافَكَ خَوْفُكَ اللهَ: ترکیبی اعتبار سے اَمَّنَنِيْ فعل ماضی ہے یاءضمیر متکلّم مفعول بہ مِنْ أَنْ اَخَافَكَ بتاویل مصدر ہوکر اَمَّنَنِيْ سے متعلق ہے "خَوْفُکَ اللهَ" اَمَّنَنِيْ کا فاعل ہے۔

حمد اللہ تعالیٰ

لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا نَسْتَلِذُّ بِهٖ ذِكْرًا	وَإِنْ كُنتُ لَا أُحْصِي ثَنَاءً وَلَا شُكْرًا
لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا طَيِّبًا يَمْلَأُ السَّمَاءَ	وَ أَقْطَارَهَا وَ الأَرْضَ وَالبَرَّ وَ الْبَحْرَ
لَكَ الْحَمْدُ مَقْرُوْنًا بِشُكْرِكَ دَائِمًا	لَكَ الْحَمْدُ فِي الأُوْلىٰ لَكَ الْحَمْدُ فِي الأُخْرىٰ

(البرعی)

حل لغات: نَسْتَلِذُّ بِهٖ:مضارع معروف جمع متکلّم،جس سے ہم لذت حاصل کرتے ہیں، إِسْتَلَذَّ(استفعال)إِسْتِلْذَاذًا لذیذ پانا(مادہ لذذ،مضاعف ثلاثی)۔ذِکْرًا : یادکرنا،مصدر، (ن) لَا أُحْصِي : مضارع منفی معروف، واحد متکلّم میں شمار نہیں کرسکتا، اَحْصٰی (افعال)إِحْصَاءً شمارکرنا۔ثَنَاءٌ: تعریف، جمع تکسیر اَثْنِیَۃٌ۔ شُکْرٌ :شکریہ ادا کرنا، مصدر(ن)۔ یَمْلَأُ:واحد مذکر غائب مضارع معروف،وہ بھرتا ہے،مَلَأَ(ف)مَلَاءً بھرنا، پرکرنا(مادہ ملأ،مہموز لام)۔أَقْطَارٌ:کنارہ،صوبہ،واحد قُطْرٌ ۔ اَلْبَرُّ :خشک۔اَلْبَحْرُ ،تر،

سمندر، جمع تکسیر بُحُوْرٌ۔ مَقْرُوْنًا، ملا ہوا، اسم مفعول (ض) دَائِمًا۔ ہمیشہ رہنے والا اسم فاعل (ن) (مادہ دوم، اجوف واوی)۔ اُوْلٰی، مراد دنیا، اسم تفضیل، واحد مؤنث (ض) اُخْرٰی، آخرت۔

مُلَازَمَةُ الصّلٰوةِ

(۸) ذَكَرَ أَبُوْ بَكْرِ نِ الصَّلٰوةَ يَوْمًا فَقَالَ مَنْ حَافَظَ عَلَيْهَا كَانَتْ لَهٗ نُوْرًا وَ بُرْهَانًا و نَجَاةً مِنَ النَّارِ، وَ كَتَبَ عُمَرُ إِلٰى عُمَّالِهٖ، إِنَّ أَهَمَّ أُمُوْرِكُمُ الصَّلٰوةُ مَنْ حَفِظَهَا وَ حَافَظَ عَلَيْهَا حَفِظَ دِيْنَهٗ وَ مَنْ ضَيَّعَهَا فَهُوَ لِمَا سِوَاهَا أَضْيَعُ .

(للشريشی)

حل لغات: مُلَازَمَةٌ: چمٹے رہنا، پابندی کرنا، مصدر (مفاعلت)۔ اَلصّلٰوةُ: نماز، جمع اَلصَّلَوٰاتُ۔ يَوْمٌ: دن جمع تکسیر أَيَّامٌ۔ حَافَظَ: ، ماضی معروف واحد مذکر غائب اس نے پابندی کی حَافَظَ (مفاعلت) مُحَافَظَةً پابندی کرنا (مادہ حفظ، صحیح)۔ بُرْهَانٌ: دلیل، جمع منتہی الجموع، غیر منصرف بَرَاهِيْنُ۔ نَجَاةٌ: نجات دینا، مصدر (ن) (مادہ نجو ناقص واوی) اَلنَّار: ا گ، جمع نِيْرَانٌ۔ كَتَبَ: ماضی معروف واحد مذکر غائب، اس نے لکھا ، كَتَبَ (ن) كِتَابَةً لکھنا۔ عُمَّالٌ: گورنروں، واحد عَامِلٌ۔ أَمْرٌ: کام جمع أُمُوْرٌ۔ دِيْنٌ: مذہب، جمع أَدْيَانٌ۔ ضَيَّعَ: ماضی معروف واحد مذکر غائب اس نے ضائع کیا، ضَيَّعَ (تفعیل) تَضْيِيْعًا ضائع کرنا، ختم کرنا (مادہ ضیع، معتل عین یائی)۔

ذِكْرُ الآخِرَةِ

(۹) إِنَّهٗ تَعَالٰى خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ نَوْعَيْنِ مِنْ شَخْصٍ وَ رُوْحٍ وَ جَعَلَ الْجَسَدَ مَنْزِلًا لِلرُّوْحِ لِتَأْخُذَ زَادَ آخِرَتِهَا مِنْ هٰذَالْعَالَمِ وَ جَعَلَ لِكُلِّ رُوْحٍ مُدَّةً

مُقَدَّرَةً تَكُوْنُ فِی الْجَسَدِ، وَآخِرُ تِلْكَ الْمُدَّةِ هُوَ أَجَلُ تَلْكَ الرُّوْحِ مِنْ غَيْرِ
زِ يَادَةٍ وَ لَا نُقْصَانٍ فَإِذَا جَاءَ الْأَجَلُ فُرِّقَ بَيْنَ الرُّوْحِ وَ الْجَسَدِ (للغزالی)

(۱۰) قَالَ الإِمَامُ عَلِيٌّ:

لَا دَارَ لِلْمَرْءِ بَعْدَ الْمَوْتِ يَسْكُنُهَا إِلَّا الَّتِی هُوَ قَبْلَ الْمَوْتِ بَانِيْهَا

وَ قَالَ آخَرُ:

وَمَا مِنْ كَاتِبٍ إِلَّا سَيَفْنٰى وَ يُبْقِی الدَّهْرُ مَا كَتَبَتْ يَدَاهُ
فَلَا تَكْتُبْ بِكَفِّكَ غَيْرَ شَيْءٍ يُسِرُّكَ فِی الْقِيٰمَةِ أَنْ تَرَاهُ

(الف ليلة و ليلة)

(۱۱)عِشْ مَا شِئْتَ فَإِنَّكَ مَيِّتٌ، وَاحْبِبْ مَا شِئْتَ فَإِنَّكَ مُفَارِقَةٌ، وَاعْمَلْ مَا شِئْتَ فَإِنَّكَ مَجْزِیٌّ بِهٖ. (للغزالی)

قَالَ أَبُوْ مَحْفُوْظٍ نِ الْكَرْخِی:

مَوْتُ التُّقٰى حَيَاةٌ لَا نَفَادَ لَهَا قَدْمَاتَ قَوْمٌ وَهُمْ فِی النَّاسِ أَحْيَاءُ

وَ قَالَ الشَّبْرَاوِی:

إِذَا مَا تَحَيَّرْتَ فِی حَالَةٍ وَلَمْ تَدْرِ فِيْهَا الْخَطَاءَ وَالصَّوَابَ
فَخَالِفْ هَوَاكَ فَإِنَّ الْهَوىٰ يَقُوْدُ النُّفُوسَ إِلٰى مَا يُعَابُ

(۱۲) حُكِیَ أَنَّ رَجُلًا حَاسَبَ نَفْسَهٗ فَحَسَبَ عُمَرَهٗ فَإِذَا هُوَ سِتُّوْنَ عَامًا فَحَسَبَ أَيَّامَهَا فَإِذَا هُوَ أَحَدٌ وَعِشْرُوْنَ أَلْفَ يَوْمٍ وَ تِسْعُ مِائَةِ يَوْمٍ فَصَاحَ يَا وَ يْلَاهُ !إِذَا كَانَ لِیْ كُلَّ يَوْمٍ ذَنْبٌ فَكَيْفَ أَلْقَى اللهَ بِهٰذَا الْعَدَدِ مِنْهَا فَخَرَّ مَغْشِيًّا عَلَيْهِ فَلَمَّا أَفَاقَ أَعَادَ عَلٰى نَفْسِهٖ ذَالِكَ وَقَالَ فَكَيْفَ بِمَنْ لَهٗ فِی كُلِّ يَوْمٍ عَشَرَةُ اٰلَافِ ذَنْبٍ فَخَرَّ مَغْشِيًّا عَلَيْهِ فَحَرَّكُوْهُ فَإِذَا هُوَ قَدْمَاتَ. (للقليوبی

(۱۳) سُئِلَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ مَا كَانَ بَدْءُ تَوْبَتِكَ ؟ فَقَالَ: كُنْتُ يَوْمًا أَضْرِبُ غُلَامًا لِيْ فَقَالَ :أُذْكُرْ تِلْكَ اللَّيْلَةَ الَّتِيْ تَكُوْنُ صَبِيْحَتُهَا الْقِيٰمَةَ فَعَمِلَ ذٰلِكَ الْكَلَامُ فِي قَلْبِي. (للغزالی)

حل لغات: خَلَقَ: ماضی معروف واحد مذکر غائب: پیدا کیا خَلَقَ(ن) خَلْقًا: پیدا کرنا(مادہ خلق،صحیح)۔إِنْسَانٌ: انسان، نَوْعٌ:قسم، جمع تکسیر أَنْوَاعٌ، زَادٌ:توشۂ سفر، جمع تکسیر أَزْوِدَةٌ، شَخْصٌ: شخص بمعنی جسم، رُوْحٌ: جان، جمع تکسیر أَرْوَاحٌ، جَسَدٌ: جسم، جمع تکسیر أَجْسَادٌ، مَنْزِلٌ: گھر، جمع منتہی الجموع غیر منصرف مَنَازِل، مُدَّةٌ: وقت، جمع تکسیر: مُدَدٌ۔ مُقَدَّرَةً: متعیّن، اسم مفعول (تفعیل)(مادہ قدر، صحیح)۔تَأْخُذُ:مضارع معروف، واحد مذکر حاضر: تو لیتا ہے، أَخَذَ: (ن) أَخْذًا: لینا، پکڑنا(مادہ أخذ، مہموز فا)۔أَجَلٌ: موت، جمع: آجَالٌ، فُرِّقَ: ماضی مجہول، واحد مذکر غائب، جدائی کی گئی، فَرَّقَ (تفعیل) تَفْرِيْقًا: جدا کرنا، منتشر کرنا(مادہ فرق، صحیح)۔مَرْءٌ: آدمی، جمع من غیر لفظ: رِجَالٌ۔بَانِيٌ: اسم فاعل، بناتا ہے: یہاں حال کے معنی میں ہے(مادہ بنأ، مہموز لام)۔سَيَفْنیٰ: مضارع معروف، واحد مذکر غائب: معدوم ہو جائے گا، فَنِيَ (ف،س)فَنَاءً : معدوم ہونا، ہلاک ہونا(مادہ فني، ناقص یائی)۔يُبْقِيْ :مضارع معروف، واحد مذکر غائب، ثابت رکھے گا، باقی رکھے گا ، اَبْقیٰ (افعال) اِبقَاءً: باقی رکھنا، (مادہ بقي، ناقص یائی)۔الدَّهْرُ: زمانہ، جمع: دُهُوْرٌ۔ كَفٌّ: ہتھیلی، جمع أَكُفٌّ ۔ يُسِرُّ :مضارع معروف واحد مذکر غائب، خوش کرنا، أَسَرَّ (افعال) إِسْرَارًا خوش کرنا(مادہ سرر، مضاعف ثلاثی)۔تَرىٰ: مضارع معروف واحد مذکر حاضر، تو دیکھتا ہے ،رَأىٰ(ف)رَأْياً دیکھنا۔عِشْ:فعل امر حاضر معروف واحد مذکر حاضر، تو زندگی گزار، عَاشَ(ض)عَيْشاً زندگی گزارنا (مادہ عیش ،اجوف یائی)۔شِئْتَ :ماضی معروف واحد مذکر حاضر، تونے چاہا، شَاءَ (ف)شَيْئًا وَ مَشِيْئَةً ارادہ کرنا، چاہنا۔ أَحْبِبْ:فعل امر حاضر معروف واحد مذکر حاضر، تو محبت کر، أَحَبَّ (افعال) إِحْبَابًا محبت

کرنا(مادہ حبب مضاعف ثلاثی)۔مُفَارَقَةٌ: جُدا ہونا،مصدر(مفاعلت)(مادہ فرق،صحیح)۔ مَجْزِيٌّ: جسے بدلہ دیا جائے،اسم مفعول(ض)(مادہ جزء،مہموز لام)۔تَقِيٌّ : پرہیزگار، جمع أَتْقِيَاءُ (مادہ وَقِیَ،لفیف مفروق)۔نَفَادٌ:ختم ہونا،مصدر(س)، تَحَيَّرْتَ: ماضی معروف واحد مذکر حاضر،تو حیران ہوا،تَحَيَّرَ (تفعُّل) تَحَيُّرًا حیران ہونا(مادہ حیر ،اجوف یائی)۔ لَمْ تَدْرِ: واحد مذکر حاضر، مضارع مجزوم بلم، تونے نہیں جانا، دَرىٰ (ض) دِرَايَةً: جاننا۔ خَطَأٌ:غلطی، جمع اَخْطَاءٌ۔اَلصَّوَابُ: درست، ٹھیک،لائق۔خَالِفْ:فعل امر واحد مذکر حاضر، تو مخالفت کر، خَالَفَ (مُفَاعَلَتْ) مُخَالَفَةً: مخالفت کرنا(مادہ خلف ،صحیح)۔ هَوىٰ: خواہش نفس، جمع أَهْوِيَةٌ۔ يَقُوْدُ:فعل مضارع واحد مذکر غائب، وہ کھینچتا ہے، لے جاتا ہے،قَادَ(ن)قِيَادَةً: چلانا، لے جانا، رہنمائی کرنا(مادہ قو د،اجوف واوی)۔نُفُوْسٌ: جانیں، واحد نَفْسٌ۔ يُعَابُ:فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب، عیب لگایا جاتا ہے، عَابَ (ض)عَيْبًا عیب لگانا(مادہ عیب،اجوف یائی)۔حَاسَبَ: محاسبہ کیا، جائزہ لیا، حَاسَبَ (مفاعلت) مُحَاسَبَةً: جائزہ لینا۔ حَسَبَ:فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب، اس نے شمار کیا، حَسَبَ (ن) حَسْبًا وَ حِسَابًا: شمار کرنا(مادہ حسب ،صحیح)۔ عُمْرٌ: زندگی، جمع اَعْمَارٌ۔ صَاحَ:فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب، وہ چیخا، صَاحَ (ض) صَيْحًا: چیخنا، چلانا(مادہ صیح ،اجوف یائی)۔ذَنْبٌ: گناہ، جمع تکسیر ذُنُوْبٌ۔ خَرَّ:فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب، وہ زمین پر گر پڑا، خَرَّ (ن،ض) خَرًّا وَ خُرُوْرًا: زمین پر گرنا، نیچے گرنا(مادہ خرر ،مضاعف)۔ مَغْشِيًّا عَلَيْهِ: اس پر بے ہوشی طاری ہو گئی، اسم مفعول (س)۔ أَفَاقَ:فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب، وہ ہوش میں آیا، أَفَاقَ (افعال) إِفَاقَةً: ہوش میں آنا(مادہ فوق،اجوف واوی)۔ أَعَادَ:فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب، اس نے دہرایا، اَعَادَ (افعال) إِعَادَةً: دہرانا، مقرر کرنا(مادہ عود،اجوف واوی)۔ حَرِّكُوْا:فعل ماضی معروف جمع مذکر غائب،لوگوں نے حرکت دی، حَرَّكَ (تفعیل) تَحْرِيْكًا: حرکت دینا،

ہلانا (مادہ حرک، صحیح)۔ سُئِلَ: فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب، وہ پوچھا گیا، سَأَلَ (ف) سُوَالًا: پوچھنا، طلب کرنا (مادہ سأل، مہموز عین)۔ اَللَّيْلَةُ: جمع لَيَالِيٌ، رات۔ صَبِيحَةٌ: صبح۔

ذِلَّةُ الدُّنْيا

(۱۴) قَالَ بَعْضُهُمْ : إِنَّ إِبْلِيْسَ يَعْرِضُ الدُّنْيَا كُلَّ يَوْمٍ عَلَى النَّاسِ فَيَقُوْلُ مَنْ يَشْتَرِيْ شَيْئًا يَضُرُّهُ وَ يَهُمُّهُ وَلَا يَسُرُّهُ ،فَيَقُوْلُ اَصْحَابُهَا وَ عُشَّاقُهَا نَحْنُ، فَيَقُوْلُ إِنَّمَا ثَمَنُهَا لَيْسَ دَرَاهِمَ وَلَا دَنَانِيْرَ، إِنَّمَا هُوَ نَصِيْبُكُمْ مِنَ الْجَنَّةِ فَإِنِّيْ إِشْتَرَيْتُهَا بِأَرْبَعَةِ أَشْيَاءَ بِلَعْنَةِ اللهِ وَ غَضَبِهِ وَ سَخَطِهِ وَ عَذَابِهِ وَ بِعْتُ الْجَنَّةَ بِهَا فَيَقُوْلُوْنَ، رَضِيْنَا بِذَلِكَ فَيَقُولُ أُرِيْدُ أَنْ أَرْبَحَ عَلَيْكُمْ فِيْهَا ، فَيَقُوْلُوْنَ نَعَمْ فَيَبِيْعُهُمْ إِيَّاهَا ثُمَّ يَقُوْلُ بِئْسَتِ التِّجَارَةُ.

(۱۵) قَالَ بَعْضُهُمْ:

وَمَا أَهْلُ الْحَيَاةِ لَنَا بِأَهْلٍ ... وَلَا دَارُ الْفَنَاءِ لَنَا بِدَارٍ

وَمَا أَمْوَالُنَا إِلَّا عَوَارٍ ... سَيَأْخُذُهَا الْمُعِيْرُ مِنَ الْمُعَارِ

وَقَالَ الْفَقِيْهُ الْبَاجِيْ:

فَإِنْ كُنْتُ أَعْلَمُ عِلْمًا يَقِيْنًا ... بِأَنَّ جَمِيْعَ حَيَاتِيْ كَسَاعَةٍ

فَلِمَ لَا أَكُوْنُ ضَنِيْنًا بِهَا ... وَاجْعَلُهَا فِيْ صَلَاحٍ وَطَاعَةٍ

قَالَ آخَرُ:

لَا أَسْعَدَ اللهُ أَيَّامَ عَزَزْتُ بِهَا ... دَهْرًا وَفِيْ طَيِّ ذَاكَ الْعِزِّ إِذْلَالُ

حل لغات: يَعْرِضُ: مضارع معروف واحد مذکر غائب وہ پیش کرتا ہے، عَرَضَ (ض) عَرْضًا پیش کرنا۔ اَلدُّنْيَا: موجودہ زندگی، جمع دُنىً. يَقُوْلُ: مضارع معروف وہ کہتا ہے، قَالَ (ن) قَوْلًا (مادہ قول، اجوف واوی)۔ يَشْتَرِيْ: مضارع معروف واحد مذکر غائب وہ

خرید تا ہے، إشْتَرىٰ (افتعال) إشْتِرَاءً خریدنا(مادہ شرء ،مہموز لام).یَضُرُّ: مضارع معروف واحد مذکر غائب وہ نقصان دیتا ہے،ضَرَّ (ن) ضُرًّا نقصان دینا(مادہ ضرر، مضاعف)۔یَنْفَعُ:مضارع معروف واحد مذکر غائب وہ فائدہ دیتا ہے،نَفَعَ(ف)نَفْعًا فائدہ دینا۔یَهُمُّ:مضارع معروف واحد مذکر غائب وہ رنجیدہ کرتا ہے،هَمَّ(ن)هَمًّا رنجیدہ کرنا(مادہ همم،مضاعف)۔یُسِرُّ: مضارع معروف واحد مذکر غائب وہ خوش کرتا ہے،اَسَرَّ (افعال)اِسْرارًا خوش کرنا۔أَصْحَابٌ: دوست،ساتھی واحد صَاحِبٌ۔عُشّاقٌ: چاہنے والے واحد عَاشِقٌ۔ثَمَنٌ: قیمت (جمع) اَثْمَانٌ۔ دَرَاهِمُ:روپے،واحد دِرْهَمٌ۔ نَصِيْبٌ: حصہ (جمع) نُصُبٌ۔جَنَّةٌ: باغ،بہشت (جمع) جِنَانٌ ، جَنَّاتٌ ۔غَضَبٌ :ناراضگی، غصہ۔سَخَطٌ :ناراضگی۔رَضِينَا:ماضی معروف جمع متکلّم،ہم راضی ہوئے،رَضِیَ (س) رِضیً،رِضْوَانًا راضی ہونا(مادہ رضو،ناقص واوی)۔ أُرِ يْدُ:مضارع معروف واحد متکلّم ،میں ارادہ کرتا ہوں ،أَرَادَ (افعال) إرَادَةً۔ أَرْبَحُ:مضارع معروف واحد متکلّم، میں نفع اٹھاتا ہوں،رَبِحَ (س) رِبْحًا نفع اٹھانا(مادہ ربح،صحیح)۔ أَهْلٌ :رشتہ دار،کنبہ،جمع أَهَالٌ۔ بِئْسَ :برا،فعل ذم۔ فَنَاءٌ:فنا ہونا،ختم ہونا مصدر(س)۔عَوَارٍ:ادھار لی ہوئی چیزیں،واحد عَارِيَةٌ۔مُعِيْرٌ:ادھار دینے والا،اسم فاعل(افعال)۔مُعَارٌ:قرض دار،اسم مفعول (افعال)۔ سَاعَةٌ :گھنٹا،گھڑی، وقت جمع سَاعَاتٌ۔ ضَنِيْنًا: بخیل (س،ض)۔صَلَاحٌ: درستگی۔طَاعَةٌ: فرمابرداری ۔ أَسْعَدَ :ماضی معروف واحد غائب ،نیک بخت بنایا (افعال) إسْعَادًا نیک بخت بنانا۔عَزَزْتُ:ماضی معروف واحد متکلّم: میں معزز ہوا،عَزَّ (ض) عِزًّا محبوب ہونا(مادہ عزز،مضاعف)طَيٌّ:لپیٹنا مصدر(ض)(مادہ طوي لفیف مقرون)

زُهْدُ إِبْرَاهِيْمَ بْنِ أَدْهَمَ فِي الدُّنْيَا

(۱۶) حَدَّثَ إِبْرَاهِيْمُ بْنُ بَشَارٍ أَدْهَمَ قَالَ صَحِبْتُ إِبْرَاهِيْمَ بْنَ أَدْهَمَ بْنِ مَنْصُوْرِ بْنِ إِسْحٰقَ الْبَلْخِي بِالشَّامِ فَقُلْتُ لَهُ يَا أَبَا إِسْحٰقَ خَبِّرْنِي عَنْ بَدْءِ أَمْرِكَ كَيْفَ كَانَ فَقَالَ كَانَ أَبِي مِنْ مُلُوْكِ خُرَاسَانَ وَ كُنْتُ شَابًّافَرَكِبْتُ يَوْمًاعَلٰى دَابَّتِي وَ مَعِي كَلْبٌ وَ خَرَجْتُ إِلَى الصَّيْدِ فَأَثَرْتُ ثَعْلَبًا فَبَيْنَمَاأَنَا فِيْ طَلَبِهٖ إِذْ هَتَفَ بِيْ هَاتِفٌ أَلِهٰذَا خُلِقْتَ أَمْ بِهٰذَا أُمِرْتَ فَفَزَعْتُ وَوَقَفْتُ ثُمَّ عُدْتُّ فَرَكَضْتُ الثَّانِيَةَ فَفُعِلَ مِثْلُ ذٰلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَفَكَّرْتُ بِنَفْسِيْ لَا وَاللهِ،مَا لِهٰذَا خُلِقْتُ وَلَا بِهٰذَا أُمِرْتُ ثُمَّ نَزَلْتُ وَ صَادَفْتُ رَاعِيًا لِّأَبِي فَأَخَذْتُ مِنْهُ جُبَّةً مِنْ صُوْفٍ فَلَبِسْتُهَا وَ أَعْطَيْتُهُ الْفَرَسَ وَمَا كَانَ مَعِيْ ثُمَّ دَخَلْتُ الْبَادِيَةَ. (للشريشی)

(۱۷) قَالَ لُقْمَانُ الْحَكِيْمُ مَنْ يَبِيْعُ الآخِرَةَ بِالدُّنْيَا يَخْسِرُهُمَا جَمِيْعًا (للثعالبی)

(۱۸) قِيْلَ إِنَّ مِثَالَ الدُّنْيَا كَمُسَافِرٍ طَرِيْقٍ أَوَّلُهُ الْمَهْدُ وَ اٰخِرُهُ اللَّحْدُ وَ فِيْهِمَا بَيْنَهُمَا مَنَازِلُ مَعْدُوْدَةٌ ،وَ إِنَّ كُلَّ سَنَةٍ كَمَنْزِلَةٍ ،وَ كُلَّ شَهْرٍ كَفَرْسَخٍ،وَ كُلَّ يَوْمٍ كَمِيْلٍ، وَ كُلَّ نَفْسٍ كَخُطْوَةٍ وَ هُوَ يَسِيْرُ دَائِمًا دَائِمًا فَيَبْقٰى لِوَاحِدٍ مِنْ طَرِيْقِهٖ فَرْسَخٌ وَالأُخَرِ أَقَلُّ أَوْ أَكْثَرُ.(للغزالی)

حل لغات: زُهْدٌ: کنارہ کش ہونا،مصدر(س) حَدَّثَ:ماضی معروف واحد غائب، بیان کیا،روایت کیا(تفعیل)تَحْدِيْثًا روایت کرنا(مادہ حدث،صحیح)۔ صَحِبْتُ : ماضی معروف واحد متکلّم ،میں ساتھ ہوا، صَحِبَ(س)صُحْبَةً ساتھ ہونا(مادہ صحب ،صحیح)۔خَبِّرْنِی: امرحاضر معروف، مجھے خبر دے(تفعیل)تَخْبِيْرًا خبر دینا(مادہ خبر،صحیح)۔بَدْءٌ:شروعات، ابتدا،مصدر(ف)مُلُوْكٌ : بادشاہ،(واحد)مَلِكٌ۔ شَابٌّ : جوان،جمع شُبَّانٌ:۔رَكِبْتُ: ماضی معروف واحد متکلّم، میں سوار ہوا رَكِبَ (س) رُكْبَانًا سوار ہونا (مادہ رکب،صحیح)۔

دَابَّةٌ: چوپایہ، جاندار (جمع) دَوَابُّ۔ اَلصَّيْدُ: شکار (جمع) صُيُوْدٌ ۔أَثَرْتُ: ماضی معروف واحد متکلّم، میں نے پیچھا کیا، أَثَرَ (ن) أَثَرًا پیچھا کرنا (مادہ أثر، مہموز فا)۔ ثَعْلَبٌ: لومڑی (جمع) ثَعَالِبُ ۔ هَتَفَ: ماضی معروف واحد غائب، غیبی آواز آئی (ض) هَتْفًا غیبی آواز آنا (مادہ هتف، صحیح)۔ هَاتِفٌ: آواز دینے والا اسم فاعل۔ أُمِرْتَ: ماضی مجہول واحد حاضر، تمہیں حکم دیا گیا، أَمَرَ (ن) أَمْرًا حکم دینا (مادہ أمر، مہموز فا)۔ فَزَعْتُ: ماضی معروف واحد متکلّم، میں ڈر گیا، گھبرا گیا، فَزَعَ (ف) فَزْعًا ڈرنا، گھبرانا (مادہ فزع، صحیح)۔ وَقَفْتُ: ماضی معروف واحد متکلّم، میں ٹھہر گیا، وَقَفَ (ض) وُقُوْفًا ٹھہرنا (مادہ وقف، مثال واوی)۔ عُدْتُ: ماضی معروف واحد متکلّم، میں واپس ہوا، عَادَ (ن) عَوْدًا لوٹنا (مادہ عود، اجوف واوی)۔ رَكَضْتُ: ماضی معروف واحد متکلّم، میں نے ایڑ لگائی، رَكَضَ (ن) رَكْضًا ایڑ لگانا (مادہ رکض، صحیح)۔ فَكَّرْتُ: ماضی معروف واحد متکلّم ، میں نے غور کیا، فَكَّرَ (تفعیل) تَفْكِير غور کرنا (مادہ فکر، صحیح)۔ نَزَلْتُ : ماضی معروف واحد متکلّم، میں اترا، نَزَلَ (ض) نُزُوْلًا اترنا۔ صَادَفْتُ: ماضی معروف، واحد متکلّم، اچانک میں نے پایا ،صَادَفَ (مفاعلت) مُصَادَفَةً اچانک پانا (مادہ صدف ، صحیح)۔ رَعْيًا: چرواہا جمع رُعَاةٌ۔ أَلْجُبَّةُ: جبہ جمع جُبَبُ۔ صُوْفٌ: اون جمع أَصْوَافٌ ۔ لَبِسْتُ: ماضی معروف، واحد متکلّم، میں نے پہن لیا ، لَبِسَ (س) لُبْسًا پہننا (مادہ لبس، صحیح)۔ بَادِيَةٌ : جنگل جمع بَادِيَاتٌ۔ يَخْسِرُ: مضارع معروف واحد غائب، نقصان اٹھاتا ہے خَسَرَ (ض) خُسْرَانًا نقصان اٹھانا (مادہ خسر ، صحیح)۔ اَلْمَهْدُ: پالنا، گہوارہ جمع مُهُوْد ۔ اَللَّحَدُ: قبر جمع لُحُوْدٌ۔ مَنَازِلُ : مکان، کنارہ (واحد) مَنْزِلٌ ۔ مَعْدُوْدَةٌ : چند، کئی، کافی ۔ سَنَةٌ: سال (جمع) سَنَوَاتٌ ۔ شَهْرٌ: مہینہ، جمع أَشْهُرٌ۔ فَرْسَخٌ : تین میل ہاشمی، جمع فَرَاسِخُ۔ مِيْلٌ: نشانِ راہ، مسافت جمع أَمْيَالٌ۔ خُطْوَةٌ: قدم، جمع خُطُوَاتٌ ۔ يَسِيْرُ: مضارع معروف واحد مذکر غائب وہ چلتا ہے، سَارَ (ض) سَيْرًا چلنا (مادہ سیر، اجوف یائی)۔

(١٩) قَالَ أَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْخَلِيْلُ: اَلدُّنْيَا أَمَدٌ وَالْاٰخِرَةُ أَبَدٌ وَقَالَ أَيْضًا: اَلدُّنْيَا أَضْدَادٌ مُّتَجَاوِرَةٌ وَأَشْبَاهٌ مُّتَبَائِنَةٌ وَّأَقَارِبُ مُتَبَاعِدَةٌ وَأَبَاعِدُ مُتَقَارِبَةٌ.

قَالَ بَعْضُهُمْ:

إِنَّمَا الدُّنْيَا فَنَاءٌ لَيْسَ لِلدُّنْيَا ثُبُوْتٌ ❊ إِنَّمَا الدُّنْيَا كَبَيْتٍ نَسَجَتْهُ الْعَنْكَبُوْتُ

كُلُّ مَا فِيْهَا لَعُمْرِیْ عَنْ قَلِيْلٍ سَيَفُوْتُ ❊ وَلَقَدْ يَكْفِيْكَ مِنْهَا أَيُّهَا الْعَاقِلُ قُوْتُ

(٢٠) قَالَ أَبُوْ الْعَتَاهِيَةِ:

فَلَوْ كَانَ هَوْلُ المَوْتِ لَا شَيْءَ بَعْدَهٗ ❊ لَهَانَ عَلَيْنَا الأَمْرُ وَاحْتَقَرَ الْأَمْرُ

وَلٰكِنَّهٗ حَشْرٌ وَنَشْرٌ وَجَنَّةٌ ❊ وَنَارٌ وَمَا قَدْ يَسْتَطِيْلُ بِهِ الْخَبَرُ

(٢١) سُئِلَ بَعْضُ الْفَلَاسَفَةِ مَنِ الَّذِیْ لَا عَيْبَ فِيْهِ فَقَالَ اَلَّذِیْ لَا يَمُوْتُ (للمستعصى)

قَالَ الْمَيْدَانِی:

اَلْعُمْرُ مِثْلُ الضَّيْفِ أَوْ ❊ كَالطَّيْفِ لَيْسَ لَهٗ إِقَامَةٌ

وَأَخُو الحِجَافِیْ سَائِرِ ❊ الأَحْوَالِ مُرْتَقِبٌ حِمَامَهٗ

وَالْجَاهِلُ المُغْتَرُّ مَنْ ❊ لَمْ يَجْعَلِ التَّقْوٰی إِغْتِنَامَهٗ

حل لغات: اَمَدٌ: غایت، آخری حد، (مراد فنا ہونے والی) جمع آمَادٌ۔ اَبَدٌ: ازلی، ہمیشہ رہنے والا، جمع آبَادٌ۔ اَضْدَادٌ: مخالف، واحد ضِدٌّ۔ مُتَجَاوِرَةٌ: پڑوس میں رہنے والی، اسم فاعل (تفاعل) اَشْبَاهٌ: مثل، مانند، واحد شِبْهٌ۔ مُتَبَايِنَةٌ: باہم تفاوت، دور، مخالف، اسم فاعل (تفاعل)۔ اَقَارِبُ: بہت قریب والے، رشتہ دار واحد اَقْرَبُ۔ مُتَبَاعِدَةٌ: دور ہونے والی، اسم فاعل (تفاعل) اَبَاعِدُ: بہت دور ہونے والے، واحد اَبْعَدُ۔ فَنَاءٌ: فنا ہونا، مصدر (ض) اسم فاعل کے معنی میں مستعمل ہے۔ ثُبُوْتٌ: ثابت رہنا، قائم رہنا، مصدر (ن)۔ بَيْتٌ: گھر، جمع بُيُوْتٌ۔ نَسَجَتْ: ماضی معروف واحد مؤنث غائب اس نے بنا،

نَسَجَ(ن)نَسْجًا بننا(مادہ نسج،صحیح)۔عَنْكَبُوْتٌ :مکڑی،جمع عَنَاكِبُ ۔يَفُوْتُ :مضارع معروف واحد مذکر غائب وہ ختم ہو جائے گی،فَاتَ (ن)فَوْتًا وَ فَوَاتًا ختم ہونا(مادہ فو ت، اجوف واوی)۔قُوْتٌ :خوراک،جمع اَقْوَاتٌ۔هَوْلٌ:ڈر،جمع اَهْوَالٌ ۔هَانَ:ماضی معروف واحد مذکرغائب آسان ہوا,هَانَ(ن) هَوْنًا ا ٓسان ہونا۔ اَلضَّيْفُ: مہمان، جمع ضُيُوْفٌ۔طَيْفٌ: خیال،جمع اَطْيَافٌ ۔حِجَا :عقل،جمع اَحْجَاءٌ۔مُرْتَقِبٌ:انتظار کرنے والا اسم فاعل(افتعال)۔حِمَامٌ:موت۔مُغْتَرٌّ: دھوکا کھانے والا،اسم فاعل (افتعال)(مادہ غرر، مضاعف)۔اِغْتِنَامٌ: غنیمت سمجھنا،مصدر(افتعال)(مادہ غنم،صحیح)۔يَسْتَطِيْلُ: مضارع معروف واحد مذکر غائب ،لمبا ہوتا ہے(استفعال)لمبا ہونا(مادہ طول،اجوف واوی)۔

اَلْبَابُ الثَّانِي فِي الْحِكَمِ

(۲۲)مَااكْتَسَبَ اَحَدٌ اَفْضَلَ مِنْ عَقْلٍ يَهْدِيْهِ إِلٰى هُدىً وَ يَرُدُّهُ عَنْ رَدًى (للمستعصى)

(۲۳) اَلمُهَلَّبُ ابْنُ اَبِي صَفْرَةَ قَالَ عَجِبْتُ لِمَنْ يَشْتَرِى الْعَبِيْدَ بِمَالِهٖ وَلَا يَشْتَرِى الْأَحْرَارَ بِفَعَالِهٖ ،قِيْلَ وَالسَّخِيُّ قَرِيْبٌ مِنَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِنَ النَّاسِ قَرِيْبٌ مِنَ الْجَنَّةِ وَالْبَخِيْلُ بَعِيْدٌ مِنَ اللّٰهِ بَعِيْدٌ مِنَ النَّاسِ قَرِيْبٌ مِنَ النَّارِ (للمستعصى)

(۲۴) مِنْ ظَرِيْفِ كَلَامِ نَصْرِبْنِ سَيَّارٍ ،كُلُّ شَيْءٍ يَبْدُوْ صَغِيْرًا ثُمَّ يَكْبُرُ إِلَّا الْمُصِيْبَةُ فَإِنَّهَا تَبْدُوْ كَبِيْرَةً ثُمَّ تَصْغُرُ ،وَ كُلُّ شَيْءٍ يَرْخُصُ إِذَا كَثُرَ إِلَّا الْأَدَبُ فَإِذَا كَثُرَ غَلَا .   (من لطائف الملوك)

(۲۵) قَالَ أَنُوْ شِرْوَانُ إِنَّ المُرُوْءَةَ اَنْ لَا تَعْمَلَ فِي السِّرِّ تَسْتَحِي مِنْهُ فِي الْعَلَانِيَةِ   (للشريشى)

حل لغات: مَا اكْتَسَبَ: ماضِی منفی معروف ،اس نے نہیں کمایا،نہیں حاصل کیا، (افتعال)(مادہ کسب،صحیح)۔ اَحَدٌ:کوئی ایک،جمع آحَادٌ.عَقْلٌ:دماغ،جمع عُقُوْلٌ. هُدٰى: رہنمائی کرنا، مصدر (ض)(مادہ ھدی،معتل لام یائی). يَرُدُّ:مضارع معروف باز رکھے رَدَّ(ن)رَدًّا روکنا(مادہ ردد،مضاعف ثلاثی) .رَدًى : ہلاک ہونا، مصدر (س)۔ عَبِيْدٌ : غلام،واحد عَبْدٌ . اَحْرَارٌ: آزادلوگ،واحد حُرٌّ. فَعَالٌ: اچھا کام۔اَلسَّخِيُّ : فیاض، جمع اَسْخِيَاءُ .اَلْبَخِيْلُ: کنجوس آدمی،جمع بُخَلَاءُ.ظَرِيْفٌ:خوش مزاج ،جمع ظُرَفَاءُ .يَبْدُو :مضارع معروف وہ ظاہر ہوتا ہے ،(ف)(مادہ بدء ،مہموز لام)۔يَكْبُرُ : مضارع معروف،وہ بڑا ہوتاہے، كَبُرَ (ک) كَبِيْرًا بڑاہونا۔اَلمُصِيْبَةُ :پریشانی ،جمع مَصَائِبُ.تَصْغُرُ:مضارع معروف،چھوٹاہوتاہے،صَغُرَ(ک)صِغَرًا چھوٹا ہونا . يَرْخُص :مضارع معروف سستا ہوتا ہے،رَخُصَ(ک)رُخْصًا سستا ہونا. غَلَا : ماضِی معروف مہنگا ہوا،غَلَا(ن)غَلَاءً مہنگا ہونا(مادہ غلو،معتل لام واوی)۔مُرُوْءَةٌ: کامل مردانگی(مادہ مرء،مہموزلام۔سِرٌّ:راز،بمعنی پوشیدہ طورپر،جمع اَسْرَارٌ. عَلَانِيَةٌ: ظاہر،آشکارا(مادہ علن،صحیح)۔تَسْتَحْيِي : مضارع معروف توشرم کرتا ہے ،(استفعال) (مادہ حیي ،لفیف مقرون)۔

(۲۶) قَالَ بَعْضُ السَّلَفِ اَلْعُلُوْمُ اَرْبَعَةٌ،اَلْفِقْهُ لِلْأَدْيَانِ،وَالطِّبُّ لِلْأَبْدَانِ، وَالنُّجُوْمُ لِلْأَزْمَانِ وَالْبَلَاغَةُ لِلِّسَانِ . (للابشیهی)

(۲۷) قَالَ بَعْضُ الْحُكَمَاءِ إِنَّ الْعُلَمَاءَسُرُجُ الْأَزْمِنَةِ كُلُّ عَالِمٍ سِرَاجُ زَمَانِهٖ يَسْتَضِيءُ بِهٖ اَهْلُ عَصْرِهٖ . (وله)

(۲۸) قَالَ عَلِيٌّ ابْنُ اَبِی طَالِبٍ،مَا أَتَى اللّٰهُ عَالِمًا عِلْمًا إِلَّا أَخَذَ عَلَيْهِ المِيْثَاقَ أَنْ لَا يَكْتُمَهُ ،وَ قَالَ أَيْضًا مَا أَخَذَ اللّٰهُ عَلَى الْجُهَّالِ أَنْ يَتَعَلَّمُوْا حَتّٰى أَخَذَ عَلَى الْعُلَمَاءِ أَنْ يُعَلِّمُوْا .(للشريشی)

(۲۹) قِيْلَ لِأَفْلَاطُوْنَ مَا هُوَ الشَّيْءُ الَّذِیْ لَا يَحْسُنُ أَنْ يُقَالَ وَ إِنْ كَانَ حَقًّا قَالَ مَدْحُ الْإِنْسَانِ نَفْسَهُ . (للأبشيهی)

(۳۰) قَالَ إِبْنُ قُرَّةٍ رَاحَةُ الْجِسْمِ فِیْ قِلَّةِ الطَّعَامِ ،وَ رَاحَةُ النَّفْسِ فِیْ قِلَّةِ الْاٰثَامِ،وَ رَاحَةُ الْقَلْبِ فِیْ قِلَّةِ الْإِهْتِمَامِ ،وَ رَاحَةُ اللِسَّانِ فِیْ قِلَّةِ الْكَلَامِ. (من لطائف الوزراء)

حل لغات: اَلسَّلَفُ: گزرا ہوا انسان، جمع اَسْلَافٌ (مادہ سلف، صحیح)۔ اَدْيَانٌ: مذہب، واحد دِيْنٌ (مادہ دین، معتل عین یائی)۔ اَبْدَانٌ: جسم، واحد بَدَنٌ (مادہ بدن، صحیح)۔ اَزْمَانٌ: زمانہ، واحد زَمَانٌ (مادہ زمن، صحیح) ۔لِسَانٌ: زبان، جمع اَلْسِنَةٌ (مادہ لسن، صحیح)۔ حُكَمَاءُ: دانش ور لوگ، واحد حَكِيْمٌ (مادہ حکم، صحیح)۔ عُلَمَاءُ: عالم حضرات، واحد عَلِيْمٌ، عَالِمٌ: کی جمع عَلَّامٌ وَعَالِمُوْنَ ہے (مادہ علم، صحیح)۔ سُرُجٌ: چراغ، واحد سِرَاجٌ (مادہ سرج، صحیح)۔ يَسْتَضِيءُ: مضارع معروف واحد مذکر غائب وہ روشنی حاصل کرتا ہے (استفعال) (مادہ ضوء، معتل عین واوی، ومہموز لام)۔ مِيْثَاقٌ: وعدہ، جمع مَوَاثِيْقُ (مادہ وثق معتل فاواوی) يَكْتُمُ: مضارع معروف واحد غائب وہ چھپاتا ہے، كَتَمَ (ن) كَتْمًا چھپانا (مادہ کتم، صحیح)۔ يَتَعَلَّمُوْا: مضارع معروف جمع مذکر غائب وہ لوگ سیکھیں، (تفعل) (مادہ علم، صحیح)۔ يُعَلِّمُوْا: مضارع معروف جمع مذکر غائب وہ سکھائیں (تفعیل)۔ اَلطَّعَامُ: کھانا، خوراک، جمع اَطْعِمَةٌ (مادہ طعم، صحیح)۔ آثَامٌ: گناہ، واحد اِثْمٌ (مادہ اثم، مہموز فا)۔

(۳۳)-قَالَ عَامِرُ بْنُ عَبْدِ الْقَيْسِ إِذَا خَرَجَتِ الْكَلِمَةُ مِنَ الْقَلْبِ دَخَلَتْ فِي الْقَلْبِ وَ إِذَا خَرَجَتْ مِنَ اللِّسَانِ لَمْ تَتَجَاوَزِ الْاٰذَانَ.

(۳۴)-قَالَ الْاَصْمَعِي سَمِعْتُ بَعْضَ النَّاسِ يَقُوْلُ :اَلْفَقْرُ فِي الْوَطَنِ غُرْبَةٌ وَالْغِنَى فِي الْغُرْبَةِ وَطَنٌ وَ قَالَ الْاٰخَرُ :إِخْتَرْ وَطَنًا مَا اَرْضَاكَ فَإِنَّ الْحُرَّ يَضِيْعُ فِيْ بَلَدِهٖ وَلَا يُعْرَفُ قَدْرُهٗ . (للشريشى)

(۳۵)-قِيْلَ عَشَرَةٌ تَقْبُحُ فِيْ عَشَرَةٍ،ضَيْقُ الصَّدْرِ فِي الْمُلُوْكِ ، وَالْعُذْرُ فِي الأَشْرَافِ،وَالْكِذْبُ فِي الْقُضَاةِ،وَالْخَدِيْعَةُ فِي الْعُلَمَاءِ،وَالْغَضَبُ فِي الأَبْرَارِ، وَالْحِرْصُ فِي الأَغْنِيَاءِ،وَالسَّفْهُ فِي الشُّيُوْخِ،وَالْمَرْضُ فِي الأَطِبَّاءِ ، وَالتَّهَزُّؤُ فِي الْفُقَرَاءِ،وَالْفَخْرُ فِيْ مَنْ لَا اٰلَ لَهٗ. (للشريشى)

حل لغات: سُرْعَةٌ: جلدی کرنا،مصدر(س)۔تَجْوِيْدٌ: عمدہ بنانا،مصدر(تفعیل)(مادہ جود،معتل عین واوی)۔فَرَغَ: ماضی معروف واحد مذکر غائب وہ فارغ ہوا(ن)يَنْظُرُوْنَ: مضارع معروف جمع مذکر غائب وہ لوگ دیکھتے ہیں(ن)(مادہ نظر،صحیح)۔إِتْقَانٌ: مضبوط کرنا مصدر (افعال)(مادہ تقن،صحیح)۔ جَوْدَةٌ: عمدگی،مصدر(ن)(مادہ جود، معتل عین واوی)۔صَنْعَةٌ: بناوٹ ،مصدر (ف)(مادہ صنع،صحیح)۔اَعْمیٰ: اندھا،جمع عُمْيٌ . يَرىٰ :مضارع معروف واحد مذکر غائب وہ دیکھتا ہے(ف)(مادہ رأي ،مہموز عین ومعتل لام یائی) .تَتَجَاوَزُ :مضارع معروف واحد مؤنث غائب وہ آگے بڑھتا ہے (تفاعل) (مادہ جوز،معتل عین واوی).آذَانٌ : کان،واحد اُذْنٌ. اَلْفَقْرُ :محتاجی۔غُرْبَةٌ : پردیس. اَلْغِنَى :مالدار ہونا،مصدر (س)۔إِخْتَرْ:امر حاضر معروف واحد مذکر تو انتخاب کر(افتعال)(مادہ خیر،معتل عین یائی).تَقْبُحُ:واحد مؤنث غائب مضارع معروف بری ہوتی ہے(ک)(مادہ قبح،صحیح).صَدْرٌ:دل،جمع صُدُوْرٌ. اَلْعُذْرُ: بہانہ، جمع اَعْذَارٌ (مادہ عذر،صحیح)۔ اَشْرَافٌ :اچھے لوگ،واحد شَرِيْفٌ(مادہ شرف ،صحیح) ۔قُضَاةٌ: قاضی لوگ،واحد

قَاضٍ(مادہ قضي،معتل لام یائی)۔اَلْخَدِیْعَةُ: دھوکا،جمع خُدَعٌ(مادہ خدع ،صحیح) ۔اَبْرَارٌ: نیک لوگ،واحد بِرٌّ. اَلْحِرْصُ: لالچ. اَغْنِیَاءُ: مالدار لوگ،واحد غَنِیٌّ. اَلسَّفْهُ :بیوقوفی،مصدر(مادہ سفہ،صحیح)۔شَیْخٌ: بوڑھا،بزرگ،جمع شُیُوْخٌ. اَطِبَّاءُ: حکیم لوگ ،واحد طَبِیْبٌ(مادہ طبب،مضاعف)۔تَهَزُّءٌ: ٹھٹھا کرنا،مصدر(تفعل) (مادہ ھزء،مہموز لام)۔

(۳۶) نَظَرَ فَيلْسُوْفُ إِلیٰ غُلَامٍ حَسَنِ الْوَجْهِ يَتَعَلَّمُ الْعِلْمَ فَقَالَ اَحْسَنْتَ إِنْ قَرَنْتَ بِحُسْنِ خَلْقِكَ حُسْنَ خُلْقِكَ. (ثعالبی)

(۳۷) قَالَتِ الْعَرَبُ لَيْسَ عَلیٰ وَجْهِ الْأَرْضِ قَبِيْحٌ إِلَّا وَوَجْهُهٗ اَحْسَنُ شَیْءٍ فِيْهِ (وله)

(۳۸) اَضْعَفُ النَّاسِ مَنْ ضَعُفَ عَنْ كِتْمَانِ سِرِّهٖ،وَ اَقْوَاهُمْ مَنْ قَوِیَ عَلیٰ غَضَبِهٖ وَ اَصْبَرَهُمْ مَنْ سَتَرَ فَاقَتَهٗ،وَ اَغْنَاهُمْ مَنْ قَنِعَ بِمَا تَيَسَّرَ لَهٗ. (امثال العرب)

(۳۹) قِيْلَ قِسُ بْنُ سَاعِدَةَ يَفِدُ عَلیٰ قَيْصَرَ زَائِرًا فَيُكْرِمُهٗ وَ يُعَظِّمُهٗ ،فَقَالَ لَهٗ قَيْصَرُ مَا اَفْضَلُ الْعِلْمِ ،قَالَ مَعْرِفَةُ الْإِنْسَانِ نَفْسَهٗ،قَالَ وَمَا اَفْضَلُ الْعَقْلِ قَالَ وُقُوْفُ المَرْءِ عِنْدَ عِلْمِهٖ،قَالَ فَمَا المَالُ،قَالَ مَاقُضِیَ بِحَقٍّ. (للأصبهانی)

(۴۰) قَالَ حَكِيْمٌ مَنْ ذَا الَّذِیْ بَلَغَ مَقَامًا جَسِيْمًا لَمْ يَبْطَرْ،وَاتَّبَعَ الْهَوٰی فَلَمْ يَعْطَبْ،رَغِبَ إِلَی اللِّئَامِ فَلَمْ يَهُنْ،وَوَاصَلَ الأَشْرَارَ فَلَمْ يَنْدَمْ ،وَصَحِبَ السُّلْطَانَ فَدَامَتْ سَلَامَتُهٗ. (للمستعصی)

حل لغات: قَرَنْتَ: ماضی معروف واحد مذکر حاضر تونے ملایا، قَرَنَ (ض) قَرْنًا ملانا(مادہ قرن،صحیح)۔خَلْقٌ: پیدائش. خُلْقٌ: عادت(مادہ خلق،صحیح). قَبِيْحٌ: برا،جمع قِبَاحٌ (مادہ

فتح،صحیح)۔ ضَعُفَ :، ماضی معروف واحد مذکر غائب وہ کمزور ہوا،ضَعُفَ (ک)(مادہ ضعف،صحیح) ضُعْفًا کمزور ہوناکِتْمَانٌ : چھپانا،مصدر (ن)(مادہ کتم،صحیح)۔قَوِیَ :ماضی معروف واحد مذکر غائب وہ طاقت ورہوا،قَوِیَ (س)(مادہ قوی،لفیف مقرون) قُوَّةً طاقتور ہونا.سَتَرَ: ماضی معروف واحد مذکر غائب اس نے چھپایا، سَتَرَ (ن)سَتْرًا چھپانا(مادہ ستر،صحیح).قَنِعَ :ماضی معروف واحد مذکر غائب وہ مطمئن ہوا، قَنِعَ (س) قَنْعًا مطمئن ہونا.یَفِدُ:مضارع معروف واحد مذکر غائب وہ قاصد بن کر آتا ہے، وَفَدَ (ض) وَفْدًا قاصد بن کر آنا(مادہ وفد،معتل فا واوی).وُقُوْفٌ:ٹھہر جانا،مصدر (ض) ۔قُضِیَ :ماضی مجہول واحد مذکر غائب فیصلہ کیا گیا، قَضَی (ض)قَضَاءً فیصلہ کرنا(مادہ قضي،معتل لام یائی).جَسِیْمٌ:زبردست۔لَمْ یَبْطَر :نفی جحد بلم واحد مذکر غائب وہ نہیں اترایا،بَطِرَ(س)بَطَرًا اترانا(مادہ بطر،صحیح).لَمْ یَعْطَبْ:نفی جحد بلم واحد مذکر غائب وہ ہلاک نہیں ہوا،عَطِبَ(س)عَطَبًا ہلاک ہونا(مادہ عطب،صحیح).رَغِبَ:ماضی معروف واحد مذکر غائب وہ مائل ہوا، رَغِبَ(س)رَغْبَةً إِلیَ مائل ہونا(مادہ رغب،صحیح) ۔اَللِّئَامُ : کمینہ،واحد لِئَامٌ . لَمْ یَهُنْ:نفی جحد بلم واحد مذکر غائب وہ ذلیل نہیں ہوا،هَانَ(ن)هَوَانًا ذلیل ہونا (مادہ ھون،معتل عین واوی)۔اَشْرَارٌ :برے لوگ،واحد شَرِیْرٌ • مادہ شرر ، مضاعف ثلاثی) ۔لَمْ یَنْدَمْ:نفی جحد بلم واحد مذکر غائب وہ شرمندہ نہ ہوا،نَدِمَ(س)نَدَمًا وَ نَدَامَةً پشیمان ہونا(مادہ ندم،صحیح)۔

(۴۱) قَالَ حَکِیْمٌ لِاٰخَرَ یَااَخِی کَیْفَ اَصْبَحْتَ وَ بِنَا مِنْ نِعَمِ اللهِ مَالَا نُحْصِیْهِ مَعَ کَثِیْرٍمَا نَعْصِیْهِ،فَمَا نَدْرِیْ اَیَّهُمَا نَشْکُرُ،أَجَمِیْلٌ مَایَنْشُرُ اَوْ قَبِیْحٌ مَا یَسْتُرُ .(امثال العرب)

(۴۲) لَا تَحْمِلْ عَلٰى يَوْمِكَ هَمَّ سَنَتِكَ كَفَاكَ كُلَّ يَوْمٍ مَا قُدِّرَ لَكَ فِيْهِ،فَإِنْ تَكُنِ السَّنَةُ مِنْ عُمْرِكَ فَإِنَّ اللهَ سُبْحَانَهُ سَيَاتِيْكَ فِي كُلِّ غَدٍ جَدِيْدٍ بِمَا قَسَّمَ لَكَ وَ إِنْ لَمْ تَكُنْ مِنْ عُمْرِكَ فَمَا هَمُّكَ بِمَا لَيْسَ لَكَ.

(۴۳) قَالَ عَلِيٌّ مَنِ اسْتَطَاعَ أَنْ يَمْنَعَ نَفْسَهُ مِنْ اَرْبعِ خِصَالٍ فَهُوَ خَلِيْقٌ أَنْ لَا يَنْزِلَ بِهٖ مَكْرُوْهٌ،اَللَّجَاجُ،اَلْعَجَلَةُ،وَالتَّوَانِي وَالْعُجْبُ،وَ ثَمْرَةُ اللَّجَاجِ اَلْحَيْرَةُ وَ ثَمْرَةُ الْعَجَلَةِ اَلنَّدَامَةُ،وَ ثَمْرَةُ التَّوَانِي اَلذِلَّةُ،وَ ثَمْرَةُ الْعُجْبِ اَلْبِغْضَةُ. (للمستعصى)

(۴۴) ذُو الشَّرَفِ لَا تُبْطِرُهُ مَنْزِلَةٌ نَالَهَا وَإِنْ عَظُمَتْ كَالْجَبَلِ الَّذِيْ لَا تُزَعْزِعُهُ الرِّيَاحُ ،وَالدَّنِيُّ تُبْطِرُهُ اَدْنَى مَنْزِلَةً كَالْكَلَأِ الَّذِيْ يُحَرِّكُهُ مَرُّ النَّسِيْمِ.(امثال العرب)

حل لغات: اَخٌ: بھائی،جمع اِخْوَانٌ(مادہ اخو،مہموز فاومعتل لام واوی)۔اَصْبَحْتَ: ماضی معروف واحد مذکر حاضر تونے صبح کی (افعال).نِعَمٌ:نعمت،واحد نِعْمَةٌ.لَا نُحْصِي: مضارع معروف جمع متکلّم ہم شمار نہیں کرتے ہیں،(افعال)(مادہ حصي،معتل لام یائی)۔نَعْصِي:مضارع منفی معروف جمع متکلّم ہم نافرمانی کرتے ہیں .عَصَى (ض) عِصْيَانًا نافرمانی کرنا.)(مادہ عصي،معتل لام یائی)مَا نَدْرِيْ:مضارع منفی معروف جمع متکلّم ہم نہیں جانتے ہیں،دَرَى (ض)دِرَايَةٌ جاننا(مادہ دري،معتل لام یائی).يَنْشُرُ: مضارع معروف واحد مذکر غائب وہ ظاہر کرتا ہے،نَشَرَ (ن) نَشْرًا پھیلانا،ظاہر کرنا(مادہ نشر،صحیح)۔لَا تَحْمِلْ:نہی حاضر معروف توبوجھ مت لاد،(ض)(مادہ حمل،صحیح)۔هَمٌّ: غم،جمع هُمُوْمٌ(مادہ همم، مضاعف ثلاثی). كَفَاكَ:ماضی معروف واحد مذکر غائب تجھے کافی ہے، كَفَى(ض)كِفَايَةٌ کافی ہونا(مادہ كفي،معتل لام یائی). قَسَّمَ :ماضی معروف واحد مذکر غائب اس نے تقسیم کردیا ہے(تفعیل)۔إِسْتَطَاعَ:ماضی معروف واحد مذکر غائب اس نے

طاقت رکھی،(استفعال)(مادہ طوع،معتل عین واوی)۔خِصَالٌ:عادت،واحد خَصْلَةٌ. لَا يَنْزِلُ:مضارع منفی معروف واحد مذکر غائب وہ نہ اترے ،یانہ پیش آئے ، نَزَلَ (ض) نَزُوْلًا اترنا(مادہ نزل،صحیح). اَللَّجَاجُ :جھگڑا کرنا،خوشامد کرنا مصدر (ض)(مادہ لجج ، مضاعف)۔ اَلْعَجَلَةُ : جلدی کرنا،مصدر(س)اَلتَّوَانِی:سستی کرنا مصدر(تفاعل)(مادہ ونی،لفیف مفروق).اَلْعُجْبُ:غرور.ثَمَرَةٌ: پھل،نتیجہ،جمع ثَمَرَاتٌ .اَلْحَيْرَةٌ:حیران ہونا،مصدر(س)اَلْبِغْضَةُ:سخت دشمنی.لَا تُبْطِرُ:مضارع منفی معروف واحد مؤنث غائب نہ اترائے ،اتراہٹ میں نہ ڈالے،(افعال) ۔مَنْزِلَةٌ: مرتبہ ،جمع مَنَازِلُ.نَالَ:ماضی معروف واحدمذکر غائب اس نے پایا ،نَالَ(س)نَيْلًا پانا (مادہ نیل ،معتل عین یائی). جَبَلٌ:پہاڑ،جمع جِبَالٌ. لَا تُزَعْزِعُ :مضارع منفی معروف واحد مؤنث غائب ہلا نہیں سکتی،(فعلل رباعی مجرد)۔رِیَاحٌ :آندھی،آسمانی فضا،واحد رِیْحٌ ۔دَنِیٌّ : کمینہ،گھٹیا،جمع أَدْنِیَاءُ(مادہ دنی،معتل لام یائی)۔کَلَأٌ:گھاس،جمع اَکْلَاءٌ (مادہ کلأ، مہموز لام)۔مَرٌّ النَّسِیْمِ:ہوا کا گزرنا(ن)۔

(۴۵) قَالَ الْحَكِيْمُ ثَمَانِيَةٌ تَجْلُبُ الذِلَّةَ عَلَى اَصْحَابِهَا وَهِيَ جُلُوْسُ الرَّجُلِ عَلٰى مَائِدَةٍ لَمْ يُدْعَ إِلَيْهَا وَالتَّأَمُّرُ عَلٰى صَاحِبِ الْبَيْتِ ، وَالطَّمَعُ فِي الإِحْسَانِ مِنَ الْأَعْدَاءِ،وَ مَضَيِ المَرْءِ إِلٰى حَدِيْثِ اثْنَيْنِ لَمْ يُدْخِلَاهُ بَيْنَهُمَا ، وَإِخْتِفَارُ السُّلْطَانِ،وَ جُلُوْسُ الْمَرْءِ فَوْقَ رُتْبَتِهٖ،وَالتَّكَلُّمُ عِنْدَ مَنْ لَا يَسْتَمِعُ الْكَلَامَ وَ مُصَادَفَةُ مَنْ لَيْسَ بِأَهْلٍ.(للغزالی)

(۴۶)قَالَ الرَّشِيْدُ لِحَاجِبِهٖ اُحْجُبْ عَنِّي مَنْ إِذَا قَعَدَ اَطَالَ وَ إِذَا سَأَلَ اَحَالَ وَلَا تَسْتَخِفَّنَّ(١) بِذِی الْحُرْمَةِ،وَ قَدِّمْ اَبْنَاءَ الدَّعْوَةِ.(للثعالبی)

(۴۷)اَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِمَامٌ جَائِرٌ،وَمَنْ يُرِى النَّاسَ أَنَّ فِيْهِ خَيْرًا وَلَا خَيْرَ فِيْهِ.(للسیوطی)

(۴۸)لَا تَحْمَدَنَّ إِمْرَأً حَتّٰی تُجَرِّبَهٗ وَلَا تَـذُمَّنَّهٗ مِـنْ غَيْـرِ تَجْـرِيْبٍ
إِنَّ الرِّجَالَ صَنَادِيْقُ مُقَفَّـلَةٌ وَمَا مَفَا تِيْحُهَا غَيْرَ التَّجَارِيْبِ
(للشبراوی)

(۴۹) قَدْ قِيْلَ إِنَّ الْكِتَابَ هُوَ الْجَلِيْسُ الَّذِیْ لَا يُنَافِقُ وَلَا يُمِلُّ وَلَا يُعَاتِبُكَ إِذَا جَفَوْتَهٗ وَلَا يُفْشِی سِرَّكَ. (لابن الطقطقی)

(۵۰) قَالَ إِبْنُ الْأَحْوَصِ يَذُمُّ مَنْ نَفَعَ الْأَبَاعِدَ دُوْنَ الْأَقَارِبِ
مِنَ النَّاسِ مَنْ يَغْشَی الْأَبَاعِدَ نَفْعُهٗ وَ يَشْقٰی بِهٖ حَتَّی الْمَمَاتِ أَقَارِبُهٗ
وَمَا خَيْرٌ مَنْ لَا يَنْفَعُ الْأَهْلَ عَيْشُهٗ وَ إِنْ مَاتَ لَمْ يَجْزَعْ عَلَيْهِ قَرَائِبُـــهٗ

(۱)**نوٹ**:قدیم نسخہ میں تَخِفَّنَّ ہے جس کا معنی ہلکا ہونا ہوتا ہے اور اس کا صلہ با بھی نہیں ہے حالاں کہ کتاب میں باصلہ کے ساتھ ہے اس لیے یہ معنی موقع کے اعتبار سے درست نہیں ہوتا ہے اور اصل صیغہ باب استفعال سے باصلہ کے ساتھ وَلَا تَسْتَخِفَنَّ بِذِی الْحِرْمَةِ ہے جس کا معنی حقیر سمجھنا ہوتا ہے واللہ تعالیٰ اعلم۔

حل لغات: تَجْلُبُ: مضارع معروف وہ سبب بنتی ہے،جَلَبَ عَلٰی (ن) جَلْبًا سبب بنا،ہانک کر لانا(مادہ جلب،صحیح).مَائِدَةٌ:دسترخوان،جمع مَوَائِدُ، وَمَائِدَاتٌ (مادہ مید، معتل عین یائی).لَمْ يُدْعَ:مضارع منفی مجہول وہ نہیں بلایا گیا،دَعَا (ن)دُعَاءً بلانا(مادہ دعو ،معتل لام واوی).اَلتَّأَمُّرُ:زبردستی کرنا،سازش کرنا،حکومت جتانا مصدر(تفعل)(مادہ أمر ،مہموز فا)۔اَلطَّمَعُ: لالچ کرنا،مصدر(ف).اَعْدَاءٌ: دشمن،واحد عَدُوٌّ.حَدِيْثٌ: گفتگو،جمع اَحَادِيْثٌ.إِخْتِفَارٌ:عہد توڑنا،مصدر(افتعال)(مادہ خفر،صحیح)۔ اَلسُّلْطَانُ: بادشاہ،جمع سَلَاطِيْنُ .لَا يَسْتَمِعُ :مضارع معروف واحد مذکر غائب غور سے نہیں سنتا ہے،(افتعال)(مادہ سمع،صحیح). مُصَادَقَةٌ :ب اہم دوستی کرنا،مصدر (مفاعلت) (مادہ صدف،صحیح).حَاجِبٌ: دربان،جمع حُجَّابٌ.اُحْجُبْ: امر حاضر معروف تو روک

دے(ن)۔قَعَدَ :ماضی معروف واحد مذکر غائب وہ بیٹھا، قَعَدَ (ن) قُعُوْدًا بیٹھنا۔ اَطَالَ: ماضی معروف واحد مذکر غائب اس نے دراز کیا،(افعال)(مادہ ط و ل ،معتل عین واوی)۔ اَحَالَ : ماضی معروف واحد مذکر غائب اس نے محال بات کہی، (افعال)(مادہ ح و ل،معتل عین واوی)۔لَا تَسْتَخِفَّنَّ :نہی حاضر معروف واحد مذکر حاضر بانون ثقیلہ،ہر گز حقیر نہ جان،(استفعال)(مادہ خفف ،مضاعف ثلاثی)۔ذِی الْحُرْمَةِ :عزت والے لوگ۔اَبْنَاءُ الدَّعْوَةِ: مبلغین۔جَائِرٌ: اسم فاعل ظلم کرنے والا،(ن)۔یُرٰی : مضارع معروف واحد مذکر غائب دکھاتا ہے،(افعال)۔لَا تَحْمَدَنَّ:نہی حاضر معروف بانون ثقیلہ تو ہر گز تعریف مت کر،(س)(مادہ حمد،صحیح)۔لَا تَذُمَّنَّ:نہی حاضر معروف بانون ثقیلہ ہر گز برائی نہ کر،(ن)(مادہ ذمم، مضاعف) ۔صَنَادِیْقُ:بکس پیٹی،واحد صُنْدُوْقٌ. مُقَفَّلَةٌ:اسم مفعول بند کیے ہوئے،(تفعیل)(مادہ قفل،صحیح) ۔ مَفَاتِیْحُ: چابیاں،واحد مِفْتَاحٌ. تَجَارِیْبُ : تجربات،واحد تَجْرِبَةٌ .اَلْجَلِیْسُ: ہمنشین ،جمع جُلَسَاءُ.لَا یُنَافِقُ: مضارع منفی معروف وہ نفاق نہیں کرتا ہے ،(مفاعلت) (مادہ نفق، صحیح)۔ لَا یُمِلُّ:مضارع منفی معروف وہ ملال واکتاہٹ میں نہیں ڈالتا ہے ،(افعال) (مادہ ملل ، مضاعف)۔لَا یُعَاتِبُكَ :مضارع منفی معروف تجھے ملامت نہیں کرتا ہے(مفاعلت)(مادہ عتب،صحیح)۔جَفَوْتَ: ماضی معروف واحد مذکر حاضر تونے سختی کی ،جَفْوٌ (ن) جَفَاءَةٌ سختی کرنا(مادہ جفو ،ناقص واوی)۔اَبَاعِدُ: غیر منصرف،دور رہنے والے لوگ،واحد اَبْعَدُ (مادہ بعد،صحیح)۔اَقَارِبُ: غیر منصرف،زیادہ قریب کے لوگ،واحداَقْرَبُ(مادہ ق ر ب، صحیح)۔یَغْشیٰ :مضارع معروف واحد مذکر غائب وہ ڈھانپتا ہے، غَشِیَ (س) غَشْیًا ڈھانپنا گھیر لینا(مادہ غشي ،ناقص یائی)۔ یَشْقیٰ: مضارع معروف واحد مذکر غائب وہ نامراد ہوتا ہے،شَقِیَ (س) شَقَاءً بدبخت ہونانامراد ہونا(مادہ شقي ،ناقص یائی)۔لَمْ یَجْزَعْ: نفی جحد بلم وہ پریشان نہیں ہوا،جَزِعَ (س) جَزَعًا پریشان ہونا(مادہ جزع،صحیح)۔

(۵۱)- قِيْلَ مَنْ لَانَتْ كَلِمَتُهٗ وَجَبَتْ مَحَبَّتُهٗ وَطَلَاقَةُ الْوَجْهِ عُنْوَانُ الضَّمِيْرِ، وَ شِرَاكُ الْامِلِ الْبَصِيْرُ،وَقِيْلَ حُسْنُ الْبَشَرِ إِكْتِسَابُ الذِّكْرِ، وَالبَشَاشَةُ مِصْيَدَةُ المَوَدَّةِ.

قَالَ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ :

بُنَيَّ إِنَّ الْبِرَّ شَئٍ هَيِّنٌ وَجْهٌ طَلِيْقٌ وَكَلَامٌ لَيِّنٌ

(للثعالبی)

(۵۲)-قِيْلَ ثَلَاثَةٌ تُوْرِثُ ثَلَاثَةً .اَلنَّشَاطُ يُوْرِثُ الْغِنٰى،وَالْكَسْلُ يُوْرِثُ الْفَقْرَ ،وَالشَّرَاهَةُ تُوْرِثُ المَرَضَ.

صَاحِبُ الشَّهْوَةِ عَبْدٌ فَإِذَا غُلِبَتِ الشَّهْوَةُ صَارَ مَلِكًا.

(۵۳)-اَلْعِلْمُ شَجَرَةٌ وَالْعَمَلُ ثَمَرُهَا وَلَوْ قَرَأْتُ الْعِلْمَ مِأَةَ سَنَةٍ ،وَجَمَعَتُ اَلْفَ كِتَابٍ لَا اَكُوْنُ مُسْتَعِدًّا لِرَحْمَةِ اللهِ تَعَالٰى إِلَّا بِالْعَمَلِ لِأَنَّ لَيْس لِلْإِنْسَانِ إِلَّا مَا سَعىٰ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْ لِقَاءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا لِأَنَّ مَنْ عَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَأُوْلٰئِكَ هُمْ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ شَيْئًا. (للغزالی)

(۵۴)-قَالَ مُعَاوِيَةُ عَجِبْتُ لِمَنْ يَطْلُبُ أَمْرًا بِالْغَلَبَةِ وَهُوَ يَقْدِرُ عَلَيْهِ بِالْحُجَّةِ وَلِمَنْ يَطْلُبُهٗ بِخُرْقٍ وَهُوَ يَقْدِرُ عَلَيْهِ بِرِفْقٍ.

(۵۵)- وَكَانَ جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَثَرَ عَلٰى رَجُلٍ سَرَقَ دُرَّةً فَبَاعَهَا فَلَمَّا بَصَرَ بِالرَّجُلِ إِسْتَحْىٰ،فَقَالَ لَهٗ اَلَمْ تَكُنْ طَلَبْتَ هٰذِهِ الدُّرَّةَ مِنِّیْ فَوَهَبْتُهَا لَكَ فَقَالَ الرَّجُلُ نَعَمْ فَخَلَّى سَبِيْلَهٗ.

(۵۶)-جَنِّبْ كَرَامَتَكَ اللِّئَامَ فَإِنَّكَ إِنْ إِحْسَنْتَ إِلَيْهِمْ لَمْ يَشْكُرُوْا وَإِنْ أَنْزَلْتَ بِهِمْ شَدِيْدَةً لَمْ يَصْبِرُوْا. (للثعالبی)

أَنْشَدَ بَعْضُهُمْ:

إِنْ قَلَّ مَالِي فَلَا خُلَّ يُصَاحِبُنِي	أَوْ زَادَ مَالِي فَكُلُّ النَّاسِ خُلَّانِي
فَكَمْ عَدُوٍّ لِبَذْلِ المَالِ صَاحَبَنِي	وَصَاحِبٍ عِنْدَ فَقْدِ المَالِ خَلَّانِي

(الف ليلة و ليلة)

حل لغات: لاَنَتْ: ماضی معروف واحد مؤنث غائب وہ نرم ہوئی۔ لَانَ (ض) لِيْناً نرم ہونا(مادہ لین،اجوف یائی)۔ طَلَاقَةُ الْوَجْهِ: ہنس مکھ، خندہ روئی۔ عُنْوَانٌ: پتہ،وہ جس کے ظاہر سے باطن کا حال معلوم ہو،جمع عَنَاوِيْنُ،غیر منصرف (مادہ عنو،ناقص واوی) ۔ ضَمِيْرٌ:دل،جمع ضَمَائِرُ۔ شَرَكٌ: پھندا،جمع أَشْرَاكٌ۔ آمِلٌ: امید کرنے والا اسم فاعل،واحد اَمَلٌ،جمع آمِلُوْنَ۔ بَصِيْرٌ:ہوشیار،دانا،جمع بُصَرَاءُ۔ إِكْتِسَابٌ :حاصل کرنا، مصدر(افتعال)(مادہ کسب،صحیح)۔ ذِكْرٌ: شہرت،جمع ذُكُوْرٌ ۔ اَلْبَشَاشَةُ: خندہ رو ہونا،مصدر(س)۔ مِصْيَدَةٌ: جال اسم آلہ،جمع مَصَائِدُ (س)(مادہ صید،اجوف یائی)۔ مَوَدَّةٌ: محبت(مادہ ودد،مضاعف ثلاثی) ۔ اَلْبِرُّ: نیکی۔ هَيِّنٌ: آسانی (مادہ ھون،اجوف واوی هَيِّنٌ اصل میں هَيْوِنٌ تھا سَيِّدٌ کا قاعدہ جاری کر کے واو کو یا کیا پھر یا کا یا میں ادغام کردیا) ۔ وَجْهٌ طَلِيْقٌ: ہنس مکھ چہرہ۔ لَيِّنٌ: نرم(مادہ لین،اجوف یائی،اس میں بھی سید کا قاعدہ جاری ہے)۔ اَلنَّشَاطُ: چستی،ہشاش بشاش ہونا،مصدر(ن)۔ يُوْرِثُ :مضارع معروف واحد مذکر غائب سبب بنتا ہے،(افعال)(مادہ ورث،معتل فا واوی)۔ اَلْكَسَلُ: سست ہونا مصدر (س)۔ اَلشَّرَاهَةُ: کھانے کی خواہش ، بہت لالچی ہونا ،مصدر (س)۔ اَلمَرَضُ:بیماری،جمع اَمْرَاضٌ۔ شَجَرَةٌ: درخت، جمع اَشْجَارٌ. ثَمَرٌ: پھل،نتیجہ جمع اَثْمَارٌ۔ مُسْتَعِدٌّ: حقدار ہونا،(استفعال)(مادہ عدد ، مضاعف)۔ سَعَيَ :ماضی معروف واحد مذکر غائب اس نے کوشش کی،سَعَيَ (ف) سَعْياً کوشش کرنا(مادہ سعي،ناقص یائی)۔ يَرْجُوْ : مضارع معروف واحد مذکر غائب وہ امید کرتا ہے،رَجَا (ن) رَجَاءً وَرَجْواً امید کرنا(مادہ رجو،معتل لام واوی)۔ خُرْقٌ: سختی۔ رِفْقٌ: نرمی۔ عَثَرَ عَلَيَ: ماضی معروف

واحد مذکر غائب وہ مطلع ہوا،عَثَرَ (ن) عُثُوْراً مطلع ہونا۔ سَرَقَ: ماضی معروف واحد مذکر غائب اس نے چرایا،سَرَقَ (ض) سَرَقاً چرانا ۔ دُرَّةٌ: موتی جمع دُرَرٌ. خَلّٰی : ماضی معروف واحد مذکر غائب اس نے چھوڑ دیا(تفعیل)(مادہ خلو ناقص واوی)۔جَنِّبْ: امر حاضر معروف تو بچا،(تفعیل)۔لِئَامٌ: کمینے،واحد لَئِیْمٌ (مادہ لئم،مہموز عین)۔قَلَّ: ماضی معروف واحد مذکر غائب کم ہوا، قَلَّ (ض) قِلَّةً تھوڑا ہونا (مادہ قلل،مضاعف)۔ خُلٌّ: دوست جمع اَخْلَالٌ۔ یُصَاحِبُ:مضارع معروف واحد مذکر غائب وہ دوستی کرتا ہے (مفاعلت)۔خُلَّانٌ: خالص دوست،واحد خَلِیْلٌ۔بَذْلٌ: خرچ کرنا،مصدر (ن)۔

(۵۷)–قَالَ اَبُوْ الْعَتَاهِیَةِ ذَاکِرَ الْمَوْتِ:

لَیْتَ شَعْرِیْ فَإِنَّنِی لَسْتُ أَدْرِیْ أَیُّ یَوْمٍ یَکُوْنُ آخِرُ عُمْرِیْ
وَ بِأَیِّ الْبِلَادِ تُقْبَضُ رُوْحِیْ وَ بِأَیِّ الْبِقَاعِ یُحْفَرُ قَبْرِیْ

(۵۸)–قَالَ شَمْسُ الدِّیْنِ اَلنَّوَاجِی:

خَلْوَةُ الْإِنْسَانِ خَیْرٌ مِنْ جَلِیْسِ السُّوْءِ عِنْدَهٗ
وَجَلِیْسُ الْخَیْرِ خَیْرٌ مِنْ جَلِیْسِ الْمَرْءِ وَحْدَهٗ

(۵۹)– قَالُوْا اَلْمَمْلَکَةُ تَخْصِبُ بِالسَّخَاءِ وَتَعْمُرُ بِالْعَدْلِ وَتَثْبُتُ بِالْعَقْلِ وَتُحْرَسُ بِالشُّجَاعَةِ وَتُسَاسُ بِالرِّیَاسَةِ وَقَالُوْا اَلشَّجَاعَةُ لِصَاحِبِ الدَّوْلَةِ. (عن الفخری)

إِذَا مَلِكٌ لَمْ یَکُنْ ذَاهِبَةٍ فَدَعْهُ فَدَوْلَتُهٗ ذَاهِبَةٌ

(۶۰)–قَالَ إِبْلِیْسُ إِذَا ظَفِرْتُ مِنْ إِبْنِ آدَمَ بِثَلَثَةٍ لَمْ أُطَالِبْهُ بِغَیْرِهَا إِذَا أُعْجِبَ بِنَفْسِهٖ وَاسْتَکْثَرَ عَمَلَهٗ وَنَسِیَ ذَنْبَهٗ. (للثعالبی)

(۶۱)سَأَلَ الْأَسْكَنْدَرُ اَرَسْطَاطَالِيْسَ أَيُّهُمَاأَفْضَلُ لِلْمُلُوْكِ أَلْشُّجَاعَةُ أَمِ الْعَدْلُ ،فَقَالَ اَرَسْطَاطَالِيْسُ إِذَا عَدَلَ السُّلْطَانُ لَمْ يَحْتَجْ إِلَى الشُّجَاعَةِ. (للغزالی)

(۶۲)۔ قَالَ الشَّافِعِيُّ أَنْفَعُ الْأَشْيَاءِ أَنْ يَعْرِفَ الرَّجُلُ قَدْرَ مَنْزِلَتِهٖ وَمَبْلَغَ عَقْلِهٖ ثُمَّ يَعْمَلُ بِحَسْبِهٖ.(للثعالبی)

(۶۳)۔ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَاأَيُّهَاالنَّاسُ إِيَّكُمْ وَالْبِطْنَةَ فَإِنَّهَا مُكْسِلَةٌ عَنِ الصَّلٰوةِ وَمُفْسِدَةٌ لِلْقَلْبِ وَمُوْرِثَةٌ لِلسَّقْمِ وَقَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ إِذَا كُنْتَ بَطِنًا فَعُدَّ نَفْسَكَ زَمِنًا.

(۶۴)-قَالَ لُقْمَانُ لِإِبْنِهٖ يَا بُنَيَّ لَا تُجَالِسِ الْفُجَّارَ وَلَا تُمَاشِهِمْ ،إِتَّقِ أَنْ يَنْزِلَ عَلَيْهِمْ عَذَابٌ مِنَ السَّمَاءِ فَيُصِيْبُكَ مَعَهُمْ،وَجَالِسِ الْفُضَلَاءَ وَالْعُلَمَاءَ فَإِنَّ اللهَ تَعَالَى يُحْيِ الْقُلُوْبَ الْمَيْتَةَ بِالْفَضِيْلَةِ وَالْعِلْمِ كَمَا يُحْيِ الْأَرْضَ بِوَابِلِ الْمَطَرِ.(للشريشی)

حل لغات: لَيْتَ شَعْرِیْ: کاش میں جانتا۔ يُحْفَرُ:مضارع مجہول واحد مذکر غائب کھودی جائے گی،حَفَرَ(ض)حَفْرًا کھودنا(مادہ حفر،صحیح)أَدْرِیْ:مضارع معروف واحد مذکر غائب میں جانتا ہوں،دَرٰی (ض)دِرَايَةً جاننا(مادہ دري،ناقص یائی)۔۔تُقْبَضُ:مضارع مجہول واحد مؤنث غائب روح قبض کی جائے گی،قَبَضَ(ض)قَبْضًا روح قبض کرنا۔بِقَاعٌ:زمین کے ٹکڑے ،واحد بُقْعَةٌ۔قَبْرٌ:قبر جمع قُبُوْرٌ۔ خَلْوَةٌ:تنہا رہنا،خالی رہنا مصدر(ن)(مادہ خلو،ناقص واوی)۔ تَخْضَبُ: مضارع معروف واحد مؤنث غائب زرخیز ہوتی ہے ،خَضِبَ(س)خُضُوْبًا سرسبز ہونا۔تَعْمُرُ:مضارع معروف واحد مؤنث غائب آباد ہوتی ہے عَمَرَ(ن)عَمْرًا آباد ہونا۔تُحْرَسُ:مضارع مجہول واحد مؤنث غائب دیکھ بھال کی جاتی ہے حَرَسَ(ن)حَرْسًا حفاظت کرنا،دیکھ بھال کرنا۔تَثْبُتُ:مضارع معروف واحد

مؤنث غائب ثابت وباقی رہتی ہے ثَبَتَ (ن) ثَبَاتًا وَ ثُبُوْتًا قائم رہنا، ثابت قدم ہونا۔ تُسَاسُ :مضارع مجہول واحد مؤنث غائب دیکھ بھال کی جاتی ہے، سَاسَ (ن) سِيَاسَةً دیکھ بھال کرنا (مادہ سوس، اجوف واوی)۔ اَلرِّ يَاسَةُ: سرداری۔ذَاهِبَةٍ: یہ لفظ مرکب ہے، ذُو بمعنی والا اور هِبَةٍ عطیہ ہے۔ذَاهِبَةٌ: اسم فاعل جانے والی (ف)۔ظَفِرْتُ: ماضی معروف واحد مذکر غائب میں غالب آگیا، کامیاب ہوگیا، ظَفِرَ (س) ظَفْرًا کامیاب ہونا۔أُطَالِبُ: مضارع معروف واحد متکلّم میں طلب کرتا ہوں (مفاعلت)۔أُعْجِبَ: ماضی مجہول اس نے تکبر کیا، (افعال)۔نَسِيَ: ماضی معرود واحد مذکر غائب وہ بھول گیا، نَسِيَ (س) نِسْيَانٌ بھولنا (مادہ نسي، ناقص یائی)۔لَمْ يَحْتَجْ: نفی جحد بلم واحد مذکر غائب وہ محتاج نہیں ہوا (افتعال) (مادہ حوج، اجوف واوی، لَمْ يَحْتَجْ اصل میں لَمْ يَحْتَوِجْ تھا لم کی وجہ سے حرف علت واؤ گر گیا)۔بِطْنَةٌ: بسیار خوری۔مُكْسِلَةٌ: سست بنانے والی اسم فاعل (افعال)۔مُفْسِدَةٌ : بگاڑنے والی ، اسم فاعل (افعال)۔مُوْرِثَةٌ: سبب بننے والی، اسم فاعل (افعال) ۔اَلسَّقْمُ: بیماری، جمع اَسْقَامٌ۔ بَطِنٌ: زیادہ کھانے والا، پیٹو۔ عُدَّ: فعل امر واحد حاضر معروف، توشمار کر (ن) (مادہ عدد، مضاعف)۔ زَمِنٌ: اپاہج، دائم المرض۔لَا تُجَالِسْ: نہی حاضر معروف، توساتھ نہ بیٹھ (ض)۔اَلْفُجَّارُ: بدکار لوگ، واحد فَاجِرٌ۔لَا تُمَاشِ: نہی حاضر معروف، توساتھ نہ چل (مفاعلت) (مادہ مشي، ناقص یائی) ۔إِتَّقِ: فعل امر حاضر معروف توڈر (افتعال) (مادہ وقي، لفیف مفروق)۔وَابِلٌ: تیز بارش (مادہ وبل، مثال واوی) ۔مَطَرٌ: بارش، جمع اَمْطَارٌ۔

(٦٥) قِيْلَ لِلأَسْكَنْدَرِمَا بَالُكَ تُعَظِّمُ مُؤَدِّبَكَ أَكْثَرَ مِنْ تَعْظِيْمِكَ لِأَبِيْكَ فَقَالَ إِنَّ أَبِي سَبَبُ حَيَاتِي الْفَانِيَةِ وَ مُؤَدِّبِي سَبَبُ حَيَاتِي الْبَاقِيَةِ وَلِلّٰهِ دَرُّ مَنْ قَالَ :

أُقَدِّمُ أُسْتَاذِيْ عَلٰى نَفْسِ وَالِدِيْ ۔۔۔ وَإِنْ نَالَنِى مِنْ وَالِدِيْ اَلْفَضْلُ وَالشَّرَفُ

فَذٰاكَ مُرَبِّي الرُّوْحِ وَالرُّوْحُ جَوْهَرٌ وَهٰذَا مُـرَبِّى الْجِسْمِ وَالْجِسْمُ مِنْ صَـــدَفٍ

وَقَالَ الْإِمَامُ عَلِيٌّ:

كُنْ إِبْنَ مَنْ شِئْتَ وَاكْتَسِبْ أَدَباً يُغْنِكَ مَحْمُوْدُهٗ عَنِ النَّسَبِ

إِنَّ الْفَتَى مَنْ يَقُوْلُ هَا أَنَا ذَا لَيْسَ الْفَتَى مَنْ يَقُوْلُ كَانَ اَبِى

(٢٦)۔ سَمِعَ مُعَاوِيَةُ رَجُلًا يَقُوْلُ أَنَا غَرِيْبٌ ،فَقَالَ لَهٗ كَلَّا اَلْغَرِيْبُ مَنْ لَا أَدَبَ لَهٗ.

(٢٧)۔ قِيْلَ اَلْمَرْءُ مِنْ حَيْثُ يَثْبُتُ لَا مِنْ حَيْثُ يَنْبُتُ ،وَمِنْ حَيْثُ يُوْجَدُ لَا مِنْ حَيْثُ يُوْلَدُ .(للابشيهى)

قَالَ الشَّاعِرُ:

لِكُلِّ شَيْءٍ زِيْنَةٌ فِى الْوَرٰى وَزِيْنَةُ الْمَرْءِ تَمَامُ الْأَدَبِ

قَدْ يَشْرُفُ الْمَرْءُ بِـــآدَابِهٖ فِيْنَا وَإِنْ كَانَ وَضِيْعَ النَّسَبِ

(٢٨) وَ قِيْلَ اَلْفَضْلُ بِالْعَقْلِ وَالْأَدَبِ لَا بِالْأَصْلِ وَالْحَسَبِ وَقِيْلَ اَلْمَرْءُ بِفَضِيْلَتِهٖ لَا بِفَضِيْلَتِهٖ وَ بِكَمَالِهٖ لَا بِجَمَالِهٖ وَ بِآدَابِهٖ لَا بِثِيَابِهٖ. (للابشيهى)

قَالَ الْإِمَامُ عَلِيٌّ:

لَـيْسَ الْجَمَـالُ بِأَثْـوَابٍ تُـزَ يِّنُـنَا إِنَّ الْجَمَـالَ جَـمَالُ الْعِلْمِ وَالْأَدَبِ

لَيْسَ الْيَتِيْمُ اَلَّذِىْ قَدْ مَاتَ وَالِدُهٗ بَـلِ الْيَتِيْـمُ يَتِيْمُ الْعِـلْـمِ وَالْـحَسَبِ

(٢٩)۔قَالَ اَمِيْرُالْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيٌّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهٗ اَلْأَدَبُ حُلِيٌّ فِى الْفَتَى كَنْزٌ عِنْدَ الْحَاجَةِ عَوْنٌ عَلَى الْمُرُوْءَةِ ،صَاحِبٌ فِى الْمَجْلِسِ مُوْنِسٌ فِى الْوَحْدَةِ تَعْمُرُ بِهِ الْقُلُوْبُ الْوَاهِيَةُ ،وَتُحْيِى بِهِ الْأَلْبَابُ الْمَيْتَةُ ،وَ تَنْفُذُ بِهِ الْأَبْصَارُ الْكَلِيْلَةُ وَ يُدْرِكُ بِهِ اَلطَّالِبُوْنَ مَا يُحَاوِلُوْنَ .(امثال العرب)

حل لغات: بَالٌ:حالت ۔مَابَالُكَ :تمھاری حالت کیا ہے ۔تُعَظّمُ:مضارع معروف واحد مذکر حاضر تواحترام کرتا ہے،(تفعیل)(مادہ عظم،صحیح)۔مُؤَدِّبٌ:ادب سکھانے والا،اسم فاعل (تفعیل)(مادہ أدب،مہموز فا)۔اَلْفَانِيَةُ:ختم ہونے والی ،اسم فاعل ، (س) (مادہ فني،ناقص یائی)۔اَلْبَاقِيَةُ :باقی رہنے والی اسم فاعل ،(س)(مادہ بقي،ناقص یائی)۔دَرٌّ:خوبي،اچھائی۔أُقَدِّمُ:مضارع معروف واحد متکلّم ،میں آگے کرتا ہوں (تفعیل) (مادہ قدم،صحیح)۔نَالَ:ماضی معروف واحد مذکر غائب اس نے پایا،نَالَ (س) نَيْلاً پانا(مادہ نیل ،اجوف یائی)۔مُرَبِّي:پرورش کرنے والا اسم فاعل ،(تفعیل)۔جَوْهَرٌ:موتی ،جمع جَوَاهِرُ۔ صَدَفٌ :سیپ،جمع اَصْدَافٌ۔ شِئْتَ :ماضی معروف واحد مذکر حاضر تونے چاہا،شَاءَ (ف)شَيْئاً چاہنا ،ارادہ کرنا(مادہ شيء،اجوف یائی و مہموز لام)۔إِكتَسِبْ:امر واحد حاضر معروف توحاصل کر،(افتعال)(مادہ کسب،صحیح)۔يُغْنِكَ:مضارع معروف واحد مذکر غائب تجھے بے نیاز کردے گا،(افعال)۔هَا أَنَا ذَا:میں یہ ہوں،هَا:حرف تنبیہ ہے ۔غَرِيبٌ:اجنبی،پردیسی،جمع غُرَبَاءُ:كَلَّا:ہرگزنہیں ،یہ حرف ردع ہے۔يَنْبُتُ :مضارع معروف واحد مذکر غائب وہ اُگتا ہے ،نَبَتَ (ن) نَبَاتاً اُگنا ۔اَلْوَرَى:اسم ہے الوریٰ کا، مخلوق،جمع وَرَايَا۔ يَشْرُفُ:مضارع معروف واحد مذکر غائب وہ قابل تکریم ہوتا ہے شَرُفَ (ک)شَرَافَةً باعزت ہونا۔وَضِيْعٌ:ذلیل ،کم تر(مادہ وضع،مثال واوی)۔ اَلأَصْلُ:جڑ،والد ،جمع اُصُوْلٌ ۔حَسَبٌ: خاندانی شرافت ۔فَصِيْلَة:کنبہ،گھرانہ ،جمع فَصائِلُ۔ثِيَابٌ:کپڑے،واحد ثَوْبٌ ۔تُزَيِّنُ:مضارع معروف واحد مؤنث غائب زینت دیتی ہے (تفعیل)(مادہ زین،اجوف یائی)۔اَلْيَتِيْمُ:وہ جس کے والد فوت ہوگیے ہوں،جمع يَتَامىٰ ۔حُلِيٌّ: زیور ،واحد حَلْيٌ۔ كَنْزٌ:خزانہ، جمع كُنُوْزٌ۔عَوْنٌ:مددگار،جمع اَعْوَانٌ ۔ مُرُوْءَةٌ:وہ آداب نفسانیہ جو انسان کواخلاق حسنہ پر برانگیختہ کریں ۔مُؤْنِسٌ :مانوس کرنے والا اسم فاعل (افعال) (مادہ انس،مہموز فا)۔ اَلْوَاهِيَةُ:کمزور ہونے والی ،اسم فاعل

(ض)(مادہ وھي،لفیف مفروق)۔اَلْبَابٌ:عقل ،واحد لُبٌّ ۔اَلأَبْصَارُ الْكَلِيْلَةُ :کمزور نگاہیں۔يُحَاوِلُوْنَ:مضارع معروف جمع مذکر غائب وہ کوشش کرتے ہیں،(مفاعلت)(مادہ حول،اجوف واوی)۔

(۷۰)–قَالَ الشَّبْرَاوِيْ فِيْ أَدَبِ الأَحْدَاثِ:

قَدْ يَنْفَعُ الأَدَبُ الأَطْفَالَ فِيْ صِغَرٍ 　　 وَلَيْسَ يَنْفَعُهُمْ مِنْ بَعْدِهٖ أَدَبُ

إِنَّ الْغُصُوْنَ إِذَا قَوَّمْتَهَا إِعْتَدَلَتْ 　　 وَلَا يَلِيْنُ وَلَوْ قَوَّمْتَهُ الْخَشَبُ

وَقَالَ الإِمَامُ عَلِيٌّ يُفَاخِرُ الأَغْنِيَاءَ الْجُهَّالَ:

رَضِيْنَا قِسْمَةَ الْجَبَّارِ فِيْنَا 　　 لَنَا عِلْمٌ وَلِلجُهَّالِ مَالُ

فَإِنَّ الْمَالَ يَفْنَى عَنْ قَرِيْبٍ 　　 وَإِنَّ الْعِلْمَ لَيْسَ لَهُ زَوَالُ

وَلِلّٰهِ مَا قَالَ الآخَرُ:

اَلْعِلْمُ فِى الصُّدُوْرِ مِثْلُ الشّمْسِ فِى الْفَلَكِ وَالْعَقْلُ لِلْمَرْءِ مِثْلُ التَّاجِ لِلْمَلِكِ

فَاشْدُدْ يَدَيْكَ بِحَبْلِ الْعِلْمِ مُعْتَصِمًا 　　 فَالْعِلْمُ لِلْمَرْءِ مِثْلُ الْمَاءِ لِلسَّمَكِ

وَقَالَ عَلِيٌّ فِيْ حِفْظِ اللُّغَاتِ:

بِقَدْرِ لُغَاتِ الْمَرْءِ يَكْثُرُ نَفْعُهٗ 　　 وَتِلْكَ لَهٗ عِنْدَ الشَّدَائِدِ أَعْوَانُ

فَبَادِرْ إِلَى حِفْظِ اللُّغَاتِ مُسَارِعاً 　　 فَكُلُّ لِسَانٍ بِالْحَقِيْقَةِ إِنْسَانُ

(۷۱)– سَأَلَ الْأَسْكَنْدَرُ يَوْمًا جَمَاعَةً مِنْ حُكَمَائِهٖ وَكَانَ عَزَمَ عَلَى سَفَرٍ فَقَالَ أَوْضِحُوْا لِى سَبِيْلاً مِنَ الْحِكْمَةِ أُحْكِمْ فِيْهِ أَعْمَالِيْ وَأُتْقِنْ بِهٖ أَشْغَالِيْ ،قَالَ كَبِيْرُ الْحُكَمَاءِ أَيُّهَا الْمَلِكُ لَا تَدْخُلْ قَلْبَكَ مَحَبَّةُ شَيْءٍ وَلَا بُغْضَتُهٗ،لِأَنَّ الْقَلْبَ خَاصِيَتُهٗ كَإِسْمِهٖ وَإِنَّمَا سُمِّيَ قَلْبًا لِتَقَلُّبِهٖ ،وَاعْمَلِ الْفِكْرَ وَاتَّخِذْهُ وَزِيْرًا ،وَاجْعَلِ الْعَقْلَ صَاحِبًا وَ مُشِيْرًا،وَاجْتَهِدْ أَنْ تَكُوْنَ فِيْ لَيْلِكَ مُسْتَيْقِظًا وَلَا

تَشْرَعْ فِيْ أَمْرٍ بِغَيْرِ مَشْوَرَةٍ وَتَجَنَّبِ المَيْلَ وَالمُحَابَاةَ فِيْ وَقْتِ الْعَدْلِ وَالْإِنْصَافِ فَإِذَا فَعَلْتَ ذٰلِكَ جَرَتِ الْأُمُوْرُ عَلىٰ إِيْثَارِكَ وَ تَصَرَّفْتَ بِإِخْتِيَارِكَ. (للغزالی) قَالَ بَعْضُهُمْ:

سُرُوْرُ الْمَرْءِ فِي الدُّنْيَا غُرُوْرٌ غُرُوْرُ الْمَرْءِ فِي الدُّنْيَا سُرُوْرُ

خَلِيْلُ المَرْءِ فَهُوَ دَلِيْلُ الْعَقْلِ وَعَقْلُ المَرْءِ مِصْبَاحٌ يُنِيْرُ

(۷۲)-اَلْعِلْمُ خَلِيْلُ المُؤمِنِ ،وَالْحِلْمُ وَزِيْرُهُ،وَالْعَقْلُ دَلِيْلُهُ ، وَ الْعَمَلُ قَائِدُهُ،وَالرِّفْقُ وَالِدُهُ ،وَالصَّبْرُ أَمِيْرُ جُنُوْدِهِ،فَنَاهِيْكَ بِخَصْلَةٍ تَتَأَمَّرُ عَلىٰ هٰذِهِ الْخَصْلَةِ الشَّرِيْفَةِ.

حل لغات: اَحْدَاثٌ:نوعمرلوگ،واحد حَدَثٌ۔أَطْفَالٌ:بچے،واحد طِفْلٌ۔صِغْرٌ:کم عمری،بچپن۔غُصُوْنٌ:شاخیں،واحد غُصنٌ۔قَوَّمْتَ:فعل ماضی معروف واحد مذکر حاضر،تونے سیدھا کیا(تفعیل)(مادہ قوم،اجوف واوی)۔إِعْتَدَلَتْ:ماضی معروف واحد مؤنث غائب،وہ سیدھی ہوئی (افتعال) (مادہ عدل،صحیح)۔لَايَلِيْنُ:مضارع معروف واحد مذکر غائب وہ نرم نہیں ہوتی ہے،لَانَ (ض)لِيْنًا نرم ہونا(مادہ لین،اجوف یائی۔ خَشَبٌ:موٹی لکڑی،جمع خُشُبٌ ۔اَلْأَغْنِيَاءُ: مالدار لوگ،واحد غَنِيٌّ۔ جُهَّالٌ: جاہل لوگ،واحد جَاهِلٌ۔رَضِيْنَا:فعل ماضی معروف جمع متکلم ہم راضی ہوئے، رَضِيَ (س)رِضًاوَرَضَاءً رضامند ہونا(مادہ رضي،ناقص یائی)۔اَلصُّدُوْرُ:دل،واحد صَدْرٌ۔ اَلْفَلَكُ:آسمان،جمع اَفْلَاكٌ ۔اَلشَّمْسُ :سورج،جمع شُمُوْسٌ۔أُشْدُدْ:فعل امر معروف واحد حاضر تو باندھ لے(ن)۔مَاءٌ:پانی،جمع مِيَاهٌ(مادہ موہ،اجوف واوی)۔ سَمَكٌ: مچھلی،جمع اَسْمَاكٌ ۔ اَللُّغَاتُ :زبان،واحد لُغَةٌ۔اَلشَّدَائِدُ :مصیبتیں ،واحد شِدَّةٌ۔بَادِرْ: فعل امر واحد حاضر معروف توجلدی کر،(مفاعلت)۔مُسَارِعًا:کوشش کرنے والا،اسم فاعل ،(مفاعلت)۔لِسَانٌ :زبان،جمع اَلْسِنَةٌ۔عَزَمَ:ماضی معروف واحد مذکر غائب اس نے

پختہ ارادہ کیا ،عَزَمَ(ض)عَزْمًا پختہ ارادہ کرنا۔اَوْضِحُوْا جمع مذکر حاضر تم بیان کرو ،(افعال)۔سَبِيْلٌ:راستہ ،طریقہ ،جمع سُبُلٌ۔حِكْمَة:دانش مندانہ بات۔ أُحْكِمُ: مضارع معروف واحد متکلّم میں مضبوط کرتا ہوں(افعال)۔أَعْمَالٌ:کام،واحد عَمَلٌ۔ أُتْقِنُ: مضارع معروف واحد متکلّم میں پختہ کرتا ہوں۔أَشْغَالٌ:کام ،حالتیں ،واحد شُغْلٌ۔حُكَمَاءُ:دانش مند لوگ،واحدحَكِيْمٌ ۔تَقَلُّبٌ :پلٹنا،مصدر (تفعل) (مادہ قلب،صحیح)۔ سُمِّيَ :ماضی مجہول واحد مذکر غائب ،نام رکھا گیا،(تفعیل)(مادہ سمو،ناقص واوی)۔إِتَّخِذْ:واحد حاضر امر معروف،توبنالے،(افتعال)(مادہ وخذ،مثال واوی،اصل میں اِوْتَخِذْ تھا)۔وَزِيْرٌ:ساتھی،جمع وُزَرَاءَ۔إِجْتَهِدْ:واحد حاضر معروف تو کوشش کر، (افتعال)۔مُسْتَيْقِظاً :جاگنے والا اسم فاعل(استفعال)(مادہ یقظ،مثال یائی) ۔ لَا تَشْرَعْ:فعل نہی واحد حاضر معروف،توشروع مت کر (ف)۔تَجَنَّبْ:فعل امر واحد حاضر معروف تودور رہ،(تفعل)۔مَيْلٌ:جھک جانا،مائل ہونا،(حاصل مصدر)۔مُحَابَاةٌ:انصاف سے ہٹ کر مائل ہونا ،طرف داری مصدر (مفاعلت) (مادہ حبو،ناقص واوی)۔ إِيْثَارٌ :پسند،چننا،چناؤ،مصدر(افعال)(اصل میں إأثار تھا ایمانٌ کے قاعدے کے مطابق ہمزۂ ثانیہ کو ی سے بدل دیا إِيْثَارٌ ہوگیا)تَصَرَّفْتَ :فعل ماضی معروف واحد مذکر حاضر ، تون ے تصرف کیا،(تفعل)۔إِخْتِيَارٌ :اختیار کرنا،چننا،مصدر،(افتعال)(مادہ خیر،اجوف یائی)۔سُرُوْرٌ:خوش ہونا،مصدر،(ن)۔غُرُورٌ :دھوکا دینا،مصدر (ن)۔خَلِيْلٌ:دوست ،جمع خُلَّانٌ ۔مِصْبَاحٌ :چراغ،جمع مَصَابِيْحُ۔يُنِيْرُ:مضارع معروف واحد مذکر غائب وہ روشن کرتا ہے ، (افعال) (مادہ نور،اجوف واوی)۔ اَلْحِلْمُ : صبرو بردباری ،دور اندیشی۔قَائِدٌ:رہنما،اسم فاعل(ن)(مادہ قود،اجوف واوی)۔نَاهِيْك :تجھے کافی ہے،اسم فاعل،(ض) (یہ کلمہ مقام مدح میں بطور تعجب بولا جاتا ہے پھر کثرت استعمال سے ہر تعجب میں بولا جاتا ہے اور چونکہ یہ اسم فاعل ہے اس لیے اس سے مؤنث اور تثنیہ اور جمع سب

آتے ہیں)۔ تَتَأَمَّرُ:مضارع معروف واحد مؤنث غائب، قابض ہوتی ہے، مسلط ہوتی ہے (تفعل)(مادہ امر، مہموز فا)۔ خَصْلَةٌ:عادت، جمع خَصَائِلُ ۔ جُنْدٌ: لشکر، جمع جُنُوْدٌ۔

اَلْبَابُ الثَّالِثُ
فِي الأَمْثَالِ السَّائِرَةِ

(۷۳)۔إِثْنَانِ لَا يَشْبَعَانِ طَالِبُ عِلْمٍ وَطَالِبُ مَالٍ .أَخُوْكَ مَنْ صَدَقَكَ .إِذَا أَرَدْتَّ أَنْ تُطَاعَ فَسَلْ مَايُسْتَطَاعُ .إِذَا بَالَغْتَ فِي النَّصِيْحَةِ هَجَمَتْ بِكَ عَلَى الْفَضِيْحَةِ .إِذَا ضَافَكَ مَكْرُوْهٌ فَأَقْرِهِ صَبْرًا .إِذَا قَدِمْتَ مِنْ سَفَرٍ فَأَهْدِ لِأَهْلِكَ وَلَوْ حَجَرًا .آفَةُ الْعِلْمِ النِّسْيَانُ .آفَةُ الْمُرُوْءَةِ خُلْفُ الْوَعْدِ .إِنَّ الْجَوَادَ قَدْ يَعْثُرُ .إِنَّ الْحَدِيْدَ بِالْحَدِيْدِ يُفْلَحُ .إِنَّ خَيْرًا مِنَ الْخَيْرِ فَاعِلُهُ .إِنَّكَ لَا تَجْنِيْ مِنَ الشَّوْكِ الْعِنَبَ .إِنْ لَمْ تُغْضِ عَلَى الْقَذىٰ لَمْ تَرْضَ أَبَدًا.إِنْ لَمْ يَكُنْ وِفَاقٌ فَفِرَاقٌ .إِنْ يَكُنِ الشُّغْلُ مَجْهَدَةً فَإِنَّ الْفَرَاغَ مَفْسَدَةٌ .أَوَّلُ الْغَضَبِ جُنُوْنٌ وَآخِرُهُ نَدَمٌ .

أَحْسِنْ إِنْ أَرَدتَّ أَنْ يُحْسَنَ إِلَيْكَ .اَلْحُرُّ حُرٌّ وَإِنْ مَسَّهُ الضُّرُّ .اَلْحِكْمَةُ ضَالَّةُ الْمُؤْمِنِ .حَالَ الأَجَلُ دَوْنَ الأَمَلِ.حَافِظْ عَلَى الصَّدِيْقِ وَلَوْ فِي الْحَرِيْقِ.حِفْظُكَ لِسِرِّكَ أَوْجَبُ مِنْ حِفْظِ غَيْرِكَ لَهُ .

خَيْرُ الأُمُوْرِ أَوْسَطُهَا .

دَوَاءُ الدَّهْرِ الصَّبْرُ عَلَيْهِ .

رَأسُ الْحِكْمَةِ مَخَافَةُ اللهِ .رُبَّ حَرْبٍ شُبَّتْ مِنْ لَفْظَةٍ .رُبَّ ضَنْكٍ أَفْضَى إِلٰى سَاحَةٍ وَتَعَبٍ إِلٰى رَاحَةٍ .رُبَّ فَرْحَةٍ تَعُوْدُ تَرْحَةً .رُبَّ كَلِمَةٍ سَلَبَتْ نِعْمَةً .رُبَّمَا كَانَ السُّكُوْتُ جَوَابًا .

سُلْطَانٌ غَشُوْمٌ خَيْرٌ مِنْ فِتْنَةٍ تَدُوْمُ .سُوْءُ الْخُلْقِ يُعْدِيْ .

اَلشَّرُّ قَلِيْلَهٗ كَثِيرٌ .شَرُّ النَّاسِ مَنْ يُبَالِيْ أَنْ يَرَاهُ النَّاسُ. شَهَادَاتُ الْفِعَالِ خَيْرٌ مِنْ شَهَادَاتِ الرِّجَالِ .

أَصْعَبُ مَا عَلَى الرِّجَالِ مَعْرِفَةُ نَفْسِهِ .

طُوْلُ التَّجَارِبِ زِيَادَةٌ فِي الْعَقْلِ .

ظَاهِرُ الْعِتَابِ خَيْرٌ مِنْ بَاطِنِ الْحِقْدِ .

عَثْرَةُ الْقَدَمِ أَسْلَمُ مِنْ عَثْرَةِ اللِّسَانِ .عِنْدَ الإِمْتِحَانِ يُكْرَمُ الْمَرْءُ أَوْ يُهَانُ .

اَلْغَائِبُ حُجَّتُهٗ مَعَهٗ .

فِي الْعَجَلَةِ النَّدَامَةُ   وَفِي التَّأَنِّي السَّلَامَةُ .

حل لغات: اَلسَّائِرُ: مشہور۔ لَا يَشْبَعَانِ: مضارع منفی معروف صیغہ تثنیہ مذکر غائب وہ دونوں سیر نہیں ہوتے ہیں ،شَبِعَ (س) شَبْعًا سیر ہونا(مادہ شبع صحیح)۔ طَاعَ (ن)طَوْعًا تابعداری کرنا،فرمابردار ہونا(مادہ طوع ،اجوف واوی) ۔يُسْتَطَاعُ: طاقت رکھنا،لائق ہونا(استفعال)۔هَجَمَتْ: ماضی معروف صیغہ واحد مؤنث غائب حملہ کیا،هَجَمَ (ف)هُجُوْمًا اچانک آجانا(مادہ ھجم،صحیح)۔ اَلْفَضِيْحَةُ :رسوائی ،جمع مکسر فَضَائِحُ ۔ ضَافَكَ: ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب کسی کا مہمان ہوا، ضَافَ (ض)ضَيْفًا مہمان ہونا،(مادہ ضیف ،اجوف یائی)۔مَكْرُوْهٌ: ناپسندیدہ چیز،شر۔اَقْرِہٖ: اس کی مہمان نوازی کر۔(افعال)(مادہ قرر،مضاعف ثلاثی)۔اَهْدِ: فعل امر واحد مذکر حاضر تم تحفہ بھیجو (افتعال)مادہ صحیح ھدي،ناقص یائی)۔اَلْمُرُوْءَةُ:جوان مردانہ صفتیں ،بھائی چارگی

۔جَوَادٌ: تیز رفتار، جمع تکسیر جِیَادٌ۔یَعْثُرُ :مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب گرتا پھسلتا ہے،عَثَرَ(ن،ض)عَثْرًا پھسلنا ٹھوکر کھانا(مادہ عثر صحیح)۔لَا تَجْنِي: مضارع منفی معروف صیغہ واحد مذکر حاضر تم پھل نہیں چنو گے جَنیٰ (ض)جَنْیًا درخت سے پھل چننا (مادہ جني،ناقص یائی)۔اَلشَّوْكُ:مصدر، کانٹا،جمع اَشْوَاكٌ،واحد شَوْكَةٌ۔لَمْ تُغْضِ :نفی جحد بلم صیغہ واحد مذکر حاضر تم نے صبر نہیں کیا(افعال)(مادہ غضي،ناقص یائی)۔قَذًی:ظلم تکلیف ،باریک خاک،جمع تکسیر قُذِيٌّ وَاَقْذَاءٌ ۔ وِفَاقٌ :موافق ہونا۔ مُجْهَدَةٌ:کوشش (ف)۔حُرٌّ:آزاد شریف،جمع تکسیر اَحْرَارٌ۔حَالَ:(ن) حُؤُولًا درمیان میں حائل ہونا (مادہ حول ،اجوف واوی) ۔اَجَلٌ :موت،جمع آجَالٌ۔ اَمَلٌ : امید،جمع مکسر آمَالٌ۔ حَرِيْقٌ:آگ کی بھڑک،جمع مکسر حَرْقِیٰ۔شُبَّتْ : ماضی معروف صیغہ واحد مؤنث غائب آگ روشن ہوئی،مراد جنگ بھڑک اٹھی ،شَبَّ (ن)شَبًّا آگ کا روشن ہونا(مادہ شبب ،مضاعف ثلاثی)۔ضَنْكٌ:ہر تنگ چیز (مذکر ومؤنث)۔اَفْضیٰ إِلیٰ:پہچانا (افعال) ۔ سَاحَةٌ:گوشہ ،کنارہ ،جمع مکسر سَاحٌ وُسُوْحٌ۔تَعَبٌ :تھکن ، مشقت،جمع مکسر اَتْعَابٌ ۔تَرْحَةٌ:غم،رنج،جمع مکسر اَتْرَاحٌ ۔غَشُوْمٌ: ظالم ،غاصب ۔ یُعْدِيْ:مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب برا بنادیتا ہے،یا عادی بنادیتا ہے (افعال) (مادہ عدي ناقص یائی) ۔حِقْدٌ:دلی کینہ،پوشیدہ دشمنی،جمع مکسر اَحْقَادٌ۔اَلْعَثْرَةُ : لغزش ، جہاد ،لڑائی ،گرنا ۔جمع مکسر عَثَرَاتٌ۔یُهَانُ:مضارع مجہول صیغہ واحد مذکر غائب ذلیل کیا جاتا ہے هَانَ (ن) هَوْنًا ذلیل وحقیر ہونا(مادہ ھون،اجوف واوی)۔ اَلْعَجَلَةُ : جلدی۔ تَأَنِّيْ :انتظار کرنا، غوروفکر کرنا(تفعل)۔

أَقْلِلْ طَعَامَكَ تَحْمَدْ مَنَامَكَ .قَدْ ضَلَّ مَنْ كَانَتِ الْعُمْيَانُ تَهْدِيْهِ كَثْرَةُ الضَّحْكِ تُذْهِبُ الْهَيْبَةَ .كُلُّ مَمْنُوْعٍ مَتْبُوْعٌ .

لَا رَسُوْلَ كَا لِدِّرْهَمِ .قَلْبُ الأَحْمَقِ فِيْ فِيْهِ وَلِسَانُ الْعَاقِلِ فِيْ قَلْبِهٖ .لَاتَنْهَ عَنْ خُلُقٍ وَتَاتِيَ مِثْلَهٗ .لَا تَكُنْ رَطْبًا فَتُعْصَرَ وَلَا يَابِسًا فَتُكْسَرَ .لَيْسَ مِنْ عَادَةِ الْكِرامِ تَأخِيْرُ الإِنْعَامِ .لَيْسَ مِنْ عَادَةِ الأَشْرَافِ تَعْجِيْلُ الإِنْتِقَامِ .اَلْمَرْءُ بِأَصْغَرَ يْهِ قَلْبِهٖ وَلِسَانِهٖ .

مَثَلُ الأَغْنِيَاءِ الْبُخَلَاءِ كَمَثَلِ الْبِغَالِ وَالْحَمِيْرِ تَحْملُ الذَّهَبَ وَالفِضَّةَ وَتَعْتَلِفُ بِالتِّبْنِ وَالشَّعِيْرِ .مَنْ مَحَضَكَ مَوَدَّتَهٗ فَقَدْ خَوَّلَكَ مُهْجَتَهٗ .مَنْ طَلَبَ شَيْئًا وَجَدَّ وَجَدَ .مَنْ اِسْتَحْسَنَ قَبِيْحًا فَقَدْ عَمِلَهٗ .مَنْ كَتَمْ سِرَّهٗ بَلَغَ مُرَادَهٗ .مَنْ أُعْجِبَ بِرَأْيِهٖ ضَلَّ .مَنْ تَأَنّٰى نَالَ مَا تَمَنّٰى .مَنْ أَحَبَّ شَيْئًا أَكْثَرَ مِنْ ذِكْرِهٖ .مَنْ لَانَتْ كَلِمَتُهٗ وَجَبَتْ مَحَبَّتُهٗ .مَنْ سَلِمَتْ سَرِيْرَتُهٗ صَلَحَتْ عَلَانِيَّتُهٗ .مَنْ لَمْ يَرْكَبِ الأَهْوَالَ لَمْ يَنَلِ الرَّغَائِبَ .نَمْ آمِنًا تَكُنْ فِيْ أَمْهَدِ الْفُرُشِ .نِعَمَ الْمُؤَدِّبُ الدَّهْرُ .وَضْعُ الإِحْسَانِ فِيْ غَيْرِ مَوْضِعِهٖ ظُلْمٌ . وَعْدُ الْكَرِ يْمِ دَيْنٌ .وَ يْلٌ أَهْوَنُ مِنْ وَ يْلَيْنِ .

يَعْمَلُ النَّمَّامُ فِيْ سَاعَةٍ فِتْنَةَ شَهْرٍ .يَوْمٌ وَاحِدٌ لِلْعَالِمِ خَيْرٌ مِنَ الْحَيَاةِ كُلِّهَا لِلْجَاهِلِ .

حل لغات: عُمْيَانٌ:اندھے،واحداَعْمیٰ۔اَلْهَيْبَةُ:رعب،خوف۔رَسُوْلٌ:بھیجا ہوا، قاصد،فرستادہ،جمع رُسُلٌ۔لَا تَنْهَ:فعل نہی واحد مذکر حاضرتو مت روک(ف)(مادہ نهي،ناقص یائی)۔تُعْصَرُ:فعل مضارع مجہول صیغہ واحد مذکر حاضر تو نچوڑ دیا جائے ،عَصَرَ(ض)عَصْرً نچوڑنا(مادہ عصر،صحیح)۔اِنْعَامٌ:انعام،جمع اِنْعَامَاتٌ ۔بَغْلٌ:خچر،جمع تکسیر بِغَالٌ۔تَعْتَلِفُ:مضارع معروف صیغہ واحد مؤنث غائب ہنہناکر چارہ کھاتے ہیں ۔(افتعال)(مادہ علف،صحیح)۔اَلتِّبْنُ:تنکا،بھوسہ،جمع تکسیر اَتْبَانٌ ۔اَلشَّعِيْرُ:جو۔مَحَضَ :ماضی معروف واحد مذکر غائب اس نے خالص دوستی کی،مَحَضَ (ف)مَحْضًا خالص دوستی

کرنا(مادہ محض،صحیح)۔اَلْمَوَدَّةُ:محبت۔خَوَّلَ:ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس نے عطا کیا،بخشا(اجوف واوی)۔مُهْجَةٌ چمک،دمک۔اَلسَّرِيْرَةُ :بھید،راز،خفیہ معاملہ،جمع سَرَائِرُ۔اَهْوَالٌ:خوف،واحدهَوْلٌ۔لَمْ يَنَلْ:نفی جحد بلم معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس نے نہیں پایا،نَالَ(س)نَيْلًا پانا(مادہ نیل،اجوف یائی)۔اَلرَّغَائِبُ:مرغوب چیز،بڑی بخشش،واحد رَغِيْبَةٌ۔مَهْدُ الْفِرَاشِ:فرش بچھانا (ف) ۔فُرُشٌ: بچھونہ،واحد فِرَاشٌ۔دَيْنٌ:قرض،مقررہ وقت تک ادھار،جمع تکسیر دُيُوْنٌ۔وَيْلٌ:ہلاکت،دوزخ کی ایک وادی۔اَلنَّمَّامُ:چغل خور،واحد نَمَّامَةٌ۔

اَلْبَابُ الرَّابِعُ

فِيْ أَمْثَالٍ عَنْ أَلْسِنَةِ الحَيَوَانَاتِ .

كِلَابٌ وَثَعْلَبٌ

(۷۵)۔كِلَابٌ مَرَّةً أَصَابُوا جِلْدَ سَبُعٍ .فَأَقْبَلُوا عَلَيْهِ يَنْهَشُوْنَهُ .فَبَصُرَ بِهِمُ الثَّعْلَبُ فَقَالَ لَهُمْ :أَمَا أَنَّهُ لَوْ كَانَ حَيًّا لَرَأَيْتُم مَخَالِبَهُ كَأَنْيَابِكُمْ وَأَطْوَلَ (مَغْزَاهُ)اَلنَّهْيُ عَنِ الشَّمَاتَةِ بِالْموتىٰ .

حل لغات:اَلْسِنَةٌ :زبان،واحد لِسَانٌ۔كِلَابٌ:کتے،واحد كَلْبٌ ۔ثَعْلَبٌ :لومڑی،ثَعَالِبُ۔اَصَابُوا:فعل ماضی معروف صیغہ جمع مذکر غائب انہوں نے پایا(افعال)(مادہ صوب،اجوف واوی)۔جِلْدٌ:کھال،جمع تکسیر اَجْلَادٌوَ جُلُوْدٌ. سَبُعٌ:درندہ،جمع تکسیر اَسْبُعٌ وِ سِبَاعٌ۔يَنْهَشُوْنَ:مضارع معروف صیغہ جمع مذکر غائب دانتوں سے نوچ رہے ہیں،نَهَشَ(ف،ض)نَهْشًا اگلے دانتوں سے گوشت نوچنا(مادہ نھش ،صحیح) ۔ مَخَالِبُ:درندہ کے ناخن،واحد مِخْلَبٌ ۔ اَنْيَابٌ :دانت،واحد نَابٌ ۔مَغْزٌ:حاصل کلام ،خلاصہ۔شَمَاتَةٌ:مصدر(س)کسی کی مصیبت پر خوش ہونا(مادہ شمت،صحیح)۔

اَلْوَزُّ وَالْخُطَّافُ

(٧٦)۔اَلْوَزُّ وَالْخُطَّافُ تَشَارَكَا فِي المَعِيشَةِ .فَكَانَ مَرْعَاهُمَا كِلَيْهِمَا فِيْ مَحَلٍّ وَاحِدٍ .فَمَرَّ بِهِمَا الصَّيَّادُوْنَ يَوْمًا.فَمَا كَانَ مِنَ الْخُطَّافِ إِلَّا أَنْ طَارَ وَسَلِمَ .فَأَمَّا الْوَزُّ فَأُدْرِكَ وَذُبِحَ (مَغْزَاهُ)مَنْ عَاشَرَ مَنْ لَا يَشَاكِلُهُ أَحَاقَ بِهِ السُّوْءُ .

حل لغات: وَزٌّ:بطخ۔خَطَّافٌ:چھوٹے پاؤں والا سیاہ رنگ کا پرندہ ۔ اَلمَعِيشَةُ :کھانے پینے کی چیز جس سے گزارہ ہوسکے،ذریعۂ زندگی(ض)(مادہ عیش، اجوف یائی) ۔اَلْمَرْعیٰ چراگاہ،جمع مَرَاعٍ۔عَاشَرَ:ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب مل جل کر رہا (مفاعلت)(مادہ عشر،صحیح)۔اَحَاقَ بِهٖ:گھیرنا،احاطہ کرنا(افعال)(مادہ حیق،اجوف یائی)۔

قِطٌّ

(٧٧)۔قِطٌّ مَرَّةً دَخَلَ دُكَّانَ حَدَّادٍ.فَأَصَابَ المِبْرَدَ .فَأَقْبَلَ يَلْحَسُهُ بِلِسَانِهٖ وَالدَّمُ يَسِيْلُ مِنْهُ وَهُوَ يَبْلَعُهُ وَ يَظُنُّهُ مِنَ المِبْرَدِ إِلىٰ أَنْ فَنِيَ لِسَانُهُ فَمَاتَ (مَغْزَاهُ)أَنَّ الْجَاهِلَ لَا يُفِيْقُ مِنْ جَهْلِهٖ مَا دَامَ الطَّمَعُ غَالِبًا عَلَيْهِ .

حل لغات: قِطٌّ:بلا(نر)۔حَدَّادٌ:لوہار۔مِبْرَدٌ:ریتی۔يَلْحَسُ:مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب نگل رہاہے،بَلَعَ(ف)بَلْعًا نگلنا(مادہ بلع،صحیح)۔فَنِيَ:ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب ختم ہوگئی۔فَنِيَ(س)يَفْنىٰ معدوم ہونا (مادہ فني ،ناقص یائی)۔لَا يُفِيْقُ:مضارع منفی معروف صیغہ واحد مذکر غائب ہوش میں نہیں آتا ہے (افعال)(مادہ فوق،اجوف واوی)۔

صَبِيٌّ وَعَقْرَبٌ

(٧٨)۔صَبِيٌّ مَرَّةً كَانَ يَصِيْدُ الْجَرَادَ .فَنَظَرَ عَقْرَبًا فَظَنَّهَا جَرَادَةً .فَمَدَّ يَدَهٗ لِيَأخُذَهَا ثُمَّ تَبَاعَدَ عَنْهَا .فَقَالَتْ لَهٗ :لَوْ أَنَّكَ قَبَضْتَنِيْ بِيَدِكَ لَتَخَلَّيْتَ عَنْ

صَيْدِ الْجَرَادِ (مَغْزَاهُ)أَنَّ سَبِيْلَ الإِنْسَانِ أَنْ يُمَيِّزَ بَيْنَ الْخَيْرَ وَالشَّرِّ .وَ يُدَبِّرَ لِكُلِّ شَيْءٍ تَدْبِيْرًا عَلٰى حِدَتِهٖ .

حل لغات: عَقْرَبٌ: بچھو(نروماده)اکثر مؤنث استعمال ہوتا ہے،جمع عَقَارِبُ ۔جَرَادٌ :ٹڈی،واحد جَرَادَةٌ ۔يَصِيْدُ:مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب شکار کر رہا ہے، صَادَ (ض)صَيْدًا پرندہ وغیرہ کا شکار ہونا(مادہ صید،اجوف یائی)۔مَدَّ:ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس نے پھیلایا،مَدَّ(ن)مَدًّا پھیلایا (مادہ مدد، مضاعف ثلاثی) ۔خَلِّيْ عَنْ: چھوڑنا(تفعیل)(مادہ خلي،ناقص یائی)۔

.اَلنُّمُوْسُ وَالدَّجَاجُ

(۷۹)۔بَلَغَ النُّمُوْسَ أَنَّ اَلدَّجَاجَ قَدْ مَرِضُوا .فَلَبِسُوا جُلُوْدَ طَوَاوِيْسَ وَأَتَوا لِيَزُوْرُوهُمْ .فقَالَ لَهٗ :اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَيُّهَا الدَّجَاجُ كَيْفَ أَنْتُمْ وَكَيْفَ أَحْوَالُكُمْ:فَقَالُوا:إِنَّا بِخَيْرٍ يَوْمَ لَا نَرِيْ وُجُوْهَكُمْ (مَغْزاهُ)أَنَّ كَثِيْرًا يُظْهِرُونَ اَلمَحَبَّةَ وَ يُبْطِنُوْنَ الْبَغْضَاءَ .

حل لغات: اَلنُّمُوْسُ: چھوٹی ٹانگوں اور لمبی دم والا بلی کے برابر ایک جانور جو سانپ اور چوہے وغیرہ کا شکار کرتا ہے جمع نُمُوْسٌ ۔لَبِسُوا:ماضی معروف صیغہ جمع مذکر غائب انھوں نے پہن لی،لَبِسَ (س)لُبْسًا پہننا(مادہ لبس،صحیح)۔طَوَاوِيْسُ:مور،واحد اَلطَّاوُوسُ ۔يُبْطِنُوْنَ:مضارع معروف صیغہ جمع مذکر غائب وہ پوشیدہ کرتے ،چھپاتے ہیں (افعال) (مادہ بطن،صحیح)۔اَلْبَغْضَاءُ:سخت دشمنی۔

إِنْسَانٌ وَصَنَمٌ

(۸۰)۔إِنْسَانٌ كَانَ لَهٗ صَنَمٌ فِيْ بَيْتِهٖ يَعْبُدُهٗ وَ يَذْبَحُ لَهٗ كُلَّ يَوْمٍ ذَبِيْحَةً حَتّٰى أَفْنٰى عَلَيْهِ جَمِيْعَ مَا كَانَ يَمْلِكُهٗ .فَشَخَصَ لَهُ الصَّنَمُ أَخِيْرًا وَقَالَ لَهٗ لَا تُفْنِ مَالَكَ

عَلَيَّ ثُمَّ تَلُمْنِيْ عِنْدَ إِلٰهٍ آخَرَ (مَغْزَاهُ) يَنْبَغِيْ لِلإِنْسَانِ أَنْ لَا يُنْفِقَ مَالَهٗ فِي الْخَطِيْئَةِ ثُمَّ يَحْتَجَّ أَنَّ اللهَ أَفْقَرَهٗ .

حل لغات: صَنَمٌ: بت، جمع مکسر اَصْنَامٌ۔ ذَبِيْحٌ: ذبح کیا ہوا، قربانی کے لائق جانور ۔اَفْنیَ: ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب، معدوم کردیا، ہلاک کردیا (افعال) (مادہ فني، ناقص یائی)۔ شَخَصَ: ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اسے دکھائی دیا (ف) (مادہ شخص، صحیح)۔ تَلُمْنِيْ: فعل امر واحد مذکر حاضر تو مجھے ملامت کرے، لَامَ (ن) لَوْمًا ملامت کرنا (مادہ لوم، اجوف واوی)۔

إِنْسَانٌ وَالمَوْتُ

(۸۱)۔ إِنْسَانٌ مَرَّةً حَمَلَ جُرْزَةَ حَطَبٍ .فَثَقُلَتْ عَلَيْهِ .فَلَمَّا أَعْيَا وَ ضَجِرَ مِنْ حَمْلِهَا رَمىٰ بِهَا عَنْ كَتْفِهٖ وَدَعَا عَلىٰ رُوْحِهٖ بِالمَوْتِ .فَشَخَصَ لَهُ المَوْتُ قَائِلًا :هَا أَنَا ذَا .لِمَ دَعَوْتَنِيْ .فَقَالَ لَهُ الإِنْسَانُ :دَعَوْتُكَ لِتُحَوِّلَ هٰذِهٖ جُرْزَةَ الْحَطَبِ عَلىٰ كَتْفِيْ (مَغزَاهُ)أَنَّ الْعَالَمَ بِأَسْرِهٖ يُحِبُّ الدُّنْيَا وَإِنَّمَا يَمَلُّ مِنَ الضُّعْفِ وَالشَّقَاءِ .(للقمان).

حل لغات: حَمَلَ: ماضی معروف صیغہ واحد مذکر اس نے اٹھایا، حَمَلَ (ض) حَمْلًا اٹھانا، (مادہ حمل، صحیح)۔ اَلْجُرْزَةُ: گٹھا، بنڈل، جمع جُرَزٌ۔ حَطَبٌ: لکڑی، جمع اَحْطَابٌ ۔اَعْيَا: ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب تھک گیا (افعال) (مادہ عيي، لفیف مقرون) ۔ضَجِرَ مِنْ: ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب تنگ آگیا پریشان ہوگیا، ضَجِرَ (س) ضَجْرًا پریشان ہونا (مادہ ضجر، صحیح)۔ كَتْفٌ: کندھا، جمع اَكْتَافٌ ۔اَسْرٌ پورا، مکمل ۔يَمَلُّ: مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب وہ اکتاتا ہے، مَلَّ (ف) مَلَلًا اکتانا ۔(مادہ ملل، مضاعف ثلاثی)۔ شَقَاءٌ: بدبختی، نامرادی۔

قِطَّتَانِ وَقِرْدٌ

(۸۲)۔قِطَّتَانِ وَاِخْتَطَفَتَا جُبْنَةً وَذَهَبَتَا بِهَا إِلٰى الْقِرْدِ لِكَيْ يَقْسِمَهَا بَيْنَهُمَا .فَقَسَمَهَا إِلٰى قِسْمَيْنِ أَحَدُهُمَا أَكْبَرُ مِنَ الآخَرِ وَوَضَعَهُمَا فِيْ مِيْزَانِهِ .فَرَجَحَ الأَكْبَرُ .فَأَخَذَ مِنْهُ شَيْئًا بِأَسْنَانِهِ وَهُوَ يُظْهِرُ أَنَّهُ يُرِيْدُ مُسَاوَاتَهُ بِالأَصْغَرِ .وَلٰكِنْ إِذْ كَانَ مَاأَخذَهُ مِنْهُ هُوَ أَكْثَرُ مِنَ اللَّازِمِ رَجحَ الأَصْغَرُ .فَفَعَلَ بِهٰذَا مَا فَعَلَهُ بِذَاكَ ثُمَّ فَعَلَ بِذَاكَ مَا فَعَلَهُ بِهٰذَا حَتّٰى كَادَ يَذْهَبُ بَالْجَبْنَةِ .فَقَالَتْ لَهُ الْقِطَّتَانِ :نَحْنُ رَضِيْنَا بِهٰذِهِ الْقِسْمَةِ فَأَعْطِنَا الْجُبْنَةَ .فَقَالَ إِذَا كُنْتُمَا أَنْتُمَا رَضِيْتُمَا فَإِنَّ الْعَدْلَ لَا يَرْضىَ .وَمَا زَالَ يَقْضَمُ الْقِسمَ الرَّجِحَ مِنْهُمَا كَذَالِكَ حَتىَّ اَتَي عَلَيْهِمَا جَمِيْعًا .فَرَجَعَتِ الْقِطَّتَانِ بِحُزْنٍ وَخَيْبَةٍ وَهُمَا تَقُوْلَانِ :

وَمَا مِنْ يَدٍ إِلَّا يَدُ اللهِ فَوْقَهَا   وَلَا ظَالِمٌ إِلَّا سَيُبْلٰى بِأَظْلَمَ .

حل لغات: قِطَّةٌ:بلی(مادہ)۔قِرْدٌ:بندر،جمع مکسر اَقْرَادٌ وَقُرُوْدٌ ۔اِخْتَطَفَتَا :ماضی معروف صیغہ تثنیہ مؤنث غائب ان دونوں نے اچک لیا (افتعال)(مادہ خطف، صحیح) ۔جُبْنَةٌ:پنیر کا ٹکڑا۔مِيزَانٌ:ترازو،کانٹا،جمع مکسر مَوَازِيْنُ(مادہ وزن،مثال واوی) ۔ رَجَحَ:ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب غالب ہوگیا،رَجَحَ(ف)رُجُوْحًا غالب ہونا(مادہ رجح،صحیح)۔اَسْنَانٌ:دانت،واحد سِنٌّ۔يَقْضَمُ:مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب وہ کترتا،کھاتا ہے،قَضِمَ(س،ض)قَضْمًا دانت کے اطراف سے کترنا،کھانا(مادہ قضم،صحیح)۔اَتَيَ عَلىٰ:ختم کرنا(ض)(مادہ اتي،مہموز فا،ناقص یائی)۔ خَيْبَةٌ: ناکامی ، نامرادی۔يُبْلٰي:مضارع مجہول ،صیغہ واحد مذکر غائب وہ آزمایا جائے گا(افعال)(مادہ بلی ،ناقص یائی)۔

صَائِدٌ وَعُصْفُوْرٌ

(۸۳)۔كَانَ صَائِدٌ يَصِيْدُ الْعَصَافِيْرَ فِيْ يَوْمٍ بَارِدٍ .فَكَانَ يَذْبَحُهَا وَالدُّمُوْعُ تَسِيْلُ .فَقَالَ عُصْفُوْرٌ لِصَاحِبِهٖ :لَا بَأْسَ عَلَيْكَ مِنَ الرَّجُلِ أَمَا تَرَاهُ يَبْكِيْ .فَقَالَ لَهُ الآخَرُ :لا تَنْظُرْ إِلىٰ دُمُوْعِهٖ بَلْ إِلىٰ مَا تَصْنَعُ يَدَاهُ .(للشريشی)

أَسْوَدُ

(۸۴)۔أَسْوَدُ فِيْ فَصْلِ الشِّتَاءِ أَقْبَلَ يَأْخُذُ الثَّلْجَ وَ يَفْرُكُ بِهٖ بَدَنَهُ فَقِيْلَ لَهُ :لِمَاذَا ذٰلِكَ :فَقَالَ :لَعَلِّيْ أَبْيَضُ :فَقَالَ لَهُ حَكِيْمٌ :يَا هٰذَا لَا تُتْعِبْ نَفْسَكَ فَرُبَّمَا أَسْوَدَّ الثَّلْجُ مِنْ جِسْمِكَ وَهُوَ بَاقٍ عَلىٰ حَالِهٖ (مَعْنَاهُ)أَنَّ الشِّرِيْرَ يَقْدِرُ أَنْ يُفْسِدَ الْخَيْرَ وَ قَلِيلًا مَا يُصْلِحُهُ الْخَيْرُ .(للقمان)

حل لغات: ثَلْجٌ:برف،جمع مکسر ثُلُوْجٌ۔يَفْرُكُ:مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب رگڑتا اور ملتا ہے،فَرَكَ(ن)فَرْكًا رگڑنا،ملنا،(مادہ فرک،صحیح)۔شِرِّيْرٌ :شرارتی،فسادی۔

ثَعْلَبٌ وَ طَبْلٌ

وَهُوَ مَثَلٌ مَنْ يَسْتَكْبِرُ الشَّيْءَ　　　حَتيّٰ يُجَرِّبَهُ فَيَسْتَصْغِرُهُ

(۸۵)۔زَعَمُوا أَنَّ ثَعْلَبًا أَتىٰ أَجَمَةً فِيْهَا طَبْلٌ مُعَلَّقٌ عَلىٰ شَجَرَةٍ .وَكُلَّمَا هَبَّتِ الرِّيْحُ عَلىٰ قُضْبَانِ الشَّجَرَةِ حَرَّكَتْهَا فَضَرَبَتِ الطَّبْلَ فَسُمِعَ لَهُ صَوْتٌ عَظِيْمٌ .فَتَوَجَّهَ الثَّعْلَبُ نَحْوَهُ لِمَا سَمِعَ مِنْ عَظِيْمِ صَوْتِهٖ .فَلَمَّا وَصَلَ إِلَيهِ وَجَدَهُ ضَخْمًا فَأَيْقَنَ فِيْ نَفْسِهٖ بِكَثْرَةِ الشَّحْمِ وَاللَّحْمِ فَعَالَجَهُ حَتّٰى شَقَّهُ .فَلَمَّا رَآهُ أَجْوَفَ لَا شَيْءَ فِيْهِ قَالَ: لَا أَدْرِيْ لَعَلَّ أَفْشَلَ الأَشْيَاءِ أَجْهَرُهَا صَوْتًا وَأَعْظَمُهَا جُثَّةً .

حل لغات: طَبْلٌ:ڈھول،جمع مکسر اَطْبَالٌ وَ طُبُوْلٌ۔يَسْتَصْغِرُ:مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب چھوٹا سمجھتا ہے (استفعال،مادہ صغر،صحیح)يَسْتَكْبِرُ:مضارع معروف صیغہ

واحد مذکر غائب بڑا سمجھتا ہے (استفعال)(مادہ کبر، صحیح)۔اَجَمَةٌ:گنجان درخت، جھاڑی ،جمع مکسر اَجَمٌ وَ اُجُمٌ۔ضَخْمٌ:زبردست،بھاری بھرکم۔قُضْبَانٌ:کٹی ہوئی شاخیں ،واحد قَضِيْبٌ۔اَيْقَنَ:ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب یقین کرلیا(افعال)(مادہ یقن،مثال یائی)۔شَحْمٌ: چربی، چکنائی، جمع شُحُوْمٌ۔عَالَجَ:ماضی معروف صیغہ واحدمذکر غائب انجام دیا،کام پر لگا۔(مفاعلت)(مادہ علج،صحیح)۔شَقَّ:ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس نے پھاڑدیا ،شَقَّ (ن)شَقًّا چیرنا،پھاڑنا(مادہ شقق،مضاعف ثلاثی) ۔اَلْأَجْوَفُ :خالی،کشادہ جوف والا۔جُثَّةٌ:جسم،مردہ جسم،جمع جُثَثٌ۔

أَسَدٌ وَثَعْلَبٌ وَذِئْبٌ

وَهُوَ مَثَلُ مَنِ اتَّعَظَ بِغَيْرِهٖ وَاعْتَبَرَ بِهٖ

(٨٦)۔أَسَدٌ وَثَعْلَبٌ وَذِئْبٌ إِصْطَحَبُوا فَخَرَجُوا يَتَصَيَّدُوْنَ . فَصَادُوا حِمَارًا وَأَرْنَبًا وَظَبْيًا .فَقَالَ الأَسَدُ لِلذِئْبِ :أَقْسِمْ بَيْنَنَا .فَقَالَ اَلأَمْرُ بَيِّنٌ .اَلْحِمَارُ لِلأَسَدِ وَالأَرْنَبُ لِلثَّعْلَبِ وَالظَّبْيُ لِيْ .فَخَبَطَهُ الأَسَدُ فَأَطَاحَ رَأْسَهُ .ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى الثَّعْلَبِ وَقَالَ :مَاكَانَ أَجْهَلَ صَاحِبَكَ بِالْقِسْمَةِ هَاتِ أَنْتِ :فَقَالَ :يَا أَبَا الْحَارِثِ اَلأَمْرُ وَاضِحٌ .اَلْحِمَارُ لِغَدَائِكَ وَالظَّبْيُ لِعَشَائِكَ وَتَخَلَّلْ بِالأَرْنَبِ فِيْمَا بَيْنَ ذٰلِكَ .فَقَالَ لَهُ الأَسَدُ :مَا أَقْضَاكَ .مَنْ عَلَّمَكَ هٰذَا الْفِقْهَ .فَقَالَ .

رَأْسُ الذِّئبِ الطَّائِرُ مِنْ جُثَّتِهٖ مَثَلُ فَارَةُ الْبَيْتِ وَفَارَةِ الصَّحْرَاءِ .

(للقليوبی)

حل لغات: ذِئْبٌ :بھیڑیا،جمع مکسر ذِئَابٌ۔اِتَّعَظَ :ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب نصیحت قبول کی،(افتعال)(مادہ وعظ،مثال واوی)۔اِعْتَبَرَ بِهٖ :نصیحت حاصل کرنا(افتعال)(مادہ عبر،صحیح)۔اِصْطَحَبُوا:ماضی معروف صیغہ جمع مذکر غائب ایک دوسرے کے ساتھ

ہوئے (افتعال)(مادہ صحب، صحیح)۔اَرْنَبٌ: خرگوش، جمع اَرَانِبُ ۔ ظَبْيٌ: ہرن، جمع مکسر ظِبَاءٌ۔خَبَطَ: ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب زور سے مارا، خَبَطَ (ض) خَبْطًا زور سے مارنا(مادہ خبط، صحیح)۔اَطَاحَ: ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب کاٹ دیا(افعال)(مادہ طوح، اجوف واوی)۔غَدَاءٌ: دوپہر کا کھانا۔جمع اَغْدِيَةٌ ۔ عَشَاءٌ: شام کا کھانا۔تَخَلَّلْ: فعل امر واحد مذکر حاضر تو سرکہ بنا(تفعل)(مادہ خلل، مضاعف ثلاثی)۔

(٨٧)۔ قِيْلَ إِنَّ فَارَةَ الْبُيُوْتِ رَأَتْ فَارَةَ الصَّحْرَاءِ فِيْ شِدَّةٍ وَمِحْنَةٍ فَقَالَتْ لَهَا :مَا تَصْنَعِيْنَ هٰهُنَا اَذْهِبِي مَعِي إِلَى الْبُيُوْتِ الَّتِيْ فِيْهَا أَنْوَاعِ النَّعِيْمِ وَالْخِصْبِ فَذَهَبَتْ مَعَهَا .وَإِذَا صَاحِبُ الْبَيْتِ الَّذِيْ كَانَتْ تَسْكُنُهُ قَدْ هَيَّأَ لَهَا اَلرَّصَدَ لَبِنَةً تَحْتَهَا شَحْمَةٌ .فَاقْتَحَمَتْ لِتَأْخُذَ الشَّحْمَةَ فَوَقَعَتْ عَلَيْهَا اللَّبِنَةُ فَحَطَّمَتْهَا .فَهَرَبَتِ الْفَارَةُ الْبَرِيَّةُ وَهَزَّتْ رَأْسَهَا مُتَعَجِّبَةً وَقَالَتْ :أَرَي نِعْمَةً كَثِيْرَةً وَ بَلَاءً شَدِيْدًا .إِنَّ الْعَافِيَةَ وَالْفَقْرَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ غِنيً يَكُوْنُ فِيْهِ الْمَوْتُ .ثُمَّ فَرَّتْ إِلَى الْبَرِيَّةِ .(للابشيهی)

حل لغات: مِحْنَةٌ: آزمائش، سختی، جمع مکسر مِحَنٌ ۔ خِصْبٌ: خوشحالی، شادابی۔هَيَّاءَ: ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس نے تیار کی تھی(تفعیل)(مادہ هیاء، اجوف یائی، مہموز لام)۔رَصَدٌ: نگرانی، تاک۔لَبِنَةٌ: پکی اینٹ۔شَحْمَةٌ: چربی کا ٹکڑا ۔ اِقْتَحَمَتْ: ماضی معروف صیغہ واحد مؤنث غائب وہ گھس گئی(افتعال) (مادہ قحم، صحیح) ۔حَطَّمَتْ: ماضی معروف صیغہ واحد مؤنث غائب اس نے توڑ دیا، ریزہ ریزہ کر دیا(تفعیل)(مادہ حطم، صحیح)۔

خُنْفُسَةٌ وَنَحْلَةٌ

(۸۸)۔خُنْفُسَةٌ قَالَتْ مَرَّةً لِنَحْلَةٍ :لَوْ أَخَذْتَنِيْ مَعَكِ لَعَسَّلْتُ مِثْلَكِ وَأَكْثَرَ .فَأَجَابَتْهَا النَّحْلَةُ إِلٰى ذٰلِكَ .فَلَمَّا لَمْ تَقْدِرْ عَلٰى وَفَاءِ مَا قَالَتْ ضَرَبَتْهَا النَّحْلَةُ بِحُمَتِهَا .وَفِيْمَا هِيَ تَمُوْتُ قَالَتْ فِيْ نَفْسِهَا :لَقَدِ اسْتَوْجَبْتُ مَا نَالَنِيْ مِنَ السُّوْءِ .فَإِنِّيْ لَا أُحْسِنُ الزِّفْتَ فَكَيْفَ الْعَسَلَ (مَغْزَاهُ)أَنَّ أُنَاسًا كَثِيْرِيْنَ يَدَّعُوْنَ مَالَا يَنْبَغِيْ لَهُمْ فَتَنْفَضِحُ عَاقِبَتُهُمْ . (للقمان)

حل لغات:اَلْخُنْفُسَةُ:گبریلا،جمع تکسیر خَنَافِس۔نَحْلَةٌ:شہد کی مکھی ،جمع نَحْلٌ۔عَسَّلْتُ:ماضی معروف صیغہ واحد متکلّم میں نے شہد بنایا(تفعیل)(مادہ عسل، صحیح)۔حُمَةٌ:زہر،ڈنک،جمع مکسر حُمَاتٌ۔اَلزِّفْتُ:تارکول۔

مَثَلُ الْخِنْزِيْرِ وَالأَتَانِ

(۸۹)۔كَانَ عِنْدَ رُوْمِيٍّ خِنْزِيْرٌ فَرَبَطَهُ إِلٰى أُسْطُوَانَةٍ وَوَضَعَ الْعَلَفَ بَيْنَ يَدَيْهِ لِيُسَمِّنَهُ .وَكَانَ بِجَنْبِهِ أَتَانٌ لَهَا جَحْشٌ .وَكَانَ ذٰلِكَ الْجَحْشُ يَلْتَقِطُ مِنَ الْعَلَفِ مَا يَتَنَاثَرُ فَقَالَ لِأُمِّهِ :يَا أُمَّاهُ مَا أَطْيَبَ هٰذَا الْعَلَفَ لَوْدَامَ .فَقَالَتْ لَهُ :يَا بُنَيَّ لَا تَقْرَبْهُ فَإِنَّ وَرَاءَهُ الطَّامَةَ الْكُبْرٰى .فَلَمَّا أَرَادَ الرُّوْمِيُّ أَنْ يَذْبَحَ الْخِنْزِيْرَوَوَضَعَ السِّكِّيْنَ عَلٰى حَلْقِهِ جَعَلَ يَضْطَرِبُ وَ يَنْفَخُ .فَهَرَبَ الْجَحْشُ وَأَتَى إِلٰى أُمِّهِ وَأَخْرَجَ لَهَا أَسْنَانَهُ وَقَالَ: وَيْحَكِ يَا أُمَّاهُ أُنْظُرِيْ هَلْ بَقِيَ فِيْ خِلَالِ أَسْنَانِيْ شَيْءٌ مِنْ ذٰلِكَ الْعَلَفِ فَاقْلَعِيْهِ .فَمَا أَحْسَنَ الْقَنَعَ مَعَ السَّلَامَةِ .(للابشيهی)

حل لغات:خِنْزِيْرٌ:سور،جمع خَنَازِيْرُ۔أَتَانٌ:گدھی۔رَبَطَ:ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس نے باندھ دیا ،رَبَطَ(ن)رَبْطًا باندھنا ،(مادہ ربط ،صحیح) ۔ عَلَفٌ :گھاس،چارہ،جمع مکسر عِلَافٌ۔يُسَمِّنُ:مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب وہ موٹا

کرے (تفعیل)(مادہ سمن، صحیح)۔اُسْطُوانَةٌ:ستون،کھمبا،جمع تکسیر اَسَاطِیْنُ ۔ جَحْشٌ :گدھے کا بچہ ،جمع تکسیر جِحَاشٌ ،(مادہ جحش،صحیح)۔یَلْتَقِطُ:مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب زمین سے اٹھاتا ہے (افتعال)(مادہ لقط،صحیح)۔یَتَنَاثَرُ:مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب وہ بکھیرتا ہے(تفاعل)(مادہ نثر،صحیح)۔اَلطَّامَّةُ الْکُبْرٰی:عام بڑی مصیبت ۔یَضْطَرِبُ:مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب جوش میں آتا ہے بے چین ہوتا ہے (افتعال)(مادہ ضرب،صحیح)۔یَنْفَحُ:مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب وہ کھر مارتا ہے،مراد اچھلتا ہے(ف)(مادہ نفح،صحیح)۔خِلَالٌ:درمیان،دوران۔اِقْلَعِي:فعل امر واحد مؤنث حاضر تو اکھاڑ،قَلَعَ(ف)قَلْعًا جڑ سے اکھاڑنا،(مادہ قلع،صحیح)۔

وَشُوْحَةٌ کَلْبٌ

(۹۰)۔کَلْبٌ مَرَّةً خَطِفَ بِضْعَةً لَحْمٍ مِنَ المَسْلَخِ وَنَزَلَ يَخُوْضُ فِي النَّهرِ فَنَظَرَ ظِلَّهَا فِي الْمَاءِ وَإِذَا هِيَ أَكْبَرُ مِنَ الَّتِيْ مَعَهُ فَرَمِيَ الَّتِيْ مَعَهُ فَانْحَدَرَتْ شُوْحَةٌ فَأَخَذَتْهَا .وَجَعَلَ الْكَلْبُ يَجْرِيْ فِيْ طَلَبِ الْكَبِيْرَةِ فَلَمْ يَجِدْ شَيْئًا .فَرَجَعَ فِيْ طَلَبِ الَّتِيْ كَانَتْ مَعَهُ فَلَمْ يُصِبْهَا .فَقَالَ :وَيْحِيْ أَنَا الَّذِيْ أَلْقَيْتُ نَفْسِيْ فِي الْغُرُوْرِ .لِأَنِّيْ ضَيَّعْتُ مَا كَانَ تَحْتَ يَدِيْ . وَسَعَيْتُ فِيْ طَلَبِ مَا لَيْسَ هُوَ تَحتَ يَدِيْ وَلَا يَصْلُحُ لِيْ (مَغْزَاهُ)لَا يَنْبَغِيْ لِلإِنْسَانِ أَنْ يَتْرُكَ شَيْئًا قَلِيْلًا مَوْجُوْدًا وَ يَطْلُبَ شَيْئًا كَثِيْرًا مَفْقُوْدًا .

حل لغات: شُوْحَةٌ:چیل،جمع شُوَحٌ ۔بِضْعَةٌ:گوشت کا ٹکڑا،جمع بِضَعٌ ۔مَسْلَخٌ: مذبح،کھال اتارنے کی جگہ۔یَخُوْضُ الْمَاءَ:مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب وہ پانی میں داخل ہوتا ہے ،خَاضَ الْمَاءَ(ن)خَوْضًا پانی میں داخل ہونا،(مادہ خوض، اجوف واوی)۔ظِلٌّ:سایہ،جمع اَظْلَالٌ۔اِنْحَدَرَتْ:ماضی معروف صیغہ واحد مؤنث غائب وہ نیچے

اتری (افتعال) (مادہ حدر، صحیح) ۔ لَمْ یُصِبْ: نفی جحد بلم صیغہ واحد مذکر غائب اس نے نہیں پایا، (افعال) (مادہ صوب، اجوف واوی) ۔ غُرُوْرٌ: دھوکہ، تکبر۔

ثَعَالِبُ وَ أَرَانِبُ

(۹۱)۔اَلنُّسُوْرُ مَرَّةً وَقَعَتْ بَيْنَهُمْ وَ بَيْنَ الأَرَانِبِ حَرْبٌ .فَمَضَتِ الأَرَانِبُ إِلَى الثَّعَالِبِ يَسُوْمُوْنَ مِنْهُمْ الْحِلْفَ وَالمُعَاضَدَةَ عَلَى النُّسُوْرِ .فَقَالُوا لَهُمْ .لَوْلَا عَرَفْنَاكُمْ وَنَعْلَمُ لِمَنْ تُحَارِبُوْنَ لَفَعَلْنَا ذٰلِكَ (مَعْنَاهُ)أَنَّ سَبِيْلَ الإِنْسَانِ أَلَّا يُحَارِبَ مَنْ هُوَ أَشَدُّ بَأْسًا مِنْهُ .

حل لغات: اَرْنَبٌ: خرگوش، جمع مکسر اَرَانِبُ ۔ اَلنُّسُوْرُ: گدھ، واحد نَسْرٌ ۔ يَسُوْمُوْنَ: مضارع معروف صیغہ جمع مذکر غائب وہ سودا کرتے تھے، سَامَ (ن) سَوْمًا الْبَضائعَ سودا کرنا (مادہ سوم، اجوف واوی) ۔ اَلْحِلْفُ: عہد و پیمان، دوستی، جمع اَحْلَافٌ ۔ اَلمُعَاضَدَةُ: مدد کرنا (مفاعلۃ) ۔ بَأْسٌ: طاقت، بہادری، قوت۔

غَزَالٌ وَثَعْلَبٌ

(۹۲)۔غَزَالٌ مَرَّةً عَطِشَ فَجَاءَ إِلٰى عَيْنِ مَاءٍ يَشْرَبُ وَكَانَ المَاءُ فِيْ جُبٍّ عَمِيْقٍ .ثُمَّ إِنَّهُ لَمَّا حَاوَلَ الطُّلُوْعَ لَمْ يَقْدِرْ فَنَظَرَهُ الثَّعْلَبُ فَقَالَ لَهُ :يَا أَخِيْ أَسَأْتَ فِيْ فِعْلِكَ إِذْ لَمْ تُمَيِّزْ طُلُوْعَكَ قَبْلَ نُزُوْلِكَ .

حل لغات: عَطِشَ: ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب وہ پیاسا ہوا (س) (مادہ عطش، صحیح) ۔ عَيْنٌ: چشمۂ آب، ذات، حصہ، جمع عُيُوْنٌ ۔ جُبٌّ: گہرا کنواں، جمع مکسر اَجْبَابٌ ۔ عَمِيْقٌ: گہرا، جمع عُمُقٌ ۔ حَاوَلَ: ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس نے کوشش کی (مفاعلت) (مادہ حول، اجوف واوی) ۔ اَلطُّلُوْعُ: مصدر، نکلنا (ن) (مادہ طلع، صحیح) ۔

وَثَوْرٌ أَسَدٌ

(۹۳)۔أَسَدٌ مَرَّةً أَرَادَ أَنْ يَفْتَرِسَ ثَوْرًا فَلَمْ يَجْسُرْ عَلَيْهِ لِشِدَّتِهِ .فَمَضىَ إِلَيْهِ مُتَمَلِّقًا قَائِلًا :قَدْ ذَبَحْتُ خَرُوْفًا سَمِيْنًا وَاَشْتَهِيْ أَنْ تَأكُلَ عِنْدِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةَ مِنْهُ .فَأَجَابَ الثَّوْرُ إِلىٰ ذٰلِكَ .فَلَمَّا وَصَلَ إِلىَ الْعَرِيْنِ وَنَظَرَهُ فَإِذَا الأَسَدُ قَدْ أَعَدَّ حَطَبًا كَثِيْرًا وَخَلَا قِيْنَ كِبَارًا فَوَلّيَ هَارِبًا .فَقَالَ لَهُ الأَسَدُ :مَا لَكَ وَلَّيْتَ بَعْدَ مَجِيْئِكَ إِلىٰ هُنَا .فَقَالَ الثَّوْرُ :لِأَنِّيْ عَلِمْتُ أَنَّ هٰذَا الِاسْتِعْدَادَ لِمَا هُوَ أَكْبَرُ مِنَ الْخَرُوْفِ (مَعْنَاهُ)أَنَهُ يَنْبَغِيْ لِلْعَاقِلِ أَنْ لَا يُصَدِّقَ عَدُوَّهُ (للقمان).

حل لغات:اَسَدٌ:شیر،جمع مکسر اُسُوْدٌ۔يَفْتَرِسُ:مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب وہ شکار کرتا ہے(افتعال)(مادہ فرس،صحیح)۔ثَوْرٌ:بیل،جمع ثِيْرَانٌ۔لَمْ يَجْسُرْ:نفی جحد بلم صیغہ واحد مذکر غائب اس نے ہمت نہیں کی جَسَرَ (ن)جَسَارَةً اقدام کرنا،ہمت کرنا(مادہ جسر،صحیح)۔مُتَمَلِّقًا:چاپلوسی کرنا(تفعل)(مادہ ملق،صحیح)۔خَرُوْفٌ:دنبہ، مینڈھا ،بکری کا بچہ،جمع خِرْفَانٌ۔عَرِيْنٌ:شیر کا ٹھکانہ،جمع عُرُنٌ۔اَعَدَّ:ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس نے تیار کی ہے(افعال)(مادہ عدد،مضاعف ثلاثی) ۔ خَلَاقِيْنَ :بڑی دیگ،واحد خِلْقِيْنَ۔

كَلْبَانِ

(۹۴)۔كَلْبٌ مَرَّةً كَانَ فِيْ دَارِ أَصْحَابِهٖ دَعْوَةٌ .فَخَرَجَ إِلىَ السُّوْقِ فَلِقِيَ كَلْبًا آخَرَ .فَقَالَ لَهُ إِعْلَمْ أَنَّ عِنْدَنَا اَلْيَوْمَ دَعْوَةً .فَاَمْضِ بِنَا لِنَقْصُفَ الْيَوْمَ جَمِيْعًا.فَمَضىَ مَعَهُ.فَدَخَلَ بِهٖ إِلىَ المَطْبَخِ.فَلَمَّا نَظَرَهُ الْخُدَّامُ قَبَضَ أَحَدُهُمْ عَلىَ ذَنَبِهٖ وَرَميَ بِهٖ مِنَ الْحَائِطِ إِلىَ خَارِجِ الدَّارِ فَوَقَعَ مَغْشِيًّا عَلَيْهِ .فَلَمَّا أَفَاقَ اِنْتَفَضَ مِنَ التُّرَابِ فَرَأهُ أَصْحَابُه فَقَالُوا أَيْنَ كُنْتَ اَلْيَوْمَ .أَكُنْتَ

تَقْصُفُ فَإِنَّنَا نَرَاكَ خَرَجتَ الْيَوْمَ لَا تَدْرِيْ كَيْفَ الطَّرِيْقُ (مَعْنَاهُ)أَنَّ كَثِيْرِيْنَ يَتَطَفَّلُوْنَ فَيَخْرُجُوْنَ مَطْرُوْدِيْنَ بَعْدَ الإِسْتِخْفَافِ بِهِمْ وَالْهَوَانِ .

حل لغات: كَلْبٌ:کتا،جمع كِلَابٌ۔ لِنَقْصُفَ:فعل مضارع معروف جمع متکلّم تاکہ ہم کھانے پینے کھیل کود میں زیادہ مشغول رہیں(ن)(مادہ قصف،صحیح)۔ ذَنَبٌ :دُم،جمع اَذْنَابٌ۔رَمیٰ:ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اسے پھینک دیا ،رَمیٰ (ض)رَمْيًا پھینکنا(مادہ رمي،ناقص یائی)۔حَائِطٌ:دیوار،جمع حِيْطَانٌ۔مَغْشِيٌّ عَلَيْهِ : بیہوشی طاری ہونا(ض)(مادہ غشي،ناقص یائی)۔اَفَاقَ:ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب ہوش میں آنا(افعال)(مادہ فوق،اجوف واوی)۔اِنْتَفَضَ مِنَ التُّرَابِ : مٹی کا جھڑنا (افتعال)(مادہ نفض،صحیح)۔يَتَطَفَّلُوْنَ :مضارع معروف صیغہ جمع مذکر غائب وہ طفیلی ہوتے ہیں(تفعل)(مادہ طفل،صحیح)۔مَطْرُوْدِيْنَ:اسم مفعول جمع مذکر دھتکارے ہوئے (مادہ طرد،صحیح)۔اَلإِسْتِخْفَافُ بِهِ :حقیر جاننا (استفعال) (مادہ خفف،مضاعف ثلاثی) ۔اَلْهَوَانُ:رسوائی،حقارت۔

نَاسِكٌ وَمُحْتَالُوْنَ

وَهُوَ مَثَلُ مَنْ صَدَّقَ الْكَذُوْبَ المُحْتَالَ فَكَانَ مِنَ الْخَاسِرِيْنَ .

(۹۵)۔زَعَمُوا أَنَّ نَاسِكًا اِشْتَرَي رَبَضًا ضَخْمًا لِيَجْعَلَهُ قُرْبَانًا وَانَطَلَقَ بِهٖ يَقُوْدُهُ .فَبَصُرَ بِهِ الْقَوْمُ مِنَ المَكَرَةِ فَائْتَمَرُوا بَيْنَهُمْ أَنْ يَأْخُذُوْهُ مِنْهُ .فَعَرَضَ لَهُ أَحَدَهُمْ فَقَالَ :مَا هٰذَا الْكَلْبُ الَّذِيْ مَعَكَ .ثُمَّ عَرَضَ لَهُ آخَرُ فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ :مَا هٰذَا نَاسِكًا لِأَنَّ النَّاسِكَ لَا يَقُوْدُ كَلْبًا .فَلَمْ يَزَالُوا مَعَهُ عَلٰى هٰذَا وَمِثْلِهٖ حَتیّٰ لَمْ يَشُكَّ أَنَّ الَّذِيْ يَقُوْدُهُ كَلْبٌ وَأَنَّ الَّذِيْ بَاعَهُ لَهُ سَحَرَ عَيْنَيْهِ .فَأَطْلَقَهُ مِنْ يَدِهٖ فَأَخَذَهُ المُحتالُوْنَ وَمَضَوا بِهٖ(كليلة ودمنهٗ)

حل لغات: نَاسِكٌ:عابد وزاہد،جمع نُسَّاكٌ۔مُحْتَالُوْنَ:اسم فاعل جمع مذکر دھوکہ باز،چال باز،(افتعال)(مادہ حول،اجوف واوی)۔رَبَضٌ:بکریوں کا باڑا۔ ضَخْمٌ: بھاری،موٹا۔(ک)۔قُرْبَانٌ :اِنْطَلَقَ بِهٖ:ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب وہ لے کر چلا(انفعال)(مادہ طلق،صحیح)۔یَقُوْدُ:مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب چوپائے کو آگے سے کھینچتا ہے ،قَادَ (ن) قَوْدًا قِیَادَةً جانور کو آگے سے کھینچنا (مادہ قود،اجوف واوی) ۔ اَلمَکَرَةُ :فریب دینے والے ،واحد مَاکِرٌ۔اِئْتَمَرُوا :فعل ماضی معروف صیغہ جمع مذکر غائب انہوں نے آپس میں مشورہ کیا((افتعال)(مادہ امر، مہموز فا)۔اَطْلَقَ:ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اسے چھوڑ دیا(افعال)(مادہ طلق،صحیح)۔

إِنْسَانٌ وَأَسَدٌ وَدُبٌّ فِيْ بِئْرٍ.

(٩٦)۔حُكِيَ أَنَّ إِنْسَانًا هَرَبَ مِنْ أَسَدٍ فَوَقَعَ فِيْ بِئْرٍ .وَجَدَ فِيْهِ دُبًّا ثُمَّ وَقَعَ بَعْدَهُمَا الأَسَدُ .فَقَالَ لِلدُبِّ :كَمْ لَكَ هٰهُنَا ؟فَقَالَ لَهٗ :مُنْذُ أَيَّامٍ وَقَدْ قَتَلَنِي الْجُوْعُ .فَقَالَ لَهٗ :دَعْنَا نَأْكُلُ هٰذَا الإِنْسَانَ وَقَدْ كُفِيْنَا الْجُوْعَ .فَقَالَ لَهٗ :وَإِذَا عَاوَدْنَا الْجُوْعُ مَرَّةً أُخْرَي فَمَاذَا نَصْنَعُ .وَلٰكِنَّ الأَوْلىٰ أَنَّنَا نَحْلِفُ لَهٗ أَنْ لَا نُوْذِيَهٗ فَيَحْتَالَ فِيْ خَلَاصِنَا لِأَنَّهٗ أَقْدَرُ مِنَّا عَلَى الْحِيْلَةِ .فَحَلَفَا لَهٗ فَاحْتَالَ حَتىّٰ خَلَصَ وَخَلَّصَهَا .فَكَانَ نَظَرُ الدُّبِّ أَكْمَلَ مِنْ نَظَرِ الأَسَدِ . (للقليوبى)

حل لغات: دُبٌّ:ریچھ،جمع اَدْبَابٌ۔بِئْرٌ:کنواں،جمع مکسر آبَارٌ۔ اَلْجُوْعُ :بھوک۔دَعْنَا:فعل امر واحد مذکر حاضر ہمیں چھوڑ دے(ف)(مادہ ودع،مثال واوی)۔ نَحْلِفُ لَهٗ:ہم قسم کھائیں گے (ض)(مادہ حلف،صحیح)۔لَا نُوذِيَ:فعل مضارع منفی معروف صیغہ جمع متکلّم ہم تکلیف نہیں پہنچائیں گے (افعال)(مادہ اذي مہموز فا،ناقص یائی)

۔يَحْتَالُ :مضارع معروف صیغہ واحد مذکرغائب وہ حیلہ کرے (افتعال)(مادہ حول،اجوف واوی)۔خَلَاصٌ :چھٹکارا،نجات،مصدر(تفعیل)۔

ثَعْلَبٌ وَضَبُعٌ

(۹۷)۔حُكِيَ أَنَّ الثَّعْلَبَ اِطَّلَعَ فِيْ بِئْرٍ وَهُوَ عَطِشٌ وَعَلَيْهَا رِشَاءٌ فِيْ طَرْفَيْهِ دَلْوَانِ .فَقَعَدَ فِي الدَّلْوِ الْعُلْيَا فَانْحَدَرَتْ فَشَرِبَ .فَجَاءَتِ الضَّبُعُ فَاطَّلَعَتْ فِي الْبِئْرِ فَأَبْصَرَتِ الْقَمَرَ فِي الْمَاءِ مُنْتَصِفًا وَالثَّعْلَبُ قَاعِدٌ فِي قَعْرِ الْبِئْرِ .فَقَالَتْ لَهُ مَا تَصْنَعُ هٰهُنَا .فَقَالَ لَهَا :إِنِّي أَكَلْتُ نِصْفَ هٰذِهِ الْجُبْنَةِ وَبَقِيَ نِصْفُهَا لَكِ فَانْزِلِيْ فَكُلِيْهَا .فَقَالَتْ: وَكَيْفَ أَنْزِلُ .قَالَ تَقْعُدِيْنَ فِي الدَّلْوِ .فَقَعَدَتْ فِيْهَا .فَانْحَدَرَتْ وَارْتَفَعَ الثَّعْلَبُ فِي الدَّلْوِ الأُخْرَى .فَلَمَّا اِلْتَقَيَا فِي وَسَطِ الْبِئْرِ .قَالَتْ لَهُ :مَا هٰذَا :قَالَ :كَذَا النَّجَّارُ يَخْتَلِفُ .فَضَرَبَتِ الْعَرَبُ بِهِمَا الْمَثَلَ فِي الْمُخْتَلِفَيْنِ .(للشريشى)

حل لغات: ضَبُعٌ :بجو لفظاً مؤنث ہے جمع ضِبَاعٌ۔رِشَاءٌ:رسی،ڈول کی رسی جمع اَرْشِيَةٌ۔دَلْوٌ:ڈول،جمع دِلَاءٌ۔قَعْرٌ:گہرائی،جمع قُعُوْرٌ۔اِلْتَقَيَا:ماضی معروف صیغہ تثنیہ مذکر غائب وہ دونوں ملے (افتعال)(مادہ لقی،ناقص یائی)۔اِرْتَفَعَ:ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب وہ بلند ہوا۔مُنْتَصِفٌ:آدھا۔

إِنْسَانٌ وَأَسَدٌ وَدُبٌّ

(۹۸).حُكِيَ أَنَّ إِنْسَانًا هَرَبَ مِنْ أَسَدٍ فَالْتَجَأَ إِلٰى شَجَرَةٍ فَصَعِدَ عَلَيْهَا .وَإِذَا فَوْقَهَا دُبٌّ يَلْقُطُ ثَمَرَهَا .فَجَاءَالأَسَدُ تَحْتَ الشَّجَرَةِ ثُمَّ اِفْتَرَشَ يَنْتَظِرُ نُزُوْلَ الإِنْسَانِ .فَالْتَفَتَ الرَّجُلُ إِلَى الدُّبِّ فَإِذَا هُوَ يُشِيْرُ إِلَيْهِ بِإِصْبَعِهٖ عَلٰى فَمِهٖ أَنِ .أُسْكُتْ لِئَلَّا يَشْعُرَ الأَسَدُ أَنِّيْ هٰهُنَا .فَتَحَيَّرَ الرَّجُلُ وَكَانَ مَعَهٗ سِكِّيْنٌ لَطِيْفٌ فَأَخَذَ يَقْطَعُ الْغُصْنَ الَّذِيْ الدُّبُّ حَتىَّ أَنْهَاهُ .فَوَقَعَ الدُّبُّ

عَلیَ الأَرْضِ فَوَثَبَ عَلَيْهِ الأَسَدُ فَتَصَارَعَا فَافْتَرَسَ الأَسَدُ الدُّبَّ وَكَرَّ رَاجِعًا وَنَجَا الرَّجُلُ بِإِذْنِ اللهِ تَعَالیٰ. (للقليوبی)

حل لغات: اِلْتَجاءَ إِلی: پناہ لینا (افتعال) (مادہ لجئ، مہموز لام)۔ يَلْقُطُ: مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب زمین سے اٹھارہا ہے مراد چن رہا ہے (ن) (مادہ لقط، صحیح)۔ اِفْتَرَش: ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس نے پھیلا دیئے، بچھا دیئے (افتعال) (مادہ فرش، صحیح)۔ اِلْتَفَتَ إِلیٰ ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب وہ متوجہ ہوا (افتعال) (مادہ لفت، صحیح)۔ يَشْعُرُ: مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب وہ محسوس کرتا ہے (ن) (مادہ شعر، صحیح)۔ اَنْهَاه: ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس نے ختم کر دیا (افعال) (مادہ نھي، ناقص یائی)۔ وَثَبَ: ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب وہ کودا، وَثَبَ (ض) وَثْبًا کودنا، پھاندنا (مادہ وثب، مثال واوی)۔ تَصَارَعَا: ماضی معروف صیغہ مذکر غائب دونوں نے باہم کشتی لڑی (تفاعل) (مادہ صرع، صحیح)۔ لَطِيْفٌ: عمدہ۔ كَرَّ رَاجِعًا: لوٹ کر آنا۔

حِمَارٌ وَثَوْرٌ

(۹۹)۔زَعَمُوا أَنَّهُ كَانَ لِبَعْضِهِمْ حِمَارٌ قَدْ أَبْطَرَتْهُ الرَّاحَةُ وَثَوْرٌ قَدْ أَذَلَّهُ التَّعَبُ فَشَكَا الثَّوْرُ أَمْرهُ يَوْمًا إِلَی الْحِمَارِ وَقَالَ لَهُ هَلْ لَكَ يَا اَخِي أَنْ تَنْصَحَنِيْ بِمَا يُرِيْحُنِي مِنْ تَعَبِيْ هٰذَا الشَّدِيْدِ .فَقَالَ لَهُ الْحِمَارُ تَمَارَضْ وَلَا تَأْكُلْ عَلَفَكَ فَإِذَا كَانَ الصَّبَاحُ وَرَآكَ صَاحِبُنَا هٰكَذَا تَرَكَكَ وَلَمْ يَأْخُذْكَ لِلْحِرَاثَةِ فَتَسْتَرِيْحَ .قَالُوا :وَكَانَ صَاحِبُهُمَا يَفْهَمُ بِلِسَانِ الْحَيَوَانَاتِ فَفَهِمَ مَادَارَ بَيْنَهُمَا مِنَ الْحَدِيْثِ .ثُمَّ إِنَّ الثَّوْرَ أَخَذَ بِنَصِيْحَتِي الْحِمَارِ وَعَمِلَ بِمُوْجَبِهَا .وَلَمَّا أَقْبَلَ الصَّبَاحُ حَضَرَ صَاحِبُهُمَا فَرَأَي الثَّوْرَ غَيْرَ آكِلٍ عَلَفَهُ فَتَرَكَهُ وَأَخَذَ الْحِمَارَ بَدَلَهُ .وحَرَثَ عَلَيْهِ كُلَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ حَتیّٰ كَادَ يَمُوْتُ تَعَبًا.فَنَدِمَ عَلَی

نَصِيْحَتِهٖ لِلثَّوْرِ .وَلَمَّا رَجَعَ عِنْدَ الْمَسَاءِ قَالَ لَهُ الثَّوْرُ :كَيْفَ حَالُكَ يَا اَخِيْ .فَقَالَ بِخَيْرٍ غَيْرَ أَنِّيْ سَمِعْتُ الْيَوْمَ مَا قَدْ هَالَنِيْ عَلَيْكَ .فَقَالَ لَهُ الثَّوْرُ :وَمَا ذَاكَ.قَالَ الْحِمَارُ :سَمِعْتُ صَاحِبَنَا يَقُوْلُ إِذَا بَقِيَ الثَّوْرُ هٰكَذَا مَرِيْضًا يَجِبُ ذَبْحُهُ لِئَلَّا نَخْسَرَ ثَمَنَهُ .فَالرَّأيُ الآنَ أَنْ تَرْجِعَ إِلٰى عَادَتِكَ وَتَأكُلَ عَلَفَكَ خَوْفًا مِنْ أَنْ يَحِلَّ بِكَ هٰذَا الأَمْرُ الْعَظِيْمُ .فَقَالَ لَهُ الثَّوْبُ :صَدَقْتَ .وَمَالَ لِلحَالِ إِلٰى عَلَفِهٖ فَأَكَلَهُ .فَعِنْدَ ذٰلِكَ ضَحِكَ صَاحِبُهُمَا (مَغْزَاهُ)مَنْ كَانَ قَلِيْلَ الرَّأيِ عَمِلَ مَا كَانَتْ عَاقِبَتُهُ وَ بَالًا عَلَيْهِ .(الف ليلة و ليلة).

حل لغات: اَبْطَرَتْه ':ماضی معروف صیغہ واحد مؤنث غائب اسے ناشکر گزار بنادیا(افعال)(مادہ بطر،صحیح)۔اَلرَّاحَةُ:آرام۔اَذَلَّه ':ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اسے ذلیل کر دیا(افعال)(مادہ ذلل،مضاعف ثلاثی)۔تَعَبٌ:تھکن،مشقت،جمع اَتْعَابٌ ۔يُرِيْحُنِيْ:مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب وہ مجھے آرام دے (افعال)(مادہ روح، اجوف واوی)۔حِرَاثَةٌ:کھیتی،کاشتکاری۔حَرَثَ عَلَيْهِ الارضَ :زمین میں ہل چلانا (ن،ض)(مادہ حرث،صحیح)۔قَدْ هَالَنِيْ:ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس نے مجھے خوف زدہ کر دیا ہے هَالَ(ن)هَوْلًا خوف زدہ کرنا(مادہ هول،اجوف واوی)۔وَ بَالًا:برا انجام،آفت۔

اَلْبَابُ الْخَامِسُ فِي الْفَضَائِلِ وَ النَّقَائِصِ

اَلنَّصِيْحَةُ وَالْمَشْوَرَةُ

(١٠٠) إِنَّ الْحَكِيْمَ إِذَا أَرَادَ أَمْرًا شَاوَرَ فِيْهِ الرِّجَالَ وَإِنْ كَانَ عَالِمًا خَبِيْرًا لِأَنَّ مَنْ أَعْجَبَ بِرَائِهٖ ضَلَّ،وَمَنِ اسْتَغْنٰى بِعَقْلِهٖ زَلَّ،قَالَ الْحَسَنُ: اَلنَّاسُ ثَلٰثَةٌ فَرَجُلٌ رَجُلٌ، وَرَجُلٌ نِصْفُ رَجُلٍ، وَرَجُلٌ لَا رَجُلٌ ، فَأَمَّاالرَّجُلُ اَلرَّجُلُ

فَذُوْ الرَّايِ وَالْمَشْوَرَةِ،وَأَمَّاالرَّجُلُ اَلذِّیْ هُوَ نِصْفُ رَجُلٍ فَالَّذِیْ لَهٗ رَایٌ وَلَا يُشَاوِرُ، وَأَمَّاالرَّجُلُ اَلذِّیْ لَيْسَ بِرَجُلٍ فَالَّذِیْ لَيْسَ لَهٗ رَایٌ وَلَا يُشَاوِرُ.

(۱۰۱) وَقَالَ الْمَنْصُوْرُ لِوَلَدِهٖ خُذْ عَنِّیْ ثِنْتَيْنِ لَا تَقُلْ مِنْ غَيْرِ تَفْكِيْرٍ وَلَا تَعْمَلْ بِغَيْرِ تَدْبِيْرٍ ،وَقَالَ الْفَضْلُ الْمَشْوَرَةُ فِيْهَا بَرَكَةٌ،وَقَالَ أَعْرَابِیٌّ لَا مَالَ أَوْفَرُ مِنَ الْعَقْلِ ،وَلَا فَقْرَ أَعْظَمُ مِنَ الْجَهْلِ،وَلَا ظَهْرَ أَقْوٰى مِنَ الْمَشْوَرَةِ وَقِيْلَ اَلرَّایُ السَّدِيْدُ أَحْمٰى مِنَ الْبَطَلِ الشَّدِيْدِ،وَقَالَ أَرْدَشَيْر لَا تَسْتَحْقِرِ الرَّایَ الْجَزِ يْلَ مِنَ الرَّجُلِ الْحَقِيْرِ فَإِنَّ الدُّرَّةَ لَا يُسْتَهَانُ بِهَا لِهَوَانِ غَائِصِهَا.

(۱۰۲) قَالَ بَعْضُ الْخُلَفَاءِ لِجَرِ يْرِ بنِ يَزِ يْدَ ،إِنِّیْ قَدْ أَعْدَدْتُكَ لِأَمْرٍ قَالَ يَااَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ إِنَّ اللهَ تَعَالٰى قَدْ أَعَدَّ لَكَ مِنِّیْ قَلْبًا مَعْقُوْدًا بِنَصِيْحَتِكَ وَ يَدًا مَبْسُوطَةً لِطَاعَتِكَ وَسَيْفًا مُجَرَّدًا عَلٰى عَدُوِّكَ .

أَنْشَدَ الْأَصْمَعِیْ:

أَلنَّصْحُ أَرْخَصُ مَابَاعَ الرِّجَالُ فَلَا   تَرْدُدْ عَلٰى نَاصِحٍ نَصْحًا وَلَا تَلُمْ
إِنَّ النَّصَائِحَ لَا تَخْفٰى مَنَاهِلُهَا   عَلَى الرَّجُلِ ذَوِی الْأَلْبَابِ وَالْفَهَمِ

حل لغات: اَلْفَضَائِلُ: یہ بغیر الف لام کے غیر منصرف ہے، خوبیاں، واحد: فَضِيْلَةٌ (مادہ فضل ،صحیح)۔ اَلنَّقَائِصُ : یہ بھی بغیر الف لام کے غیر منصرف ہے، خامیاں، خرابیاں، واحد: نَقْصٌ (مادہ نقص ،صحیح)۔ أَمْرٌ: کام جمع: أُمُوْرٌ ۔ شَاوَرَ، ماضی معروف واحد مذکر غائب: اس نے مشورہ کیا (مفاعلة) (مادہ شور ،اجوف واوی)۔ أَعْجَبَ: ماضی معروف، واحد مذکر غائب: اس نے غرور کیا، پسند کیا (افعال) رَأْیٌ: رائے، خیال، فکر۔ جمع: اَرَاءٌ۔ ضَلَّ: ماضی معروف واحد مذکر غائب: گمراہ ہوا ضَلَّ: (ض) ضَلالَةً، گمراہ ہونا (مادہ ضلل ،مضاعف)۔ إِسْتَغْنٰى : ماضی معروف، واحد مذکر غائب: اس نے اکتفا کیا ،

(استفعال)(مادہ غني،ناقص یائی)۔زَلَّ:ماضی معروف واحد مذکر غائب وہ پھسل گیا،زَلَّ (ن،ض)زَلًّا وَ زَلَالًا پھسل کر گرنا(مادہ زلل،مضاعف)۔خُذْ:فعل امر واحد حاضر معروف تو لے ،پکڑ(ن)(مادہ أخذ،مہموز فا)۔تَدْبِيْرٌ:نظم ونسق،انتظام،سیاست، مصدر (تفعیل) جمع تَدَابِيْرُ ۔ظَهْرٌ:پیٹھ،جمع اَظْهَرٌ(مددگار سے کنایہ ہے)۔اَقْوی : اسم تفضیل زیادہ طاقتور،مضبوط (س)(مادہ قوي،لفیف مقرون)۔اَلرَّایُ السَّدِیْدُ : دانش مندانہ رائے،ٹھیک رائے۔اَحْمی :زیادہ حفاظت کرنے والا،اسم تفضیل(ض)۔بَطَلٌ : بہادر،جمع اَبْطَالٌ۔لَا تَسْتَحْقِرْ:فعل نہی واحد حاضر حقیر نہ سمجھ(استفعال)(مادہ حقر،صحیح)۔ اَلرَّایُ الْجِزِیْلُ :زبردست رائے ۔دُرَّةٌ:موتی جمع دُرَرٌ۔لَا يُسْتَهَانُ:مضارع مجهول واحد مذکر غائب حقیر نہیں سمجھا جاتا ہے ،(استفعال) (مادہ هون،اجوف واوی).
غَائِصٌ : غوطہ لگانے والا، اسم فاعل (ن) (مادہ عوص،اجوف واوی)۔اَعْدَدْتُّ :ماضی معروف واحد متکلّم میں نے تیار کیا،مہیا کیا(افعال)(مادہ عدد،مضاعف) ۔مَفْقُوْدٌ:اسم مفعول گرہ لگا ہوا،بندھا ہوا(ض)۔مَبْسُوْطَةٌ:اسم مفعول پھیلا ہوا،کشادہ ہوا(ن)(مادہ بسط،صحیح)۔سَیْفٌ : تلوار ،جمع سُیُوْفٌ ۔مجَرَّدٌ:اسم مفعول،برہنہ کی ہوئی(تفعیل)(مادہ جرد،صحیح)۔عَدُوٌّ :دشمن،جمع اَعْدَاءٌ۔اَرْخَصُ:اسم تفضیل زیادہ سستی(ن)۔لَا تُرَدِّدْ: نہی حاضر معروف نہ لوٹاؤ(تفعیل)(مادہ ردد،مضاعف ثلاثی)۔لَا تَلُمْ :نہی حاضر معروف تو ملامت نہ کر(ن) (مادہ لوم،اجوف واوی)۔نَصَائِحُ :نصیحت،واحد نَصِیْحَةٌ ۔ لَا تَخْفی :مضارع منفی معروف واحد مؤنث غائب پوشیدہ نہیں رہتا ہے خَفِيَ(س) خَفَاءً پوشیدہ ہونا۔ مَنْهَلٌ:گھاٹ ،اسم ظرف مَنَاهِلُ جمع منتہی الجموع۔لُبٌّ :عقل، دل ،جمع اَلْبَابٌ (مادہ لبب،مضاعف ثلاثی)۔

اَلمَوَدَّةُ وَالصَّدَاقَةُ

(١٠٣) قَالَ لُقْمَانُ لِإِبْنِهِ يَابُنَيَّ لِيَكُنْ أَوَّلُ شَيْءٍ تَكْسِبُهُ بَعْدَ الإِيْمَانِ خَلِيْلًا صَالِحًا فَإِنَّمَا مَثَلُ الْخَلِيْلِ كَمِثْلِ النَّخْلَةِ ،إِنْ قَعَدْتَ فِي ظِلِّهَا أَظَلَّتْكَ وَإِنْ اَحْطَبْتَ مِنْ حَطَبِهَا نَفَعَكَ وَإِنْ أَكَلْتَ مِنْ ثَمَرِهَا وَجدتَّهُ طَيِّبًا .(امثال العرب)

(١٠٤) قَدْ جَاءَ فِي كِتَابِ اَلْفِ لَيْلَةٍ وَلَيْلَةٍ:

اَلمَرْءُ فِيْ زَمَنِ الْإِقْبَالِ كَالشَّجرَةِ وَالنَّاسُ مِنْ حوْلِهَا مَادَامَتِ الثَّمْرَةُ
حَتىّٰ إِذَا رَاحَ عَنْهَا حَمْلُهَا إِنْصَرَفُوْا وَخَلَّفُوْهَا تُقَاسِي الْحَرَّ وَالْغَبْرَةَ

قَالَ زُهَيرٌ:

اَلْوَدُّ لَا يَخْفٰى وَإِنْ أَخْفَيْتَهٗ وَالبُغْضُ تُبْدِيْهِ لَكَ الْعَيْنَانِ

وَقَالَ اٰخَرُ:

إِحْـــذَرْ عَـدُوَّكَ مَـرَّةً وَاحْذَرْ صَدِيْقَكَ أَلْفَ مَرَّةٍ
فَرُبَّمَا إِنْقَلَـبَ الْصَّـــدِيْقُ فَكَــانَ أَعْلَـمَ بِالْـمَضَرَّةِ

حل لغات: مَوَدَّةٌ: محبت۔صَدَاقَةٌ: میل جول،دوستی(مادہ ودد،مضاعف)۔تَكْسِبُ: مضارع معروف واحد مذکر حاضر تو حاصل کرتا ہے،كَسَبَ(ض)كَسَبًا حاصل کرنا۔خَلِيْلٌ :دوست ،جمع خُلَّانٌ۔اَلنَّخْلَةُ: کھجور کا درخت ،أَظَلَّتْ:ماضی معروف واحد مؤنث غائب اس نے سایہ دیا(افعال)(مادہ ظلل،مضاعف)قَعَدتَّ:ماضی معروف واحد مذکر حاضر تو بیٹھا،قَعَدَ(ن)قُعُوْدًا بیٹھنا۔ظِلٌّ:سایہ جمع أَظْلَالٌ۔ أَحْطَبْتَ:ماضی معروف واحد مذکر حاضر تونے لکڑی تراشی ، (افعال) ۔حَطَبٌ :جلانے کی لکڑی ،جمع أَحْطَابٌ۔نَفَعَ:ماضی معروف واحد مذکر غائب اس نے نفع دیا،نَفَعَ(ف)نَفْعًا نفع دینا۔ثَمَرٌ:پھل ،جمع ثِمَارٌ۔وَجدتَّ:ماضی معروف واحد مذکر حاضر تونے پایا، وَجَدَ (ض)

وُجُوْدًا پانا(مادہ وجد،مثال واوی)۔مَرْءٌ،إِمْرُءٌ انسان جمع رِجَالٌ ۔ إِقْبَالٌ: مقبولیت ،مصدر (افعال) ۔ شَجَرَةٌ:درخت جمع أَشْجَارٌ ۔ حَوْلٌ قریب ، آس پاس ۔ مَادَامَتْ:فعل ناقص،جب تک ۔رَاحَ :ماضی معروف واحد مذکر غائب وہ گیارَاحَ (ض) رَوَاحًا جانا(مادہ روح،اجوف واوی) ۔ حَمْلٌ : بوجھ ،بار (مراد پھل)،جمع أَحْمَالٌ ۔ إِنْصَرَفُوْا:ماضی معروف جمع مؤنث غائب وہ لوگ واپس ہوئے (انفعال)(مادہ صرف ، صحیح)۔خَلَّفُوْا :ماضی معروف جمع مذکر غائب انھوں نے پیچھے چھوڑ دیا(تفعیل)(مادہ خلف، صحیح)۔تُقَاسِي:مضارع معروف واحد مؤنث غائب وہ تکلیف برداشت کرتا ہے (مفاعلت)(مادہ قسي،ناقص یائی)۔حَرٌّ:گرمی ،تپش۔غَبَرَةٌ: غبار،گرد۔لَا يَخْفٰى :مضارع معروف واحد مذکر غائب وہ پوشیدہ نہیں ہوتا ہے،خَفِيَ (س)خَفَاءً پوشیدہ ہونا(مادہ خفي،ناقص یائی)۔تُبْدِيْ:مضارع معروف واحد مؤنث غائب ظاہر کرتا ہے،(افعال)(مادہ بدو،معتل لام واوی)۔عَيْنٌ:آنکھ،جمع عُيُوْنٌ۔إِحْذَرْ:فعل امر واحد حاضر تومحتاط رہ،توبچ (س)۔عَدُوٌّ :دشمن،جمع أَعْدَاءٌ ۔ صَدِيْقٌ:دوست،جمع أَصْدِقَاءٌ ۔إِنْقَلَبَ:ماضی معروف واحد مذکر غائب وہ پلٹ گیا،الٹ گیا(انفعال)(مادہ قلب،صحیح)۔مَضَرَّةٌ:نقصان،جمع مَضَارٌّ۔

اَسْبَابُ الْعَدَاوَةِ

(١٠٥)–قِيْلَ لِلشَّبِيْبِ بْنِ شَيْبَةَ مَا بَالُ فُلَانٍ يُعَادِيْكَ،فَقَالَ لِأَنَّهٗ شَقِيْقِي فِي النَّسَبِ وَجَارِيْ فِي الْبَلَدِ وَرَفِيْقِي فِي الصَّنَاعَةِ وَقَالَ رَجُلٌ لِأٰخَرَ إِنِّيْ أَخْلُصُ لَكَ الْمَوَدَّةَ،فَقَالَ قَدْ عَلِمْتُ ،قَالَ وَكَيْفَ عَلِمْتَ ؟ وَلَيْسَ مَعِيْ مِنَ الشَّاهِدِ إِلَّا قَوْلِي قَالَ لِأَنَّكَ لَسْتَ بِجَارٍ قَرِيْبٍ وَلَا بِإِبْنِ عَمٍّ نَسِيْبٍ وَلَا بِمُشَاكِلٍ فِي صَنَاعَةٍ. (للثعالبی)

حل لغات:أَسْبَابٌ:جمع قلت،وجہ،اصل،واحد سَبَبٌ۔بَالٌ:عقل،دل ، حالت(مادہ بول،اجوف واوی)۔يُعَادِيْ: مضارع معروف واحد مذکر غائب وہ دشمنی کرتا ہے،

(مفاعلت)(مادہ عدو،معتل لام یائی)۔شَقِیْقٌ:سگا بھائی،جمع تکسیر أَشِقَّاءُ۔نَسَبٌ:رشتہ داری،تعلق،جمع قلت اَنْسَابٌ۔جَارٌ:پڑوسی،جمع تکسیر جِیْرَانٌ(مادہ جور،اجوف واوی) رَفِیْقٌ:ساتھی،دوست،ہمسفر،جمع تکسیر رُفَقَاءُ۔ اَلصَّنَاعَةُ: پیشہ، جمع صَنَاعَاتٌ۔ أَخْلُصُ:مضارع معروف واحد متکلّم میں خالص ہوتا ہوں،خَلَصَ (ن) خُلُوْصًا خالص ہونا۔شَاهِدٌ:گواہ،دیکھنے والا، جمع تکسیر،وکثرت شُهُوْدٌ وَاَشْهَادٌ۔عَمٌّ:چچا،جمع أَعْمَامٌ۔مُشَاكِلٌ:مشابہ ہونے والا اسم فاعل،(مفاعلت)۔

حِفْظُ اللِّسَانِ

(١٠٦) قَدْ قَالَتِ الْعُلَمَاءُ أَلْزِمِ السُّكُوْتَ فَإِنَّ فِيْهِ سَلاَمَةً،وَتَجَنَّبِ الْكَلاَمَ الْفَارِغَ فَإِنَّ عَاقِبَتَهُ النَّدَامَةُ.(کلیله و دمنه)

وَمِمَّا أَنْشَدُوْهُ فِي هٰذَاالْبَابِ:

إِحْفَظْ لِسَانَكَ أَيُّهَاالإِنْسَانُ لَا يَلْدَغَنَّكَ أَنَّهُ ثُعْبَانُ

كَمْ فِي المَقَابِرِ مِنْ قَتِيْلِ لِسَانُهُ كَانَتْ تَهَابُ لِقَاءَهُ الشُّجْعَانُ

(١٠٧)قَالَ لُقْمَانُ لِوَلَدِهِ يَا بُنَيَّ إِذَا إِفْتَخَرَ النَّاسُ بِحُسْنِ كَلَامِهِمْ فَافْتَخِرْ أَنْتَ بِحُسْنِ صَمْتِكَ .(للابشیهی)

قَالَ الشَّبْرَاوِيُّ:

اَلصَّمْتُ زَيْنٌ وَالسُّكُوْتُ سَلاَمَةٌ فَإِذَا نَطَقْتَ فَلَا تَكُنْ مِكْثَارًا

مَا إِنْ نَدِمْتُ عَلَى سُكُوْتِي مَرَّةً وَلَقَدْ نَدِمْتُ عَلَى الْكَلَامِ مِرَارًا

(١٠٨)۔ بَلَغَنَا أَنَّ قِسْ بِنْ سَاعِدَةَ وَأَكْثَمَ بْنَ صَيْفِي إِجْتَمَعَا فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهٖ كَمْ وَجَدْتَّ فِيْ إِبْنِ آدَمَ مِنَ الْعُيُوْبِ ،فَقَالَ هِيَ أَكْثَرُ مِنْ أَنْ تُحْصَرَ ،وَقَدْ وَجَدْتُّ خَصْلَةً إِنْ إِسْتَعْمَلَهَا الْإِنْسَانُ سَتَرَتِ الْعُيُوْبَ كُلَّهَا،قَالَ مَا هِيَ قَالَ حِفْظُ اللِّسَانِ.(للابشیهی)

حل لغات: اِحْفَظْ: **فعل** امر واحد حاضر معروف تو حفاظت کر (س)۔ اِلْزِمْ: **فعل** امر واحد حاضر معروف، تو لازم کر، پابند بنا (افعال)۔ اَلسُّکُوْتُ: مصدر خاموش ہونا (ن)۔ تَجَنَّبْ: **فعل** امر واحد حاضر معروف تو بچ، (تفعل) (مادہ جنب، صحیح)۔ کَلَامٌ فَارِغٌ: بے معنی باتیں، فضول باتیں۔ عَاقِبَةٌ: نتیجہ، انجام۔ اَلنَّدَامَة: مصدر: شرمندگی، پشیمانی، (س)۔ أَنْشَدُوا: **فعل** ماضی معروف جمع مذکر غائب انھوں نے ترانہ کہا، شعر پڑھا، (افعال) (مادہ نشد، صحیح)۔ لَا یَلْدَغَنَّكَ: **فعل** نہی لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ واحد مذکر غائب ہر گز تجھے نہ ڈسے (ف) (مادہ لدغ، صحیح)۔ ثُعْبَانٌ: سانپ، جمع منتہی الجموع وغیر منصرف ثَعَابِیْنُ۔ مَقَابِرُ: قبرستان، جمع منتہی الجموع، واحد مَقْبَرَةٌ۔ تَهَابُ: **فعل** مضارع معروف واحد مؤنث غائب وہ ڈرتی ہے، هَابَ (س) هَیْبَةً ڈرنا (مادہ هیب، معتل عین یائی)۔ أَلِلقَّاءُ: پانا، ملنا، واسطہ پڑنا، مصدر (س)۔ شُجْعَانٌ: بہادر، دلیر، واحد شُجَاعٌ۔ إِفْتَخَرَ: **فعل** ماضی معروف واحد مذکر غائب اس نے فخر کیا، ناز کیا، (افتعال) (مادہ فخر، صحیح)۔ صَمْتٌ: خاموشی، مصدر (ن)۔ زَیْنٌ: خوب صورت، سامان زینت۔ مِکْثَارٌ: بہت زیادہ بولنے والا، مبالغہ (ن) (مادہ کثر، صحیح)۔ إِجْتَمَعَ: **فعل** ماضی معروف واحد مذکر غائب اکٹھا ہوا، ملاقات کی (افتعال) (مادہ جمع، صحیح)۔ عَیْبٌ: بگاڑ، نقص، خامی، جمع تکسیر عُیُوْبٌ۔ خَصْلَةٌ: عادت، جمع کثرت، وتکسیر خِصَالٌ۔ سَتَرَتْ: **فعل** ماضی معروف واحد مؤنث غائب اس نے چھپایا، ڈھانکا (ن)۔

كِتْمَانُ السِّرِّ

(۱۰۹) قَالَ عَلِيٌّ كَرَّمَ اللهُ وَجْهَهٗ سِرُّكَ أَسِيْرُكَ فَإِذَا تَكَلَّمْتَ بِهٖ صِرْتَ أَسِيْرَهٗ وَقَالَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ اَلْقُلُوْبُ أَوْعِيَةٌ وَالشِّفَاهُ أَقْفَالُهَا وَالأَلْسِنُ مَفَاتِيْحُهَا فَلْيَحْفَظْ كُلُّ إِنْسَانٍ مِفْتَاحَ سِرِّهٖ.

(۱۱۰): قَالَ الشَّاعِرُ:

صُنِ السِّرَّ عَنْ كُلِّ مُسْتَصْحَبٍ وَحَاذِرْ فَمَا الرَّائِ إِلَّا الْحَذْرُ
أَسِيْرُكَ سِرُّكَ إِنْ صُنْتَهُ وَأَنْتَ أَسِيْرٌ لَهُ إِنْ ظَهَرَ

قَالَ غَيْرُهُ:

كُلُّ عِلْمٍ لَيْسَ فِي الْقِرْطَاسِ ضَاعَ كُلُّ سِرٍّ جَاوَزَ الإِثْنَيْنِ شَاعَ

(۱۰۱) أَسَرَّ بَعْضُ النَّاسِ إِلىٰ رَجُلٍ حَدِيْثًا وَأَمَرَهُ بِكِتْمَانِهِ فَلَمَّا إِنْقَضَى الْحَدِيْثُ قَالَ لَهُ أَفَهِمْتَ؟ قَالَ بَلْ جَهِلْتُ ثُمَّ قَالَ لَهُ أَحَفِظْتَ؟ قَالَ بَلْ نَسِيْتُ وَقَالَ عَمْرُو بْنُ عَاصٍ إِذَا أَفْشَيتُ سِرِّيْ إِلَى صَدِيْقِي فَأَذَاعَهُ كَانَ اللَّوْمُ عَلَيَّ لَا عَلَيْهِ، قِيْلَ لَهُ وَكَيْفَ ذٰلِكَ قَالَ لِأَنِّي أَنَا كُنْتُ أَوْلىٰ بِصِيَانَتِهِ مِنْهُ. (للثعالبی)

جَاءَ فِي الْفَخْرِيْ:

إِذَا ضَاقَ صَدْرُ المَرْءِ مِنْ سِرِّ نَفْسِهِ فَصَدْرُ الْمَرْءِ الَّذِيْ يُسْتَوْدَعُ السِّرَّ أَضْيَقُ.

حل لغات: اَلْكِتْمَانُ: چھپانا، پوشیدہ رکھنا، مصدر(ن)۔ سِرٌّ: راز، بھید، جمع قلت أَسْرَارٌ۔ أَسِيْرٌ: قیدی، جمع أَسَارٰی (مادہ اسر، مہموز فا)۔ صِرْتَ: ماضی معروف واحد مذکر حاضر تو ہوگیا، صَارَ (ض) صَيْرُوْرَةً ہونا، واقع ہونا۔ أَوْعِيَةٌ: جمع قلت برتن، واحد وِعَاءٌ۔ اَلشِّفَاهُ: ہونٹ، واحد شَفَةٌ۔ اَقْفَالٌ: جمع قلت، تالے، واحد قُفْلٌ۔ مَفَاتِيْحُ: جمع منتہی الجموع، وغیر منصرف، کنجیاں، واحد مِفْتَاحٌ۔ لِيَحْفَظْ: امر غائب معروف واحد مذکر غائب چاہیے کہ وہ حفاظت کرے حَفِظَ (س) حِفْظًا حفاظت کرنا۔ صُنْ: فعل امر واحد مذکر حاضر تو حفاظت کر (ن) (مادہ صون، اجوف واوی)۔ مُسْتَصْحَبٍ: اسم مفعول، سالمی (استفعال) (مادہ صحب، صحیح)۔ رَأْيٌ: خیال، رائے، جمع آرَاءٌ۔ قِرْطَاسٌ: سادہ کاغذ، جمع منتہی الجموع قَرَاطِيْسُ۔ ضَاعَ: فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب وہ ضائع ہوا، ضَاعَ (ض) ضَيَاعًا ضائع ہونا (مادہ ضیع، اجوف یائی)۔ شَاعَ: فعل ماضی معروف واحد

مذکر غائب پھیل گیا شَاعَ(ض)شُیُوْعًا پھیلنا (مادہ شیع،اجوف یائی)۔أَسَرَّ إِلَيْهِ:راز کہنا،خفیہ بات کہنا،(افعال)۔حَدِيْثٌ : بات،کلام جمع منتھی الجموع أَحَادِيْثٌ ۔إِنْقَضیٰ: فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ختم ہوئی،پوری ہوئی (انفعال لازم ہے)(مادہ قضی،ناقص یائی)۔نَسِيْتُ:فعل ماضی معروف واحد متکلّم میں بھول گیا،نَسِيَ(س)نِسْيَانًا بھولنا(مادہ نسی،ناقص یائی)۔أَفْشَيْتُ:فعل ماضی معروف واحد متکلّم میں نے ظاہر کردیا (افعال) (مادہ فشی،ناقص یائی)۔أَذَاعَ:فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اس نے شائع کردیا،پھیل دیا،(افعال)(مادہ ذیع،اجوف یائی)۔لَوْمٌ:ملامت۔ضَاقَ :فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب تنگ ہوا،ضَاقَ (ض)ضَيْقًا تنگ ہونا(مادہ ضیق،اجوف یائی)۔يُسْتَوْدَعُ:فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب،امانت رکھی جاتی ہے(استفعال)(مادہ ودع،مثال واوی)۔

اَلصِّدْقُ وَالْكِذْبُ

(۱۱۲) إِنَّ الصِّدْقَ عَمُوْدُ الدِّيْنِ وَ رُكْنُ الْأَدَبِ وَاَصْلُ الْمُرُوْءَةِ ،فَلَا تَتِمُّ هٰذِهِ الثَّلَاثَةُ إِلَّا بِهٖ ،وَقَالَ اَرِسْطَا طَالِيْسُ اَحْسَنُ الْكَلَامِ مَا صَدَقَ فِيْهِ قَائِلُهٗ إِنْتَفَعَ بِهٖ سَامِعُهٗ،وَإِنَّ المَوْتَ مَعَ الصِّدْقِ خَيْرٌ مِنَ الْحَيَاةِ مَعَ الْكِذْبِ ،وَمَا جَاءَ فِيْ هٰذَاالْبَابِ قَوْلُ مَحْمُوْدِنِ الْوَرَّاقِ.

اَلصِّدْقُ مَنْجَاةٌ لِأَرْبَابِهٖ ‏ ‏ ‏ ‏ وَقُــرْبَةٌ تُدْنِي مِــنَ الرَّبِّ

(للابشیهی)

(۱۱۳) وَ خَطَبَ الحَجَّاجُ فَأَطَالَ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ اَلصَّلٰوةُ ،فَإِنَّ الْوَقْتَ لَا يَنْتَظِرُكَ وَالرَّبُّ لَا يَعْذِرُكَ فَأَمَرَ بِحَبْسِهٖ فَأَتَاهُ قَوْمُهٗ وَزَعَمُوْا أَنَّهٗ مَجْنُوْنٌ وَسَأَلُوْهُ أَنْ يُخَلِّيَ سَبِيْلَهٗ ،فَقَالَ ذٰلِكَ الْحَجَّاجُ إِنْ أَقَرَّ بِالْجُنُوْنِ خَلَّيْتُهٗ ،فَقَالَ مَعَاذَاللهِ لَا أَزْعُمُ اِنَّ اللهَ إِبْتَلَانِيْ وَقَدْ عَافَانِيْ ،فَبَلَغَ ذٰلِكَ الْحَجَّاجُ فَعَفَا عَنْهُ لِصِدْقِهٖ .(للثعالبی)

(۱۱۴)قَالَ بَعْضُ الْحُكَمَاءِ إنّ الْكِذْبَ يَهْدِيْ إِلَى الْفُجُوْرِ وَالْفُجُوْرُ يَهْدِيْ إِلَى النَّارِ وَإِنَّ الصّدْقَ يَهْدِيْ إِلَى البِرّ وَالْبِرُّ يَهْدِيْ إِلَى الْجَنَّةِ .

وَمَاأَحْسَنَ مَاقَالَ الشَّاعِرُ:

إِذَا عَرَفَ الْإِنْسَانُ بِالْكِذْبِ لَمْ يَزَلْ   لَدَى النَّاسِ كَذَّابًا وَلَوْ كَانَ صَادِقًا
فَإِنْ قَالَ لَا تُصْغِيْ لَـهُ جُلَسَـــاءُهُ   وَلَـمْ يَسْمَعُـوْا مِنْهُ وَلَـوْ كَانَ نَاطِـقًا

وَقَالَ مَحْمُوْدُبْنُ اَبِي الْجُنُوْدِ:

لِيْ حِيْلَةٌ فِيْ مَــنْ يَنُمُّ   وَلَيْـسَ فِي الْكَـذَّابِ حِيْلَـةٌ
مَنْ كَانَ يَخْلُقُ مَايَقُوْلُ   فَـحِيْــلَـتِيْ فِيْــهِ قَـلِـيْلَـةٌ

حل لغات: عَمُوْدٌ:ستون،جمع قلت أَعْمِدَةٌ-دِيْنٌ:مذہب،عقیدہ،جمع قلت أَدْيَانٌ- رُكْنٌ :سہارا،ستون،جڑ،جمع قلت أَرْكَانٌ-مُرُوْءَةٌ:انسانیت ،ایسا جوہر جس سے انسان کامل کی خصلتیں ابھرتی ہیں(مادہ مرء،مہموزلام)-مَنْجَاةٌ:چھٹکارا،جائے فرار،باعث نجات جمع مَنَاجٍ-رَبٌّ:مالک،سردار،صاحب،جمع قلت أَرْبَابٌ-قُرْبَةٌ:نیکی جمع قُرَبٌ-تُدْنِيْ :فعل مضارع معروف واحد مؤنث غائب وہ قریب کرتی ہے (افعال) (مادہ دنو،معتل لام واوی)-خَطَبَ :ماضی معروف واحد مذکر غائب اس نے تقریر کی ، خَطَبَ(ن)خُطْبَةً تقریر کرنا(مادہ خطب،صحیح)-أَطَالَ:فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اس نے دراز کردیا (افعال) (مادہ طول،معتل عین واوی)-لَا يَنْتَظِرُكَ:فعل مضارع منفی معروف واحد مذکر غائب انتظار نہیں کرے گا(افتعال)(مادہ نظر،صحیح)-لَا يَعْذِرُكَ:مضارع منفی معروف واحد مذکر غائب وہ عذر قبول نہیں کرے گا، عَذَرَ (ض) عُذْرًا عذر قبول کرنا(مادہ عذر، صحیح)-حَبْسٌ:قید(مادہ حبس،صحیح)-زَعَمُوْا:فعل ماضی معروف جمع مذکرغائب انھوں نے دعوی کیا، زَعَمَ (ن ،ف)زُعْمًا دعوی کرنا (مادہ زعم،صحیح)-مَجْنُونٌ : پاگل(مادہ جنن، مضاعف)-خَلَّى سَبِيْلَه :رہا کرنا،آزاد کرنا (تفعیل) (مادہ خلو،معتل لام واوی) -عَفَا

عَنْه ‘‘:ماضی معروف واحد مذکر غائب اس نے درگزر کردیا، معاف کردیا(ن)(مادہ عفو،معتل لام واوی) حَكِيْمٌ :دانش مند،فلسفی،طبیب جمع تکسیر حُكَمَاءُ ۔فُجُوْرٌ :بدکاری،زنا(مادہ فجر، صحیح)۔ لَدَی: پاس، سامنے۔ أَصْغىَ إِلَیَ:کان لگانا،غور سے سننا،توجہ سے سننا (افعال) (مادہ صغی،معتل لام یائی)۔حِلْيَةٌ: تدبیر۔يَنُمُّ:فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب وہ چغلی کرتا ہے،نَمَّ(ض،ن)نَمًّا چغلی لگانا(مادہ نمم،مضاعف ثلاثی)۔يَخْلُقُ:مضارع معروف واحد مذکر غائب وہ پیدا کرتا ہے،گھڑتا ہے،خَلَقَ(ن)خَلْقًا وَخَلْقَةً (مادہ خلق ،صحیح)

مَذَمَّةُ الْحَسُوْدِ

(۱۱۵) وَقَفَ الْأَحْنَفُ عَلىَ قَبْرِ الْحَارِثِ بْنِ مُعَاوِيَةَ فَقَالَ رَحِمَكَ اللهُ كُنْتَ لَا تَحْقِرُ ضَعِيْفًا وَلَا تَحْسُدُ شَرِيْفًا .قَالَ بَعْضُ الشُّعَرَاءِ:

إِصْبِرْ عَلىَ كَيْدِ الْحَسُوْدِ ۔۔۔ فَـإِنَّ صَبْـرَكَ قَـاتِـلُهٗ

كَالنَّارِ تَـاكُلُ بَعْـضَـهَا ۔۔۔ إِنْ لَـمْ تَـجِدْ مَـا تَـاكُـلُهٗ

(۱۱۶) قَالَ اَرِسْطَاطَالِيْسُ :اَلْحَسَدُ حَسَدَانِ مَحْمُوْدٌ وَمَذْمُوْمٌ فَالمَحْمَوْدُ أَنْ تَرَى عَالِمًا فَتَشْتَهِىَ أَنْ تَكُوْنَ مِثْلَهٗ أَوْ زَاهِدًا فَتَشْتَهِىَ مِثْلَ فِعْلِهٖ، وَالمَذْمُوْمُ أَنْ تَرَى عَالِمًا أَوْ فَاضِلًا فَتَشْتَهِىَ أَنْ يَمُوْتَ.(للثعالبی)

قَالَ مَنْصُوْرُ نِ الْفَقِيْهُ:

أَلَا قُلْ لِمَنْ كَانَ لِيْ حَاسِدًا ۔۔۔ أَتَدْرِيْ عَلىَ مَنْ أَسَأتَ الْأَدَبَ

أَسَـأتَ عَلىَ اللهِ فِيْ فَضْـلِهٖ ۔۔۔ إِذَا أَنْتَ لَمْ تَرْضَ مَـا قَدْ وَهَبَ

حل لغات: لَا تَحْقِرُ:مضارع منفی معروف واحد مذکر حاضر تم حقیر وذلیل نہیں سمجھتے تھے، حَقَرَ(ض)حَقْرًا ذلیل و حقیر سمجھنا(مادہ حقر،صحیح)۔حَسُوْدٌ:حاسد(مادہ حسد،صحیح)۔كَيْدٌ:

دھوکا، مکر (مادہ کید، معتل عین یائی)۔ زَاھِدٌ: خدار سیدہ، انتہائی عبادت گزار، تارک الدنیا، جمع تکسیر زُھَّادٌ (مادہ زھد، صحیح)۔ أَلَا: خبردار، حرف تنبیہ۔ أَسَأتَ: فعل ماضی معروف واحد مذکر حاضر تونے بدسلوکی کی، گستاخی کی (افعال) (مادہ سوء، معتل عین واوی ومہموز لام)۔ وَهَبَ: ماضی معروف واحد مذکر غائب اس نے دیا، وَهَبَ (ف) وَهْبًا دینا، ہبہ کرنا (مادہ وھب، معتل فاواوی)۔

ذَمُّ سُوْءِ الْخُلْقِ

(۱۱۷) قَالَ عَمْرُ بْنُ مَعْدِیْ كَرَبَ :اَلْكَلَامُ اللَّیِّنُ یُلَیِّنُ الْقُلُوْبَ الَّتِیْ هِیَ أَقْسٰی مِنَ الصُّخُوْرِ ،وَالْكَلَامُ الْخَشِنُ یُخَشِّنُ الْقُلُوْبَ الَّتِیْ هِیَ أَنْعَمُ مِنَ الْحَرِیْرِ. (للغزالی)

(۱۱۸) قِیْلَ سُوْءُ الْخُلْقِ یُعْدِیْ لِأَنَّهٗ یَدْعُوْا إِلٰی أَنْ یُقَابِلَ بِمِثْلِهٖ، وَ رُوِیَ عَنْ بَعْضِ السَّلَفِ :اَلْحُسْنُ الْخُلْقُ ذُوْ قَرَابَةٍ عِنْدَ الْأَجَانِبِ وَالسَّیِءُ الْخُلْقُ أَجْنَبِیٌّ عِنْدَ أَهْلِهٖ .(للأبشیهی)

(۱۱۹) صَحِبَ رَجُلٌ رَجُلًا بِسُوْءِ الْخُلْقِ فَلَمَّا فَارَقَهٗ قَالَ قَدْ فَارَقْتُهٗ وَخُلْقُهٗ لَمْ یُفَارِقْهُ .وَنَظَرَ فَیْلَسُوْفُ إِلٰی رَجُلٍ حَسْنِ الْوَجْهِ خَبِیْثِ النَّفْسِ فَقَالَ بَیْتٌ حَسَنٌ وَفِیْهٖ سَاكِنٌ نَذْلٌ .

حل لغات: سُوْءُ الْأَخْلَاقِ: بداخلاقی (مادہ خلق، صحیح)۔ لَیِّنٌ: نرم، نرم دل (مادہ لین، معتل عین یائی)۔ یُلَیِّنُ: مضارع معروف واحد مذکر غائب وہ نرم بناتا ہے (تفعیل) أَقْسٰی: زیادہ سخت، اسم تفضیل (ن) (مادہ قسو، معتل لام واوی)۔ اَلصُّخُوْرُ: جمع تکسیر، چٹانیں،

واحد صَخْرٌ۔اَلْخَشِنُ:کھردرا،سخت صفت مشبہ (ن) ۔ یُخَشِّنُ : مضارع معروف واحد مذکر غائب کھردرا بناتا ہے، سخت بناتا ہے (تفعیل)۔ أَنْعَمُ:زیادہ نرم ونازک،اسم تفضیل (ک)(مادہ نعم ،صحیح)۔حَرِ یْرٌ :ریشم ،سلک(مادہ حرر مضاعف ثلاثی)۔یُعْدِیْ:،مضارع معروف واحد مذکر غائب عیب لگاتی ہے،بیماری لگاتی ہے (افعال) (مادہ عدو،معتل لام واوی)۔سَلَفٌ :اگلے لوگ،آباؤ اجداد۔اَجَانِبُ:اجنبی شخص ،نامعلوم شخص،واحد اَجْنَبِیٌّ۔صَحِبَ:ماضی معروف واحد مذکر غائب وہ ساتھ ہوا، صَحِبَ (س) صُحْبَةً ساتھ ہونا(مادہ صحب،صحیح)۔خَبِیْثُ النَّفْسِ :بدباطن،کمینہ،بدطینت،برا۔ نَذْلٌ : خسیس ،گھٹیا،کمینہ،بزدل،جمع قلت اَنْذَال .

ذَمُّ الْغَضَبِ

(۱۲۰) قِيْلَ لِحَكِيْمٍ أَيُّ الْأَحْمَالِ أَثْقَلُ ،فَقَالَ اَلْغَضَبُ،وَرُوِيَ أَنَّ إِبْلِيْسَ قَالَ مَهْمَا أَعْجَزَنِيْ إِبْنُ آدَمَ فَلَنْ يُعْجِزَنِيْ إِذْ غَضِبَ لِأَنَّهُ يَنْقَادُ لِيْ فِيْمَا أَبْتَغِيْهِ وَ يَعْمَلُ بِمَا أُرِ يْدُهُ وَأَرْتَضِيْهِ وَقِيْلَ لِأَبِيْ عُبَادٍ مَنْ أَبْعَدُ مِنَ الرَّشَادِ اَلسَّكْرَانُ أَمِ الْغَضْبَانُ ،فَقَالَ اَلْغَضْبَانُ،لَايَعْذِرُهُ أَحَدٌ فِيْ مَاثِمٍ يَجْتَرِحُهُ وَمَا أَكْثَرَ مَنْ يَعْذِرُ السَّكْرَانَ .

حل لغات: غَضَبٌ: ناراضگی،غصہ(مادہ غضب،صحیح)۔ اَلْأَحْمَالُ: جمع قلت، بوجھ، بار،واحد حَمْلٌ .أَثْقَلُ :زیادہ بھاری،اسم تفضیل۔ثِقْلٌ:وزن،بوجھ،لوڈ جمع قلت أَثْقَالٌ .أَعْجَزَنِیْ: فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اس نے مجھے عاجز کردیا ،بے بس کردیا، (افعال)۔یَنْقَادُ: مضارع معروف واحد مذکر غائب وہ پیچھے چلتا ہے پیروی کرتا ہے (انفعال)(مادہ قود،معتل عین واوی)۔أَبْتَغِیْ :مضارع معروف واحد متکلّم میں چاہتا، پسند کرتا ہوں(افتعال)(مادہ بغی،معتل لام یائی)۔أَرْتَضِیْ : مضارع معروف واحد متکلّم

میں رضا مند ہوتا ہوں (افتعال)(مادہ رضو، معتل لام واوی)۔اَلسَّكْرَانُ:نشہ والا،جمع سُكَارىٰ ۔اَلْغَضْبَانُ: غصہ والا،صفت مشبہ۔لَايَعْذِرُ: مضارع معروف واحد مذکر غائب معذور نہیں سمجھتا ہے ،عَذَرَ (ض)عُذْرًا معذور سمجھنا۔ مَآثِمُ:گناہ،واحد مَأثَمَةٌ بمعنی إِثْمٌ ۔يَجْتَرِحُ:مضارع معروف واحد مذکر غائب وہ ارتکاب کرتا ہے،(افتعال)(مادہ جرح ،صحیح)۔

مَدْحُ التَّوَاضُعِ وَذَمُّ الْكِبْرِ

(١٢١) قِيْلَ مَنْ وَضَعَ نَفْسَهٗ دُوْنَ قَدْرِهٖ رَفَعَهُ النَّاسُ فَوْقَ قَدْرِهٖ وَمَنْ رَفَعَهَا عَنْ حَدِّهٖ وَضَعَهُ النَّاسُ عَنْ حَدِّهٖ ،وَقِيْلَ لِبَزَرْ جَمْهَرْ هَلْ تَعْرِفُ نِعْمَةً لَا يُحْسَدُ عَلَيْهَا،قَالَ نَعَمْ :اَلتَّوَاضُعُ،قِيْلَ فَهَلْ تَعْرِفُ بَلَاءً لَا يُرْحَمُ صَاحِبُهٗ عَلَيْهِ ،قَالَ نَعَمْ اَلْكِبْرُ .

(١٢٢) قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أُرِيْدُ رَجُلًا إِذَا كَانَ فِي الْقَوْمِ وَهُوَ اَمِيْرُهُمْ كَانَ كَبَعْضِهِمْ وَإِذَا لَمْ يَكُنْ اَمِيْرَهُمْ فَكَأَنَّهٗ اَمِيْرُهُمْ .

قَالَ اَبُوْ تَمَّامٍ فِيْ هٰذَا الْمَعْنىٰ:

مُتَبَذِّلٌ فِي الْقَوْمِ وَهُوَ مُبَجَّلٌ مُتَوَاضِعٌ فِي الْحَيِّ وَهُوَ مُعَظَّمٌ

وَقَالَ آخَرُ:

مُتَوَاضِعٌ وَالنُّبْلُ يَحْرِسُ قَدْرَهٗ وَاَخُو التَّوَاضُعِ بِالنَّبَاهَةِ يَنْبُلُ

وَقَالَ الْخَوَارَزمِيْ:

عَجِبْتُ لَهٗ لَمْ يَلْبَسِ الْكِبْرَ حُلَّةً وَفِيْنَا لَإِنْ جُزْنَا عَلٰى بَابِهٖ كِبْرٌ

(للثعالبی)

(۱۲۳) مَنْ أَرَادَ الدُّخُوْلَ فِیْ مَجْلِسِ الْعُلَمَاءِ یَجِبُ عَلَیْهِ أَنْ یَأْتِیَ بِالتَّوَاضُعِ وَالذُّلِّ وَالْخُشُوْعِ وَالإِنْکِسَارِ،فَمَنْ أَتیٰ بِهٰذِهِ الصِّفَاتِ یَنَالُ الْمَغْفِرَةَ مِنَ المَلِكِ الْجَبَّارِ،وَمَنْ أَتیٰ مِثْلَ قَارُوْنَ بِالْکِبْرِ وَالإِکْثَارِ یَجِدُ الْقَطِیْعَةَ وَالْعُقُوْبَةَ مِنَ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ .(للسیوطی)

(۱۲۴).قَالَتِ الْحُکَمَاءُ کُلُّ ذِیْ نِعْمَةٍ مَحْسُوْدٌ عَلَیْهِ، إِلَّا الْمُتَوَاضِعُ ،وَقَالَ عَبْدُ المَلِكِ اَفْضَلُ الرِّجَالِ مَنْ تَوَاضَعَ عَنْ رِفْعَةٍ وَعَفَا عَنْ قُدْرَةٍ وَأَنْصَفَ عَنْ قُوَّةٍ ،وَقَالَ رَجُلٌ لِبَکْرِ بْنِ عَبْدِاللهِ عَلِّمْنِیْ الْتَوَاضُعَ ، فَقَالَ لَهُ إِذَا رَأَیْتَ مَنْ هُوَ أَکْبَرُ مِنْكَ فَقُلْ سَبَقَنِیْ إِلَی الْعَمَلِ الصَّالِحِ فَهُوَ خَیْرٌ مِنِّی ، وَإِذَا رَأَیْتَ أَصْغَرَ مِنْكَ فَقُلْ سَبَقْتُهُ إِلَی الذُّنُوْبِ فَهُوْ خَیْرٌ مِنِّیْ .

وَقَالَ أَبُو الْعِتَاهِیَةِ :

یَا مَنْ تَشَرَّفَ فِی الدُّنْیَا وَلَذَّتِهَا ... لَیْسَ التَّشَرُّفُ رِفْعَ الطِّیْنِ بِالطِّیْنِ
إِذَا أَرَدْتَّ شَرِیْفَ الْقَوْمِ کُلِّهِمْ ... فَانْظُرْ إِلَی مَلِكٍ فِیْ زِیِّ مِسْکِیْنِ

وَقَالَ أَبُو الْفَتْحِ اَلْبُسْتِیْ :

مَنْ شَاءَ عَیْشًا رَغِیْدًا یَسْتَفِیْدُ بِهٖ ... فِیْ دِیْنِهٖ ثُمَّ فِیْ دُنْیَاهُ إِقْبَالًا
فَلْیَنْظُرَنَّ إِلَی مَنْ فَوْقَهُ أَدَبًا ... وَلْیَنْظُرَنَّ إِلَی مَنْ دُوْنَهُ مَالًا

(للشریشی)

(۱۲۵) وَقِیْلَ دَعِ الْکِبْرَ مَتیٰ کُنْتَ مِنْ أَهْلِ النُّبْلِ لَمْ یَضُرَّكَ التَبَذُّلَ وَمَتیٰ لَمْ تَکُنْ مِنْ أَهْلِهٖ لَمْ یَنْفَعْكَ التَنَبُّلَ.قَالَ الْمَامُوْنُ مَا تَکَبَّرَ أَحَدٌ إِلَّا لِنَقْصٍ وَجَدَهُ فِیْ نَفْسِهٖ وَلَا تَطَاوَلَ إِلَّا لِوَهْنٍ أَحَسَّ مِنْ نَفْسِهٖ.قَالَ بَزَرْجَمْهَرْ وَجَدْنَا التَّوَاضُعَ

مَعَ الْجَهْلِ وَالْبُخْلِ أَحْمَدَعِنْدَ الْحُكَمَاءِ مِنَ الْكِبْرِمَعَ الْأَدَبِ وَالسَّخَاءِ .قَالَ مَنْصُوْرُ نِ الْفَقِيْهُ يَاقَرِ يْبَ الْعَهْدِ بِالْمَخْرَجِ لِمَ لَا تَتَوَاضَعُ .(للثعالبی)

حل لغات: مَدْحٌ : تعریف، ثناخوانی(مادہ مدح، صحیح)۔کِبْرٌ :آن،شان، تکبر۔دُوْنَ : کم،کم درجہ،سامنے،ورے۔حَدٌّ :انتہا،آخری حد ،کنارہ ،سرحد،بونڈری۔مُتَبَذِّلٌ:چھچھورا انسان،وقار کے خلاف کرنے والا،روزانہ پہننے کے کپڑے استعمال کرنے والا،پرانا بوسیدہ کپڑے پہننے والا(اسم فاعل،تفعل)(مادہ بذل،صحیح)۔مُبَجَّلٌ :اسم مفعول ،لائق احترام، معزز (تفعیل)(مادہ بجل،صحیح)۔حَيٌّ:محلہ ،جمع أَحْيَاءٌ(مادہ حيي،لفیف مقرون) مُعَظَّمٌ:اسم مفعول ، قابل تعظیم ،(تفعیل)(مادہ عظم،صحیح)۔اَلنُّبْلُ :ذکاوت ، نجابت ، شرافت ۔یَحْرِسُ :مضارع معروف واحد مذکرغائب وہ حفاظت کرتا ہے ،حَرَسَ (ض) حَرْسًا حفاظت کرنا (مادہ حرس ،صحیح)۔ اَلنَّبَاهَةُ :شرافت ،عقل مندی،سمجھ، شہرت ۔حُلَّةٌ :سوٹ ،کپڑوں کا جوڑا ، جمع تکسیر حُلَلٌ .جُزْنَا :مضارع معروف جمع متکلّم ہم گزرے، جَازَ(ن)جَوْزًا پار کرنا،عبورکرنا،گزرنا(مادہ جوز ،معتل عین واوی)۔اَلذُّلُّ :تابعداری،(مصدر،ض)جَبَّارٌ :مبالغہ،زبردست عظیم(اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام ہے)(مادہ جبر ،صحیح)۔اَلْإِكْثَارُ :بڑا سمجھنا ،(افعال ،مصدر)۔ قَطِيْعَةٌ :بے تعلقی ،علاحدگی ،جدائی ،جمع منتہی الجموع،وغیر منصرف قَطَائِعُ .قَهَّارٌ :مبالغہ،غالب ،زبردست(مادہ قہر ،صحیح)۔ تَشَرَّفَ :ماضی معروف واحد مذکرغائب وہ عزت حاصل کرتا ہے (تفعل)(مادہ شرف ،صحیح)۔طِيْنٌ :مٹی ۔رِفْعَةٌ :بلندی۔زِيٌّ :بھیس ،لباس،فیشن،اسٹائل جمع تکسیر اَزْ يَاءُ. رَغِيْدٌ :آسودہ ، خوش حال ۔اِقْبَالٌ : مقبولیت۔دَعْ: فعل امرواحد حاضر معروف تو چھوڑ (ف)(مادہ ودع،معتل فاواوی)۔اَلتَّنَبُّلُ :ذکی ہونا ،نجیب وشریف ہونا،(مصدر،تفعل) ۔تَطَاوَلَ : ماضی معروف واحد مذکر غائب اس نے تکبر کیا ،فخر کیا (تفاعل) (مادہ

طول،معتل عین واوی)۔ وَهْنٌ: کمزوری،(مصدر،ض) (مادہ وھن،معتل فا واوی)۔مَخْرَجٌ اسم ظرف نکلنے کی جگہ،پائخانہ کامقام،جمع مَخَارِجُ (ض)(مادہ خرج،صحیح)

ذَمُّ مَنْ إِعْتَذَرَ فَأَسَاءَ

(۱۲۶) قِيْلَ فِي الْمَثَلِ عُذْرُهُ أَشَدُّ مِنْ جُرْمِهِ ،رُبَّ إِصْرَارٍ أَحْسَنُ مِنْ إِعْتِذَارٍ وَقِيْلَ تُبْ مِنْ عُذْرِكَ ثُمّ مِنْ ذَنْبِكَ .

قَالَ الخبزري:

وَكَمْ مُذْنِبٍ لَمَّا أَتَى بِإِعْتِـــذَارِهِ   جَنى عُذْرُهُ ذَنْبًا مِنَ الذَّنْبِ أَعْظَمَا

(للثعالبی)

حل لغات:۔مَثَلٌ:عبرت،ضَرْبُ المَثَلِ:مشہور مقولہ،تشبیہ،جمع قلت،أَمْثَالٌ۔أَسَاءَ :ماضی معروف واحد مذکر غائب،اس نے بد سلوکی کی (افعال) (مادہ سوء ، اجوف واوی ،مہموز لام)۔إِعْتَذَرَ:ماضی معروف واحد مذکر غائب،اس نے معذرت کی (افتعال)(مادہ عذر،صحیح)۔أَلْإِصْرارُ: اصرار کرنا ،اڑ جانا (مصدر، افعال) (مادہ صرر ، مضاعف ثلاثی)۔جَنٰی:ماضی معروف واحد مذکر غائب،اسنے جرم کیا،جَنٰی(ض) جِنَايَةً ارتکاب جرم کرنا(مادہ جني،ناقص یائی)۔أعْظَمُ:زیادہ بڑا،اسم تفضیل(ن)(مادہ عظم،صحیح)۔

ذَمُّ الْخَمَرِ

(۱۲۷) كَانَ الْعَبَّاسُ بَنْ عَلِيِّ المَنْصُوْرِ يَأْخُذُ الْكَأْسَ بِيَدِهِ ثُمَّ يَقُوْلُ لَهَا أَمَّا الْمَالُ فَتَبْلَعِيْنَ ،وَأَمَّا الْمُرُوْءَةُ فَتَخْلَعِيْنَ ،وَأَمَّا الْدِّيْنُ فَتَفْسُدِيْنَ.

قَالَ أَحْمَدُ بْنُ الْفَضْلِ:

تَرَكْـتُ النَّبِيْذَ وَشَـــرَّابَـهُ   وَصِــرْتُ صَدِيْقًا لِمَنْ عَابَهُ

شَرَابٌ يُضِلُّ طَرِيْقَ الْهُدَى وَ يَــفْتَــحُ لِلشَّــرِّ أَبْـوَابَــهُ

قَالَ اَبُوْ عَلِيٍّ :

تَرَكْتُ النَّبِيْذَ لِأَهْلِ النَّبِيْــذِ وَأَصْبَحْتُ أَشْرَبُ عَذْبًا قَرَاحًا

قَالَ إِبْنُ الْوَرْدِيْ:

أُتْرِكِ الْخَمْرَةَ إِنْ كُنْتَ فَتًى كَيْفَ يَسْعىٰ بِجُنُوْنٍ مَنْ عَقَـلَ

(للشريشی)

حل لغات: كَأْسٌ :پیالہ ،جام گلاس،جمع قلت،وتکسیر أَكْؤُسٌ وَكُؤُوْسٌ . تَبْلَعِيْنَ: مضارع معروف واحد مؤنث حاضر تو نگل لیتی ہے،بَلَعَ (ف)بَلْعًا نگلنا (مادہ بلع ،صحیح)۔ تَخْلَعِيْنَ:مضارع معروف واحد مؤنث حاضر تو اتار دیتی ہے،خَلَعَ (ف)خَلْعًا اتارنا(مادہ خلع ،صحیح)۔نَبِيْذٌ:انگور یا کھجور کی نچوڑی ہوئی شراب ،جمع قلت أَنْبِذَةٌ(مادہ نبذ،صحیح)۔ شَرَّابٌ :بہت پینے والا،مبالغہ۔عَابَ:ماضی معروف واحد مذکر غائب اس نے عیب لگایا، عَابَ(ض)عَيْبًا عیب لگانا،معیوب قرار دینا،عیب دار بنانا (مادہ عیب،معتل عین یائی)۔عَذْبٌ :شیریں،میٹھا ۔قَرَاحٌ :خالص پانی،جمع قلت أَقْرِحَةٌ (مادہ قرح ،صحیح) ۔ عَقَلَ:ماضی معروف واحد مذکر غائب اس نے سمجھا،عَقَلَ(ن،ض)عَقْلاً سمجھنا۔

مَدْحُ الْكَرَمِ

(۱۲۸)۔قَالَ بَعْضُ الْحُكَمَاءِ :أَصْلُ المَحَاسِنِ كُلِّهَا اَلْكَرَمُ ،وَأَصْلُ الْكَرَمِ نَزَاهَةُ النَّفْسِ عَنِ الْحَرَامِ وَ سَخَاءُهَا بِمَا تَمْلِكُ عَلَى الْخَاصِّ وَالْعَامِ وَإِنَّ الْجَاهِلَ الْسَخِيَّ أَحَبُّ إِلَى اللهِ مِنَ الْعَابِدِ الْبَخِيْلِ ،قَالَ أَكْثَمُ بْنُ صَيْفِيْ :صَاحِبُ الْمَعْرُوْفِ لَايَقَعُ وَإِنْ وَقَعَ يَجِدْ لَهُ مُتَّكأً. وَقِيْلَ لِلْحَسَنِ بْنِ سَهْلٍ لَاخَيْرَفِي السَّرْفِ ،فَقَالَ لَاسَرْفَ فِي الْخَيْرِ فَقَلِبَ اللَّفْظَ وَاسْتَوْفَى الْمَعْنىٰ .

(۱۲۹)۔سَأَلَ مُعَاوِیَةُ اَلْأَحْنَفَ بْنَ قَیْسٍ فَقَالَ یَا أَبَا یَحْیٰ ! کَیْفَ الزَّمَانُ ؟قَالَ اَلزَّمَانُ أَنْتَ یَا أَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ ! إِنْ صَلَحْتَ صَلَحَ الزَّمَانُ وَإِنْ فَسَدتَّ فَسَدَ .(للغزالی)

حل لغات: کَرَمٌ :سخاوت،فیاضی،کشادہ دلی ،مہربانی(ک)۔اَلْمَحَاسِنُ: خوبیاں، احسان،نیک عمل،اعلی صفات واحد حُسْنٌ(مادہ حسن،صحیح)۔اَلنَّزَاهَةُ:برائی سے دور رہنا،پاک دامن ہونا(س،مصدر)۔وَقَعَ :ماضی معروف واحد مذکر غائب وہ گرا،وَقَعَ (ف)وَقْعًا گرنا(مادہ وقع،مثال واوی)۔اَلسَّرْفُ:فضول خرچی کرنا،حداعتدال سے تجاوز کرنا۔إِسْتَوْفیٰ:ماضی معروف واحد مذکر غائب اس نے وصول کرلیا،ادا کردیا (استفعال) (مادہ وفی،لفیف مفروق)۔

❁❁❁

مَدْحُ الْعَدْلِ

(۱۳۰)قَالَ أَنُوْشِرْوَان:اَلْعَدْلُ سُوْرٌ لَا یَغْرَقُهُ مَاءٌ وَلَا یَحْرُقُهُ نَارٌ وَلَا یَهْدِمُهُ مَنْجَنِیْقٌ ،وَقِیْلَ عَدْلٌ قَائِمٌ خَیْرٌ مِنْ عَطَاءٍ دَائِمٍ ،وَقِیْلَ أَیْضًا لَا یَکُوْنُ الْعُمْرَانُ حَیْثُ لَا یَعْدِلُ السُّلْطَانُ ،وَقِیْلَ لِحَکِیْمٍ مَاقِیْمَةُ الْعَدْلِ ؟قَالَ مُلْکُ الأَبَدِ ،فَقِیْلَ فَقِیْمَةُ الْجَوْرِ ،قَالَ ذِلَّةُ الْحَیٰوةِ .

(۱۳۱) قِیْلَ بِئْسَ الزَّادُ إِلَی المَعَادِ ظُلْمُ الْعِبَادِ ،وَقِیْلَ اَلظُّلْمُ مَرْتَعُهُ وَ خِیْمٌ کَتَبَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیْزِ إِلیٰ عَامِلٍ إِذَا دَعَتْكَ قُدْرَتُكَ إِلیٰ ظُلْمِ النَّاسِ فَاذْکُرْ قُدْرَةَ اللهِ عَلَیْكَ وَکَانَ حَفْصُ بْنُ غِیَاثٍ لَقِیَهُ الرَّشِیْدُ فَأَقْبَلَ عَلَیْهِ یَسأَلُهُ فَقَالَ فِیْ أَثْنَاءِ کَلَامِهٖ نَامَتْ عُیُوْنُكَ وَالمَظْلُوْمُ مُنْتَصِبٌ یَدْعُوْ عَلَیْكَ وَعَیْنُ اللهِ لَمْ تَنَمْ .(للثعالبی)

قَالَ اَبُو الْعَبَّاسِ السَّفَّاحُ : لَأَعْمَلَنَّ اللِّيْنَ حَتّٰى لَا يَنْفَعَ إِلَّا الشِّدَّةُ ، وَلأَكْرُمَنَّ الْخَاصَّةَ مَا أَمِنْتُمْ عَلَى الْعَامَّةِ وَلأَغْمِدَنَّ سَيْفِيْ حَتّٰى يَسُلَّهُ الْحَقُّ وَلأُعْطِيَنَّ حَتّٰى لَا أَرٰى لِلْعَطِيَّةِ مَوْضِعًا . (للشبراوی)

حل لغات: سُوْرٌ: دیوار، فصیل، شہرپناہ، چہار دیواری، احاطہ، جمع قلت، وتکسیر اَسْوَارٌ۔ لَا يُغْرِقُهُ: مضارع منفی معروف واحد مذکر غائب نہیں وہ اسے نہیں ڈبوسکتا ہے، (افعال) (مادہ غرق، صحیح)۔ لَا يُحْرِقُهُ : مضارع منفی معروف واحد مذکر غائب وہ اسے نہیں جلا سکتی ہے (افعال)(مادہ حرق، صحیح)۔ لَا يَهْدِمُهُ: مضارع منفی معروف واحد مذکر غائب وہ اسے نہیں ڈھا سکتی ہے، هَدَمَ (ض) هَدْمًا فنا کرنا، ڈھانا (مادہ ہدم، صحیح)۔ مَنْجَنِيْقٌ: جنگ میں قلعہ کی دیوار پر پتھر وغیرہ پھینکنے کی مشین، جمع منتھی الجموع، وغیر منصرف مَجَانِقُ۔ اَلْعُمْرَانُ: آبادی، تہذیب وتمدن۔ مُلْكٌ: حکومت، اقتدار۔ بِئْسَ: کتنا برا (فعل ذم)۔ زَادٌ: توشہ سفر، زاد راہ، راشن، اشیائے خوردنی، جمع قلت اَزْوَادٌ وَاَزْوِدَةٌ۔ مَعَادٌ: انجام، آخرت۔ مَرْتَعٌ: چراگاہ، جمع منتھی الجموع، غیر منصرف مَرَاتِعُ، اسم ظرف (ف)۔ وَخِيْمٌ: مضر، نقصان دہ۔ مُنْتَصِبٌ، اسم فاعل: کھڑا ہونے والا (افتعال) مَا: مَادَامَ کے معنٰی میں ہے (جب تک کہ) لَأَغْمِدَنَّ: مضارع معروف بانون تاکید ثقیلہ، ضرور میں میان میں رکھے رہوں گا، غَمَدَ (ن، ض) غَمْدًا: میان میں رکھنا (مادہ غمد، صحیح) ۔ يَسُلُّ: مضارع معروف واحد مذکر غائب۔ آہستہ سے کھینچنا۔ سَلَّ (ن) سَلًّا: آہستہ نکالنا (مادہ سلل، مضاعف ثلاثی)۔

مَدْحُ الصَّفْحِ

(۱۳۲) قَالَ إِبْنُ طَبَاطِبَا كَانَ جَرٰى بَيْنِيْ وَ بَيْنَ رَجُلٍ كَلَامٌ إِحْتَمَلْتُهُ عَنْهُ ثُمَّ نَدِمْتُ فَرَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ كَانَ شَيْخًا أَتَانِي فَأَنْشَدَنِيْ .

أَنَدِمْتَ حِيْنَ صَفَحْتَ عَمَّنْ قَدْ أَسَاءَ وَقَدْ ظَلَمَ

لَا تَنْدَمَنَّ فَشَرُّنَا مَنِ اتَّبَعَ الْخَيْرَ النَّدَامَ

(للثعالبی)

قَالَ الشَبْرَاوِی :

لَا تَنْتَقِمْ إِنْ كُنْتَ ذَا قُدْرَةٍ ۔۔۔ فَالصَّفْحُ عَنْ ذِیْ قُدْرَةٍ أَصْلَحُ
وَاصْفَحْ إِنْ أَذْنَبَ خِلٌّ عَسیٰ ۔۔۔ تَلْقیٰ إِذَا أَذْنَبْتَ مَنْ یَصْفَحُ

(۱۳۳) قِیْلَ لَذَّةُ الْعَفْوِ أَطْیَبُ مِنْ لَذَّةِ التَّشْقیٰ لِأَنَّ لَذَّةَ الْعَفْوِ یَلْحَقُهَا حَمْدُ الْعَاقِبَةِ وَلَذَّةُ التَّشْقیٰ یَلْحَقُهَا غَمُّ النَّدَامَةِ، وَقِیْلَ اَلعَفْوُ عَنِ المُذْنِبِ زَکَوٰةُ النَّفْسِ،وَقِیْلَ وَمِنْ کَرَمِ الأَخْلَاقِ أَنْ یُغْفِرَ الذَّنْب ،وَقِیْلَ اَلْإِحْتِمَالُ قَبْرُ الْعُیُوْبِ .(للطرطوشی)

قَالَ الْبُحْتَرِی :

إِذَا أَنْتَ لَمْ تَضْرِبْ عَنِ الْحِقْدِ لَمْ تَفُزْ ۔۔۔ بِشُکْرٍ وَلَمْ تَسْعَد بِتَقْرِیْظِ مَادِحِ

حل لغات: صَفْحٌ : درگزر ،معافی ،مصدر (ف) (مادہ صفح،صحیح)۔إِحْتَمَلْتُ : ماضی معروف واحد متکلّم میں نے برداشت کیا،(افتعال)(مادہ حمل،صحیح)۔اَلْمَنَامُ:نیند،خواب۔ نِدِمْتُ :ماضی معروف واحد متکلّم ،میں شرمندہ ہوا،نَدِمَ(س) نَدْماً:شرمندہ ہونا(مادہ ندم،صحیح)۔خِلٌّ: دوست،جمع قلت أَخْلَالٌ ۔تَشْقی : بدبخت ہونا۔مصدر (س)۔ اَلْعَاقِبَةُ :مؤنث عاقب،نسل، ہر چیز کا آخر ،اچھا بدلہ ،جمع منتھی الجموع،غیر منصرف اَلْعَوَاقِبُ: اَلْحِقْدُ:کینہ،بغض،مصدر(ض)۔ضَرَبَ عَنْ:روک لینا،باز ہنا۔لَمْ تَسْعَدْ: مضارع معروف نفی جحد بلم نیک بخت نہ ہوا۔تَقْرِیْظٌ:تعریف کرنا،مصدر(تفعیل)۔

ذَمُّ المُمَارَاتِ

(۱۳۴)قَالَ مَیْمُوْنُ بْنُ مَهْرَانَ :لَاتُمَارِ مَنْ أَعْلَمُ مِنْكَ فَإِنَّهٗ یَخْتَزِنُ عَنْكَ عِلْمَهٗ وَلَا تَضُرُّهٗ شَیْئًا،وَقَالَ لُقْمَانُ لِإِبْنِهٖ مَنْ لَا یَمْلِكُ لِسَانَهٗ یَنْدَمُ ،وَمَنْ

يَكْثُرُ الْمِرَاءَ يُشْتَمُ،وَمَنْ يَدْخُلُ مَدَاخِلَ السُّوْءِ يَتَّهِمُ ،يَا بُنَيَّ لَا تُمَارِ الْعُلَمَاءَ فَيَمْقُتُوْكَ ،اَلْمِرَاءُ يُقَسِّي الْقُلُوْبَ وَ يُوْرِثُ الضَّغَائِنَ ،إِذَا رَأَيْتَ الرَّجُلَ لَجُوْجًا مُمَارِ يًا مُعْجَبًا بِنَفْسِهٖ فَقَدْ تَمَّتْ خَسَارَتُهٗ .

(۱۳۵)-قَالَ مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ :يُخَاطِبُ إِبْنَهٗ

إِنِّي مَنَحْتُكَ يَاكُدَامُ نَصِيْحَتِيْ فَاسْمَعْ لِقَوْلِ أَبٍ عَلَيْكَ شَفِيْقٌ

أَمَّا الْمُزَاحَةُ وَالْمِرَاءُ فَدَعْهُمَا خُلُقَانِ لَاأَرْضَاهُمَا لِصَدِيْقٍ

إِنِّيْ بَلَوْتُهُمَا فَلَمْ أَخْتَرْهُمَا لِمُجَاوِرٍ جَارًا وَلَا لِرَفِيْقٍ

مَرَّ حَكِيْمٌ بِقَوْمٍ فَقَالُوْا لَهٗ شَرًّا فَقَالَ خَيْرًا فَقِيْلَ لَهٗ ذٰلِكَ فَقَالَ كُلٌّ يُنْفِقُ مِمَّا عِنْدَهٗ .(للشريشی)

حل لغات:-اَلْمُمَارَاتُ:جھگڑا،واحد مُمَارَةٌ-يَخْتَزِنُ:مضارع معروف واحد مذکر غائب وہ محفوظ کرتا ہے(افتعال)(مادہ خزن،صحیح)-اَلْمِرَاءُ :جھگڑا-يُشْتَمُ:مضارع مجہول واحد مذکر غائب وہ گالی دیا جاتا ہے،شَتَمَ(ض)شَتْمًا گالی دینا(مادہ شتم،صحیح)-مَدَاخِلَ السُّوْءِ: برائی کی جگہ-يَمْقُتُوْكَ:مضارع معروف جمع مذکر غائب،وہ تجھ سے حسد کریں گے،مَقَتَ (ن) مَقْتًا بہت بغض رکھنا،ناراض ہونا(مادہ مقت،صحیح) -يُقَسِّيْ يُقْسِيْ:مضارع معروف واحد مذکر غائب سخت بناتا ہے(تفعیل،افعال) (مادہ قسو،معتل عین واوی)-اَلضَّغَائِنُ :کینہ ،حسد،واحدضَغِيْنَةٌ (مادہ ضغن،صحیح)-لَجُوْجًا (مادہ لجج، مضاعف)-مُمَارِ يًا:سخت جھگڑالو-مُعْجَبًا:دلدادہ-نازاں-:ضدی(مادہ عجب، صحیح) مَنَحْتُكَ:ماضی معروف واحد متکلّم میں نے عطا کی،مَنَحَ (ف)مَنْحًا،عطا کرنا،دینا(مادہ منح-صحیح)-اَلمُزَاحَةُ:ہنسی،مذاق،دل لگی-بَلَوْتُ :ماضی معروف واحد متکلّم میں نے تجربہ کیا،بَلَا (ن)بَلْوًا وَ بَلَاءً آزمانا،تجربہ کرنا-مُجَاوِرٌ :پڑوسی -(مادہ جور،معتل عین واوی)-

ذَمُّ الْمُزَاحَةِ

(۱۳٦) سَأَلَ الْحَجَّاجُ إِبْنَ الْقِرِّيَّةِ عَنِ الْمُزَاحِ فَقَالَ أَوَّلُهُ فَرَحٌ وَآخِرُهُ تَرَحٌ .قَالَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ لَا يَكُوْنُ المَزَحُ إِلَّا مِنْ سُخْفٍ أَوْ بَطَرٍ.رُوِىَ عَنِ الْبَعْضِ الْأُدَبَاءِ إِيَّاكُمْ وَالْمَزَحَ فَإِنَّهُ يُذْهِبُ بَهَاءَ الْمُؤْمِنِ وَ يَسْقُطُ مُرُوْءَتَهُ .وَقِيْل. اَلْمُزَاحُ مَجْلَبَةٌ لِلْبَغْضَاءِ مَسْلَبَةٌ لِلْبَهَاءِ وَمَقْطَعَةٌ لِلْاَخَاءِ .وَقِيْلَ إِذَا كَانَ الْمُزَاحُ أَوَّلَ الْكَلَامِ كَانَ آخِرُهُ اَلشَّتَمَ وَاللَّطَّامَ .(للثعالبی)

قِيْلَ لِرَجُلٍ كَيْفَ وَجدتَّ فُلَانًا ؟قَالَ طَوِيْلُ اللِّسَانِ فِى اللَّوْمِ وَالْمَزَحِ قَصِيْرُ الْبَاعِ فِى الْكَرَمِ وَثَّابًا عَلَى الشَّرِ مَنَّاعًا لِلْخَيْرِ ،وَكَانَ نَقْشُ خَاتَمِ رُسْتَمَ وَهُوَ أَحَدُ مُلُوْكِ الْفُرْسِ اَلْهَزْلُ مَبْغَضَةٌوَالْكِذْبُ مَنْقَصَةٌ وَالْجَوْرُ مَفْسَدَةٌ .(للطرطوشی)

حل لغات: اَلمِزَاحُ : مذاق (مادہ مزح،صحیح)۔تَرَحٌ :رنج وغم،جمع اَتْرَاحٌ (مادہ ترح، صحیح)۔سُخْفٌ :کم عقلی ،نادانی ، بیہودگی (مادہ سخف،صحیح)۔بَطَرٌ: اترانا (مادہ بطر،صحیح)۔ بَهَاءُ : خوبصورتی ،دلکشی ،مصدر (ن) ۔اَلْمَجْلَبَةُ :کسی چیز کوحاصل کرنے کا سبب (ملحق برباعی مجرد ،مادہ جلب صحیح)۔اَلْبَغْضَاءُ :سخت دشمنی ۔إِخَاءٌ : بھائی چارگی ، دوستی (مادہ اخو ،مہموز فاومعتل لام واوی) ۔اَللَّطَامُ :طمانچہ،چپت،جمع لَطَمَاتٌ۔اَلْبَاعُ : دونوں ہاتھ پھیلانے کی مقدار،قَصِيْرُ الْبَاعِ :بخیل،عاجز،کمزور ،ناتواں۔وَثَّابًا :بہت کودنے والا ، مبالغہ۔مَنَّاعًا:بہت روکنے والا،مبالغہ۔اَلمَنْقَصَةُ: کمی،نقصان، جمع مَنَاقِصُ۔ اَلْمَفْسَدَةُ :فسادیاسبب فساد،مصدر،جمع مَفَاسِدُ۔

وَصِيَّةُ نَزَّارٍ لِبَنِيْهِ

(۱۳۷) لَـمَّاحَانَ إِرْتِحَالُ نَزَّارٍ مِنْ دَارِ الدُّنْيَا إِلَىٰ دَارِ الاٰخِرَةِ أَحْضَرَ أَوْلَادَهُ الْأَرْبَعَةَ بَيْنَ يَدَيْهِ وَقَالَ لَهُمْ إِعْلَمُوْا يَا أَوْلَادِيْ !إِنِّي رَاحِلٌ عَنْكُمْ إِلَىٰ دَارِ الاٰخِرَةِ وَمَا أَحْضَرْتُكُمْ إِلَّا لِأَشْرَحَ لَكُمْ وَصِيَّتِيْ فَاحْفَظُوْا مَاأَقُوْلُ لَكُمْ وَلَا تُخَالِفُوْا وَصِيَّتِيْ فَيَحِلَّ بِكُمْ الْوَبَالُ فِيْ مُخَالَفَتِيْ ،قَالُوْا وَمَا هِيَ وَصِيَّتُكَ يَا أَبَانَا! قَالَ وَصِيَّتِيْ لَكُمْ هِيَ أَنْ يُوَقِّرَ صَغِيْرُكُمْ كَبِيْرَكُمْ يَاأَوْلَادِيْ!إِيَّاكُمْ وَالتَّكَبُّرَ فَإِنَّهُ مُهلِكُ الْجَبَابِرَةَ مَاوَلِعَ بِهِ أَحَدٌ إِلَّا هَلَكَ وَفِيْ غَيْرِ طَرِيْقِ الْحَقِّ سَلَكَ يَاأَوْلَادِيْ إِيَّاكُمْ وَالْحَسَدَ فَإِنَّهُ يُقَلِّلُ الرِّزْقَ وَ يُذِيْبُ الْجَسَدَ وَالْحَسُودُ لَا يَسُوْدُ وَلَا يَمُوْتُ إِلَّا هُوَ مَكْمُوْدٌ ،وإِيَّاكُمْ وَالطَّمَعَ فَإِنَّهُ يَرْمِيْ صَاحِبَهُ فِي الْبَلَاءِ وَالْعَذَابِ ،وَالْقَنَاعَةُ غِنَاءٌ ،يَا أَوْلَادِيْ !إِيَّاكُمْ وَالْبُخْلَ فَيُبْعِدُكُمْ مِنَ اللهِ وَ مِنَ الْخَلْقِ ،وَمَنْ هَانَ عَلَيْهِ مَالُهُ حَسُنَتْ حَالُهُ وَسُمِعَ مَقَالُهُ ،يَا أَوْلَادِيْ ! آسُوْاالنَّاسَ بِالطَّعَامِ وَأَكْثِرُوا الْبَشَاشَةَ وَ أَفْشُوْالسَّلَامَ وَصَلُّوْا بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ، يَا أَوْلَادِيْ! إِيَّا كُمْ وَالْكَسْلَ فَإِنَّهُ يُوْرِثُ الْفَشْلَ ، يَا أَوْلَادِيْ ! إِيَّاكُمْ وَالْغَضَبَ فَإِنَّهُ يُوْرِثُ السُّخْطَ ، وَالْبَشَاشَةُ فِي الْوَجْهِ تُوْرِثُ الْـمَحَبَّةَ وَهِيَ خَيْرٌ مِنَ الْقِرَىٰ ، وَمَنْ لَانَتْ كَلِمَتُهُ وَجَبَتْ مَحَبَّتُهُ ، يَا أَوْلَادِيْ! لَا تُخَالِفُوْا وَصِيَّتِي ، وَاعْلَمُوْا أَنِّي قَدْ قَسَّمْتُ أَمْوَالِي بَيْنَكُمْ بِالسَّوِيَّةِ وَجَعَلْتُ قِسْمَ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْكُمْ فِيْ كِتَابِي هٰذَا فَإِذَا وَضَعْتُمُوْنِي فِيْ حُفْرَتِي وَغَابَتْ عَنْكُمْ جُثَّتِي وَأَتَتِ الْعَرَبُ لِعَزَّائِيْ فَاذْبَحُوْا لَهُمْ مِنْ نَعَمِيْ وَإِذَا تَفَرَّقَتِ الْعَرَبُ عَنْكُمْ فَاعْتَمِدُوْا عَلَىٰ كَتَابِي وَوَصِيَّتِيْ وَلَا تُثِيْرُوْا الْحَرْبَ بَيْنَكُمْ .(للأصمعى)

حل لغات: إِرْتِحَالُ: سفر کرنا، روانہ ہونا، مصدر (افتعال) (مادہ رحل، صحیح)۔ أَحْضَرَ: ماضی معروف واحد مذکر غائب اس نے بلایا (افعال) (مادہ حضر، صحیح)۔ أنْ يُوَقِّرَ: مضارع معروف واحد مذکر غائب وہ تعظیم کرے (تفعیل) (مادہ و قر، معتل فا واوی) الْجَبَابِرَةُ: ظالم، زبردست، واحد جَبَّارٌ۔ وَلِعَ بِهٖ: ماضی معروف واحد مذکر غائب جس نے اس سے محبت کی، وَلِعَ (س) وَلَعًا محبت کرنا شیفتہ ہونا، گرویدہ ہونا (مادہ ولع، معتل فا واوی)۔ يُذِيْبُ: مضارع معروف واحد مذکر غائب وہ پگھلا تا دیتا ہے (افعال) (مادہ ذوب، اجوف واوی)۔ لَا يَسُوْدُ: مضارع منفی معروف واحد مذکر غائب سردار نہیں بنتا ہے، سَادَ (ن) سِيَادَةً سردار بنا، اقتدار حاصل کرنا (مادہ سود، معتل عین واوی)۔ مَكْمُوْدٌ: اسم مفعول، مغموم، غمگین (ن) (مادہ کمد، صحیح)۔ هَانَ: ماضی معروف واحد مذکر غائب ذلیل ہوگیا، هَانَ (ن) هَوَانًا ذلیل ہونا (مادہ هون، معتل عین واوی)۔ اَلْحَسُوْدُ: وہ شخص جو طبعا حاسد ہو، جمع حُسُدٌ (مذکر ومؤنث سب میں یکساں استعمال ہوتا ہے)۔ آسُوْا: فعل امر جمع مذکر تسلی دو (المفاعلة) (مادہ وسي، لفیف مفروق)۔ اَلْبَشَاشَةُ: مہمان نوازی کرنا، کشادہ رو ہونا۔ أَفْشُوْا: فعل امر جمع مذکر حاضر تم پھیلاؤ (افعال) (مادہ فشو، معتل لام واوی)۔ فَشْلٌ: ناکامی، نامرادی۔ قَرٰی قِرًى: ضیافت کرنا، مہمان نوازی کرنا (ض) (مادہ قري، معتل لام یائی)۔ سَوِيٌّ: برابر، ہموار۔ حُفْرَةٌ: گڑھا، جمع حُفَرٌ، جمع مکسر۔ جُثَّةٌ: لاش جسم، مردہ جسم، جمع جُثَثٌ۔ عَزّٰى تَعْزِيَةً: تعزیت کرنا (تفعیل) (مادہ عزي، معتل لام یائی)۔ نَعَمٌ: اونٹ، جمع أَنْعَامٌ جمع مکسر)

اَلْبَابُ السَّادِسُ فِي الْحِكَايَاتِ وَاللَّطَائِفِ

(۱۳۸) قِيلَ لِمَجْنُوْنٍ عُدَّ لَنَا المَجَانِيْنَ، قَالَ هٰذَا يَطُوْلُ لِيْ وَلٰكِنْ أُعِدُّ الْعُقَلَاءَ. (للمستعصی)

(۱۳۹) قِيْلَ لِلُقْمَانَ مَا أَقْبَحَ وَجْهَكَ! قَالَ: أَتُعِيْبُ هٰذَاالنَّقْشَ عَلَيَّ أَمْ عَلَى النَقَّاشِ؟ (للشریشی)

(۱۴۰) جَلَسَ الْإِسْكَنْدَرُ يَوْمًا فَمَا رُفِعَ إِلَيْهِ حَاجَةٌ فَقَالَ: لَا أُعِدُّ هٰذَا الْيَوْمَ مِنْ أَيَّامِ مُلْكِيْ. (للابشيهى)

(۱۴۱) رُوِىَ أَنَّ أَبَا الْعَتَاهِيَةِ مَرَّ بِدُكَّانِ وَرَّاقٍ فَإِذَا كِتَابٌ فِيْهِ بَيْتٌ مِنَ الشِّعْرِ:

لَنْ تَرْجِعَ الْأَنْفُسُ عَنْ غَيِّهَا ۔۔۔ مَا لَـمْ يَكُنْ مِنْهَا لَهَا زَاجِرٌ

فَقَالَ لِـمَنْ هٰذَا، فَقِيْلَ لِأَبِي نُواسٍ فَقَالَ وَدِدْتُ أَنَّهُ لِيْ بِنِصْفِ شِعْرِيْ (للطرطوشى)

(۱۴۲) قَالَ رَجُلٌ لِأَقْلِيْدَسِ الْحَكِيْمِ: لَاْ اَسْتَرِيْحُ أَوْ أُتْلِفَ رُوْحَكَ، فَقَالَ: وَأَنَا لَاْ أَسْتَرِيْحُ حَتّٰى أُخْرِجَ الْحِقْدَ مِنْ قَلْبِكَ. (للغزالی)

(۱۴۳) دَخَلَ ذُوْ ذَنْبٍ عَلٰى سُلْطَانٍ فَقَالَ لَهُ بِأَيِّ وَجْهٍ تَلْقَانِيْ، فَقَالَ: بِالْوَجْهِ الَّذِيْ أَلْقِيْ بِهِ اللهَ وَذُنُوْبِيْ إِلَيْهِ أَعْظَمُ وَعِقَابُهُ أَكْبَرُ، فَعَفَا عَنْهُ. (للمستعصى)

(۱۴۴) رأَىَ الْإِسْكَنْدَرُ رَجُلًا حُسْنَ الْإِسْـمِ قَبِيْحَ السِّيْرَةِ فَقَالَ لَهُ إِمَّا أَنْ تُغَيِّرَ إِسْـمَكَ أَوْ سِيْرَتَكَ. (للغزالی)

(۱۴۵) تَكَلَّمَ رَجُلٌ عِنْدَ عَبْدِ المَلِكِ بِكَلَامٍ ذَهَبَ بِهِ كُلَّ مَذْهَبٍ فَقَالَ لَهُ وَقَدْ أَعْجَبَهُ إِبْنُ مَنْ أَنْتَ يَا غُلَامُ! فَقَالَ إِبْنُ نَفْسِيْ يَا أَمِيْرَ الْـمُؤْمِنِيْنَ! اَلَّتِي نِلْتُ بِهَا هٰذَا الْـمَقْعَدَ مِنْكَ، قَالَ صَدَقْتَ. أَخَذَ هٰذَا الْمَعْنىٰ إِبْنُ دُرَيْدٍ فَقَالَ.

كُنْ إِبْنَ مَنْ شِئْتَ وَكُنْ مُؤَدِّبًا ۔۔۔ فَإِنَّمَا الْمَرْءُ بِفَضْلِ حِسِّهِ

وَلَيْسَ مَنْ تُكَرِّمُهُ لِغَيْرِهِ ۔۔۔ مِثْلُ الَّذِيْ تُكَرِّمُهُ لِنَفْسِهِ

حل لغات: اَلْحِكَايَاتُ: جمع مؤنث سالم کہانی، قصہ، روایت، اسٹوری، واحد حِكَايَةٌ۔ اَللَّطَائِفُ: جمع مکسر جس سے انبساط پیدا ہو، واحد لَطِيْفَةٌ۔ جَنَّ جُنُوْنًا: دیوانہ ہونا

،پاگل ہونا(مادہ جنن،مضاعف ثلاثی)، صفت مَجْنُوْنٌ، جمع مَجَانِيْنُ (جمع مکسر) ۔نَقَّاشٌ :نام وغیرہ کندہ کرنے والا، رنگ وروغن کرنے والا، پینٹر۔وَرَّاقٌ: کاغذ ساز، کاغذ فروش، تاجر کتب۔زَاجِرٌ: دھمکانے والا، جمع زَوَاجِرُجمع مکسر۔مَقْعَدٌ: جگہ، سیٹ، بینچ، صوفہ جمع مَقَاعِدُ جمع منتہی الجموع۔حِسٌّ: فہم۔

(۱۴۶) رَجُلٌ غَضِبَ عَلَيْهِ مَوْلَاهُ فَقَالَ أَسْأَلُكَ بِاللهِ إِنْ عَلِمْتَ أَنِّيْ لَكَ أَطْوَعُ مِنْكَ لِلّٰهِ فَاعْفُ عَنِّيْ عَفَا اللهُ عَنْكَ فَعَفَا عَنْهُ . (للمشتعصی)

(۱۴۷) كَانَ الْإِسْكَنْدَرُ يومًا عَلٰى تَخْتِ مَمْلَكَتِهٖ وَقَدْ رُفِعَ الْحِجَابُ فَقُدِّمَ بَيْنَ يَدَيْهِ لِصٌّ فَأَمَرَ بِصُلْبِهٖ فَقَالَ أَيُّهَا الْمَلِكُ! إِنِّيْ سَرَقْتُ وَلَمْ يَكُنْ لِيْ شَهْوَةٌ فِي السَّرِقَةِ وَلَمْ يَطْلُبْهَا قَلْبِيْ ،فَقَالَ الْإِسْكَنْدَرُ لَاجَرَمَ أَنَّكَ تُصَلَّبُ وَلَا يَطْلُبُ قَلْبُكَ الصُّلْبَ وَلَا يُرِيْدُهُ . (للغزالی)

(۱۴۸) كَانَ إِبْرَاهِيْمُ بْنُ أَدْهَمَ يَوْمًا يَحْفَظُ كَرَمًا فَمَرَّ بِهٖ جُنْدِيٌّ فَقَالَ أَعْطِنَا مِنْ هٰذَا الْعِنَبِ ،فَقَالَ مَاأَمَرَنِيْ صَاحِبُهُ فَأَخَذَ يَضْرِبُهُ بِالسَّوْطِ فَطَأْطَأَ رَأْسَهُ وَقَالَ إِضْرِبْ رَأْسًا ظَالِمًا عَصَى اللهَ فَانْحَجَزَ الرَّجُلُ وَمَضٰى

(للطرطوشی)

(۱۴۹) عَادَ الْخَلِيْفَةُ الْمُعْتَصِمُ خَاقَانَ عِنْدَ مَرْضِهٖ وَكَانَ لِخَاقَانَ إِذْ ذَاكَ إِبْنٌ إِسْمُهُ اَلْفَتْحُ ،فَقَالَ لَهُ اَلْمُعْتَصِمُ دَارِيْ أَحْسَنُ أَمْ دَارُ أَبِيْكَ ؟ فَقَالَ: مَا دَامَ أَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ فِيْ دَارِ أَبِيْ فَهِيَ أَحْسَنُ . (لطائف الملوك)

(۱۵۰) وَقَالَ الْمُعْتَصِمُ لِلْفَتْحِ وَعَلٰى يَدِهٖ خَاتَمُ يَاقُوْتٍ أَحْمَرَ فِيْ غَايَةِ الْحُسْنِ أَرَأَيْتَ أَحْسَنَ مِنْ هٰذَا الْخَاتَمِ ؟ فَقَالَ نَعَمْ: اَلْيَدُ الَّتِيْ فِيْهَا . (للغزالی)

حل لغات: أَطْوَعُ: زیادہ فرمابردار(مادہ طوع، معتل عین واوی)۔مَمْلَكَةٌ: سلطنت۔ اَلْحِجَابُ: پردہ، جمع حُجُبٌ جمع مکسر .لِصٌّ: چور، جمع لُصُوْصٌ ۔ صُلْبٌ: سولی،

واحد اَلصَّلِیْبُ ۔تُصَلَّبُ:مضارع مجہول واحد مذکر حاضر تم سولی دیے جاؤ گے (تفعیل) (مادہ صلب،صحیح)۔کَرَمٌ:باغ،انگور کی بیل،انگور،جمع کُرُوْمٌجمع مکسر۔جُنْدِیٌّ:فوجی سپاہی،فوج،جمع جُنُوْدٌ جمع مکسر۔عِنَبٌ:انگور،جمع أَعْنَابٌ جمع مکسر۔سَوْطٌ:کوڑا،جمع أَسْوَاطٌ۔طَأْطَأَرَأْسَه ':سر جھکانا،(رباعی مجرد مضاعف رباعی)۔إِنْحَجَزَ:ماضی معروف واحد مذکر غائب وہ رک گیا(انفعال)(مادہ حجز،صحیح)۔عَادَ:ماضی معروف واحد مذکر غائب اس نے عیادت کی۔عَادَ(ن)عِيَادَةً:بیمار پرسی کرنا(مادہ عود،معتل عین واوی)۔خاتَمٌ:مہر،مہر کرنے کا آلہ،جمع خَواتِمُ جمع مکسر۔

ہے۔(لطائف الملوک)

(۱۵۱) قَالَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ لِعَبْدِ اللهِ بْنِ جَعْفَرٍ إِنَّكَ قَدْ أَسْرَفْتَ بِبَذْلِ المَالِ فَقَالَ :بِأَبِيْ أَنْتُمَا وَأُمِّي،إِنَّ اللهَ عَوَّدَنِيْ أَنْ يَتَفَضَّلَ عَلَيَّ وَعَوَدْتُهٗ أَنْ أَتَفَضَّلَ عَلٰى عَبْدِهٖ فَأَخَافُ أَنْ أَقْطَعَ الْعَادَةَ فَيَقْطَعَ عَنِّي عَادَتَهٗ . (للشريشى)

(۱۵۲)۔ حُكِيَ أَنَّ رَجُلًا تَكَلَّمَ بَيْنَ يَدَى الْـمَامُوْنِ فَأَحْسَنَ ،فَقَالَ إِبْنُ مَنْ أَنْتَ ؟قَالَ إِبْنُ الْأَدَبِ يَا أَمِيْرَ الْـمُؤْمِنِيْنَ !قَالَ نِعْمَ النَّسَبُ إِنْتَسَبْتَ إِلَيْهِ (للابشيهى)

(۱۵۳)لَقِيَ هَارُوْنُ الرَّشِيْدُ الْكِسَائِيَ فِيْ بَعْضِ طُرُقِهٖ فَوَقَفَ عَلَيْهِ وَتَحْفَى بِسُوَالِهٖ عَنْ حَالِهٖ ،فَقَالَ أَنَا بِخَيْرٍ يَاأَمِيْرَالْـمُؤْمِنِيْنَ وَلَوْلَـمْ أَجِدْ مِنْ ثَمْرَةِ الْأَدَبِ إِلَّا مَا وَهَبَ اللهُ لِيْ مِنْ وُقُوفِ أَمِيْرِ الـمُؤْمِنِيْنَ لَكَانَ ذٰلِكَ كَافِيًا مُحْتَسِبًا .(للشريشى)

(۱۵۴)لَطَمَ رَجُلٌ قَيْسَ بْنَ عَاصِمٍ فِيْ جَامِعِ الْبَصْرَةِ فَقَالَ لَهٗ لَعَلَّكَ خَاطَرْتَ أَنْ تَلْطِمَ سَيِّدَ بَنِيْ تَمِيْمٍ ،قَالَ نَعَمْ فَقَالَ إِرجِعْ فَلَسْتُ بِهٖ (للطرطوشى)

(۱۵۵)۔ قَالَ رَجُلٌ لِإبْنِ عُيَيْنَةَ اَلمُزَاحُ سُنَّةٌ ،فَقَالَ سُنَّةٌ وَلٰكِنْ لِمَنْ يُحْسِنُهُ.(للثعالبی)

(۱۵٦)أَبُوْ عَيْنَاءَ قَالَ لَهُ اَلمُتَوَكِّلُ كَيْفَ تَرىٰ دَارَنَا ؟فَقَالَ يَاأَمِيْرَ المُؤْمِنِيْنَ رَأَيْتُ النَّاسَ يَبْنُوْنَ الدُّوْرَ فِي الدُّنْيَا وَأَنْتَ تَبْنِي الدُّنْيَا فِيْ دَارِكَ ، وَقَدْ نَظَمَ بَعْضُ الْأُدَبَاءِ فِيْ هٰذَاالمَعْنىٰ .

وَلِيْ مَسْئَلَةٌ بَعْدُ فَعَاجِلْنِيْ بِإِخْبَارِيْ بَنَيْتَ الدَّارَ فِيْ دُنْيَاكَ أَمْ دُنْيَاكَ فِي الدَّارِ

(من لطائف الوزراء)

حل لغات: أَسْرَفْتَ: ماضی معروف واحد مذکر حاضر آپ نے حد سے تجاوز کیا، (افعال) (مادہ سرف، صحیح)۔ عَوَّدَنِيْ: ماضی معروف واحد مذکر غائب اس نے مجھے عادی بنادیا ہے، (تفعیل) (مادہ عود، معتل عین واوی)۔ فَضَّلَ عَلىٰ: مہربانی کرنا، (تفعیل) (مادہ فضل، صحیح) مُحْتَسِبٌ: اسم فاعل قابل شمار (افتعال) (مادہ حسب، صحیح)۔ لَطَمَ: ماضی معروف واحد مذکر غائب اس نے تھپڑ مارا، لَطَمَ (ض) لَطْمًا تھپڑ مارنا، چہرہ پر مارنا (مادہ لطم، صحیح)۔ يَبْنُوْنَ: مضارع معروف جمع مذکر غائب وہ تعمیر کرتے ہیں، بَنىٰ (ض) بِنَاءً، بنانا (مادہ بنی، معتل لام یائی)۔ دُوْرٌ: جمع مکسر، گھر، واحد دَارٌ۔ إِخْبَارٌ: مصدر، خبر، حادثہ۔

نوٹ: (۱) حَفِيَ عَنْ: حالت پوچھنا (س) تَخْفىٰ کا صلہ فِي ہو تو معنی کوشش کرنا ہے حالت پوچھنا نہیں ہے اور اس کا صلہ عَنْ لغت میں نہیں ہے دوسری بات یہ کہ اگر تَخْفىٰ بھی مانا جائے تو یہ ماضی کا صیغہ نہیں ہے مضارع کا ہے اگر مضارع آتا تو يَخْفىٰ آتا کیوں کہ اس کا فاعل مذکر ہے یا تو کتابت کی غلطی ہے اس لیے زیادہ درست معلوم یہی ہوتا ہے کہ حَفِيَ عَنْ ہو اور اس کا معنی حالت پوچھنا ہے واللہ اعلم بالصواب۔

اَلْأَعْرَابِيُّ وَالْقَمَرُ

(١٥٧) حُكِيَ أَنَّ أَعْرَابِيًّا أَضَلَّ الطَّرِيْقَ فَمَاتَ جَزَعًا وَأَيْقَنَ بِالْهَلَاكِ ،فَلَمَّا طَلَعَ الْقَمَرُ إِهْتَدٰى وَوَجَدَ الطَّرِيْقَ فَرَفَعَ إِلَيهِ رَأسَهُ لِيَشْكُرَهُ فَقَالَ لَهُ وَاللهِ مَاأَدْرِيْ مَا أَقُوْلُ لَكَ وَلَا مَا أَقُوْلُ فِيْكَ ،أَقُولُ رَفَعَكَ اللهُ فَاللهُ قَدْ رَفَعَكَ،أَمْ أَقُوْلُ نَوَّرَكَ اللهُ فَا اللهُ قَدْ نَوَّرَكَ أَمْ أَقُوْلُ حَسَّنَكَ اللهُ فَا اللهُ قَدْ حَسَّنَكَ ، ولٰكِنْ مَابَقِيَ إِلّا الدُّعَاءُ أَنْ يُنْسِيَ اللهُ فِيْ أَجَلِكَ وَأَنْ يَجْعَلَنِي مِنَ السُّوْءِ فِدَاكَ .

حل لغات: أَعْرَابِيٌّ عرب کا دیہاتی، جمع أَلْأَعْرَابُ جمع مکسر۔قَمَرٌ: چاند، جمع أَقْمَارٌ جمع مکسر۔فَدَیٰ فِدَاءٌ: فدیہ دینا، مال دے کر جان چھڑانا (ض)(مادہ فدي، معتل لام یائی)۔

اَلْأَعْرَابِيُّ وَالنَّاقَةُ الْمَفْقُوْدَةُ

(١٥٨) ضَلَّتْ نَاقَةٌ لِأَعْرَابِيٍّ فِيْ لَيْلَةٍ مُظْلِمَةٍ ،فَأَكْثَرَ فِيْ طَلَبِهَا فَلَمْ يَجِدْهَا ،فَلَمَّا الْقَمَرُ وَانْبَسَطَ نُوْرُهُ وَجَدَهَا إِلىٰ جَانِبِهٖ بِبَعْضِ الْأَوْدِيَةِ ،وَقَدْ كَانَ إِجْتَازَ بِمَوْضِعِهَا مِرَارًا فَلَمْ يَرَهَا بِشِدَّةِ الظَّلَامِ فَرَفَعَ رَأسَهُ إِلَى الْقَمَرِ وَقَالَ:

مَاذَا أَقُوْلُ وَقَوْلِيْ فِيْكَ ذُوْ حَصَرٍ وَقَدْ كَفَيْتَنِيْ التَفْصِيْلَ وَالْجُمَلَاءَ
إِنْ قُلْتُ لَا زِلْتَ مَرْفُوْعًا وَأَنْتَ كَذَا أَوْ قُلْتُ زَانَكَ رَبِّيْ فَهُوَ قَدْ فَعَلَا

(للشريشي)

(١٥٩) غَنّٰى يَوْمًا إِبْرَاهِيْمُ مُغَنِّي الرَّشِيْدِ بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ لَهُ أَحْسَنْتَ أَحْسَنَ اللهُ إِلَيْكَ ،فَقَالَ لَهُ يَاأَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ إِنَّمَايُحْسِنُ اللهُ بِكَ فَأَمَرَ لَهُ بِمَائَةِ أَلْفِ دِرْهَمٍ .

(۱۶۰) كَانَ بَهْرَامُ جَالِسًا ذَاتَ لَيْلَةٍ تَحْتَ شَجَرَةٍ فَسِمِعَ مِنْهُ صَوْتَ طَائِرٍ فَرَمَاهُ فَأَصَابَهُ وَقَالَ مَا أَحْسَنَ حِفْظَ اللِّسَانِ بِالطَّائِرِ وَالإِنْسَانِ لَوْ حَفِظَ هٰذَا لِسَانَهُ لَمَا هَلَكَ .(للأصبهانی)

(۱۶۱) اَبُوْ عَبْدِ اللهِ الْفَارِسِيّ كَانَ يَتَقَلَّدُ قَضَاءَ بَلَخْ وَكَانَ صَدِيْقَ أَبِيْ يَحْيٰى الْحَمَّادِيْ فكَتَبَ هٰذَا إِلَيْهِ يُعَاتِبُهُ عَلٰى تَرْكِ المُهَادَاةِ بِمَايُجْلَبُ مِنْ بَلَخْ،فَأَجَابَهُ أَبُوْعَبْدِاللهِ قَدْ أَهْدَيْتُ لِلشَّيْخِ عِدْلَ صَابُوْنٍ لِيَغْسِلَ بِهٖ طَمْعَهُ وَالسَّلَامُ .(من لطائف الوزراء)

(۱۶۲) يُقَالُ أَنَّ نَوْشِرْوَان رَكِبَ فِيْ بَعْضِ الأَيَّامِ فِي الرَّبِيْعِ عَلٰى سَبِيْلِ الْفُرْجَةِ،فَجَعَلَ يَسِيْرُ فِي الرِّيَاضِ الْـمَخْضَرَةِ وَ يُشَاهِدُ الشَّجَرَ الْـمُثْمِرَةَ وَ يَنْظُرُ إِلٰى الْكُرُوْمِ أَلْفَ مَرَّةٍ ،فَنَزَلَ عَنْ فَرْسِهٖ شُكْرًا لِرَبِّهٖ وَ خَرَّ سَاجِدًا وَاضِعًا خَدَّهُ عَلَى التُّرَابِ زَمَانًا طَوِيْلًا،فَلَمَّارَفَعَ رَأْسَهُ قَالَ لِأَصْحَابِهٖ إِنَّ خِصْبَ السِّنِيْنَ مِنَ الْـمُلُوْكِ وَالسَّلَاطِيْنِ وَحُسْنِ نِيَتِهِمْ وَ إِحْسَانِهِمْ إِلٰى رَعِيَّتِهِمْ فَالْـمِنَّةُ لِلّٰهِ الَّذِيْ قَدْ أَظْهَرَ حُسْنَ نِيَّتِنَا فِيْ سَائِرِ الْأَشْيَاءِ .(للغزالی)

حل لغات: اَلنَّاقَةُ:اونٹنی،جمع نَاقٌ وَ نُوْقٌ جمع مکسر۔إِنْبَسَطَ:ماضی معروف واحد مذکر غائب پھیلی،کشادہ ہوئی،(انفعال)(مادہ بسط،صحیح)۔أَوْدِيَةٌ:جمع قلت،مکسر،پہاڑوں یا ٹیلوں کے درمیان کشادگی جو سیلاب کے لیے گزر گاہ ہو،واحد وَادِی ۔إِجْتَازَ :ماضی معروف واحد مذکر غائب اس نے پار کیا،گزر گیا(افتعال)(مادہ جوز،معتل عین واوی)۔زَانَكَ:ماضی معروف واحد مذکر غائب اللہ تعالیٰ تجھے خوبصورت بنائے ،زَانَ (ض)يَزِيْنُ زَيْنًا خوبصورت بنانا،آراستہ کرنا(مادہ زين،معتل عین یائی)۔غَنّٰى:ماضی معروف واحد واحد مذکر غائب اس نے گایا،(تفعیل)(مادہ غني،معتل لام یائی)۔رَمٰى :ماضی معروف واحد مذکر اس نے تیر چلایا ،رَمٰى (ض)رَمْيًا ،پھینکنا،تیر چلانا(مادہ رمي،معتل لام یائی)۔يَتَقَلَّدُ:

مضارع معروف واحد مذکر وہ عہدہ سنبھالتے ہیں، ذمہ دار ہوتے ہیں۔ (تفعیل)(مادہ قلد، صحیح)۔اَلْمُهَادَاةُ:ہر ایک کا دوسرے کو تحفہ دینا،مصدر (مفاعلت) (مادہ هدي، معتل لام یائی)۔يَجْلُبُ:مضارع معروف واحد مذکر وہ حاصل کرتا ہے، جَلَبَ (ض،ن جَلْبًا حاصل کرنا،لانا(مادہ جلب،صحیح)۔عِدْلٌ:بوری، جمع مکسر عُدُوْلٌ جمع قلت أَعْدَالٌ۔ اَلْفُرْجَة :سختی اور غم سے نجات۔ اَلرِّيَاضُ :جمع مکسر،باغ ،واحد رَوْضَةٌ ۔ اَلمَخْرضَرَةُ:سبزہ زار۔ خَدٌّ:رخسار،جمع خُدُودٌ جمع مکسر۔ نِيَاتٌ :جمع مکسر،نیت، واحد نِيَّةٌ ۔رَعِيَّةٌ:محکوم لوگ،ماتحت جماعت،رعیت جمع رَعَايَا جمع مکسر۔

لُقْمَانُ وَالْعَبِيْدُ

(۱۶۳)-رُوِىَ عَنْ لُقْمَانَ أَنَّ مَوْلَاهُ سَكِرَ يَوْمًا فَخَاطَرَ قَوْمًا أَنْ يَشْرَبَ مَاءَ بُحَيْرَةٍ ،فَلَمَّاأَفَاقَ عَرَفَ مَا وَقَعَ فِيْهِ ،فَدَعَا لُقْمَانَ وَقَالَ لَهُ بِمِثْلِ هٰذَا كُنْتُ أَخْتَبِئُكَ فَقَالَ لِمَوْلَاهُ أَخْرِجْ أَبَارِ يْقَكَ ثُمَّ أَجْمِعْهُمْ فَلَمَّا إِجْتَمَعُوْا قَالَ عَلٰى أَيِّ شَيْءٍ خَاطَرْتُمُوْهُ قَالُوْا عَلٰى أَنْ يَشْرَبَ مَاءَ هٰذِهِ الْبُحَيْرَةِ قَالَ فَإِنَّ لَهَا مَوَّادُ فَأَحْبِسُوْا عَنْهَا مَوَادَّهَا قَالُوْا وَكَيْفَ نَسْتَطِيْعُ ذٰلِكَ قَالَ لُقْمَانُ وَكَيْفَ يَسْتَطِيْعُ هُوَ أَنْ يَشْرَبَهَا وَلَها مَوَادٌّ.

(۱۶۴)وَحَكٰى أَبُوْ إِسْحَاقَ الثَّعْلَبِيْ كَانَ لُقْمَانُ مِنْ أَهْوَنِ مَمَالِيْكِ سَيِّدِهٖ عَلَيْهِ فَبَعَثَهٗ مَوْلَاهُ مَعَ عَبْدٍ لَهٗ إِلٰى بُسْتَانِهٖ يَأْتُوْنَهٗ بِشَيْءٍ مِنْ ثَمَرٍ فَجَاءُوْهُ وَمَا مَعَهُمْ شَيْءٌ وَقَدْ أَكَلُوْاالثَّمَرَ وَأَحَالُوْا عَلٰى لُقْمَانَ فَقَالَ لُقْمَانُ لِمَوْلَاهُ ذُوْالْوَجْهَيْنِ لَا يَكُوْنُ عِنْدَ اللهِ وَجِيْهًا فَأَسْقِنِيْ وَإِيَّاهُمْ مَاءً حَمِيْمًا ثُمَّ أَرْسِلْنَا لِنَعْدُوَ فَفَعَلَ

فَجَعَلُوْا يَتَقَيَّئُونَ تِلْكَ الْفَاكِهَةَ وَلُقْمَانُ يَتَقَيَّأُ مَاءً فَعَرَّفَ مَوْلَاهُ صِدْقَهُ وَكِذْبَهُمْ .(للشريشي)

حل لغات: خَاطَرَ:ماضی معروف واحد مذکر غائب اس نے شرط لگائی (مفاعلت)(مادہ خطر،صحیح)۔بُحَيْرَةٌ:جھیل،تالاب،جمع بُحَيْرَاتٌ،جمع مؤنث سالم۔أَفَاقَ :ماضی معروف واحد مذکر غائب وہ ہوش میں آیا(افعال)(مادہ فوق،معتل عین واوی)۔أَخْتَبِئُكَ:مضارع معروف واحد متکلّم میں تم کو چھپاتا ہوں (افتعال)(مادہ خباء،مہموز لام)۔أَبَارِ يْقُ :جمع مکسر،لوٹے،واحد إِبْرِ يْقٌ۔مَوّادٌ:وہ چیز جس سے کسی کی ترکیب وقوام ہو،(مراد گندگی)واحد مَادَّةٌ(مادہ مدد،مضاعف ثلاثی)۔أَهْوَنُ:اسم تفضیل سب سے زیادہ بے وقعت (ن)(مادہ هون،معتل عین واوی)۔مَمَالِيْكُ:جمع مکسر،غلام،واحد مَمْلُوْكٌ۔أَحَالُوْ :ماضی معروف جمع مذکر غائب انھوں نے منتقل کردیا (افعال) (مادہ حول معتل عین واوی)۔ذُوالوَجْهَيْنِ: دورخا۔لِنَعْدُوَ:فعل امر جمع متکلّم کہ ہم دوڑیں(ن)(مادہ عدو، معتل لام واوی)۔فَجَعُوْا يَتَقَيَّئُوْنَ:مضارع معروف جمع مذکر غائب وہ قے کرنے لگے (تفعل) (مادہ قيئ،معتل عین یائی ومہموز لام)۔

اَلْحَاجُّ وَالْوَدِيْعَةُ

(١٢٥) وَصَلَ بَعْضُ الْمُسَافِرِ يْنَ لِقَصْدِ الْحَجِّ مَدِيْنَةً وَنَزَلَ عِنْدَ صَاحِبٍ لَهُ فَلَمَّا تَمَّتْ مُدَّةُ الْإِقَامَةِ وَعَزَمَ عَلَى الرَّحِيْلِ أَخْبَرَ صَاحِبَهُ أَنَّ عِنْدَهُ أَمَانَةً وَهِيَ جُمْلَةٌ مِنَ النُّقُوْدِ وَالْجَوَاهِرِ وَ يُرِ يدُ أَنْ يُوْدِعَهَا مُؤْتَمَناً إِلَى اَنْ يَرْجِعَ فَلَمَّا سَمِعَ مِنْهُ صَاحِبُهُ ذَلِكَ إِسْتَحْى أَنْ يَقُوْلَ لَهُ ضَعْهَا عِنْدِيْ خَوْفاًمِنْ أَنْ يَظُنَّ أَنَّهُ طَامِعٌ فِيْهَا فَأَشَارَ عَلَيْهِ أَنْ يَضَعَهَا عِنْدَ الْقَاضِيْ فَأَخَذَهَا وَ ذَهَبَ إِلَى الْقَاضِيْ وَ قَالَ لَهُ إِنِّي رَجُلٌ غَرِ يْبٌ وَ أُرِ يْدُ الْحَجَّ وَ عِنْدِيْ أَمَانَةٌ قَدْرُهَا كَذَا مِنَ النُّقُوْدِ وَ الْجَوَاهَرِ وَ أُرِ يْدُ أَنْ أُسَلِّمَهَا إِلَى مَوْلَانَا الْقَاضِيْ لِيَحْفَظَهَا إِلَى

أَنْ أَعُوْدَ مِنَ الْحَجِّ وَ أَسْتَلِمَهَا فَقَالَ لَهُ الْقَاضِيْ نَعَمْ خُذْ هٰذَا المِفْتَاحَ وَ افْتَحْ هٰذَا الصُنْدُوْقَ وَ ضَعْهَا فِيْهِ وَ أَغْلِقِ الْصُنْدُوْقَ جَيِّدًاًفَفَعَلَ وَ سَلَّمَ الْمِفْتَاحَ إِلىٰ الْقَاضِيْ وَ سَلَّمَ عَلَيْهِ وَتَوَجَّهَ فَلَمَّا قَضَى حَجَّهُ وَرَجَعَ ذَهَبَ إِلىٰ الْقَاضِيْ لِيَطْلُبَ الْأَمَانَةَ فَقَالَ لَهُ إِنِّي لَا أَعْرِفُكَ وَأَنَا عِنْدِيْ أَمَانَاتٌ كَثِيْرَةٌ فَمِنْ أَيْنَ أَعْرِفُ أَنَّ لَكَ أَمَانَةً عِنْدِيْ وَأَطَالَ المُحَاوَلَةَ مَعَهُ فَانْصَرَفَ الرَّجُلُ إِلىٰ صَاحِبِهِ وَأَعْلَمَهُ بِذٰلِكَ وَعَابَهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَشْوَرَةِ فَأَخَذَهُ وَذَهَبَ إِلىٰ بَعْضِ الْأُمَرَاءِ الْمُقَرِّبِيْنَ إِلىَ المَلِكِ وَأَخْبَرَهُ بِتِلْكَ الْقَضِيَّةِ فَوَعَدَهُمَا أَنَّهُ فِيْ غَدٍ يَذْهَبُ إِلىٰ الْقَاضِيْ وَيَجْلِسُ عِنْدَهُ وَيُخْبِرُهُ بِقَضْيَةٍ أُخْرىٰ تَخُصُّهُ وَ يَدْخُلُ ذٰلِكَ الْشَخْصُ صَاحِبُ الْأَمَانَةِ عَلَيْهِمَا وَ يَطْلُبُ أَمَانَتَهُ مِنَ الْقَاضِيْ فَلَمَّا كَانَ الْغَدُ ذَهَبَ ذٰلِكَ الْأَمِيْرُ إِلىٰ الْقَاضِي وَجَلَسَ بِجَانِبِهِ فَلَمَّا إِنْتَهىٰ تَعْظِيْمُهُ وَإِجْلَالُهُ مِنَ الْقَاضِيْ عَلىٰ حَسْبِ مَقَامِهِ قَالَ لَهُ لَعَلَّ السَّبَبَ اَلذِّيْ أَوْجَبَكَ إِلىٰ تَشْرِيْفِنَا بِقُدُوْمِكَ خَيْرٌ فَقَالَ لَهُ نَعَمْ وَهُوَ خَيْرٌ لَكَ إِنْ شَاءَ اللهُ تَعَالىٰ فَقَالَ مَاهُوَ ؟قَالَ الْأَمِيْرُ إِنِّيْ فِيْ لَيْلَةٍ أَمْسِ طَلَبَنِي المَلِكُ فَذَهَبْتُ إِلَيْهِ فَلَمَّا إِنْتَهىٰ المَجْلِسُ وَانْصَرفَ الرَّجُلُ وَأَرَدْتُ أَنْ أَنْصَرِفَ إِذَا هُوَ أَمَرَنِيْ أَنْ أَتَخَلَّفَ عِنْدَهُ فَلَمَّا إِخْتَلَيْنَا أَسَرَّ إِلَيَّ أَنَّهُ يُرِيْدُ أَنْ يَحُجَّ فِيْ الْعَامِ الْقَابِلِ وَ يُرِيْدُ أَنْ يُسَلِّمَ الْمَمْلِكَةَ جَمِيْعَهَا لِمَنْ يَعْتَمِدَ وَ يُؤْتَمَنَ فِيْ ذٰلِكَ إِلىٰ أَنْ يَعُوْدَ بِالسَّلَامَةِ فَاسْتَشَارَنِيْ فِيْ الْأَمْرِ فَأَشَرْتُ عَلَيْهِ أَنْ يُسَلِّمَهَا لِجَنَابِكَ لِمَا نَعْهَدُ عِنْدَكَ مِنَ الْأَمَانَةِ وَالْعِفَّةِ وَالصَّدَاقَةِ أَوْلىٰ مِنْ تَخْفِيْظِهَا لِبِعْضِ الذَّوَاتِ فَرُبَّمَا يَعْمَلُ مُخَالَفَةً أَوْ تَطْمَعُ نَفْسُهُ فِيْ الْمَمْلَكَةِ فَيُثِيْرَ فِتْنَةً أَوْ نَحْوَ ذٰلِكَ فَأَعَجَبَهُ هٰذَاالرَّأىُ وَأَجْمَعَ أَنَّهُ بَعْدَ يَوْمَيْنِ يَعْقِدُ مَجْلِسًا عَامًا وَ يَفْعَلُ مَا أَشَرْتُ بِهِ عَلَيْهِ فَفَرِحَ الْقَاضِيْ بِذٰلِكَ فَرْحًا شَدِيْدًا وَأَثْنىٰ عَلَيْهِ وَإِذَا

بِصَاحِبِ الْأَمَانَةِ دَاخِلٌ عَلَيْهِمَا فَتَمَثَّلَ أَمَامَ الْقَاضِيْ وَسَلَّمَ وَقَالَ يَا حَضْرَةَ مَوْلَانَا الْقَاضِيْ أَنَّ لِيْ أَمَانَةً عِنْدَكَ وَهِيَ كَذَا وَكَذَا سَلَمْتُهَا إِلَيْكَ وَقْتَ كَذَا وَكَذَا فَمَا أَتَمَّ كَلَامَهُ حَتّٰى قَالَ لَهُ الْقَاضِيْ نَعَمْ يَا وَلَدِيْ وَأَنَا تَذَكَّرْتُكَ عِنْدَ النَّوْمِ وَعَرَفْتُكَ وَعَرَفْتُ أَمَانَتَكَ فَخُذْ هٰذَا الْمِفْتَاحَ وَاسْتَلِمْ أَمَانَتَكَ فَأَخَذَهَا وَسَلَّمَ وَانْصَرَفَ وَانْصَرَفَ ذٰلِكَ الْأَمِيْرُ أَيْضًا فَلَمَّا مَضَى المِيْعَادُ اَلذِّيْ وَعَدَهُ الْقَاضِيَ ذَهَبَ إِلَى الْأَمِيْرِ وَسَأَلَهُ فِيْ شَانِ الْمَمْلَكَةِ وَالْمَلِكِ فَقَالَ لَهُ أَيُّهَا الْقَاضِيْ نَحْنُ لَمْ أَخْلُصْ مِنْكَ أَمَانَةَ الرَّجُلِ الْغَرِيْبِ الْحَاجِّ إِلَّا لِمَّا مَلَكْنَاكَ اَلدُّنْيَا بِأَجْمَعِهَا فَإِذَا مَلَّكْتَهَا بِأَيِّ شَيْءٍ تُخَلِّصُهَا فَعَرَفَ أَنَّهَا حِيْلَةٌ وَعَادَ خَائِبًا .

(١٦٦) حُكِيَ عَنْ حَاتِمِ الطَّائِي أَنَّهُ مَرَّ يَوْمًا بِحِلَّةِ بَنِيْ عَنْزَهْ ، فَاجْتَازَ بِأَسِيْرٍ عِنْدَهُمْ وَكَانَ الْأَسِيْرُ صُعْلُوْكًا لَا يَمْلِكُ الْفِدَى فَلَمَّا رَأَى حَاتِمًا صَاحَ أَغِثْنِيْ يَاأَبَا سَفَانَةَ وَلَمْ يَكُنْ مَعَ حَاتِمٍ مَا يَفْدِيْهِ بِهِ فَضَمِنَ الْفِدَاءَ لِأَمِيْرِ الْحِلَّةِ فَأَبٰى إِلَّا أَنْ يَقْبِضَهُ قَبْلَ إِطْلَاقِ الْأَسِيْرِ فَأَقَامَ حَاتِمٌ مَكَانَهُ فِي الْأَسْرِ وَ أَرْسَلَ الْإِعْرَابِيَّ إِلٰى قَوْمِهِ فِيْ أَحْيَاءِ طَيِّءٍ بِعَلَامَةٍ مِنْهُ حَتّٰى أَتَى بِالفِدَى فَدَفَعَهُ إِلَى الْقَوْمِ وَأَطْلَقَ نَفْسَهُ مِنْ أَسْرِهِمْ .(للحموی)

حل لغات: اَلْحَاجُّ:حاجی،جمع حُجَّاجٌ(مادہ حجج ،مضاعف۔اَلْوَدِيْعَةُ: امانت،جمع مکسر وَدَائِعُ (مادہ ودع،معتل فاواوی)۔اَلرَّحِيْلُ :کوچ کرنا،مصدر (ف) (مادہ رحل،صحیح)۔ جُمْلَةٌ : مجموعہ ،جمع مکسرجُمَلٌ ۔نُقُوْدٌ : جمع مکسر،روپیہ،رقم،واحد نَقْدٌ ۔أَنْ يُوْدِعَهَا :مضارع معروف واحد مذکرغائب وہ کسی کے اس مال کوامانت رکھ دے،(افعال) مُؤْتَمَنًا:اسم مفعول امانت دار،امین،اسم مفعول (افتعال)(مادہ امن،مہموز فا) ۔إِسْتَحْيٰ :ماضی معروف واحد مذکر غائب اس نے شرم کی (استفعال)(مادہ حیی، لفیف مقرون)

۔أَشَارَ عَلٰی: ماضی معروف واحد مذکر غائب اس نے مشورہ دیا،(افعال)(مادہ شور، معتل عین واوی)۔سَلَّمَ إِلٰی: سپرد کرنا،(تفعیل)(مادہ سلم، صحیح)۔أَنْ أَسْتَلِمَهَا: ماضی معروف واحد متکلّم میں اس امانت کو لے لوں(افتعال)(مادہ سلم، صحیح)۔صُنْدُوْقٌ: بکس، ڈبہ، جمع مکسر صَنَادِيْقُ۔مُحَاوَلَةٌ: دھوکا سے لینے کی کوشش کرنا، ورغلانا، مصدر (مفاعلت)(مادہ حول، معتل عین واوی)۔قَضِيَّةٌ: معاملہ، جمع مکسر قَضَايَا ۔إِجْلَالٌ: تعظیم (مادہ جلل ،مضاعف ثلاثی)۔إِخْتَلَيْنَا: ماضی معروف جمع متکلّم، جب ہم تنہائی میں ہوئے (افتعال) (مادہ خلي، معتل لام یائی)۔أَسَرَّ إِلٰی: چپکے سے بیان کرنا (افعال)(مادہ سرر، مضاعف ثلاثی)۔عِفَّةٌ: پاکدامنی، براءت، جمع مؤنث سالم عَفِيْفَاتٌ۔يُثِيْرُ: ماضی معروف واحد مذکر وہ اکسائے، یا بھڑکائے (افعال)(مادہ ثور، معتل عین واوی)۔تَمَثَّلَ: ماضی معروف واحد مذکر غائب وہ سامنے، پاس آگیا(تفعل)(مادہ مثل، صحیح)۔لَمْ نُخَلِّصْ: نفی جحد بلم جمع متکلّم ہم نے چھٹکارا نہیں دلایا(تفعیل)(مادہ خلص، صحیح)۔خَائِبًا: اسم فاعل، ناکام، (ض)(مادہ خیب ،معتل عین یائی)حِلَّةٌ: اترنے کی جگہ یعنی بستی، جمع مکسر حِلَلٌ ۔ أَسِيْرٌ: قیدی، جمع مکسر أُسَارٰی ۔صُعْلُوْكٌ: محتاج آدمی، جمع مکسر صَعَالِيْكُ ۔اَلْفِدٰی: مال وغیرہ دے کر چھڑانا،(ض)(مادہ فدي، معتل لام یائی)۔أَحْيَاءٌ: جمع مکسر، محلہ، قبیلہ، واحد حَيٌّ .

اَمِيْرُ بَلَخْ وَكَلْبُهُ

(۱۶۷) حَكٰی حَاتِمُ الْأَصَمُّ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ عِيْسٰی بْنِ مَاهَانَ كَانَ أَمِيْرَ بَلَخْ ،وَكَانَ يُحِبُّ كِلَابَ الصَّيدِ فَفَقَدَ كَلْبٌ مِنْ كِلَابِهٖ يَومًا فَاتَّهَمَ بِهٖ جَارَ شَقِيقٍ فَاسْتَجَارَ بِهٖ فَدَخَلَ شَقِيْقٌ عَلَی الْأَمِيْرِ وَقَالَ خَلُّوْ سَبِيْلَهٗ فَإِنِّي أَرُدُّ لَكُمْ كَلْبَكُمْ إِلٰی ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فَخَلُّوْا سَبِيْلَهٗ فَانْصَرَفَ شَقِيْقٌ مُهْتَمًّا لِمَا صَنَعَ ،فَلَمَّا كَانَ الْيَوْمُ الثَّالِثُ كَانَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ بَلَخْ غَائِبًا وَكَانَ مِنْ رُفَقَاءِ شَقِيْقٍ ،وَكَانَ

لِشَقِيْقٍ فَتًى وَهُوَ رَفِيْقُهٗ رَأىَ فِي الصَّحْرَاءِ كَلْبًا فِيْ رَقْبَتِهٖ قَلَادَةٌ فَقَالَ أَهْدِيْهِ إِلٰى شَقِيْقٍ فَحَمَلَهٗ إِلَيْهِ فَإِذَا هُوَ كَلْبُ الأَمِيْرِ فَسَلَّمَهٗ إِلَيْهِ .(للقزوینی)

حل لغات:بَلَخ:ملک کا نام ہے(غیر منصرف ہے اس میں تانیث معنوی اور علم ہے ملکوں کے نام سب مؤنث ہیں اس میں تانیث معنوی اور علم ہوتا ہے)۔مَاهَانَ:ایک شخص کا نام ہے(یہ بھی غیر منصرف ہے اس میں الف نون زائد تان اور علم ہے)۔إِسْتَجَارَ:ماضی معروف واحد مذکر غائب اس نے مدد چاہی (استفعال) (مادہ جور،معتل عین واوی)۔مُهْتَمًّا:غمگین ہوکر(افتعال)(مادہ ھتم،صحیح)۔رَقْبَةٌ:گردن،جمع مکسر رِقَابٌ وَ رَقبٌ۔قَلَادَةٌ:پٹہ،ہار،جمع مکسر قَلَائِدُ۔

اَبُوْ دُلْفٍ وَجَارُهٗ

(۱۶۸) يُرْوىٰ أَنَّ رَجُلًا كَانَ جَارًا لِأَبِيْ دُلَفٍ بِبَغْدَادٍ فَأَدْرَكَتْهُ حَاجَةٌ وَرَكِبَهٗ دَيْنٌ قَادِحٌ حَتّٰى إِحْتَاجَ إِلٰى بَيْعِ دَارِهٖ فَسَاوَمُوْهُ فِيْهَا فَسَمّٰى لَهُمْ أَلْفَ دِيْنَارٍ فَقَالُوْا لَهٗ إِنَّ دَارَكَ تُسَاوِيْ خَمْسَ مَائِةِ دِيْنَارٍ،فَقَالَ أَبِيْعُ دَارِيْ بِخَمْسِ مِائَةٍ وَجِوَارُ اَبِيْ دُلَفٍ بِخَمْسِ مِائَةٍ فَبَلَغَ أَبَا دُلَفٍ اَلْخَبَرُ،فَأَمَرَ بِقَضَاءِ دَيْنِهٖ وَوَصْلِهٖ وَقَالَ لَا تَنْتَقِلْ مِنْ جِوَارِنَا فَانْظُرْ كَيْفَ صَارَ الْجِوَارُ يُبَاعُ كَمَا يُبَاعُ العَقَارُ وَقَالَ الشَّاعِرُ:

يَلُوْمُوْنِيْ إِنْ بِعْتُ بِالرَّخْصِ مَنْزِلِيْ وَلَمْ يَعْلَمُوْا جَارًا هُنَاكَ يُنَغِّصُ
فَقُلْتُ لَهُمْ كُفُّوا الْمَلَامَ فَإِنَّمَا بِجِيْرَانِهَا تَغْلُو الدِّيَارُ وَتَرْخُصُ

(للشریشی)

حل لغات: حَاجَةٌ :ضرورت، جمع حَوَائِجُ۔دَیْنٌ :قرض، جمع دُیُوْنٌ۔قَادِحٌ :بھاری، زبردست، اسم فاعل (ف)۔سَاوَمُوا :فعل ماضی معروف جمع مذکر غائب انھوں نے مول بھاؤ، سودا کیا (مفاعلت) (مادہ سوم، معتل عین واوی)۔جِوَارٌ :پڑوس، قرب۔وُصْلٌ :جوڑ، رابطہ، تعلق جمع مکسر أَوْصَالٌ۔اَلْعَقَارُ :جائداد، جاگیر، جمع عَقَارَاتٌ۔یَلُوْمُوْنِیْ :مضارع معروف جمع مذکر غائب وہ مجھے ملامت کریں گے، لَامَ (ن) لَوْمًا ملامت کرنا (مادہ لوم، معتل عین واوی)۔یُنَغِّصُ :مضارع معروف واحد مذکر غائب وہ زندگی کو مکدر کردیتا ہے (تفعیل) (مادہ نغص، صحیح)۔جِیْرَانٌ :پڑوسی، واحد جَارٌ۔تَغْلُوْا :مضارع معروف واحد مؤنث غائب وہ مہنگی ہوتی ہے، غَلَا (ن) غَلَاءً مہنگائی ہونا۔

❁❁❁

اَبُوْالْعَلَا الْمَعَرِّی وَالْغُلَامُ

(۱۶۹) حُکِیَ أَنَّ غُلَامًا لَقِیَ أَبَا الْعَلَاءِ المَعَرِّی فَقَالَ مَنْ أَنْتَ یَاشَیْخُ قَالَ فُلَانٌ قَالَ أَنْتَ الْقَائِلُ فِیْ شِعْرِكَ .

وَإِنِّیْ وَإِنْ کُنْتُ الْأَخِیْرَ زَمَانَہٗ لَآتٍ بِمَا لَمْ تَسْتَطِعْہُ الْأَوَائِلُ

قَالَ نَعَمْ قَالَ یَاعَمَّاہُ إِنَّ الْأَوَائِلَ قَدْ رَتَّبُوْا ثَمَانِیَۃً وَعِشْرِیْنَ حَرْفًا لِلْھِجَاءِ فَھَلْ لَكَ أَنْ تَزِیْدَ عَلَیْھَا حَرْفًا (قَالَ) فَدَھِشَ المَعَرِّی مِنْ ذٰلِكَ وَقَالَ إِنَّ ھٰذَا الْغُلَامَ لَایَعِیْشُ لِشِدَّۃِ حَذْقِہٖ وَتَوَقُّدِ فُؤَادِہٖ .(للقلیوبی)

حل لغات: لَآتٍ :ضرور میں کرنے والا ہوں، لام تاکید، آتٍ اسم فاعل (ض) (مادہ اتی، معتل لام یائی)۔اَلْأَوَائِلُ :جمع مکسر، پہلے والے لوگ، واحد اَلْأَوَّلُ۔دَھِشَ : ماضی

معروف واحد مذکر غائب وہ حیران ہوا، دَهِشَ (س) دَهْشًا حیران ہونا، پریشان ہونا (مادہ دھش، صحیح)۔ اَلْحَذْقُ: ماہر ہونا، باکمال ہونا (ض، س) (مادہ حذق، صحیح) ۔ اَلتَّوَقُّدْ : چمکنا مصدر (تفعل) (مادہ وقد، معتل فاواوی)۔ فُؤَادٌ: عقل، دل جمع قلت أَفْئِدَةٌ۔

يَزِيْدُ وَبَدْوِيَّةٌ

(۱۷۰) كَانَ يَزِيْدُ بْنُ المُهَلَّبِ عِنْدَ خُرُوْجِهٖ مِنْ سِجْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ يُسَافِرُ فِي الْبَرِيَّةِ مَعَ إِبْنِهٖ مُعَاوِيَةَ، فَمَرَّ بِإِمْرَأَةٍ بَدَوِيَّةٍ فَذَبَحَتْ لَهُمَا عَنْزَةً ، فَلَمَّا أَكَلَا قَالَ يَزِيْدُ لِإِبْنِهٖ مَايَكُوْنُ مَعَكَ مِنَ النَّفْقَةِ ،قَالَ مِائَةُ دِيْنَارٍ قَالَ أَعْطِهَا إِيَّاهَا،هٰذِهٖ فَقِيْرَةٌ يُرْضِيْهَا الْقَلِيْلُ وَهِيَ مَا تَعْرِفُكَ ،قَالَ إِنْ كَانَ يُرْضِيْهَا الْقَلِيْلُ فَأَنَالَا يُرْضِيْنِيْ إِلَّاالْكَثِيْرُ وَإِنْ كَانَتْ لَاتَعْرِفُنِيْ فَأَنَا أَعْرِفُ نَفْسِيْ. (لابن قتيبة)

حل لغات: بَدَوِيَّةٌ : دیہاتی عورت ،جمع مکسر بَدَاوِيُّ۔ سِجْنٌ: قید خانہ، جمع مکسر سُجُوْنٌ۔ اَلْبَرِيَّةُ: جنگل، بیابان، جمع مکسر بَرَارِيُّ۔ عَنْزَةٌ: بکری، جمع مکسر عِنَازٌ وَعُنُوْزٌ.

اَلْعَفْوُ

(۱۷۱) وَقَعَتْ دِماءٌبَيْنَ حَيَّيْنِ مِنْ قُرَيْشٍ فَاَقْبَلَ اَبُوْ سُفْيَانَ فَما بَقِيَ اَحَدٌ وَاضِعٌ رَاسَهُ اِلَّا رَفَعَهُ فَقَالَ يَامَعْشِرَ قُرَيْشٍ هَلْ لَكُمْ فِي الْحَقِّ اَوْ فِيْ مَا هُوَ اَفْضَلُ مَنَ الْحَقِّ قَالُوْا وَهَلْ شَيْءٌ اَفْضَلُ مِنَ الْحَقِّ ،قَالَ نَعَمْ الْعَفْوُ فَبَادَرَالْقَوْمُ فَاصْطَلَحُوْا .(للشريشى)

حل لغات: اَلْعَفْوُ :کرم، معافی، مہربانی (مادہ عفو، معتل لام واوی)۔ دِمَاءٌ: جمع مکسر، خون، واحد دَمٌ۔ وَقَعَتْ دِماءٌ، خون ریزی ہونا (مادہ وقع، معتل فاواوی)۔ اِصْطَلَحُوْا: ماضی معروف جمع مذکر غائب انہوں نے صلح کرلی، (افتعال) (مادہ صلح، صحیح)۔

اَلرَشِيْدُوَالْحمِيْدُ

(۱۷۲) غَضِبَ الرّشِيْدُ عَلیٰ حَمِيدِ الطُّوْسِیْ فَدَعَا لَهُ بِالنّطْعِ وَالسّيْفِ فَبَكیٰ فَقَالَ لَهُ مَا يُبْكِيْكَ ؟فَقَالَ وَاللهِ يَا اَمِيرَالْمُؤْمِنِينَ مَا اَفْزَعُ مِنَ الموْتِ لِاَنَّهُ لَا بُدَّ مِنْهُ وَاِنَّمَا بَكَيْتُ اَسَفًا عَلیٰ خُرُوْجِیْ مِنَ الدُّنْيَا وَ اَمِيْرُالمُؤمِنِيْنَ سَاخِطٌ عَلَيَّ فَضَحِكَ وَعَفَا عَنْهُ (للابشيهی)

حل لغات: اَلنَّطْعُ: چمڑے کا فرش جو مجرم کو قتل کرنے کے لیے بچھایا جاتا ہے، جمع مکسر اَنْطَاعٌ وَنُطُوْعٌ (مادہ نطع، صحیح)۔ لَا بُدَّ: چارہ کار نہیں، بھاگنے کی جگہ۔

اَلمُصَوِّرُ وَالْمَسْرُوْقُ

(۱۷۳) حُكِيَ عَنْ أَهْلِ الرُّوْمِ أَنَّ مُصَوِّرًا دَخَلَ بَلَدًا لَيْلًا وَنَزَلَ بِقَوْمٍ، فَضَيَّفُوْهُ فَلَمَّا سَكِرَ قَالَ إِنِّي صَاحِبُ مَالٍ وَمَعِیْ كَذَا وَكَذَا دِيْنَارًا فَسَقُوْهُ حَتّیٰ طَفَحَ وَأَخَذُوْا مَاكَانَ مَعَهُ وَحَمَلُوْهُ إِلیٰ مَوْضِعٍ بَعِيْدٍ مِنْهُمْ،فَلَمَّا أَصْبَحَ وَكَانَ غَرِيْبًا لَمْ يَعْرِفِ الْقَوْمَ وَلَاالمَكَانَ ذَهَبَ إِلیٰ وَالِي المَدِيْنَةِ وَشَكَا، فَقَالَ لَهُ الْوَالِیْ هَلْ تَعْرِفُ الْقَوْمَ؟قَالَ لَا، قَالَ هَلْ تَعْرِفُ المَكَانَ ؟قَالَ لَا،قَالَ فَكَيْفَ السَّبِيْلُ إِلیٰ ذٰلِكَ فَقَالَ الرَّجُلُ إِنِّي أُصَوِّرُ صُوْرَةَ الرَّجُلِ وَصُوْرَةَ أَهْلِهٖ فَأَعْرِضُهَا عَلَی النَّاسِ لَعَلَّ أَحَدًا يَعْرِفُهُمْ ،فَفَعَلَ ذٰلِكَ وَعَرَضَهَا الْوَالِیْ عَلَی النَّاسِ فَقَالُوْا إِنَّهَا صُوْرَةُ فُلَانٍ اَلْحَمَّامِيِّ وَأَهْلِهٖ ،فَأَمَرَ بِإِحْضَارِهٖ فَإِذَا هُوَ صَاحِبُهٗ فَاسْتَرَدَّ مِنْهُ الْمَالَ. (آثار البلاد للقزوینی)

حل لغات: اَلْمُصَوِّرُ: اسم فاعل، آرٹسٹ، تصویر بنانے والا (مادہ صور، معتل عین واوی) ضَيَّفُوْا: ماضی معروف جمع مذکر غائب انھوں نے ضیافت کی (تفعیل) (مادہ ضیف، معتل عین یائی)۔ طَفَحَ: ماضی معروف واحد مذکر غائب وہ شراب سے پُر ہوگیا، طَفَحَ (ف) طَفْحًا شراب سے شکم سیر ہونا (مادہ طفح، صحیح)۔ وَالٍ: حاکم، گورنر، جمع مکسر وُلَاةٌ۔ اَلْحَمَّامِيُّ: غسل

خانہ کا نگہبان، جمع مؤنث سالم حَمَّامَاتٌ۔ إِسْتَرَدَّ: ماضی معروف واحد مذکر غائب اس نے مال واپس لے لیا (استفعال) (مادہ ردد، مضاعف ثلاثی مزید)۔

اَلنَّدِيْمُ وَالْجَامُ

(۱۷۴) يُقَالُ إِنَّهُ كَانَ لِأَنوشِرْوان نَدِيْمٌ ،وَكَانَ فِيْ مَجْلِسِ الشَرَابِ جَامٌ مِنْ ذَهَبٍ مُرَصَّعٍ بِالْجَوْهَرِ ،فَسَرَقَهُ النَّدِيْمُ وَنَظَرَ إِلَيْهِ أَنوْشِرْوَانُ وَرَآهُ وَهُوَ يُخْفِيْهِ ،فَجَاءَ الشَّرَابِيُّ وَطَلَبَ الْجَامَ فَلَمْ يَجِدْهُ ،فَنَادَى يَا أَهْلَ الْمَجْلِسِ قَدْضَاعَ لَنَا جَامٌ مِنْ ذَهَبٍ مُرَصَّعٍ بِالْجَوْهَرِ فَلَا يَخْرُ جَنَّ أَحَدٌ حَتيَّ يَرُدَّ الْجَامَ،فَقَالَ أَنوْشِرْوَان لِشَرَابِيِّ مَكِّنْهُمْ مِنَ الْخُرُوْجِ فَإِنَّ الَّذِىْ سَرَقَ مَايُعِيْدُهُ ،وَالَّذِىْ رَآهُ مَا يَغْمِزُ عَلَيْهِ .(للطرطوشی)

حل لغات: اَلنَّدِيْمُ: ہم نشین، ساتھی، جمع مکسر نُدَمَاءُ۔ جامٌ: پیالہ، جمع مؤنث سالم جَامَاتٌ۔ مَرَصَّعٌ بِالْجَوْهَرِ: جواہرات سے جڑا ہوا، اسم مفعول (تفعیل)۔ اَلشَّرَابِيُّ: بھشتی، سقہ، ساقی۔ مَايَغْمِزُ: مضارع منفی معروف واحد مذکر غائب وہ تنقید نہیں کرے گا، غَمَزَ (ض) غَمْزًا عَلَيْهِ تنقید کرنا، طعنہ دینا (مادہ غمز، صحیح)۔

اَلْكَنْزُ وَالسَّيَّاحُ

(۱۷۵)كَانَ فِيْ غَابِرِ الزَّمَانِ ثَلَاثَةُ سَائِرِ يْنَ فَوَجَدُوْا كَنْزًا فَقَالُوْا قَدْ جُعْنَا فَلْيَمْضِ وَاحِدٌ مِنَّا وَلِيَبْتَعْ لَنَا طَعَامًا فَمَضىَ لِيَاتِيَهُمْ بِطَعَامٍ فَقَالَ الصَّوَابُ أَنْ اجْعَلَ لَهُمَا فِيْ الطَّعَامِ سَمًّا قَاتِلًا لِيَاكُلَاهُ فَيَمُوْتَا وَانْفَرِدُ أَنَا بِالْكَنْزِ دُوْنَهُمَا فَفَعَلَ ذٰلِكَ وَسَمَّ الطَّعَامَ وَاتَّفَقَ الرَّجُلَانِ الْأَخِرَانِ إِنَّهُمَا وَصَلَا إِلَيْهِمَا بِالطَّعَامِ قَتَلَاهُ وَانْفَرَدَا بِالْكَنْزِ دُوْنَهُ فَلَمَّا وَصَلَ إِلَيْهِمَا بِالطَّعَامِ الْمَسْمُوْمِ قَتَلَاهُ وَأَكَلَا مِنَ الطَّعَامِ فَمَاتَا،فَاجْتَازَ بَعْضُ الْحُكَمَاءِ بِذٰلِكَ الـمَكَانِ فَقَالَ

لِأَصْحابِهٖ هٰذِهِ الدُّنْيَا ،فَانْظُرُوْا كَيْفَ قَتَلَتْ هٰؤُلَاءِ الثَّلَاثَةَ وَ بَقِيَتْ بَعْدَهُمْ، وَ يْلٌ لِطُلَّابِ الدُّنْيَا مِنَ الدَّيَّانِ . (للغزالی)

حل لغات: سَيَّاحٌ :بہت پھرنے والا، مبالغہ۔غَابِرٌ:گزشتہ،گزرا ہوا اسم فاعل (ن)(مادہ غبر، صحیح)جُعْنَا:ماضی معروف جمع متکلّم ہم بھوکے ہوگیے ہیں،جَاعَ (ن) جَوْعًا بھوک لگنا(مادہ جوع،معتل عین واوی)۔لِيَبْتَعْ :فعل امر واحد غائب معروف چاہیے کہ وہ خریدے (افتعال)(مادہ بیع،معتل عین یائی)۔سَمٌّ:زہر،جمع مکسر سُمُوْمٌ (مادہ سمم ،مضاعف)۔ وَ يْلٌ :ہلاکت۔اَلدَّيَّانُ:قاضی،غلبہ والا،حاکم،حساب لینے والا،بدلہ دینے والا۔

اَلْجَارِ يَةُ وَالْقَصْعَةُ

(۱۷٦)جَاءَتْ جَارِ يَةٌ لِأَبِيْ عَبْدِ اللهِ جَعْفَرٍ بِقَصْعَةٍ مِنْ ثَرِ يْدٍ تَقَدَّمَهَا إِلَيْهِ وَعِنْدَهٗ قَوْمٌ فَأَسْرَعَتْ بِهَا فَسَقَطَتْ مِنْ يَدِهَا فَانْكَسَرَتْ فَأَصَابَهٗ وَأَصْحَابَهٗ مِمَّا كَانَ فِيْهَا فَارْتَاعَتِ الْجَارِ يَةُ عِنْدَ ذٰلِكَ ،فَقَالَ لَهَا أَنْتِ حُرَّةٌ لِوَجْهِ اللهِ تَعَالٰى لَعَلَّهٗ أَنْ يَكُوْنَ كَفَّارَةً لِلرَّوْعِ الَّذِيْ أَصَابَكِ . (للطرطوشی)

حل لغات:اَلْجَارِ يَةُ :باندی،جمع مکسر جَوَارٍ۔اَلْقَصْعَةُ :پیالہ ،جمع مکسر قِصَعٌ وَ قِصَاعٌ۔ثَرِ يْدٌ:عربوں کا مرغوب کھانا جو گوشت کے شوربے میں روٹی توڑ کر بناتے ہیں،جمع مکسر ثُرُوْدٌ۔إِنْكَسَرَتْ:ماضی معروف واحد مؤنث غائب وہ پیالہ ٹوٹ گیا(انفعال)(مادہ کسر،صحیح)۔إِرْتَاعَتْ:ماضی معروف واحد مؤنث غائب وہ کانپ گئی،ڈر گئی (افتعال)(مادہ روع،معتل عین واوی)۔رَوْعٌ:ڈر،خوف۔

هَارُوْنُ الرَّشِيْدُ وَاَبُوْمُعَاوِ يَةَ

(۱۷۷)كَانَ هَارُوْنُ الرَّشِيْدُ يَتَوَاضَعُ لِلْعُلَمَاءِ قَالَ اَبُوْمُعَاوِ يَةَ الضَّرِيْرُ وَكَانَ مِنْ عُلَمَاءِ النَّاسِ أَكَلْتُ مَعَ الرَّشِيْدِ يَوْمًا ،فَصَبَّ عَلٰى يَدَيَّ الْمَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ لِيْ يَااَبَا مُعَاوِ يَةَ !أَتَدْرِيْ مَنْ صَبَّ الْمَاءَ عَلَى يَدِكَ فَقُلْتُ لَا يَاأَمِيْرَ

الْمُؤْمِنِيْنَ! قَالَ أَنَا ،فَقُلْتُ يَا أَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ! أَنْتَ تَفْعَلُ هٰذَا إِجْلَالًا لِلْعِلْمِ قَالَ نَعَمْ.(الفخری)

(۱۷۸) لَمَّا مَرِضَ قَيْسُ بْنُ سَعْدِبْنِ عُبَادَةَ إِسْتَبْطَاءَ إِخْوَانُهُ فِي الْعِيَادَةِ فَسَأَلَ عَنْهُمْ فَقِيْلَ لَهُ إِنَّهُمْ يَسْتَحْيُوْنَ مِمَّا لَكَ عَلَيْهِمْ مِنَ الدَّيْنِ فَقَالَ أَخْزَى اللهُ مَالًا يَمْنَعُ الْأَخْوَانَ مِنَ الزِّيَارَةِ ثُمَّ أَمَرَ مَنْ يُنَادِيْ مَنْ كَانَ لِقَيْسٍ عِنْدَهُ مَالٌ فَهُوَ مِنْهُ فِيْ حِلٍّ فَكُسِرَتْ عَتَبَةُ بَابِهِ بِالْعَشِيِّ لِكَثْرَةِ الْعُوَّادِ.(للطرطوشی)

حل لغات:صَبَّ :ماضی معروف واحد مذکر غائب اس نے پانی ڈالا ،صَبَّ (ن) صَبًّا پانی ڈالنا، بہانا(مادہ صبب ،مضاعف ثلاثی)۔إِسْتَبْطَاءَ:ماضی معروف واحد مذکر غائب اس نے دیر کی (استفعال) (مادہ بطاء، مہموز لام)۔إِخْوَانٌ: جمع مکسر، دوست ،واحد أَخٌ۔ اَخْزَى اللهُ:اللہ تعالیٰ اسے ذلیل کرے(افعال)(مادہ خزء، مہموز لام)۔حِلٌّ:حلال ہونا، (ن) (مادہ حلل،مضاعف ثلاثی)۔عَتَبَةٌ :چوکھٹ ،آستانہ،جمع مکسر،مؤنث سالم عَتَبٌ وَعَتَبَاتٌ۔اَلْعَشِيُّ:شام۔اَلْعُوَّادُ:عیادت کرنے والے،واحد عَائِدٌ۔ضَرِيْرٌ:نابینا،جمع مکسر أَضِرَّاءِ:۔

رَسُوْلُ قَيْصَرَ وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ

(۱۷۹)-أَرْسَلَ قَيْصَرُ رَسُوْلًا إِلىٰ عَمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ لِيَنْظُرَ اَحْوَالَهُ وَ يُشَاهِدَ أَفْعَالَهُ فَلَمَّا دَخَلَ الْمَدِيْنَةَ سَأَلَ أَهْلَهَا(١)وَقَالَ أَيْنَ مَلِكُكُمْ فَقَالُوْا مَالَنَا مَلِكٌ بَلْ لَنَا اَمِيْرٌ قَدْ خَرَجَ إِلىٰ ظَاهِرِ الْمَدِيْنَةِ فَخَرَجَ الرَّسُوْلُ فِيْ طَلَبِهِ فَرَأَهُ نَائِمًا فِي الشَّمْسِ عَلَى الْأَرْضِ فَوْقَ الرَّمْلِ الْحَارِّ وَقَدْ وَضَعَ دِرَّتَهُ كَالْوِسَادَةِ وَالْعَرِقُ يَسْقُطُ مِنْ جَبِيْنِهِ إِلىٰ أَنْ بَلَّ الْأَرْضَ فَلَمَّا رَأَهُ عَلىٰ هٰذِهِ الْحَالَةِ وَقَعَ الْخُشُوْعُ فِيْ قَلْبِهِ وَقَالَ رَجُلٌ يَكُوْنُ جَمِيعُ المُلُوْكِ لَا يَقِرُّ لَهُمْ قَرَارٌ فِيْ هَيْبَتِهِ

وَتَكُوْنُ هٰذِهٖ حَالُهٗ وَلٰكِنَّكَ يَاعُمَرُ! عَدَلْتَ فَأَمِنْتَ فَنِمْتَ وَمَلِكُنَا يَجُوْرُ فَلَا جَرَمَ أَنَّهٗ لَا يَزَالُ سَاهِرًا خَائِفًا. (للغزالی)

حل لغات: رَسُوْلٌ: پیغام رساں، قاصد، ایلچی، جمع مکسر رُسُلٌ۔ قَيْصَرَ: شاہان روم کا لقب، جمع مکسر قَيَاصِرَةٌ۔ رَمْلٌ: ریت، جمع مکسر رِمَالٌ۔ دِرَّةٌ: کوڑا، جمع مکسر دِرَرٌ۔ اَلْوِسَادَةُ: تکیہ، جمع مؤنث سالم وِسَادَاتٌ۔ عَرَقٌ: پسینہ۔ جَبِيْنٌ: پیشانی، جمع قلت اَجْبِنَةٌ وَاَجْبُنٌ۔ بَلَّ: ماضی معروف واحد مذکر غائب تر ہوگئی، بَلَّ (ن) بَلًّا تر ہونا (مادہ بلل، مضاعف ثلاثی)۔ قَرَارٌ: مصدر، سکون، قرار، (س، ن) (مادہ قرر، مضاعف ثلاثی)۔ لَا جَرَمَ: یقینًا۔ سَاهِرٌ: اسم فاعل وہ جاگتا ہے (س)۔

نوٹ: (۱) لفظ **وَقَالَ** عبارت میں زیادہ ہے کیوں کہ جب سَأَلَ سے مقصود حاصل ہوگیا تو وَقَالَ کی حاجت نہیں ہے واللہ تعالی اعلم۔

عَفْوُ زِيَادٍ

(۱۸۰) أَمَرَ زِيَادٌ بِضَرْبِ عُنُقِ رَجُلٍ فَقَالَ أَيُّهَا الْأَمِيْرُ إِنَّ لِيْ بِكَ حُرْمَةً قَالَ وَمَا هِيَ؟ قَالَ إِنَّ أَبِيْ جَارُكَ بِالْبَصْرَةِ، قَالَ وَمَنْ اَبُوْكَ قَالَ يَا مَوْلَائِيْ إِنِّيْ نَسِيْتُ اِسْمَ نَفْسِيْ فَكَيْفَ لَا اَنْسیٰ اِسْمَ اَبِيْ فَرَدَّ زِيَادٌ كُمَّهٗ عَلىٰ فَمِهٖ فَضَحِكَ وَعَفَا عَنْهُ. (للابشیهی)

(۱۸۱) رُوِیَ أَنَّ مَلِكًا مِنَ الْمُلُوْكِ بَنیٰ قَصْرًا وَقَالَ أُنْظُرُوْا مَنْ عَابَ مِنْهُ شَيْئًا فَأَصْلِحُوْهُ وَاَعْطُوْهُ دِرْهَمَيْنِ، فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ إِنَّ فِيْ هٰذَاالْقَصْرِ عَيْبَيْنِ، قَالَ وَمَا هُمَا قَالَ يَمُوْتُ المَلِكُ وَيَخْرَبُ الْقَصْرُ، قَالَ صَدَقْتَ ثُمَّ اَقْبَلَ عَلىٰ نَفْسِهٖ وَتَرَكَ الدُّنْيَا. (للطرطوشی)

حل لغات: عُنُقٌ: گردن، جمع مکسر اَعْنَاقٌ ۔حَرْمَةٌ: حفاظت ۔كُمٌّ: آستین، جمع مکسر اَكْمَامٌ۔بَنٰى : ماضی معروف واحد مذکر غائب اس نے بنایا، بَنٰى (ض) بِنَايَةً بنانا، تعمیر کرنا (مادہ بنی، معتل لام یائی)۔قَصْرٌ: محل، جمع مکسر قُصُوْرٌ ۔اَصْلِحُوْا: فعل امر جمع مذکر حاضر معروف، تم درست کرو (افعال) (مادہ صلح، صحیح)۔يَخْرَبُ: مضارع معروف واحد مذکر غائب وہ ویران ہوتا ہے، خَرِبَ (س) خَرْبًا وَخَرَابًا ویران ہونا، اجڑنا (مادہ خرب، صحیح)۔

عَفْوُ عَبْدِ الْمَلِكِ

(۱۸۲) تَغَيَّظَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَرْوَانَ عَلٰى رَجَاءَ بْنِ حَيْوَةٍ فَقَالَ وَاللهِ لَئِنْ أَمَكَنَنِى اللهُ مِنْهُ لَأَفْعَلَنَّ بِهٖ كَذَا وَكَذَا ، فَلَمَّا صَارَ بَيْنَ يَدَيْهِ قَالَ لَهٗ رَجَاءُ بْنُ حَيْوَةٍ يَااَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ! قَدْ صَنَعَ اللهُ مَا اَحْبَبْتَ فَأَصْنَعْ مَا احَبَّ اللهُ فَعَفَا عَنْهُ وَأَمَرَ لَهٗ بِصِلَةٍ .

حل لغات: تَغَيَّظَ : ماضی معروف واحد مذکر غائب وہ غصہ ہوا، (تفعل) (مادہ غیظ، معتل عین یائی)۔مَكَّنَ مِنْ : قدرت دینا (تفعیل)۔صِلَةٌ: انعام، عطیہ، احسان، جمع مؤنث سالم صِلَاتٌ (مادہ وصل، معتل فاواوی)

جَعْفَرٌ وَغُلَامُهٗ

(۱۸۳) حُكِيَ عَنْ جَعْفَرِ نِ الصَّادِقِ أَنَّ غُلَامًا لَهٗ وَقَفَ يَصُبُّ الْمَاءَ عَلٰى يَدَيْهِ فَوَقَعَ الْإِبْرِيْقَ مِنْ يَدِالْغُلَامِ فِى الطَّسْتِ فَطَارَ الرَّشَّاشُ فِىْ وَجْهِهٖ فَنَظَرَ جَعْفَرٌ إِلَيْهِ نَظَرَ مَغْضَبٍ فَقَالَ يَامَوْلَاىَ اَللهُ يَأْمُرُ بِكَظْمِ الْغَيْظِ ،قَالَ قَدْ عَفَوْتُ عَنْكَ،قَالَ وَاللهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ،قَالَ اِذْهَبْ ،فَأَنْتَ حُرٌّ لِوَجْهِ اللهِ تَعَالٰى .(الابشیهی)(الأصبهانی)

اَلْمَهْدِيُّ وَاَبُوْ الْعَتَاهِيَةِ

(١٨٤) لَمَّا حَبَسَ المَهْدِيُّ اَبَا الْعَتَاهِيَةِ تَكَلَّمَ فِيْهِ يَزِ يْدُ بْنُ مَنْصُوْرُ الْحِمْيَرِىْ حَتّٰى اَطْلَقَهٗ فَقَالَ فِيْهِ اَبُوْ الْعَتَاهِيَةِ :

مَاقُلْتُ فِيْ فَضْلِهٖ شَيْئًا لِأَمْدَحَهٗ　　إِلَّا وَفَضْلُ يَزِ يْدَ فَوْقَ مَا قُلْتُ

مَازِلْتُ مِنْ رَ يْبِ دَهْرِىْ خَائِفًا وَجِلًا　　فَقَدْ كَفَانِىْ بَعْدَ اللهِ مَا خِفْتُ

اَلْمُوْبِذُ وَاَنُوْشِرْوَان

(١٨٥) سَمِعَ المُوْبِذُ فِيْ مَجْلِسِ اَنُوْشِرْوَان ضِحْكَ الْخَدَمِ ،فَقَالَ أَمَا يَهَابُ هٰؤُلَاءِ الْغِلْمَانُ ،فَقَالَ اَنُوْشِرْوَان إِنَّمَا يَهَابُنَا اَعْدَاءُوْنَا .(الثعالبی)

حل لغات: اِبْرِيْقٌ:لوٹا، اَبَارِيْقُ جمع منتہی الجموع،غیر منصرف ۔طَسْتٌ:ہاتھ دھونے کا برتن ،جمع مکسر طُسُوْتٌ ۔اَلرَّشَّاشُ: پانی کی چھینٹیں :اَلْكَظْمُ:غصہ پینا،ضبط کرنا مصدر (ض)(مادہ کظم،صحیح)۔حَبَسَ:ماضی معروف واحد مذکر غائب اس نے قید کردیا، حَبَسَ (ض)حَبْسًا قید کرنا(مادہ حبس،صحیح)۔اَطْلَقَ :ماضی معروف واحد مذکر غائب اس نے آزاد کردیا(افعال)(مادہ طلق،صحیح)۔رَيْبُ الزَّمَانِ:زمانے کی گردش۔اَلْمُوْبِذُ:آتش پرستوں کا رہنما ،(یہ فارسی لفظ ہے)۔خَدَمٌ: جمع مکسر،خادم،نوکر ،واحد خَادِمٌ ۔غِلْمَانٌ : جمع مکسر،غلام،مزدور،واحد غُلَامٌ۔اَلْأَعْدَاءُ:جمع مکسر دشمن،واحدعَدُوٌّ۔

اَلْإِيْثَارُ

(١٨٦) مِنْ عَجَائِبِ مَاذُكِرَ فِي الْإِيْثَارِ مَاحَكَاهُ اَبُوْمُحَمَّدٍ اَلْأَزْدِىْ قَالَ لَمَّا اِحْتَرَقَ الْمَسْجِدُ بِمَرَوْ ظَنَّ الْمُسْلِمُوْنَ أَنَّ النَّصَارىٰ اَحْرَقُوْهُ، فَأَحْرَقُوْهُ خَانَاتِهِمْ فَقَبَضَ السُّلْطَانُ عَلىٰ جَمَاعَةٍ مِنَ الَّذِيْنَ اَحْرَقُوْ الْخَانَاتِ،وَكَتَبَ رِقَاعًا فِيْهَا اَلْقَطْعُ وَالْجِلْدُ وَالْقَتْلُ ،وَنَثَرَهَاعَلَيْهِمْ،فَمَنْ وَقَعَ عَلَيْهِ رُقْعَةً فُعِلَ بِهٖ مَا فِيْهَا فَوَقَعَتْ رُقْعَةٌ فِيْهَا الْقَتْلُ بِيَدِ رَجُلٍ ،فَقَالَ وَاللهِ مَاكُنْتُ اُبَالِىْ

لَوْلَا أُمٌّ لِيْ وَكَانَ بِجَنْبِهٖ بَعْضُ الْفِتْيَانِ فَقَالَ لَهٗ فِيْ رُقْعَتِيْ اَلْجِلْدُ وَلَيْسَ لِيْ أُمٌّ ،فَخُذْ أَنْتَ رُقْعَتِيْ وَاَعْطِنِيْ رُقْعَتَكَ ،فَفَعَلَ فَقُتِلَ ذٰلِكَ الْفَتٰى وَتَخَلَّصَ هٰذَاالرَّجُلُ . (الطرطوشی)

حل لغات: اَلْإِيْثَارُ: ترجیح دینا، فوقیت دینا، مصدر، (افعال) (مادہ اَثر، مہمو۔ اِحْتَرَقَ: ماضی معروف واحد مذکر غائب جل گئی، (افتعال) (مادہ حرق، صحیح)۔ مَرَوْ: ایک شہر کا نام ہے۔ خَانَاتٌ: جمع مؤنث سالم، دکانیں، ہوٹل، سرائیں، واحد خَانٌ۔ رِقَاعًا: جمع مکسر، تحریر کے پرزے، واحد رُقْعَةٌ۔ فِتْيَانٌ: جمع مکسر، نوجوان، لڑکا، واحد فَتًى۔

اَلْاَعْرَابِيُّ وَالْجَرَادُ

(۱۸۷) قَالَ الْأَصْمَعِيُّ حَضَرْتُ الْبَادِيَةَ فَإِذَا اِعْرَابِيٌّ زَرَعَ بُرًّا لَهٗ ،فَلَمَّا قَامَ عَلٰى سُوْقِهٖ ،وَجَاءَ سُنْبُلُهٗ اَتَتْ عَلَيْهِ رِجْلُ جَرَادٍ فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَنْظُرُ إِلَيْهِ وَلَا يَدْرِيْ كَيْفَ الْحِيْلَةُ فِيْهِ ،فَأَنْشَاءَ يَقُوْلُ :

مَرَّ الْجَرَادُ عَلٰى زَرْعِيْ فَقُلْتُ لَهٗ   اِلْزَمْ طَرِيْقَكَ لَا تَوْلَعْ بِإِفْسَادِ
فَقَامَ مِنْهُمْ خَطِيْبٌ فَوْقَ سُنْبُلَةٍ   أَنَـا عَلٰى سَفَرٍ لَابُـدَّ مِـنْ زَادِ

(الدمیری)

(۱۸۸) قِيْلَ لِبَعْضِ السَّلَاطِيْنَ لِمَ لَا تُغْلِقُ الْبَابَ وَتُقْعِدُ عَلَيْهِ الْحُجَّابَ، فَقَالَ إِنَّمَا يَنْبَغِيْ أَنْ أَحْفَظَ أَنَا رَعِيَّتِيْ لَا أَنْ يَحْفُظُوْنِيْ . (الثعالبی)

حل لغات: جَرَادٌ: ٹڈی، واحد جَرَادَةٌ۔ بَادِيَةٌ: جنگل، بَادِيَاتٌ و بَوَادٍ جمع مؤنث سالم، جمع مکسر۔ بُرٌّ: گیہوں۔ سُنْبُلَةٌ: بالی، جمع مکسر سَنَابِلُ۔ رِجْلُ جَرَادٍ: ٹڈیوں کا دَل۔

وَلَعَ وَلْعًا بِحَقِّهٖ: حق مار لینا (ف)(مادہ ولع، مثل فا واوی)۔حُجَّابٌ: جمع مکسر، دربان، واحد حَاجِبٌ۔

عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ

(۱۸۹) قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ دَعَانِیْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ ذَاتَ لَيْلَةٍ وَقَالَ قَدْ نَزَلَ بِبَابِ الْمَدِيْنَةِ قَافِلَةٌ وَاَخَافُ عَلَيْهِمْ إِذَا نَامُوْا أَنْ يُسْرَقَ شَيْءٌ مِنْ مَتَاعِهِمْ ،فَمَضَيْتُ مَعَهٗ فَلَمَّا وَصَلْنَا قَالَ لِیْ نَمْ اَنْتَ ثُمَّ إِنَّهٗ جَعَلَ يَحْرُسُ طُوْلَ لَيْلَتِهٖ .(الغزالی)

رَاكِبُ الْبَغْلِ

(۱۹۰) حَدَّثَ شَبِيْبُ بْنُ مَنْصُوْرٍ ،قَالَ كُنْتُ فِیْ الْمَوْقِفِ وَاقِفًا عَلٰى بَابِ الرَّشِيْدِ فَإِذَا رَجُلٌ بَشِعُ الْهَيْئَةِ عَلٰى بَغْلٍ قَدْ جَاءَ فَوَقَفَ وَجَعَلَ النَّاسُ يُسَلِّمُوْنَ عَلَيْهِ وَ يَسْئَلُوْنَهٗ وَ يُضَاحِكُوْنَهٗ ثُمَّ وَقَفَ فِی الْمَوْقِفِ فَأَقْبَلَ النَّاسُ يَشْكُوْنَ اَحْوَالَهُمْ ،فَوَاحِدٌ يَقُوْلُ كُنْتُ مُنْقَطِعًا إِلٰى فُلَانٍ فَلَمْ يَصْنَعْ بِیْ خَيْرًا ،وَ يَقُوْلُ آخَرُ أَمَّلْتُ فُلَانًا فَخَابَ اَمَلِیْ وَفَعَلَ بِیْ ،وَ يَشْكُوْ آخَرُ مِنْ حَالِهٖ ،فَقَالَ الرَّجُلُ فَتَّشْتُ فِی الدُّنْيَا فَلَيْسَ بِهَا اَحَدٌ أَرَاهُ لِأَخَرَ حَامِدٌ حَتّٰى كَانَ النَّاسُ كُلُّهُمْ قَدْ اُفْرِغُوْا فِیْ قَالِبٍ وَاحِدٍ فَسَأَلْتُ عَنْهُ فَقِيْلَ هُوَ اَبُوْ الْعَتَاهِيَةِ .(الاصبهانی)

حل لغات: اَلْبَغْلُ: خچر، جمع مکسر بِغَالٌ۔مَوْقِفٌ: چبوترہ، بیٹھک۔بَشَعُ الْهَيْئَةِ: پراگندہ صورت۔اَمَلٌ: امید، توقع، جمع مکسر آمَالٌ۔فَتَّشْتُ: ماضی معروف واحد متکلّم میں نے

معاینہ کیا،(تفعیل)(مادہ فتش،صحیح)۔أُفْرِغُوْا:ماضی مجہول جمع مذکر غائب وہ لوگ ڈھالے گئے(افعال)(مادہ فرغ،صحیح)۔قَالِبٌ:سانچہ،جمع مکسر قَوَالِبُ۔

يَحْىٰ وَاَبُوْ جَعْفَرٍ

(۱۹۱) كَانَ يَحْىٰ بْنُ سَعِيْدٍ خَفِيْفَ الْحَالِ فَاسْتَقْضَاهُ اَبُوْ جَعْفَرٍ فَلَمْ يَتَغَيَّرْ، فَقِيْلَ لَهُ فِيْ ذٰلِكَ ،فَقَالَ مَنْ كَانَتْ نَفْسُهُ وَاحِدَةً لَمْ يُغَيِّرْهُ الْمَالُ .(الثعالبي)

عُمَرُ وَالسَّكْرَانُ

(۱۹۲) رُوِىَ أَنَّ عُمَرَ رَأىَ سَكْرَانَ فَأَرَادَ أَنْ يَاخُذَهُ لِيُعَزِّرَهُ ،فَشَتَمَهُ السَّكْرَانُ ،فَرَجَعَ عَنْهُ فَقِيْلَ لَهُ يَا اَمِيْرَ الْمُؤمِنِيْنَ! لَمَّا شَتَمَكَ تَرَكْتَهُ ،قَالَ إِنَّمَا تَرَكْتُهُ لِأَنَّهُ اَغْضَبَنِيْ،فَلَوْ عَزَّرْتُهُ لَكُنْتُ اِنْتَصَرْتُ لِنَفْسِيْ فَلَا أُحِبُّ أَنْ أَضْرِبَ مُسْلِمًا لِحَمِيَّةِ نَفْسِيْ .(الشريشي)

حل لغات: سَكْرَانُ :نشہ والا،بیہوش ،جمع مکسر سُكَارىٰ ۔لِيُعَزِّرَ:فعل امر غائب معروف،تاکہ اسے ملامت کریں(تفعیل)(مادہ عزر،صحیح)۔

عُرْوَةُ وَعَبْدُ الْمَلِكِ

(۱۹۳) دَخَلَ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ مَعَ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ إِلىٰ بُسْتَانٍ ،وَكَانَ عُرْوَةُ مُعْرِضاً عَنِ الدُّنْيَا،فَحِيْنَ رَأىَ فِي الْبُسْتَانِ مَا رَأىَ ،قَالَ مَا اَحْسَنَ هٰذاالْبُسْتَانَ !،فَقَالَ لَهُ عَبْدُ الْمَلِكِ ،أَنْتَ وَاللهِ اَحْسَنَ مِنْهُ ،لِأَنَّهُ يُوتىٰ اُكُلُهُ كُلَّ عَامٍ وَأَنْتَ تُوْتىٰ اُكُلُكَ كُلَّ يَوْمٍ .(الشريشي)

حل لغات: مُعْرِضًا عَنْ :منہ پھیرنا، بے رخی اختیار کرنا۔(افعال)۔اُكُلٌ :پھل، خوراک،کشادہ رزق۔

اَلْفَيْلَسُوْفُ وَالْحُسْنُ الْوَجْهِ

(۱۹۴) نَظَرَ فَيْلَسُوْفُ إِلىٰ رَجُلٍ حُسْنِ الْوَجْهِ خَبِيْثِ النَّفْسِ ،فَقَالَ بَيْتٌ حَسَنٌ وَفِيْهِ سَاكِنٌ نَذْلٌ،وَرَأَىٰ آخَرَ شَابًّا جَمِيْلًا،فَقَالَ سَلَبَتْ مَحَاسِنُ وَجْهِكَ فَضَائِلَ نَفْسِكَ .قَالَ مُوْسَوِيٌّ :

لَا تَجْعَلَنَّ دَلِيْلَ الْـمَرْءِ صُوْرَتَهُ　　　كَمْ مَخْبَرٍ سَمْجٍ مِنْ مَنْـظَرٍ حُـسْنٍ

(الثعالبی)

حل لغات: فَيْلَسُوْفُ :فلسفی ،جمع مکسر فَلَاسِفَةٌ ۔نَذْلٌ :گھٹیا درجہ کا، بے حیثیت،جمع مکسر اَنْذَالٌ ۔سَلَبَتْ :ماضی معروف واحد مؤنث غائب اس نے چھین لیا،سَلَبَ (ن) سَلْبًا چھیننا(مادہ سلب،صحیح)۔مَحَاسِنُ :جمع مکسر،خوبیاں،واحد حُسْنٌ ۔مَخْبَرٌ :باطن ۔سَمْجٌ: برا،قبیح،جمع مکسر سِمَاجٌ ۔مَنْظَرٌ:سین،جمع مکسر مَنَاظِرُ ۔

عُمَرُ وَالْغُلَامُ

(۱۹۵) يُقَالُ إِنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِ يْزِ كَانَ يَنْظُرُ لَيْلًا فِيْ قِصَصِ الرَّعِيَّةِ فِيْ ضَوْءِ السِّرَاجِ فَجَاءَ غُلَامٌ لَهُ فَحَدَّثَهُ فِيْ مَعْنىَ سَبَبٍ كَانَ يَتَعَلَّقُ بِبَيْتِهِ،فَقَالَ لَهُ عُمَرُ ،اَطْفِيءِ السِّرَاجَ ثُمَّ حَدِّثْنِيْ لِأَنَّ هٰذَاالدُّهْنَ مِنْ بَيْتِ مَالِ الْمُسْلِمِيْنَ، وَلَا يَجُوْزُ اِسْتِعْمَالُهُ إِلَّا فِيْ اَشْغَالِ الْمُسْلِمِيْنَ .(الغزالی)

حل لغات: قِصَصٌ:واقعہ ،کہانی ،واحد قِصَّةٌ ۔ضَوْءٌ :روشنی،جمع مکسر اَضْوَاءٌ ۔ سِرَاجٌ: چراغ ،جمع مکسر اَسْرِجَةٌ ۔اَطْفِئْ: فعل امرواحد حاضر معروف ،تو بجھا دے (افعال)۔دُهْنٌ:تیل،جمع مکسر اَدْهَانٌ ۔

صَلَاحُ الدِّيْنِ وَالْـمَرْأَةُ الْـمَفْقُوْدَةُ الْوَلَدَ

(۱۹۶) كَانَ صَلَاحُ الدِّيْنِ إِمَامًا كَامِلًا لَمْ يَلِ مِصْرَ بَعدَ الصَّحابَةِ مِثْلُهُ لَا قَبْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ ،وَكَانَ رَقِيْقَ الْقَلْبِ جِدًّا ،وَالنَّاسُ يَامَنُوْنَ ظُلْمَهُ لِعَدْلِهٖ ،وَمِنْ صَنَائِعِهٖ مَا اَخْبَرَ الْعُمَّادُ ،قَالَ قَدْ كَانَ لِلْمُسْلِمِيْنَ لُصُوْصٌ يَدْخُلُوْنَ لَيْلًا خِيَامَ الْفِرَنْجِ فَيَسْرِقُوْنَ ،فَاتَّفَقَ أَنَّ بَعْضَهُمْ أَخَذَ صَبِيًّا رَضِيْعًا مِنْ مَهْدٍ إِبْنَ ثَلَاثَةِ اَشْهُرٍ ،فَوَجَدَتْ عَلَيْهِ أُمُّهُ وَجْدًا شَدِيْدًا ،وَاشْتَكَتْ إِلٰى مُلُوْكِهِمْ ،فَقَالُوْا لَهَا إِنَّ سُلْطَانَ الْـمُسْلِمِيْنَ رَحِيْمُ الْقَلْبِ فَاذْهِبِيْ إِلَيهِ ،فَجَاءَتَ إِلَى السُّلْطَانِ صَلَاحِ الدِّيْنِ فَبَكَتْ وَشَكَتْ اَمْرَ وَلَدِهَا فَرَقَّ لَهَا رِقَّةً شَدِيْدَةً وَدَمَعَتْ عَيْنَاهُ ،فَأَمَرَ بِإِحْضَارِ وَلَدِهَا فَإِذَا هُوَ بِيْعَ فِي السُّوْقِ ،فَرَسَمَ بِدَفْعِ ثَمَنِهٖ إِلٰى الْـمُشْتَرِيْ ،وَلـمْ يَزَلْ وَاقِفًا حَتّٰى جِيْءَ بِالْغُلَامِ فَدَفَعَهُ إِلى أُمِّهٖ وَ حَمَلَهَا عَلٰى فَرَسٍ إِلٰى قَوْمِهَا مُكَرَّمَةً. (حسن المحاضرة فی اخبار القاهرۃ للسیوطی)

حل لغات: مَفْقُوْدَةٌ: ضائع، گم کردہ، اسم مفعول (ض) (مادہ فقد، صحیح)۔ لَمْ يَلِ: نفی جحد بلم، واحد مذکر غائب، حاکم نہیں ہوا، وَلِیَ(ض) يَلِیْ: حاکم ہونا(مادہ ولی، لفیف مفروق)۔ لُصُوْصٌ: جمع مکسر، چور، واحد لِصٌّ۔ خِيَامٌ: جمع مکسر، خیمہ، ٹینٹ، واحد خَيْمَةٌ۔ رَضِيْعٌ: دودھ پیتا بچہ، جمع مکسر، رُضَعَاءُ۔ رَقَّ لَهَا: رحم کرنا، ترس آنا، (ض) (مادہ رقق، مضاعف) ۔رَسَمَ لَهُ بِكَذَا: حکم دینا، فرمان جاری کرنا(ن) (مادہ رسم، صحیح)۔ وَجَدَتْ عَلَيْهِ: ماضی معروف واحد مؤنث غائب غضب ناک ہوئی (ض،ن) (مادہ وجد، معتل فاواوی)

اَلرَّبِيْعُ وَالإِجَّانَةُ

(۱۹۷) رُوِىَ أَنَّ الرَّبِيْعَ الْجِيْزِيْ صَاحِبَ الْإِمَامِ الشَّافِعِیْ مَرَّ يَوْمًا اَزِقَّةَ مِصْرَ، وَإِذَا اِجَّانَةٌ مَمْلُوْءَةٌ رَمَادًا طُرِحَتْ عَلٰى رَأْسِهٖ ، فَنَزَلَ عَنْ دَابَّتِهٖ وَأَخَذَ

يَنْفُضُ ثِيَابَهُ، فَقِيْلَ لَهُ أَلَا تَزْجُرُهُمْ ،فَقَالَ مَنِ اسْتَحَقَّ النَّارَ وَصُوْلِحَ بِالرَّمَادِ فَلَيْسَ لَهُ أَنْ يَغْضِبَ .(القليوبى)

حل لغات: إجَّانَةٌ: کپڑے دھونے کا ٹب،جمع مکسر اَجَانِيْنُ ۔اَزِقَّةٌ : جمع مکسر، گلیاں، واحد زُقَاقٌ ۔مِصْرُ :ملک کا نام ہے غیر منصرف ہے اس میں تانیث اور علم ہے ۔مَمْلُوْءَةٌ: بھرا ہوا اسم مفعول (ف)(مادہ ملاء،مہموز لام)۔رَمَادٌ :راکھ،جمع قلت، اَرْمِدَةٌ ۔ طُرِحَتْ:ماضی مجہول واحد مؤنث غائب ڈالی گئی ،طَرَحَ (ف) طَرْحًا ،ڈالنا(مادہ طرح، صحیح)۔صُوْلِحَ:فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب، ٹھیک کر دیا گیا(مفاعلت)(مادہ صلح،صحیح

(۱۹۸) حَضَرَ رَجُلٌ بَيْنَ يَدَيْ بَعْضِ الْمُلُوْكِ ،فَأَغْلَظَ لَهُ السُّلْطَانُ ،فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ أَنْتَ كَالسَّمَاءِ إِذَا اَرْعَدَتْ وَاَبْرَقَتْ فَقَدْ قَرُبَ خَيْرُهَا فَسَكَنَ غَضَبُهُ وَ اَحْسَنَ إِلَيْهِ . (الطرطوشى)

غُلَامٌ وَعَمُّهُ

(۱۹۹) غُلَامٌ هَاشْمِيٌّ اَرَادَ عَمُّهُ أَنْ يُجَازِ يَهُ بِسَهْوٍ مِنْهُ فَقَالَ يَا عَمِّ إِنِّي قَدْ اَسَأْتُ وَلَيْسَ لِيْ عَقْلٌ فَلَا تُسْئِ وَمَعَكَ عَقْلُكَ . (الثعالبى)

حل لغات: اَرْعَدَتْ:ماضی معروف واحد مؤنث غائب، بجلی گرجی(افعال)(مادہ رعد، صحیح)۔اَلْجَازِ يَةُ:کسی چیز کا بدلہ(مفاعلت)(مادہ جزء،مہموز لام)۔

اَلْجَارُ السُّوْءُ

(۲۰۰) عُرِضَ عَلٰى اَبِيْ مُسْلِمٍ الْخُوْلَانِيْ حِصَانٌ جَوَادٌ مُضَمَّرٌ ،فَقَالَ لِقُوَّادِهٖ لِمَاذَا يَصْلُحُ هٰذَا ،فَقَالُوْا لَهُ لِلْجِهَادِ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ ،فَقَالَ لَا،فَقَالُوْا لِلِقَاءِ الْعَدُوِّ ،فَقَالَ لَا،فَقَالُوْا لَهُ فَلِمَاذَا يَصْلُحُ اَصْلَحَكَ اللهُ ، فَقَالَ أَنْ يَرْكَبَهُ الرَّجُلُ وَ يَهْرُبَ مِنَ الْجَارِ السُّوْءِ. (القليوبى)

(۲۰۱) لَـمَّا أُتِيَ عُمَرَ بِالْهَرْمُزَانِ اَرَادَ قَتْلَهٗ ،فَاسْتَسْقیٰ مَاءً فَأَتَاهُ بَقَدْحٍ، فَأَمْسَكَهٗ بِيَدِهٖ فَاضْطَرَبَ ،وَقَالَ لَا تَقْتُلْنِيْ حَتّٰى أَشْرَبَ هٰذَاالْـمَاءَ ،فَقَالَ نَعَمْ فَأَلْقیَ الْقَدْحَ مِنْ يَدِهٖ فَأَمَرَ عُمَرُ بِأَنْ يُقْتَلَ ،فَقَالَ أَوَلَمْ تَؤَمِّنِيْ وَقُلْتَ لَا أَقْتُلُكَ حَتّٰى تَشْرَبَ هٰذَالْـمَاءَ ،فَقَالَ عُمَرُ قَاتَلَهُ اللهُ أَخَذَ اَمَانًا وَلَمْ نَشْعُرْ بِهٖ .

(الثعالبی)

حل لغات: حِصَانٌ :اصیل گھوڑا،جمع قلت و مکسر،اَحْصِنَةٌ وَ حُصُنٌ ۔ جَوَادٌ :تیز رفتار گھوڑا،جمع مکسر،جِيَادٌ وَاَجْيَادٌ۔مُضَمَّرٌ :اسم مفعول،چھریرابدن(تفعیل)۔قُوَّادٌ: جمع مکسر،ہانکنے والے سائیس حضرات ،واحد قَائِدٌ ۔يَهْرُبُ :مضارع معروف واحد مذکر غائب وہ بھاگتا ہے،هَرَبَ(ن)هَرَبًا وَهُرُوْبًا بھاگنا(مادہ ھرب،صحیح)۔اَلْجَارُ السُّوْءُ: برا پڑوسی۔اِسْتَسْقیٰ :مضارع معروف واحد مذکر غائب ،اس نے پانی طلب کیا(استفعال)(مادہ سقی،معتل لام یائی)۔مَاءٌ:پانی،جمع مکسر،مِيَاهٌ۔قَدْحٌ :پینے کا برتن، جمع قلت، اَقْدَاحٌ .اِضْطَرَبَ :ماضی معروف واحد مذکر غائب وہ بے چین ہوگیا ، (افتعال)(مادہ ضرب،صحیح)۔لَمْ تُؤَمِّنِيْ :واحد مذکر حاضر مضارع مجزوم بلم،تم نے مجھے امان نہیں دی(تفعیل)(مادہ أمن،مہموز فا)۔

اَلسَّلِيْكُ بْنُ السَّلْكَةَ

(۲۰۲) رُوِیَ عَنْ اَبِيْ عُبَيْدَةَ أَنَّ السَّلِيْكَ بْنَ السَّلْكَةِ نَزَلَ عَلٰى جَمَاعَةٍ مِنْ كَنَانَةَ ضَيْفًا، فَأَكْرَمُوْهُ وَجَمَعُوْا لَهٗ إِبِلًا كَثِيْرَةً وَاَعْطُوْهُ إِيَّاهَا، وَكَانَ قَدْ كَبُرَ وَشَاخَ وَذَهَبَتْ قُوَّتُهٗ وَانْتَقَصَ عَدْوُهٗ، فَقَالُوْا لَهٗ إِنْ رَأَيْتَ أَنْ تُرِ يَنَا مَا بَقِيَ مِنْ عَدْوِكَ قَالَ نَعَمْ ،اَلْقُوْا إِلَيَّ اَرْ بَعِيْنَ شَابًّا ،وَاتُوْنِيْ بِدِرْعٍ ثَقِيْلَةٍ عَظِيْمَةٍ، فَأَتَوْهُ بِهَا وَاخْتَارُوْا مِنْ شُبَّانِهِمْ اَرْ بَعِيْنَ اَقْوِ يَاءَ عَدَّائِيْنَ ،فَلَبِسَ سَلِيْكٌ الدِّرْعَ ثُمَّ قَالَ لِلشُّبَّانِ اَلْحَقُوْنِيْ ،ثُمَّ عَدَا عَدْوًا وَسْطًا ،وَعَدَاالشُّبَّانُ وَرَاءَهٗ

جُهْدَهُمْ فَلَمْ يَلْحَقُوْهُ حَتّٰى غَابَ عَنْهُمْ ثُمَّ كَرَّ رَاجِعًا حَتّٰى عَادَ إِلَى الْقَوْمِ وَحْدَهُ يَحْسُرُ وَالدِّرْعُ عَلَيْهِ وَسَبَقَ الشُّبَّانَ .(الشریشی)

حل لغات: ضَيْفٌ :مہمان،جمع مکسر،ضُيُوْفٌ۔شَاخَ:ماضی معروف واحد مذکر غائب، وہ بوڑھا ہوا،شَاخَ(ض)شَيْخُوْخَةً بوڑھا ہونا(مادہ شیخ،معتل عین یائی)۔اِنْتَقَصَ:ماضی معروف واحد مذکر غائب،کم ہوا(افتعال)(مادہ نقص،صحیح)۔عَدْوٌ:دوڑنا،مصدر(ن)(مادہ عدو،معتل لام واوی)۔اَلْقَوْا اِلَيَّ:فعل امر جمع مذکر حاضر تم میرے پاس پہنچاؤ (افعال)(مادہ لقی،معتل لام یائی)۔شَابٌّ:جوان،جمع مکسر، شُبَّانٌ۔دِرْعٌ:زرہ،جمع مکسر دُرُوْعٌ ۔اَقْوِيَاءُ:جمع مکسر،مضبوط،زوردار،واحد قَوِيٌّ۔عَدَّائِيْنَ:جمع مذکر سالم،دوڑ لگانے والے،واحد عَدَّاءٌ۔كَرَّ :فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب وہ لوٹا،پیچھے ہٹا،كَرَّ (ن) كُرُوْرًا لوٹنا(مادہ کرر،مضاعف)۔يَحْسُرُ:مضارع معروف واحد مذکر غائب وہ تھک رہا ہے،حَسَرَ (ن)حُسُوْرًا تھکنا(مادہ حسر،صحیح)۔

صَبَاحُ اَبِي الْعَتَاهِيَةِ

(۲۰۳) قِيْلَ لِاَبِي الْعَتَاهِيَةِ كَيْفَ اَصْبَحْتَ؟ قَالَ عَلٰى غَيْرِ مَا يُحِبُّ اللهُ وَعَلٰى غَيْرِ مَا أُحِبُّ وَعَلٰى غَيْرِ مَا يُحِبُّ اِبْلِيْسُ،فَقِيْلَ لَهُ فِيْ ذٰلِكَ،فَقَالَ لِأَنَّ اللهَ يُحِبُّ أَنْ اُطِيْعَهُ وَأَنَا لَسْتُ كَذَالِكَ ،وَأَنَا أُحِبُّ أَنْ يَكُوْنَ لِيْ ثَرْوَةٌ وَلَسْتُ كَذَالِكَ، وَاِبْلِيْسُ يُحِبُّ مِنِّيْ الْمَعْصِيَةَ وَلَسْتُ كَذَالِكَ .(القلیوبی)

يَحْيٰى بْنُ اَكْثَمَ وَالْمَامُوْنُ

(۲۰۴) حُكِيَ عَنْ يَحْيٰى بْنِ اَكْثَمَ قَالَ بِتُّ لَيْلَةً عِنْدَ الْمَامُوْنِ،فَانْتَبَهَ فِيْ بَعْضِ اللَّيْلِ فَظَنَّ أَنِّيْ نَائِمٌ، فَعَطِشَ وَلَمْ يَدْعُ الْغُلَامَ لِئَلَّا اَنْتَبِهَ وَقَامَ مُنْسَلِّلًا خَائِفًا هَادِئًا فِيْ خُطَاهُ حَتّٰى اَتَى الْبَرَّادَةَ فَشَرِبَ ثُمَّ رَجَعَ وَهُوَ يُخْفِيْ صَوْتَهُ كَأَنَّهُ لِصٌّ،حَتّٰى اِضْطَجَعَ وَأَخَذَهُ سُعَالٌ فَرَأَيْتُهُ يَجْمَعُ كُمَّهُ فِيْ فَمِهٖ كَيْلَا اَسْمَعَ

سُعَالَهٗ ،وَطَلَعَ الْفَجْرُ فَأَرَادَ الْقِيَامَ وَقَدْ تَنَاوَمْتُ فَصَبَرَ إِلٰى أَنْ كَادَتْ تَفُوْتُ الصَّلٰوةُ فَتَحَرَّكْتُ ،فَقَالَ اَللّٰهُ اَكْبَرُ يَا غُلَامُ نَبِّهْ اَبَا مُحَمَّدٍ ، فَقُلْتُ يَا اَمِيْرَ الْـمُؤْمِنِيْنَ ! رَأَيْتُ بِعَيْنِي جَمِيْعَ مَاكَانَ اللَّيْلَةَ مِنْ صَنِيْعِكَ وَ كَذَالِكَ جَعَلَنَا اللّٰهُ لَكُمْ عَبِيْدًا وَجَعَلَكُمْ لَنَا اَرْ بَابًا . (شمس الدين النواجی)

حل لغات: بِتُّ:ماضی معروف واحد متکلّم ،میں نے رات گزاری ،بَاتَ (ض ، س) بَيْتُوْتَةً وَبَيْتًا وَبَيَاتًا وَمَبِيْتًا رات گزارنا(مادہ بیت، معتل عین یائی) ۔ اِنْتَبَهَ :ماضی معروف واحد مذکر غائب وہ بیدار ہوا،(افتعال)(مادہ نبہ،صحیح)۔لَمْ يَدْعُ:واحد مذکر غائب مضارع مجزوم بلم، اس نے نہیں بلایا ،دَعَا(ن) دُعَاءً بلانا (مادہ دعو، معتل لام واوی) ۔ مُنْسَلِّاً :بھیڑ میں چپکے سے کھسک جانے والا،اسم فاعل(انفعال)(مادہ سلل ،مضاعف)۔ هَادِئًا:کم کرنے والا،اسم فاعل،هَدَءَ (ف)هُدُوْءً کم ہونا(مادہ ھدء، مہموز لام)۔ خُطًا:دو قدموں کا درمیانی فاصلہ ،واحد خُطْوَةٌ۔ اَلْبَرَّادَةُ:فریج،پانی ٹھنڈا کرنے کا برتن ۔ لِصٌّ: چور ،جمع مکسر،لُصُوْصٌ۔اِضْطَجَعَ:ماضی معروف واحد مذکر غائب ،وہ لیٹ گیا(افتعال) (مادہ ضجع ،صحیح)۔سُعَالٌ :کھانسی(ن)۔كُمٌّ :آستین ،جمع مکسر،اَكْمَامٌ ۔ فَجْرٌ :صبح، اجالا ۔تَنَاوَمْتُ :ماضی معروف واحد متکلّم ،میں نے اپنے آپ کو سوتا ہوا ظاہر کیا (تفاعل) (مادہ نوم، معتل عین واوی)۔اَرْبَابٌ:جمع مکسر ،مالک، سردار، صاحب،واحد رَبٌّ۔

❁❁❁

يَحْيٰ اَلْبَرْمَكِيْ وَسَائِلُهٗ

(۲۰۵) يُقَالُ إِنَّ يَحْيٰ بْنَ خَالِدٍ الْبَرْمَكِيْ خَرَجَ مِنْ دَارِ الْخِلَافَةِ رَاكِبًا إِلٰى دَارِهٖ،فَرَأٰى عَلٰى بَابِ الدَّارِ رَجُلًا،فَلَمَّا قَرُبَ مِنْهُ يَحْيٰ نَهَضَ قَائِمًا وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَقَالَ يَا اَبَا عَلِي إِلَيَّ مَا فِيْ يَدَيْكَ وَقَدْ جَعَلْتُ اللّٰهَ وَسِيْلَتِيْ اِلَيْكَ فَأَمَرَ يَحْيِي أَنْ يُفْرَدَ لَهٗ مَوْضِعٌ فِيْ دَارِهٖ وَأَنْ يُحْمَلَ إِلَيْهِ فِيْ كُلِّ يومٍ اَلْفُ دِرْهَمٍ وَأَنْ

يَكُوْنَ طَعَامُهٗ مِنْ خَاصِّ طَعَامِهٖ ،فَبَقِىَ عَلٰى ذٰلِكَ شَهْرًا كَامِلًا فَلَمَّا اِنْقَضٰى الشَّهْرُ كَانَ قَدْ وَصَلَ إِلَيْهِ ثَلَاثُوْنَ اَلْفَ دِرْهَمٍ فَأَخَذَ الرَّجُلُ الدَّرَاهِمَ وَانْصَرَفَ ،فَقِيْلَ لِيَحْىٰ فَقَالَ وَاللهِ لَو اَقَامَ عِنْدِىْ مُدَّةَ عُمْرِىْ وَطُوْلَ دَهْرِهٖ لَـمَا مَنَعْتُهٗ صِلَتِىْ ،وَلَا قَطَعْتُ عَنْهُ ضِيَافَتِىْ . (الغزالی)

حل لغات: نَهَضَ:ماضی معروف واحد مذکر غائب ،وہ اٹھا ،نَهَضَ (ف) نُهُوْضًا اٹھنا (مادہ نهض ،صحیح)۔مَوْضِعٌ:جگہ ،پلیس ،جمع مکسر ،مَوَاضِعُ۔طَعَامٌ:کھانا،اشیائے خوردنی، جمع قلت ،اَطْعِمَةٌ ۔اِنْقَضٰى:ماضی معروف واحد مذکر غائب ،گزر گیا،ختم ہوگیا(انفعال) (مادہ قضی ،معتل لام یائی)۔ضِيَافَةٌ:میزبانی۔

اَلأَطْيَبَانِ وَالأَخْبَثَانِ

(۲۰۶) ذُكِرَ أَنَّ لُقْمَانَ النَّوْبِىَّ الْحَكِيْمَ بْنَ عَنْقَاءَ بْنِ بُرُوْقٍ مِنْ اَهْلِ اِيْلَةَ اَعْطَاهُ سَيِّدُهٗ شَاةً وَاَمَرَهٗ أَنْ يَذْبَحَهَا وَ يَاتِيْهِ بِأَخْبَثَ مَا فِيْهَا ،فَذَبَحَهَا وَأَتَاهُ بِقَلْبِهَا وَلِسَانِهَا ثُمَّ اَعْطَاهُ شَاةً أُخْرىٰ وَأَمَرَهٗ بِذِبْحِهَا وَ يَأْتِيْهِ بِأَطْيَبِ مَافِيْهَا فَذَبَحَهَا وَأَتَاهُ بِقَلْبِهَا وَلِسَانِهَا فَسَأَلَهٗ عَنْ ذٰلِكَ،فَقَالَ لَهٗ يَا سَيِّدِىْ لَا أَخْبَثُ مِنْهُمَا إِذَا خَبُثَا وَلَا أَطْيَبُ مِنْهُمَا إِذَا طَابَ (القليوبى)

حل لغات: اَلْأَطْيَبَانِ:دوسب سے اچھی چیزیں ،اسم تفضیل ،طَابَ (ض) طِيْبًا خوش گوار ہونا ،صاف اور اچھا ہونا(مادہ طیب ،معتل عین یائی)۔اَلْأَخْبَثَانِ:دوسب سے بری چیزیں،اسم تفضیل ، خَبُثَ (ک)وَخَبَاثَةً ،بد باطن ہونا،بد طینت (مادہ خبث، صحیح)۔ شَاةٌ:
بکری،جمع مکسر شِيَاهٌ۔يَذْبَحُ:مضارع معروف وہ ذبح کرتا ہے،ذَبَحَ(ف)ذَبْحًا ذبح کرنا، قربانی کرنا(مادہ ذبح،صحیح)۔

حِكَايَةُ أَدْهَم

(٢٠٧) يُذْكَرُ أَنَّ اَدْهَمَ مَرَّ ذَاتَ يَوْمٍ بِبَسَاتِيْنِ مَدِيْنَةِ بُخَارىٰ ،وَتَوَضَّأَ مِنْ بَعْضِ الْأَنْهَارِ الَّتِيْ تُخَلِّلُهَا ،فَإِذَا بِتُفَّاحَةٍ يَحْمِلُهَا مَاءُ النَّهْرِ ،فَقَالَ هٰذِهٖ لَا خَطْرَ لَهَا فَأَكَلَهَا،ثُمَّ وَقَعَ فِيْ خَاطِرِهٖ مِنْ ذٰلِكَ وَسْوَاسٌ ،فَعَزَمَ عَلٰى أَنْ يَسْتَحِلَّ مِنْ صَاحِبِ الْبُسْتَانِ،فَقَرَعَ بَابَ الْبُسْتَانِ فَخَرَجَتْ إِلَيْهِ جَارِيَةٌ،فَقَالَ لَهَا اُدْعِيْ لِيْ صَاحِبَ الْمَنْزِلِ،فَقَالَتْ إِنَّهٗ لِإِمْرَأَةٌ ،فَقَالَ اِسْتَاذِنِيْ لِيْ عَلَيْهَا ،فَفَعَلَتْ فَأَخْبَرَالْمَرْأَةَ بِخَبْرِ التُّفَّاحَةِ ،فَقَالَتْ لَهٗ إِنَّ هٰذَاالْبُسْتَانَ نِصْفُهٗ لِيْ وَنِصْفُهٗ لِلسُّلْطَانِ وَالسُّلْطَانُ يَوْمَئِذٍ بِبَلَخْ وَهِيَ مَسِيْرُ عَشْرٍ مِنْ بُخَارىٰ ،وَاَحَلَّتْهُ الْمَرْأَةُ مِنْ نِصْفِهَا وَ ذَهَبَ إِلٰى بَلَخْ فَاعْتَرَضَهٗ السُّلْطَانُ فِيْ مَرْكَبِهٖ ،فَأَخْبَرَهٗ الْخَبَرُ وَاسْتَحَلَّهٗ ،فَانْذَهَلَ السُّلْطَانُ مِنْ أَمْرِهٖ وَاَعْطَاهُ اَلْفَ دِيْنَارٍ .(ابن بطوطه)

حل لغات: اَدْهَمُ: حضرت ابراہیم بن ادہم رضی اللہ عنہ کا نام ہے اور یہ غیر منصرف ہے اس میں وزن فعل اور علم ہے۔ بَسَاتِيْنُ: باغ، یہ بھی غیر منصرف ہے حالت جری میں اس پر کسرہ نہیں آتا ہے بلکہ جر کی جگہ میں فتحہ رہتا ہے اس میں جمع منتہی الجموع ہے جو دوسبب کے قائم مقام ہوتی ہے۔واحد بُسْتَانٌ: تُخَلِّلُ: مضارع معروف واحد مؤنث غائب درمیان سے نکلتی ہے۔(تفعیل)۔تُفَّاحٌ: سیب، جمع مکسر،تَفَافِيْحُ۔خَاطِرٌ: خیال، رجحان، جمع مکسر خَوَاطِ۔وَسْوَاسٌ :وسوسہ، شبہ، ایک مرض ہے جو غلبۂ سوداء کی وجہ سے پیدا ہوجاتا ہے، دل میں جو برائی یا بے نفع بات گزرے اس پر بھی اس کا اطلاق ہوتا ہے، جمع منتہی الجموع، وَسَاوِسُ (اور یہ غیر منصرف ہے)۔ قَرَعَ: ماضی معروف واحد مذکر غائب اس نے کھٹکھٹایا ،قَرَعَ(ف)قَرْعًا کھٹکھٹانا(مادہ قرع، صحیح)۔جَارِيَةٌ: الجَارِیْ کا مؤنث ہے، بچی، باندی، جمع مؤنث سالم، مکسر جَارِيَاتٌ وَجَوَارٍ۔ مَسِيْرٌ: مسافت۔ اَحَلَّتْ: ماضی معروف واحد مؤنث

غائب اس عورت نے حلال کردیا (افعال) (مادہ حلل، مضاعف)۔ مَوْكِبٌ: سواروں یا پیدل چلنے والوں کی جماعت، جمع منتہی الجموع مَوَاكِبُ ۔ اِنْذَهَلَ : ماضی معروف واحد مذکر غائب اس کے ہوش اڑ ہوگئے، ہواس باختہ ہوگیا، (انفعال) (مادہ ذھل، صحیح)۔

حِكَايَةُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ

(۲۰۸) كَانَ عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مَرْوَانَ اَمِيْرًا لِمِصرَ ،فَرَكِبَ يَوْمًا بِمَوْضِعٍ ،وَإِذَا رَجُلٌ يُنَادِيْ وَلَدَهُ يَا عَبْدَ الْعَزِيْزِ ،فَسَمِعَ الْأَمِيْرُ نِدَاءَهُ فَأَمَرَ لَهُ بِعَشَرَةِ آلَافِ دِرْهَمٍ لِيُنْفِقَهَا عَلٰى ذٰلِكَ الْوَلَدِ الَّذِيْ هُوَ سَمِيُّهُ ،فَفَشَاالْخَبْرُ بِمَدِيْنَةِ مِصْرَ فَكُلُّ مَنْ وُلِدَ لَهُ فِيْ تِلْكَ السَّنَةِ وَلَدٌ سَمَّاهُ عَبْدَ الْعَزِيْزِ ،وَ بِضِدِّ ذٰلِكَ كَانَ الْحَاجِبُ تَاش الْأَمِيْرُ الْحَاجِبُ الْكَبِيْرُ بِخُرَاسَانَ مُجْتَازًا يَوْمًا بِصَيَارِفِ بُخَارىٰ، وَرَجُلٌ يُنَادِيْ غُلَامَهُ وَكَانَ اِسْمُ الْغُلَامِ تَاشَا،فَأَمَرَ بِإِزَالَةِ الصَّيَارِفِ وَمُصَادَرَتِهِمْ وَقَالَ إِنَّمَا اَرَدتُّمْ الْاسْتِخْفَافَ بِإِسْمِيْ ،فَانْظُرْ الْآنَ الْفَرْقَ بَيْنَ الْحُرِّ الْقَرْشِيِّ وَ بَيْنَ الْمُلُوْكِ الْمُسْتَرَقِّ بِالدِّرْهَمِ . (الغزالی)

حل لغات: يُنَادِيْ: مضارع معروف واحد مذکر غائب، وہ آواز دیتا ہے (مفاعلت) (مادہ ندی، معتل لام یائی)۔ نِدَاءٌ: آواز، اپیل ۔ فَشَىٰ: ماضی معروف واحد مذکر غائب، پھیل گیا، فَشَا (ن) فَشْوًا ظاہر ہونا، پھیلنا (مادہ فشو، معتل لام واوی)۔ حَاجِبٌ: دربان، جمع مکسر، حُجَّابٌ تَاش ۔: ایک شخص کا نام ہے ۔ مُجْتَازٌ: اسم فاعل، گزرنے والا (افتعال) (مادہ جوز، معتل عین واوی)۔ صَيَارِفُ: جمع مکسر، روپے پیسے کی تجارت کرنے والا، واحد صَرَّافٌ ۔ مُصَادَرَةٌ: جائداد ۔ اَلْمُسْتَرَقُّ: غلام بنایا ہوا، اسم مفعول (استفعال) (مادہ رقق، مضاعف ثلاثی)۔

لُقْمَانُ وَالنَّاسِكُ

(۲۰۹) قَالَ لُقْمَانُ الْحَكِيْمُ كُنْتُ اَسِيْرُ فِيْ طَرِيْقٍ فَرَأَيْتُ رَجُلًا عَلٰى مَسْحٍ ،فَقُلْتُ مَاأَنْتَ اَيُّهَاالرَّجُلُ ؟ فَقَالَ آدمِيٌّ ،قُلْتُ مَااسْمُكَ ؟ فَقَالَ حَتّٰى أَنْظُرَ بِمَاذَا اِسْمِيْ نَفْسِيْ ،فَقُلْتُ لَهٗ مِنْ أَيْنَ يُعْطِيْكَ قَالَ مِنْ حَيْثُ يَشَاءُ، فَقُلْتُ طُوْبٰى لَكَ وَقُرَّةُ عَيْنٍ ،فَقَالَ وَمَنِ الذِّىْ يَمْنَعُكَ عَنْ هٰذِهِ الطُّوْبٰى وَقُرَّةِ الْعَيْنِ . (الاصبهانی)

حل لغات: لُقْمَانُ: اللہ کے نیک بندے ہیں ان کی نبوت میں اختلاف ہے زیادہ راجح یہ ہے کہ یہ ولی ہیں ،لُقْمَانُ غیر منصرف ہے اس میں الف و نون وزائد تان اور علم ہے۔ نَاسِكٌ: عابد،عبادت گزار،جمع مکسر نُسَّاكٌ۔مَسْحٌ: ٹاٹ،جمع مکسر مُسُوْحٌ۔ طُوْبٰی: خوش خبری۔قُرَّةُ الْعَيْنِ: آنکھ کی ٹھنڈک۔)

اَلْمُتَوَكِّلُ وَاَبُوْالْعَيْنَاءِ

(۲۱۰) سَأَلَ الْمُتَوَكِّلُ اَبَاالْعَيْنَاءِ مَااَشَدُّ عَلَيْكَ فِيْ ذَهَابِ بَصَرِكَ ، قَالَ مَا حَرِمْتُهٗ يَااَمِيرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ! مِنْ رُؤْيَتِكَ مَعَ اِجْمَاعِ النَّاسِ عَلٰى جَمَالِكَ .

(الشریشی)

اَلسَّفِيْهُ وَالْحَلِيْمُ

(۲۱۱) شَتَمَ سَفِيْهٌ حَلِيْمًا وَهُوَ سَاكِتٌ ،فَقَالَ اِيَّاكَ اَعْنِيْ فَقَالَ وَعَنْكَ اُغْضِيْ، قَالَ الشَّاعِرُ :

شَاتَمَنِيْ عَبْدُ بَنِيْ مُسْمِعٍ فَصُنْتُ عَنْهُ النَّفْسَ وَالْعِرَضَا
وَلَمْ اَجِبْهُ لِإِحْتِقَارِيْ لَهُ مَنْ ذَا يَعَضُّ الْكَلْبَ إِنْ عَضَّا

(الثعالبی)

قَدْ رُوِيَ أَنَّ بَعْضَ الْحُكَمَاءِ رَأَى شَيْخًا يَطْلُبُ الْعِلْمَ وَيُحِبُّ النَّظْرَ فِيْهِ وَ يَسْتَحْيِ،فَقَالَ يَا هٰذَا أَتَسْتَحْيِ أَنْ تَكُوْنَ فِيْ آخِرِ عُمْرِكَ أَفْضَلَ مِمَّا كُنْتَ فِيْ اَوَّلِهِ وَلِأَنَّ الصِّغْرَ اَعْذَرُ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِي الْجَهْلِ عُذْرٌ.

حل لغات: سَفِيْهٌ: بے وقوف، جمع مکسر سُفَهَاءُ۔ حَلِيْمٌ: صابر، بردبار، جمع مکسر حُلَمَاءُ ۔اُغْضِيْ: مضارع معروف واحد متکلّم میں چشم پوشی کرتا ہوں (افعال)(مادہ غضی، معتل لام یائی)۔صُنْتُ: ماضی معروف واحد متکلّم، میں نے حفاظت کی،صَانَ (ن) صَوْنًا حفاظت کرنا(مادہ صون، معتل عین واوی)۔عِرْضٌ: آبرو، حفاظت، جمع مکسر اَعْرَاضٌ۔ يَعَضُّ: مضارع معروف واحد مذکر غائب وہ کاٹتا ہے،عَضَّ (ف) عَضًّا دانتوں سے کاٹنا۔

اَلرَّازِيْ وَالصِّبْيَانُ

(۲۱۲) حُكِيَ اَبُوْ عَلِيٍّ اَلرَّازِيُّ قَالَ مَرَرْتُ بِصِبْيَانٍ فِيْ طَرِيْقِ الشَّامِ يَلْعَبُوْنَ بِالتُّرَابِ وَقَدِ ارْتَفَعَ الْغُبَارُ فَقُلْتُ مَهْلًا قَدْ غَبَّرْتُمْ فَقَالَ صَبِيٌّ مِنْهُمْ يَاشَيْخُ ! أَيْنَ تَفِرُّ إِذَا هُيِّلَ عَلَيْكَ التُّرَابُ فِي الْقَبْرِ فَغَشِيَ عَلَيَّ فَأَفَقْتُ وَالصَّبِيُّ قَاعِدٌ عِنْدَ رَاسِي مَعَ الصِّبْيَانِ يَبْكُوْنَ فَقُلْتُ لَهُ أَعِنْدَكَ حِيْلَةٌ فِي الْفِرَارِ مِنَ التُّرَابِ،قَالَ أَنَا لَا أَعْلَمُ وَلٰكِنْ سَلْ غَيْرِيْ فَقُلْتُ وَمَنْ غَيْرُكَ ،قَالَ عَقْلُكَ .

(الشریشی)

حل لغات: مَهْلًا: ٹھہر جا، جلدی نہ کر، یہ مصدر ہے جو فعل کے قائم مقام ہوتا ہے اور واحد تثنیہ جمع مذکر ومؤنث سب کے لیے ہے۔ غَبَّرْتُمْ: ماضی معروف جمع مذکر حاضر، تم نے گرد آلود کردیا (تفعیل) (مادہ غبر، صحیح)۔ هُيِّلَ عَلَيْكَ التُّرَابُ: فعل مجہول واحد مذکر غائب تم پر مٹی ڈالی گئی (تفعیل) (مادہ ھیل، معتل عین یائی)۔

اَلْحَاجُّ وَالْعَجُوْزُ

(۲۱۳) يُقَالُ إِنَّهُ اِنْقَطَعَ رَجُلٌ مِنْ قَافِلَةِ الْحَاجِّ وَغَلَطَ الطَّرِيْقَ وَوَقَعَ فِي الرَّمْلِ فَجَعَلَ يَسِيْرُ إِلىٰ أَنْ وَصلَ إِلىٰ خَيْمَةٍ فَرَأىَ فِي الْخَيْمَةِ اِمْرَأَةً عَجُوْزًا وَعَلىٰ بَابِ الْخَيْمَةِ كَلْبًا نَائِمًا فَسَلَّمَ الْحَاجُّ عَلىٰ الْعَجُوْزِ وَطَلَبَ مِنْهَا طَعَامًا فَقَالَتِ الْعَجُوْزُ اِمْضِ إِلىٰ ذٰلِكَ الْوَادِيْ وَاصْطَدْ مِنَ الْحَيَّاتِ بِقَدْرِ كِفَايَتِكَ لِأَشْوِىَ لَكَ مِنْهَا وَاَطْعَمَكَ ،فَقَالَ الرَّجُلُ أَنَا لَا أَجْسُرُ أَنْ اَصْطَادَ اَلْحَيَّاتِ ،فَقَالَتِ الْعَجُوْزُ أَنَا اَصْطَادُ مَعَكَ فَلَا تَخَفْ فَمَضَيَا وَتَبِعَهُمَا الْكَلْبُ فَأَخَذَ مِنَ الْحَيَّاتِ بِقَدْرِ حَاجَاتِهِمَا ،فَاَتَتِ الْعَجُوْزُ وَجَعَلَتْ تَشْوِي الْحَيَّاتِ فَلَمْ يَرَ الْحَاجُّ بُدًّا مِنَ الْأَكْلِ وَخَافَ أَنْ يَمُوْتَ مِنَ الْجُوْعِ وَالْهُزَالِ فَأَكَلَ ،ثُمَّ أَنَّهُ عَطِشَ فَطَلَبَ مِنْهَا الْمَاءَ ،فَقَالَتْ دُوْنَكَ الْعَيْنُ فَاشْرَبْ فَمضَى إِلَى الْعَيْنِ فَوَجَدَ الْمَاءَ مُرًّا مَالِحًا وَلَمْ يَجِدْ مِنْ شُرْبِهٖ بُدًّا فَشَرِبَ وَعَادَ إِلَى الْعَجُوْزِ وَقَالَ أَعْجَبُ مِنْكِ اَيَّتُهَا الْعَجُوْزُ وَمِنْ مَقَامِكِ فِيْ هٰذَاالْمَكَانِ وَاِغْتِذَائِكِ بِهٰذَاالطَّعَامِ فَقَالَتِ الْعَجُوْزُ كَيْفَ تَكُوْنُ بِلَادُكُمْ ،فَقَالَ يَكُوْنُ فِيْ بِلَادِنَا الدُّوْرُ الرَّحْبَةُ الْوَاسِعَةُ وَالْفَوَاكِهُ الْيَانِعَةُ ،وَالمِيَاهُ الْعَذْبَةُ وَالأَطْعِمَةُ الطَّيِّبَةُ،وَاللُّحُوْمُ السَّمِيْنَةُ ،وَالنِّعَمُ الْكَثِيْرَةُ ، وَالْعُيُوْنُ الْغَزِيْرَةُ ،فَقَالَتِ الْعَجُوْزُ ،قَدْ سَمِعْتُ هٰذَا كُلَّهُ فَقُلْ لِيْ هَلْ تَكُوْنُوْنَ تَحْتَ يَدَيْ سُلْطَانٍ يَجُوْرُ عَلَيْكُمْ وَإِذَا كَانَ لَكُمْ ذَنْبٌ أَخَذَ أَمْوَالَكُمْ وَاسْتَاصَلَ اَحْوَالَكُمْ

وَاخرَجَكُمْ مِنْ بُيُوْتِكُمْ وَاَمْوَالِكُمْ فَقَالَ قَدْ يَكُوْنُ ذٰلِكَ فَقَالَتْ إِذَا يَعُوْدُ ذٰلِكَ الطَّعَامُ اللَّطِيْفُ وَالْعَيْشُ الظَّرِيْفُ وَالْحُلْوىَ الْعَجِيْبَةُ مَعَ الْجَوْرِ وَالظُّلْمِ سَمًّا نَاقِعًا وَتَعُوْدُ اَطْعِمَتُنَا مَعَ الْأَمْنِ تِرْيَاقًا نَافِعًا ،أَمَا سَمِعْتَ أَنَّ أَجَلَ النِّعَمِ بَعْدَ نِعْمَةِ الهَدْيِ اَلصِّحَّةُ وَالأَمْنُ .(الغزالی)

حل لغات: حَاجٌّ: حاجی، جمع مکسر حُجَّاجٌ (مادہ حجج، مضاعف)۔ عَجُوْزٌ: بوڑھی عورت، جمع منتہی الجموع، غیر منصرف عَجَائِزُ۔ وَاصْطَدْ: فعل امر واحد مذکر حاضر تو شکار کر (افتعال) (مادہ صید، معتل عین یائی)۔ حَيَّاتٌ: جمع مؤنث سالم، سانپ، واحد حَيَّةٌ۔ لِأَشْوِيَ: فعل مضارع معروف واحد متکلّم تاکہ میں بھون دوں، شَوىَ (ض) شَيًّا بھوننا (مادہ شي، لفیف مقرون)۔ لَا اَجْسُرُ: مضارع منفی معروف واحد متکلّم میں ہمت نہیں رکھتا ہوں، جَسَرَ (ن) جَسَارَةً وَجُسُوْرًا ہمت کرنا، جسارت کرنا (مادہ جسر، صحیح)۔ هُزَالٌ: لاغری، کمزوری۔ عَيْنٌ: چشمہ، جمع عُيُوْنٌ۔ مُرٌّ: کڑوا۔ مَالِحٌ: نمکین۔ دُوْرٌ: جمع مکسر، گھر، واحد دَارٌ۔ يَانِعَةٌ: پختہ۔ وَاسْتَأْصَلَ: ماضی معروف واحد مذکر غائب اس نے جڑ سے اکھاڑ دیا (استفعال) (مادہ أصل، مہموز فا)۔ اَمْلَاكٌ: جمع مکسر، جائداد، واحد مِلْكٌ۔ سَمٌّ: زہر، جمع مکسر سُمُوْمٌ۔ نَاقِعٌ: قاتل۔

حِكَايَةُ اَبِي يَعْقُوْبَ يُوْسَفَ

(۲۱۴) قَصَدْنَامِنْ مَدِيْنَةِبَيْرُوْتَ زِيَارَةَ قَبْرِ اَبِيْ يَعْقُوْبَ يُوْسُفَ اَلذِّيْ يَزْعُمُوْنَ أَنَّهٗ مِنْ مُلُوْكِ الْمَغْرِبِ وَهُوَ بِمَوْضِعٍ يُعْرَفُ بِكِرَكْ نُوْحٍ مِنْ بِقَاعِ الْعَزِيْزِ وَيُذْكَرُ أَنَّهٗ كَانَ يَنْسُجُ الْحُصُرَ وَيَقْتَاتُ بِثَمَنِهَا وَحُكِيَ عَنْهُ أَنَّهٗ دَخَلَ مَدِيْنَةَ دِمَشْقْ فَمَرِضَ بِهَا مَرَضًا شَدِيْدًا وَاَقَامَ مَطْرُوْحًا بِالأَسْوَاقِ فَلَمَّا بَرِيَ مِنْ مَرَضِهٖ خَرَجَ إِلىٰ ظَاهِرِ دِمَشْقْ لِيَلْتَمِسَ بُسْتَانًا يَكُوْنُ حَارِسًا لَهٗ فَاسْتُؤْجِرَ لِحِرَاسَةِ بُسْتَانٍ لِلْمَلِكِ نُوْرِ الدِّيْنِ وَأَقَامَ فِي حِرَاسَتِهٖ سِتَّةَ اَشْهُرٍ

فَلَمَّا كَانَ فِي اَوَانِ الْفَاكِهَةِ اَتَى السُّلْطَانُ إِلىٰ ذٰلِكَ الْبُسْتَانِ فَأَمَرَ وَكِيْلُ الْبُسْتَانِ اَبَا يَعْقُوْبَ أَنْ يَاتِيَ بِرُمَّانٍ يَاكُلُ مِنْهُ السُّلْطَانُ فَأَتَاهُ بِرُمَّانٍ فَوَجَدَهُ حَامِضًا فَقَالَ لَهُ الْوَكِيْلُ أَتَكُوْنُ فِيْ حِرَاسَةِ الْبُسْتَانِ مُنْذُ سِتَّةِ اَشْهُرٍ وَلَا تَعْرِفُ الْحُلْوَ مِنَ الْحَامِضِ فَقَالَ إِنَّمَا اِسْتَاجَرْتَنِيْ عَلَى الْحِرَاسَةِ لَا عَلَى الْأَكْلِ فَأَتَى الْوَكِيْلُ إِلَى الْمَلِكِ فَاَعْلَمَهُ بِذٰلِكَ فَبَعَثَ الْمَلِكُ إِلَيْهِ وَكَانَ قَدْ رَأَى فِيْ الْمَنَامِ أَنَّهُ يَجْتَمِعُ مَعَ اَبِيْ يَعْقُوْبَ فَتَفَرَّسَ أَنَّهُ هُوَ فَقَالَ لَهُ أَنْتَ اَبُوْ يَعْقُوْبَ قَالَ نَعَمْ فَقَامَ إِلَيْهِ وَعَانَقَهُ وَاَجْلَسَهُ إِلىٰ جَانِبِهٖ ثُمَّ اِحْتَمَلَهُ إِلىٰ مَجْلِسِهٖ فَأَضَافَهُ بِضِيَافَةٍ مِنَ الْحَلَالِ الْمُكْتَسَبِ بِكَدِّ يَمِيْنِهٖ وَقَامَ عِنْدَهُ اَيَّامًا ثُمَّ خَرَجَ مِنْ دِمَشَقَ فَارًّا بِنَفْسِهٖ فِيْ اَوَانِ الْبَرْدِ الشَّدِيْدِ . (ابن بطوطه)

حل لغات: بِقَاعٌ: جمع تکسیر، زمین کے حصے، واحد بُقْعَة ٗ۔ حُصُرٌ: جمع تکسیر، چٹائیاں، واحد حَصِيْرٌ۔ حِرَاسَةٌ: حفاظت، نگرانی۔ اَوَانٌ: وقت، موسم، جمع قلت آونَةٌ ۔ تَفَرَّسَ: ماضی معروف واحد مذکر غائب وہ سمجھ گیا (تفعل) (مادہ فرس، صحیح)۔ کَدّ کَدًّا (ن) محنت کا کام کرنا (مادہ کدد، مضاعف ثلاثی)۔

اَلْمَنْصُوْرُ وَالْمُعْتَدَيْ عَلَيْهِ

(۲۱۵) رُوِيَ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْعُقَلَاءِ غَصَبَهُ بَعْضُ الْوُلَاةِ ضَيْعَةً لَهُ وَاِعْتَدٰى عَلَيْهِ فَذَهَبَ إِلَى الْمَنْصُوْرِ فَقَالَ لَهُ اَصْلَحَكَ اللهُ اَذْكُرُ لَكَ حَاجَتِيْ أَمْ اَضْرِبُ لَكَ قَبْلَهَا مَثَلًا فَقَالَ لَهُ بَلْ اِضْرِبْ لِيْ قَبْلَهَا مَثَلًا فَقَالَ اَصْلَحَكَ اللهُ إِنَّ الطِّفْلَ الصَّغِيْرَ إِذَا نَابَهُ أَمْرٌ يَكْرَهُهُ فَإِنَّهُ يَفِرُّ إِلىٰ أُمِّهٖ لِنُصْرَتِهٖ إِذْ لَا يَعْرِفُ غَيْرَهَا ظَنًّا مِنْهُ أَنَّهُ لَا نَاصِرَ لَهُ فَوْقَهَا فَإِذَا تَرَعْرَعَ وَاشْتَدَّ كَانَ فِرَارُهُ وَشَكْوَاهُ إِلىٰ اَبِيْهِ لِعِلْمِهٖ بِأَنَّ اَبَاهُ اَقْوٰى مِنْ أُمِّهٖ عَلىٰ نُصْرَتِهٖ فَإِذَا بَلَغَ وَصَارَ رَجُلًا

وَحَزَبَهُ اَمْرٌشَكَا إِلَى الْوَالِيْ لِعِلْمِهِ بِأَنَّهُ اَقْوٰى مِنْ اَبِيْهِ فَإِنْ زَادَ عَقْلُهُ وَ اشْتَدَّتْ شَكِيْمَتُهُ شَكَا إِلَى السُّلْطَانِ لِعِلْمِهِ بِأَنَّهُ اَقْوٰى مِمَّنْ سِوَاهُ ،فَإِنْ لَمْ يُنْصِفْهُ السُّلْطَانُ شَكَا إِلَى اللهِ تَعَالىٰ لِعِلْمِهِ بِأَنَّهُ اَقْوٰى مِنَ السُّلْطَانِ وَقَدْ نَزَلَتْ بِيْ نَازِلَةٌ وَلَيْسَ فَوْقَكَ أَحَدٌ اَقْوٰي مِنْكَ اِلَّااللهُ تَعَالىٰ فَإِنْ اَنْصَفْتَنِيْ وَإِلَّا رَفَعْتُ اَمْرَهَا إِلَى اللهِ تَعَالىٰ ،قَالَ بَلْ نُنْصِفُكَ وَأَمَرَ بِأَنْ يُكْتَبَ إِلىٰ وَالِيْهِ بِرَدِّ ضَيْعَتِهِ إِلَيْهِ .

حل لغات: اَلْمُعْتَدَيْ عَلَيْهِ :مظلوم شخص (مادہ عدو،معتل لام واوی)۔ ضَيْعَةٌ: زمین،جائداد،جمع مکسر،وجمع مؤنث سالم ضِيَعٌ وَضَيْعَاتٌ۔ نَابَه :ماضی معروف واحد مذکر غائب اس کودر پیش آیا،نَابَ(ن)نَوْبًادر پیش آنا(مادہ نوب،معتل عین واوی)۔تَرَعْرَعَ :ماضی معروف واحد مذکر غائب وہ جوان ہوا(رباعی مجرد،مضاعف رباعی) شَكْوٰى: شکایت ،جمع مکسر شَكَاوٰى۔حَزَبَهٗ :ماضی معروف واحد مذکر غائب اسے لاحق ہوا،پیش ہوا،حَزَبَ (ن)حَزْبًاپیش آنا(مادہ حزب،صحیح)۔شَكِيْمَةٌ :خودداری،بڑائی۔

اَلنَّجَاةُ بِعَوْنِ اللهِ

(۲۱۶) رُوِيَ أَنَّ السُّلْطَانَ صَقَلِيَّةَ اَرِقَ ذَاتَ يَوْمٍ وَمَنَعَ النَّوْمَ فَاَرْسَلَ إِلىٰ قَائِدِ الْبَحْرِ وَقَالَ اَنْفُذِالْآنَ مَرْكَبًا إِلىٰ اَفْرِ يْقِيَّةٍ يَأْتُوْنِيْ بِأَخْبَارِهَا فَعَمَرَ الْقَائِدُ الْمَرْكَبَ وَاَرْسَلَهُ لِحِيْنِهِ ،فَلَمَّا اَصْبَحُوْا إِذَا بِالْمَرْكَبِ فِيْ مَوْضِعِهِ لَمْ يَبْرَحْ فَقَالَ لَهُ الْمَلِكُ أَلَيْسَ قَدْ فَعَلْتَ مَا اَمَرْتُكَ بِهِ ،قَالَ نَعَمْ اِمْتَثَلْتُ اَمْرَكَ وَاَنْفَذْتُ الْمَرْكَبَ وَرَجَعَ بَعْدَ سَاعَةٍ وَسَيُحَدِّثُكَ مُقَدَّمُ الْمَرْكَبِ فَجَاءَ الْمُقَدَّمُ الْمَرْكَبِ وَمَعَهُ رَجُلٌ ،فَقَالَ الْمَلِكُ مَامَنَعَكَ أَنْ تَذْهَبَ حَيْثُ

اَمَرْتُ،قَالَ ذَهَبْتُ فِيْ الْمَرْكَبِ فَبَيْنَمَا أَنَا فِيْ جَوْفِ اللَّيْلِ وَالْبَحَّارُوْنَ يُجَذِّفُوْنَ فَإِذَا أَنَا بِصَوْتٍ يَقُوْلُ يَااَللّٰهُ يَااَللّٰهُ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ يَكَرِّرُهَا مِرَارًا فَلَمَّا اِسْتَقَرَّ صَوْتُهٗ فِيْ اَسْمَاعِنَا نَادَيْنَاهُ مِرَارًا لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ وَهُوَ يُنَادِيْ يَااَللّٰهُ يَااَللّٰهُ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ وَنَحْنُ نُجِيْبُهٗ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ وَ تَوَجَّهْنَا نَحْوَ الصَّوْتِ فَأَلْفَيْنَا هٰذَاالرَّجُلَ غَرِيْقًا فِيْ آخِرِ رَمَقٍ مِنَ الْحَيَاةِ فَاَخْرَجْنَاهُ مِنَ الْبَحْرِ وَسَأَلْنَاهُ عَنْ حَالِهٖ فَقَالَ كُنَّا مُقْلِعِيْنَ مِنْ اِفْرِيْقِيَّةٍ فَغَرَقَتْ سَفِيْنَتُنَا مُنْذُ اَيَّامٍ وَمَا زِلْتُ اَسْبَحُ حَتّٰى وَجدتُّ الْمَوْتَ فَلَمْ اَشْعُرْ بِالْغَوْثِ إِلَّا مِنْ نَاحِيَتِكُمْ فَسُبْحَانَ مَنْ اَسْهَرَ سُلْطَانًا وَاَرِقَ جَبَّارًا فِي قَصْرِهٖ لِغَرِيْقٍ فِيْ الْبَحْرِ وَظُلْمَةِ الْوَحْشَةِ حَتّٰى اِسْتَخْرَجَهٗ مِنْ تِلْكَ الظُّلُمَاتِ الثَّلَاثَةِظُلْمَةِ اللَّيْلِ وَظُلْمَةِ الْبَحْرِ وَظُلْمَةِ الْوَحْشَةِ لَا اِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ. (الطرطوشی)

حل لغات: صَقَلِيَّةٌ:جو اٹلی کے جنوب میں واقع ہے۔اَرَقٌ:بے خوابی۔اُنْفُذْ: **فعل** امر واحد مذکر حاضر تم بھیجو(ن)(مادہ نفذ،صحیح)۔عَمَرَ: **فعل** ماضی معروف واحد مذکر غائب،اس نے تیار کی عَمَرَ(ن)عَمْرًا آباد کرنا،تیار کرنا(مادہ عمر،صحیح)۔مُقَدَّمُ الْمَرْكَبِ: جہاز کا کپتا۔بَحَّارُوْنَ: جہاز ران۔يُجَذِّفُوْنَ:مضارع معروف جمع مذکر غائب وہ جہاز چلا رہے ہیں (تفعیل)(مادہ جزف،صحیح)۔رَمَقٌ:زندگی کی آخری سانس۔

اَلْجُنْدِيُّ وَالمُحْتَالُ

(۲۱۷) إِنَّهٗ كَانَ بِثَغْرِ الْأَسْكَنْدَرِيَّةِ وَالٍ يُقَالُ لَهٗ حُسَامُ الدِّيْنِ فَبَيْنَمَا هُوَ جَالِسٌ فِيْ دَسْتِهٖ ذَاتَ لَيْلَةٍ إِذْ اَقْبَلَ عَلَيْهِ رَجُلٌ جُنْدِيٌّ وَقَالَ لَهٗ اِعْلَمْ يَا مَوْلَانَا الْوَالِيْ إِنِّيْ دَخَلْتُ هٰذِهِ الْمَدِيْنَةَ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَنَزَلْتُ فِيْ خَانٍ كَذَا فَنِمْتُ فِيهِ إِلٰى ثُلُثِ اللَّيْلِ فَلَمَّا اِنْتَبَهْتُ وَجدتُّ خُرْجِيْ مَشْرُوْطًا وَقَدْ سُرِقَ

مِنْهُ كِيْسٌ فِيْهِ اَلْفُ دِيْنَارٍ فَلَمْ يَتِمَّ كَلَامُهٗ حَتّٰى اَرْسَلَ الْوَالِيْ مَا حَضَرَ الْمُقَدَّمِيْنَ وَاَمَرَهُمْ بِإِحْضَارِ جَمِيْعِ مَنْ فِي الْخَانِ وَأَمَرَ بِسِجْنِهِمْ إِلَى الصَّبَاحِ فَلَمَّا جَاءَ الصُّبْحُ أَمَرَ بِإِحْضَارِ آلَةِ الْعُقُوْبَةِ وَاَحْضَرَ هٰؤُلَاءِ النَّاسَ بِحَضْرَةِ الْجُنْدِيِّ صَاحِبِ الدَّرَاهِمِ وَاَرَادَ عِقَابَهُمْ وَإِذَا بِرَجُلٍ قَدْ اَقْبَلَ وَشَقَّ النَّاسَ حَتّٰى وَقَفَ بَيْنَ يَدِى الْوَالِيْ وَالْجُنْدِيِّ فَقَالَ اَيُّهَا الْاَمِيْرُ اَطْلِقْ هٰؤُلَاءِ النَّاسَ كُلَّهُمْ فَإِنَّهُمْ مَظْلُوْمُوْنَ وَأَنَاالَّذِيْ اَخَذْتُ مَالَ هٰذَاالْجُنْدِيِّ وَهَا هُوَ الْكِيْسُ الَّذِىْ اَخَذْتُهٗ مِنْ خُرْجِهٖ ثُمَّ اَخْرَجَهٗ مِنْ كَمِّهٖ وَوَضَعَهٗ بَيْنَ يَدِى الْوَالِيْ وَالْجُنْدِيِّ فَقَالَ الْوَالِيْ لِلْجُنْدِيِّ خُذْ مَالَكَ وَتُسَلِّمْهُ فَمَا بَقِيَ لَكَ عَلَى النَّاسِ سَبِيْلٌ وَصَارَ النَّاسُ وَجَمِيْعُ الْحَاضِرِيْنَ يُثْنُوْنَ عَلٰى ذٰلِكَ الرَّجُلِ وَ يَدْعُوْنَ لَهٗ ثُمَّ إِنَّ الرَّجُلَ قَالَ اَيُّهَاالْامِيْرُ مَاالشَّطَارَةُ إِنِّيْ جِئْتُ اِلَيْكَ بِنَفْسِيْ وَاَحْضَرْتُ هٰذَاالْكِيْسَ وَإِنَّمَاالشَّطَارَةُ فِيْ اَخْذِ هٰذَاالْكِيْسِ ثَانِيًا مِنْ هٰذَاالْجُنْدِيِّ فَقَالَ لَهُ الْوَالِيْ وَكَيْفَ فَعَلتَ يَاشَاطِرُ حِيْنَ اَخَذْتَهٗ فَقَالَ اَيُّهَاالْاَمِيْرُ إِنِّيْ كُنْتُ فِيْ مِصْرَ فِيْ سُوْقِ الصَّيَارِفِ إِذْ رَأَيْتُ هٰذَاالْجُنْدِيَّ لَمَّا صَرَّفَ هٰذَاالذَّهَبَ وَوَضَعَهٗ فِيْ هٰذَاالْكِيْسِ فَتَبِعْتُهٗ مِنْ زُقَاقٍ إِلٰى زُقَاقٍ فَلَمْ اَجِدْ لِيْ إِلٰى اَخْذِ الْمَالِ مِنْهُ سَبِيْلًا ثُمَّ إِنَّهٗ سَافَرَ فَتَبِعْتُهٗ مِنْ بَلَدٍ إِلٰى بَلَدٍ وَصِرْتُ اِحْتَالَ عَلَيْهِ فِيْ اَثْنَاءِ الطَّرِيْقِ فَمَا قَدِرتُ عَلٰى اَخْذِهٖ مِنْهُ فَلَمَّا دَخَلَ هٰذِهِ الْمَدِيْنَةَ تَبِعْتُهٗ حَتّٰى دَخَلَ فِيْ هٰذَاالْخَانِ فَنَزَلْتُ إِلٰى جَانِبِهٖ وَرَصَدْتُهٗ حَتّٰى نَامَ وَسمِعْتُ غَطِيْطَهٗ فَمَشَيْتُ إِلَيْهِ قَلِيْلًا قَلِيْلًا وَقَطَعْتُ الْخُرْجَ بِهٰذِهِ السِّكِيْنِ وَاَخَذْتُ الْكِيْسَ هٰكَذَا وَمَدَّ يَدَيْهِ وَاَخَذَالْكِيْسَ مِنْ بَيْنِ اَيَادِي الْوَالِيْ وَالجُنْدِيِّ وَتَأَخَّرَ إِلٰى خَلْفِ الْوَالِيْ وَالْجُنْدِيِّ وَالنَّاسُ يَنْظُرُوْنَ إِلَيْهِ وَ يَعْتَقِدُوْنَ أَنَّهٗ يُرِيْهِمْ كَيْفَ اَخَذَ الْكِيْسَ مِنَ الْخُرْجِ وَإِذَا بِهٖ قَدْ جَرٰى وَرَمٰى نَفْسَهٗ فِيْ بِرْكَةٍ فَصَاحَ الْوَالِيْ

عَلٰی حَاشِيَتِهٖ وَقَالَ اَلْحِقُوْهُ وَاَنْزِلُوْا خَلْفَهٗ فَمَانَزَعُوْا ثِيَابَهُمْ وَنَزَلُوْا فِيْ الدَّرْجِ حَتّٰی كَانَ الشَّاطِرُ مَضٰی إِلٰی حَالِ سَبِيْلِهٖ وَفَتَّشُوْا عَلَيْهِ فَلَمْ يَجِدُوْهُ وَذٰلِكَ لِأَنَّ اَزِقَّةَ الْاِسْكَنْدَرِيَّةِ كُلَّهَا تَنَفَّذَ إِلٰی بَعْضِهَا وَرَجَعَ النَّاسُ وَلَمْ يُحَصِّلُوْا الشَّاطِرَ ،فَقَالَ الْوَالِيْ لِلْجُنْدِيِّ لَمْ يَبْقَ لَكَ عِنْدَ النَّاسِ حَقٌّ لِأَنَّكَ عَرَفْتَ غَرِيْمَكَ وَتَسَلَّمْتَ مَالَكَ وَمَا حَفِظْتَهٗ فَقَامَ الْجُنْدِی وَقَدْ ضَاعَ مَالُهٗ وَخَلَّصَتِ النَّاسُ مِنْ اَيْدِي الجُنْدِيِّ وَالْوَالِيْ . (الف ليلة وليلة)

حل لغات: اَلْجُنْدِيُّ:فوجی،سپاہی۔مُحْتَالٌ:دھوکا باز(مادہ حول،معتل عین واوی)۔ ثَغْرٌ:سرحد،جمع مکسر ثُغُوْرٌ۔ دَسْتٌ:مجلس،جمع مکسر دُسُوْتٌ۔ خَانٌ:ہوٹل،سرائے،جمع مؤنث سالم خَانَاتٌ۔ خُرْجٌ:تھیلی،جمع مکسر اَخْرَاجٌ۔ كِيْسٌ:بٹوہ،جمع مکسر اَكْيَاسٌ۔ كُمٌّ: آستین، جمع مکسر اَكْمَامٌ۔صَرَّفَ:ماضی معروف واحد مذکر غائب چھینج لیا، ریز گاری لی، (تفعیل) اَلشَّطَارَةُ:چالبازی،مکاری ۔زُقَاقٌ:گلی،جمع قلت اَزِقَّةٌ۔ غَطِيْطٌ :خراٹے لینا،مصدر (ض)(مادہ غطط،مضاعف)۔سِكِّيْنٌ:چھری،چاقو ،جمع منتہی الجموع، وغیر منصرف سَكَاكِيْنُ۔بِرْكَةٌ:تالاب،جمع مکسر بِرَكٌ۔حَاشِيَةٌ:کنارہ،ہمراہی،خدام،جمع مکسر اَحْشَامٌ۔غَرِيْمٌ:مقابل،مخالف۔

اَلْمامُوْنُ وَالصَّائِغُ

(۲۱۸) حَدَّثَ سُلَيْمَانُ الْوَرَّاقُ قَالَ مَارَأَيْتُ اَعْظَمَ حِلْمًا مِنَ الْمَامُوْنِ دَخَلْتُ عَلَيْهِ يَوْمًا وَفِيْ يَدِهٖ فَصٌّ مُسْتَطِيْلٌ مِنْ يَاقُوْتٍ اَحْمَرَ لَهٗ شُعَاعٌ قَدْ اَضَاعَ لَهُ الْمَجْلِسُ وَهُوَ يُقَلِّبُهٗ بِيَدِهٖ وَ يَسْتَحْسِنُهٗ ثُمَّ دَعَا بِرَجُلٍ صَائِغٍ وَقَالَ لَهٗ اِصْنَعْ بِهٰذَاالْفَصِّ كَذَا وَكَذَا وَاحْلُلْ فِيْهِ كَذَا وَكَذَا وَعَرَّفَهٗ كَيْفَ يَعْمَلُ بِهٖ فَاَخَذَهُ الصَّائِغُ وَانْصَرَفَ ثُمَّ عدتُّ إِلَی الْمَامُوْنِ بَعْدَ ثَلَاثٍ فَتَذَكَّرَهٗ فَاسْتَدْعٰی بِالصَّائِغِ فَاَتٰی بِهٖ وَهُوَ يَرعَدُ وَقَدِانْتُقِعَ لَوْنُهٗ ،فَقَالَ

الـمَامُوْنُ مَا فَعَلْتَ بِالْفَصِّ فَتَلَجْلَجَ الرَّجُلُ وَلَمْ يَنْطِقْ بِكَلَامٍ فَفَهِمَ المَامُوْنُ بِالْفِرَاسَةِ أَنَّهُ حَصَلَ فِيْهِ خَلَلٌ فَوَلّٰى وَجْهَهُ عَنْهُ حَتّٰى سَكَنَ جَأشُهُ ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَيْهِ وَاَعَادَالْقَوْلَ ،فَقَالَ اَلْاَمَانُ يَااَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ! قَالَ لَكَ اَلْاَمَانُ فَاَخْرَجَ الْفُصَّ اَرْبَعَ قِطَعٍ (١)فَلَمَّا خَرَجَ الرَّجُلُ سَقَطَ مِنْ يَدِيْ عَلَى السَّنْدَانِ فَصَارَ كَمَا تَرىٰ ،فَقَالَ الـمَامُوْنُ لَا بَاسَ عَلَيْكَ اِصْنَعْ بِهٖ اَرْبَعَ خَوَاتِيْمَ وَاَلْطَفَ لَهُ فِى الْكَلَامِ حَتّٰى ظَنَنْتُ أَنَّهُ كَانَ يَشْتَهِى الْفَصَّ عَلٰى اَرْبعِ قِطَعٍ فَلَمَّا خَرَجَ الرَّجُلُ مِنْ عِنْدِهٖ قَالَ أَتَدْرُوْنَ كَمْ قِيْمَةُ هٰذَاالْفَصِّ ؟ قُلْنَا لَا، قَالَ اِشْتَرَاهُ الرَّشِيْدُ بِمِائَةِ اَلْفٍ وَعِشْرِيْنَ اَلْفًا . (الاتليدى)

حل لغات: صَائِغٌ:سنار،زیورات بنانے والا،جمع صَاغَةٌ(مادہ صوغ،معتل عین واوی)۔فَصٌّ:نگینہ،جمع تکسیر فُصُوْصٌ۔اُنْتِقِعَ لَوْنُه :ماضی مجہول واحد مذکر غائب ،اس کے چہرے کا رنگ بدل گیا،(افتعال)(مادہ نقع،صحیح)۔تَلَجْلَجَ:ماضی معروف واحد مذکر غائب ،وہ ہکلایا(تفعلل)(مادہ لجل ملحق برباعی مجرد)۔ خَلَلٌ:خرابی ،بگاڑ۔جَأشٌ:غم یا گھبراہٹ سے مضطرب ہونا،مصدر(ف)(مادہ جاش،مہوز عین)۔قِطْعَةٌ:ٹکڑا،جمع مکسر قِطَعٌ۔اَلسَّنْدَانُ:نہائی(وہ چیز جس پر لوہار لوہا رکھ کر کوٹتے ہیں)جمع منتہی الجموع ،وغیر منصرف سَنَادِيْنُ۔خَوَاتِمُ:جمع منتہی الجموع،غیر منصرف،انگوٹھیاں،واحد خَاتَمٌ۔

نوٹ:(۱)فَلَمَّا خَرَجَ الرَّجُلُ یہ جملہ عبارت میں زیادہ ہے۔ واللہ تعالی اعلم .

حِكَايَةُ نِظَامِ الْمَلِكِ وَاَبِى سَعِيْدِ الصُّوْفِي

(۲۱۹) حُكِيَ أَنَّ رَجُلًا يُقَالُ لَهُ اَبُوْسَعِيْدٍ قَصَدَ نِظَامَ الْمَلِكِ فَقَالَ لَهُ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِيْنَ! اَنَااَبْنِيْ لَكَ مَدْرَسَةً بِبغْدَادٍ مَدِيْنَةِ السَّلَامِ لَا يَكُوْنُ فِيْ مَعْمُوْرِ الْاَرْضِ مِثْلُهَا يَخْلُدُ بِهَا ذِكْرُكَ إِلىٰ أَنْ تَقُوْمَ السَّاعَةُ ،قَالَ فَافْعَلْ فَكَتَبَ إِلىٰ

وُكَلَائِهِ بِبَغْدَادٍ أَنْ يُمَكِّنُوْهُ مِنَ الْاَمْوَال، فَابْتَاعَ بُقْعَةً عَلیٰ شَاطِئِ دَجْلَةَ وَخَطَّ الْمَدْرَسَةَ النِّظَامِيَةَ وَ بَنَاهَا اَحْسَنَ بُنْيَانٍ وَكَتَبَ عَلَيْهَا اِسْمَ نِظَامِ الْمَلِكِ وَ بَنیَ حَوْلَهَا اَسْوَاقًا تَكُوْنُ مُحْبَسَةً عَلَيْهَا وَابْتَاعَ ضِيَاعًا وَخَانَاتٍ وَحَمَّامَاتٍ وَقَفَتْ عَلَيْهَا،فَكَمُلَتْ لِنِظَامِ الْمَلِكِ بِذٰلِكَ رِ يَاسَةٌ وَسُوْدَدٌ وَذِكْرٌ جَمِيْلٌ طَبَّقَ الْاَرْضَ خَبْرُهٗ ،وَعَمَّ الْمَشَارِقَ وَالمَغَارِبَ اَثَرُهٗ وَكَانَ ذٰلِكَ فِيْ (١)سَنِيْ عَشَرَ الْخَمْسِيْنَ وَاَرْبَعَ مَائِةٍ مِنَ الْهِجْرَةِ ثُمَّ رُفِعَ حِسَابُ النَّفْقَاتِ إِلیَ نِظَامِ المَلِكِ فَبَلَغَ مَايُقَارِبُ سِتِّيْنَ اَلْفَ دِيْنَارٍ ثُمَّ نَمَّي الْخَبَرُ إِلیٰ نِظَامِ الْمَلِكِ مِنَ الْكُتَّابِ وَاَهْلِ الْحِسَابِ أَنَّ جَمِيْعَ مَا اَنْفَقَ نَحْوَ تِسْعَةِ آلَافِ دِيْنَارٍ وَإِنَّ سَائِرِ الْاَمْوَالِ اِحْتَجَبَهَا لِنَفْسِهٖ وَخَانَكَ فِيْهَا فَدَعَاهُ نِظَامُ الْمَلِكِ إِلیٰ اَصْفَهَانَ لِلْحِسَابِ ،فَلَمَّا اَحَسَّ اَبُوْسَعِيْدٍ بِذٰلِكَ اَرْسَلَ إِلَی الْخَلِيْفَةِ اَبِي الْعَبَّاسِ بَقَوْلٍ لَهٗ هَلَ لَكَ فِيْ أَنْ اُطَبِّقَ الْاَرْضَ بِذِكرِكَ وَاَنْشُرَ لَكَ فَخْرًا لَا تَمْحُوْهُ الْاَيَّامُ ،قَالَ وَمَا هُوَ؟ قَالَ أَنْ تَمْحُوَ اِسْمَ نِظَامِ الْمَلِكِ عَنْ هٰذِهِ الْمَدْرَسَةِ وَتَكْتُبَ اِسْمَكَ عَلَيْهَا وَتَزِنَ لَهٗ سِتِّيْنَ اَلْفَ دِيْنَارٍ فَاَرْسَلَ إِلَيْهِ الْخَلِيْفَةُ يَقُوْلُ اُنْفُذْ مَنْ يَقْبِضُ الْمَالَ،فَلَمَّا اِسْتَوْثَقَ مِنْهُ مَضَى إِلیٰ اَصْفَهَانَ فَقَالَ لَهٗ نِظَامُ الْمَلِكِ أَنَّكَ رَفَعْتَ لَنَا نَحْوَ مِنْ سِتِّيْنَ اَلْفَ دِيْنَارٍ وَاُحِبُّ أَنْ تُخَرِّجَ الْحِسَابَ فَقَالَ لَهٗ اَبُوْ سَعِيْدٍ لَا تَطُلُّ الْخِطَابَ إِنْ رَضِيْتَ فَبِهَا وَإِلَّا مَحَوْتُ اِسْمَكَ الْمَكْتُوْبَ عَلَيْهَا وَكَتَبْتُ عَلَيْهَا اِسْمَ غَيْرِكَ فَاَرسِلْ مِعِيْ مَنْ يَقْبِضُ المَالَ فَلَمَّا اَحَسَّ نِظَامُ المَلِكِ بِذٰلِكَ قَالَ يَا شَيْخُ قَدْ سَوَّغْنَا لَكَ جَمِيْعَ ذٰلِكَ وَلَا تَمْحُ اِسْمَنَا ثُمَّ إِنَّ اَبَا سَعِيْدٍ بَنیٰ بِتِلْكَ الْأَمْوَالِ اَلرِّ بَاطَاتِ لِلصُّوْفِيَةِ وَاشْتَرَى الضِّيَاعَ وَالْخَانَاتِ وَالْبَسَاتِيْنَ وَالدُّوْرَ وَوَقَفَ جَمِيْعَ ذٰلِكَ عَلیَ الصُّوْفِيَةِ . (الطرطوشی)

حل لغات: وُكَلَاءُ: جمع تکسیر، معاونین، نمائندہ لوگ، واحد وَكِيْلٌ۔ بُقْعَةٌ: زمین کا ایک حصہ، جمع مکسر، بِقَعٌ وبُقَاعٌ۔ شَاطِئٌ: نہر کنارہ کا، جمع منتھی الجموع، غیر منصرف شَوَاطِئُ۔ ضِيَاعٌ: جمع تکسیر، جائداد، واحد ضَيْعَةٌ۔ سُؤْدَدٌ: سرداری۔ طَبَّقَ: ماضی معروف واحد مذکر غائب عام ہوگئی (تفعیل)(مادہ طبق، صحیح)۔ خَانَ: ماضی معروف واحد مذکر غائب اس کی خیانت کی، خَانَ (ن) خِيَانَةً خیانت کرنا(مادہ خون، معتل عین واوی)۔ سَوَغْنَا: ماضی معروف جمع متکلّم، ہم نے دیا(تفعیل)۔ رِبَاطَاتٌ: جمع مؤنث سالم، فقرا کے لیے مکانات موقوفہ، واحد رِبَاطٌ۔

نوٹ: (ا) عبارت میں سَنِي ہے جس کا معنی عالی مرتبہ ہے اس کی مؤنث سَنِيَّةٌ آتی ہے جبکہ مقام کے اعتبار سے یہ معنی درست نہیں ہوتا ہے یہاں پر اَلسِّنَايَةُ زیادہ درست ہوتا ہے اس کا معنی تمام چیز، پوری کی پوری وغیرہ ہوتا ہے اور یہ معنی مقام کے اعتبار سے درست بھی ہے۔ واللہ تعالی اعلم.

اَلْبَابُ السَّابِعُ فِي الْفُكَاهَاتِ

(۲۲۰) نَظَرَ بَعْضُ الْحُكَمَاءِ إِلىٰ اَحْمَقَ عَلىٰ حَجَرٍ فَقَالَ حَجَرٌ عَلىٰ حَجَرٍ. (الابشیھی)

(۲۲۱) نَظَرَ رَجُلٌ إِلىٰ فَيْلَسُوْفُ يُؤَدِّبُ شَيْخًا فَقَالَ لَهُ مَاتَصْنَعُ؟ قَالَ أُغَسِّلُ حَبْشِيًّا لَعَلَّهُ يَبْيِضُ. (المستعصی)

(۲۲۲) قَالَ الْهَاجِرِيُّ يَهْجُوْ طَبِيْبًا:

يَمْشِيْ وَعِزْرَائِيْلُ مِنْ خَلْفِهِ   يُشَمِّرُ الْاَرْدَانَ لِلْقَبْضِ.

(۲۲۳) قِيْلَ إِنَّ رَجُلًا اِدَّعٰى النُبُوَّةَ فِيْ اَيَّامِ اَحَدِ الْـمُلُوْكِ فَلَمَّا حَضَرَ بَيْنَ يَدَيْهِ قَالَ لَهٗ أَنْتَ نَبِيٌّ ؟قَالَ نَعَمْ،قَالَ وَإِلٰى مَنْ بُعِثَ ؟قَالَ إِلَيْكَ ،قَالَ اَشْهَدُ أَنَّكَ سَفِيْهٌ اَحْمَقُ ،قَالَ إِنَّمَا يُبْعَثُ لِكُلِّ قَوْمٍ مِثْلُهُمْ فَضَحِكَ الْـمَلِكُ وَاَمَرَ لَهٗ بِشيءٍ **(۲۲۴)**.(الا بشیهی)

تَرَكَ رَجُلٌ النَّبِيْذَ فَقِيْلَ لَهٗ لِمَ تَرَكْتَهٗ وَهُوَ رَسُوْلُ السُّرُوْرِ إِلَى الْقَلْبِ
فَقَالَ وَلٰكِنَّهٗ بِئْسَ الرَّسُوْلُ يُبْعَثُ إِلَى الْجَوْفِ فَيَذْهَبُ إِلَى الرَّاسِ.
(الشریشی)

(۲۲۵) تَنَبَّاَ اِنْسَانٌ فَطَالَبُوْهُ بِحَضْرَةِ الْـمَامُوْنِ بِمُعْجِزَةٍ فَقَالَ إِنِّيْ اَطْرَحُ لَكُمْ حَصَاةً فِي الْـمَاءِ فَتَذُوْبُ ،قَالُوْا رَضِيْنَا فَاَخْرَجَ حَصَاةً مِنْ جَيْبِهٖ وَ طَرَحَهَا فِيْ الْـمَاءِ فَذَابَتْ فَقَالُوْا هٰذِهٖ حِيْلَةٌ نُعْطِيْكَ حَصَاةً مِنْ عِنْدِنَا وَدَعْهَا تَذُوْبُ فَقَالَ لَسْتُمْ اَجَلُّ مِنْ فِرْعَونَ ،وَلَا أَنَا اَعْظَمُ كَرَامَةً مِنْ مُوْسٰى فَلَمْ يَقُلْ فِرْعَوْنُ لِـمُوْسٰى لَمْ اَرْضَ بِمَا تَفْعَلُهٗ بِعَصَاكَ حَتّٰى اُعْطِيَكَ عَصًا مِنْ عِنْدِیْ تَجْعَلْهَا ثُعْبَانًا فَضَحِكَ الْـمَامُوْنُ وَاَجَازَهٗ . (الا بشیهی)

حل لغات: فُكَاهَاتٌ: جمع مؤنث سالم ،لطیفے،واحد فُكَاهَةٌ(مادہ فکہ،صحیح)۔ يُشَمِّرُ:مضارع معروف واحد مذکر غائب وہ آستین چڑھاتا ہے(تفعیل)(مادہ شمر،صحیح)۔ اَلآرْدَانُ:آستین ،واحد اَلرُّدْنُ(مادہ ردن صحیح)۔ تَنَبَّاَ:ماضی معروف واحد مذکر غائب اس نے نبوت کا دعوی کیا(تفعل)(مادہ نبئ،مہموز لام)۔ تَذُوْبُ:مضارع معروف واحد مؤنث غائب وہ پگھل جائے گی ،ذَابَ(ن)ذَوْبًا گھلنا،پگھلنا(مادہ ذوب،اجوف واوی)۔ ثُعْبَانُ الف نون زاید تان، غیر منصرف:سانپ،جمع مکسر ثَعَابِيْنُ(مادہ ثعب،صحیح)۔

(۲۲۶) سَرَقَ رَجُلٌ صُرَّةً مِنَ الدَّرَاهِمِ وَمَضٰى حَتّٰى اَتٰى إِلَى الْمَسْجِدِ فَدَخَلَ يُصَلِّيْ فَقَرَءَ الْإِمَامُ وَمَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ يَامُوْسٰى وكَانَ اِسْمُ الْإِعْرَابِيْ فَقَالَ لَا شَكَّ أَنَّكَ سَاحِرٌ ،ثُمَّ رَمَى الصُّرَّةَ وَخَرَجَ هَارِبًا . (القليوبى)

(۲۲۷) قَالَ بَعْضُ الْمُلُوْكِ لِصَاحِبِ خَيْلِهٖ قَدِّمْ لِيْ الْفَرَسَ الْاَبْيَضَ فَقَالَ لَهٗ وَزِيْرُهٗ اَيُّهَاالْمَلِكُ لَا تَقُلِ الْفَرَسَ الْاَبْيَضَ فَإِنَّهٗ عَيْبٌ يُخِلُّ بِهَيْبَةِ الْمُلُوْكِ وَلٰكِنَّ الْفَرَسَ الْاَشْهَبَ فَلَمَّا أُحْضِرَ الطَّعَامُ فَقَالَ لِصَاحِبِ السِّمَاطِ قَدِّمِ الصَّحْنَ الْاَشْهَبَ فَقَالَ الْوَزِيْرُ قُلْ مَا شِئْتَ فَمَا لِيْ حِيْلَةٌ فِيْ تَقْوِيْمِكَ . (الابشيهى)

(۲۲۸) نَظَرَ اَشْعَبُ إِلٰى رَجُلٍ يَعْمَلُ طَبَقًا فَقَالَ لَهٗ اَسْأَلُكَ بِاللّٰهِ إِلَّا مَازِدْتَ فِيْ سَعَتِهٖ طَوْقًا اَوْ طَوْقَيْنِ فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ مَا مَعْنٰى ذٰلِكَ قَالَ لَعَلَّهٗ أَنْ يُهْدِيَ إِلَيَّ يَوْمًا فِيْهِ شَيْءٌ . (الشريشى)

(۲۲۹) كَانَ شَيْخُ الْمَعْرُوْفُ بِالشَّيْخِ الْكِرْمَانِيْ شَاعِرًا عَلٰى زِيِّ الْفُقَرَاءِ عَلِيْلِ الْعَيْنَيْنِ وَكَانَ يَصْنَعُ الْاَكْحَالَ وَ يَبِيْعُ الطَّالِبِيْنَ فَاشْتَرٰى مِنْهُ اَحَدٌ يَوْمًا كُحْلًا بِدِرْهَمٍ وَرَأَى الْمُشْتَرِيْ أَنَّ عَيْنَهٗ عَلِيْلَةٌ فَاَعْطَاهُ دِرْهَمَيْنِ وَقَالَ هٰذَا ثَمَنُ كُحْلِكَ وَهٰذَاالْاٰخَرُ لَكَ اِشْتَرِيْهِ أَنْتَ أَيضًا كُحلًا وَكَحِّلْ عَيْنَيْكَ فَاسْتَحْسَنَ الشَّيْخُ ذٰلِكَ . (ابن طقطقى)

حل لغات: صُرَّةٌ: تھیلی ،جمع صُرَرٌ (مادہ صرر،مضاعف ثلاثی)۔ سَاحِرٌ: جادوگر،جمع سَحَرَةٌ(مادہ سحر،صحیح)۔ اَلسِّمَاطُ: دستر خوان ،جمع سُمُطٌ (مادہ سمط، صحیح) ۔ صَحْنٌ: پلیٹ،جمع صُحُوْنٌ(مادہ صحن،صحیح)۔ طَبَقٌ:طشتری،جمع اَطْبَاقٌ(مادہ طبق ،صحیح) ۔ سَعَةٌ:کشادگی (مادہ وسع،مثال واوی)۔طَوْقٌ :گھیرا،جمع اَطْوَاقٌ (مادہ طوق ،اجوف

واوی)۔ کُحلٌ: سرمہ، جمع کِحالٌ (مادہ کحل، صحیح)۔ کَحِّلْ: فعل امر واحد حاضر تم سرمہ لگاؤ (تفعیل)۔

اَلْحَجَّاجُ وَالشَّيْخُ

(۲۳۰) حُكِيَ أَنَّ الْحَجَّاجَ خَرَجَ فِي بَعْضِ الْاَيَّامِ لِلتَّنَزُّهِ فَصَرَفَ عَنْهُ اَصْحَابَهُ وَانْفَرَدَ بِنَفْسِهٖ فَلَاقٰى شَيْخًا مِنْ بَنِيْ عَجْلٍ فَقَالَ لَهٗ مِنْ أَيْنَ أَنْتَ يَاشَيْخُ ! قَالَ مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ قَالَ مَارَأيُكُمْ بِحُكَّامِ الْبِلَادِ قَالَ كُلُّهُمْ اَشْرَارٌ يَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَيَخْتَلِسُوْنَ اَمْوَالَهُمْ قَالَ وَمَا قَوْلُكَ فِي الْحَجَّاجِ قَالَ هٰذَا اَنْجَسُ الْكُلِّ سَوَّدَ اللهُ وَجْهَهٗ وَوَجْهَ مَنِ اسْتَعَمَلَهٗ عَلٰى هٰذِهِ الْبِلَادِ فَقَالَ الْحَجَّاجُ تَعْرِفُ مَنْ اَنَا ؟ قَالَ لَا وَاللهِ ، قَالَ أَنَاالْحَجَّاجُ قَالَ أَنَا فِدَاكَ وَأَنْتَ تَعْرِفُ مَنْ أَنَا قَالَ لَا ، قَالَ أَنَا زَيْدُ بْنُ عَامِرٍ مَجْنُوْنُ بَنِي عَجْلٍ اَصْرَعُ كُلَّ يَوْمٍ مَرَّةً فِيْ مِثْلِ هٰذِهِ السَّاعَةِ فَضَحِكَ الْحَجَّاجُ وَاَجَازَهٗ . (ابن قتیبه)

حل لغات: اَلتَّنَزُّهُ: سیر و تفریح کے لیے نکلنا، مصدر (تفعّل) (مادہ نزہ، صحیح)۔
يَخْتَلِسُوْنَ: مضارع معروف جمع مذکر غائب وہ لُوٹ لیتے ہیں (افتعال) (مادہ خلس، صحیح)۔
اَصْرَعُ: مضارع معروف واحد متکلّم مجھے دورہ پڑتا ہے، یا مرگی ہوتی ہے، صَرَعَ (ف) صَرْعًا مرگی آنا (مادہ صرع، صحیح)۔

اَلرَّشِيْدُ وَمُدَّعِي النُّبُوَّةِ

(۲۳۱) اِدَّعٰى رَجُلٌ اَلنُّبُوَّةَ فِي زَمَانِ الرَّشِيْدِ فَلَمَّا اَحْضَرُوْهُ قُدَّامَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ قَالَ لَهٗ لِكُلِّ نَبِيٍّ بَيِّنَةٌ تَدُلُّ نُبُوَّتِهٖ فَأَيُّ شَيْءٍ مِنْ دَلَائِلِكَ قَالَ اِسْأَلْ مَا تُرِيْدُ ، قَالَ اُرِيْدُ أَنْ تَصِيْرَ هٰؤُلَاءِ الْمَمَالِيْكُ الْمُرْدُ كُلُّهُمْ بِلُحْيٍ فَاَطْرَقَ إِلَى الْاَرْضِ سَاعَةً ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهٗ وَقَالَ كَيْفَ يَحِلُّ أَنْ اُصَيِّرَ هٰؤُلَاءِ الْمُرْدَ

بِلُحىً وَاُغَيِّرَهُ هٰذِهِ الصُّوْرَةَ الْحَسَنَةَ وَلٰكِنْ اُصَيِّرُ هٰؤُلَاءِ الَّذِيْنَ هُمْ بِلُحىً مُرَدًا فِي لَحْظَةٍ وَاحِدَةٍ فَاسْتَحْسَنَ الرَّشِيْدُ جَوَابَهُ وَعَفَا عَنْهُ. (ابن طقطقی)

(۲۳۲) يُقَالُ إِنَّ هَبَنَّقَةَ كَانَ يَرْعَى غَنَمَ اَهْلِهٖ فَيَرْعَى السِّمَانَ فِي الْعُشْبِ وَ يُنَحِّي الْمَهَازِيْلَ ،فَقِيْلَ لَهُ وَيْحَكَ مَاتَصْنَعُ فَقَالَ لَا اُصْلِحُ مَااَفْسَدَ اللّٰهُ وَلَا اُفْسِدُ مَا اَصْلَحَ اللّٰهُ. (لطائف العرب)

حل لغات: بَيِّنَةٌ:دلیل،جمع بَيِّنَاتٌ(مادہ بین،اجوف یائی)۔ اَلْمَمَالِيْكُ : غلام،واحد مَمْلُوْكٌ(مادہ ملک،صحیح)۔اَلْمُرْدُ:بے داڑھی کے جوان،واحد اَمْرَدُ (مادہ مرد،صحیح) ۔لُحًى:داڑھیاں،واحد لِحْيَةٌ(مادہ لحي ،ناقص یائی)۔اَطْرَقَ:فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اس نے سر جھکایا(افعال)(مادہ طرق،صحیح)۔هَبَنَّقَةٌ:بے وقوف۔سِمَانٌ:موٹی،واحد سَمِيْنٌ(مادہ سمن،صحیح)۔اَلْعُشْبُ:سبز گھاس،جمع اَعْشَابٌ(مادہ عشب،صحیح) ۔اَلْمَهَازِيْلُ :اسم مفعول،لاغر،واحد مَهْزُوْلٌ(مادہ ھزل،صحیح)۔

اَلْمُعْتَصِمُ وَابْنُ الْجُنَيْدِ

(۲۳۳) كَانَ الْمُعْتَصِمُ يَأْنَسُ بِعَلِيِّ بْنِ الْجُنَيْدِ الْإِسْكَافِيْ وَكَانَ عَجِيْبَ الصُّوْرَةِ وَالْحَدِيْثِ فَقَالَ الْمُعْتَصِمُ لِإِبْنِ حَمَّادٍ اِذْهَبْ إِلىٰ اِبْنِ الْجُنَيْدِ وَقُلْ لَهُ يَتَهَيَّأُ لِيُزَامِلَنِيْ فَأَتَاهُ فَقَالَ لَهُ تَهَيَّأْ لِمُزَامَلَةِ اَمِيْرِالْمُؤْمِنِيْنَ فَإِنَّ مُزَامَلَةَ الْخُلَفَاءِ كَبِيْرَةٌ فَقَالَ كَيْفَ اَتَهَيَّأُ لَهَا ،اُصِيْبُ رَأْسًا غَيْرَ رَأْسِي اَشْتَرِيْ لِحْيَةً غَيْرَ لِحْيَتِيْ ،قَالَ اِبْنُ حَمَّادٍ شُرُوْطُهَا اَلْإِمْتَاعُ بِالْحَدِيْثِ وَالْمُذَاكَرَةِ وَالْمُنَادَمَةِ وَأَنْ لَا تَبْصُقَ وَلَا تَسْعُلَ وَلَا تَمْخُطَ وَلَا تَنَحْنَحَ وَأَنْ تَتَقَدَّمَ فِي الرُّكُوْبِ اِشْفَاقًا عَلَيْهِ مِنَ الْمَيْلِ وَأَنْ يَتَقَدَّمَكَ فِي النُّزُوْلِ فَمَتٰى لَمْ يَفْعَلْ هٰذَا الْمُعَادِلُ كَانَ مِثْقَلَةُ الرَّصَاصِ اَلَّتِي يَعْدِلُ بِهَا الْقَبَّةُ وَاحِدًا فَقَالَ لِإِبْنِ حَمَّادٍ اِذْهَبْ وَقُلْ لَهُ لَا يُزَامِلُكَ اِلَّا مَنْ كَانَ دَنِيُّ الْأَصْلِ فَرَجَعَ إِلَى الْمُعْتَصِمِ

وَاَعْلَمَهُ فَضَحِكَ وَقَالَ عَلَيَّ بِهٖ فَلَمَّا جَاءَ قَالَ يَا عَلِيُّ !اَبْعَثُ إِلَيْكَ أَنْ تُزَامِلُنِيْ فَلَا تَفْعَلُ فَقَالَ لَهُ إِنَّ رَسُوْلَكَ هٰذَا الْأَرْعَنَ جَاءَنِي بِشُرُوْطِ حَسَّانِ السَّامِيْ وَخَالَوَيْهِ الْحَاكِمِيْ فَقَالَ لَا تَبْصُقُ وَلَا تَعْطُسُ وَجَعَلَ يُفَرْقِعُ بَصَادَاتِهٖ وَهٰذَا لَا اَقْدِرُ عَلَيْهِ فَإِنْ رَضِيْتَ أَنْ أُزَامِلَكَ إِذَا اَتَتْنِي الْعَطْسَةُ عَطَسْتُ وَإِلَّا فَلَيْسَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ عَمَلٌ فَضَحِكَ الْمُعْتَصِمُ حَتّٰى فَحَصَ بِرِجْلَيْهِ وَقَالَ نَعَمْ زَامَلْنِيْ عَلٰى هٰذِهِ الشُّرُوْطِ . (الشریشی)

حل لغات: مُزَامَلَةٌ:ساتھی ہونا،مصدر (مفاعلت)(مادہ زمل،صحیح)۔اِمْتَاعٌ: فائدہ اٹھانا ، مصدر (افعال)(مادہ متع،صحیح)۔ مُذَاكَرَةٌ:باہم گفتگو کرنا،مصدر (مفاعلت) (مادہ ذکر،صحیح)۔مُنَادَمَةٌ:ہم نشین ہونا،مصدر(مفاعلت)(مادہ ندم،صحیح)۔لَا تَبْصُقْ:فعل نہی واحد حاضر ،تو نہ تھوک(ن)(مادہ بصق،صحیح)۔ لَا تَسْعُلْ:فعل نہی واحد حاضر ،تو نہ کھانس (ن)(مادہ سعل،صحیح) ۔لَا تَمْخُطْ:فعل نہی واحد حاضر ،تو ناک صاف مت کر (ن)(مادہ مخط،صحیح)۔لَا تَنَحْنَحْ:فعل نہی واحد حاضر،تو نہ کھنکھار (فعلل،رباعی مجرد)(مادہ نحنح،مضاعف رباعی)۔ اِشْفَاقٌ عَلٰى :خوف کرنا، مصدر (افعال)(مادہ شفق،صحیح) ۔ اَلْمُعَادِلُ: اسم فاعل ساتھ میں سوار ہونے والا ، (مفاعلت)(مادہ عدل،صحیح)۔ مِثْقَلَةُ الرَّصَّاصِ :سیسہ کا ڈرمٹ (کنکر اور روڑی کوٹنے کا آلہ)(مادہ ثقل،صحیح۔مادہ رصص ، مضاعف ثلاثی)۔دَنِيٌّ:گھٹیا(مادہ دنی،ناقص یائی)۔اَلْأَرْعَنُ:زیادہ نہ سمجھ ،اسم تفضیل(ن) (مادہ رعن،صحیح)۔يُفَرْقِعُ:مضارع معروف واحد مذکر غائب ،وہ انگلیاں چٹخا رہا تھا،(فعلل رباعی مجرد)(مادہ فرقع،صحیح)۔فَحَصَ:ماضی معروف واحد مذکر غائب اس نے کریدا ،فَحَصَ(ن)فَحْصًا کریدنا(مادہ فحص،صحیح)۔

اَلضَّيْفُ وَالْمُضْجِرُ المُلِلُّ

(۲۳۴) اَضَافَ رَجُلٌ رَجُلًا فَاَطَالَ الْمَقَامَ حَتّٰى كَرِهَهُ فَقَالَ الرَّجُلُ لِإِمْرَأَتِهِ كَيْفَ لَنَا أَنْ نَعْلَمَ مِقْدَارَ مَقَامِهِ فَقَالَتْ لَهُ اَلْقِ بَيْنَنَا حَتّٰى نَتَحَاكَمَ إِلَيْهِ فَفَعَلَ،فَقَالَتِ الْمَرْأَةُ لِلضَّيْفِ بِالَّذِيْ يُبَارِكُ لَكَ فِيْ غُدُوِّكَ غَدًا اَيُّنَا اَظْلَمُ فَقَالَ وَالَّذِيْ يُبَارِكُ لِيْ فِيْ قِيَامِيْ عِنْدَكُمْ شَهْرًا مَا اَعْلَمُ .

حل لغات: اَلمُضْجِرُ:اسم فاعل واحد مذکر تنگ کرنے والا(افعال)(مادہ ضجر ،صحیح)۔اَلْمُمِلُّ:اسم فاعل واحد مذکر ملال میں ڈالنے والا(افعال)(مادہ ملل، مضاعف ثلاثی)۔غُدُوٌّ:صبح کے وقت جانا،مصدر(ن)(مادہ غدو،ناقص واوی)۔

اَلْبَصْرِيُّ وَالمَدْنِيُّ

(۲۳۵) نَزَلَ بَصْرِيٌّ عَلٰى مَدْنِيٍّ وَكَانَ صَدِيْقًا لَهُ فَاَلَحَّ عَلَيْهِ فِيْ الْجُلُوْسِ فَقَالَ المَدْنِيُّ لِإِمْرَأَتِهِ إِذَا كَانَ يَوْمُ غَدٍ فَإِنِّيْ اَقُوْلُ لِضَيْفِنَا كَمْ ذِرَاعٍ يَقْفِزُ فَاَقْفِزُ فَإِذَا قَفَزَ فَأَغْلِقِي الْبَابَ خَلْفَهُ فَلَمَّا كَانَ الْغَدُ قَالَ الْمَدْنِيُّ كَمْ قَفْزُكَ يَا اَبَا فُلَانٍ قَالَ جَيِّدٌ فَعَرَضَ عَلَيْهِ أَنْ يَقْفِزَ مَعَهُ فَاَجَابَهُ فَوَثَبَ الْمَدْنِيُّ مِنْ دَارِهِ إِلٰى خَارِجٍ اَذْرُعًا وَقَالَ الْمُضِيْفُ ثِبْ أَنْتَ فَوَثَبَ الضَّيْفُ إِلٰى دَاخِلِ الدَّارِ ذِرَاعَيْنِ فَقَالَ لَهُ وَثَبْتُ أَنَا إِلٰى خَارِجِ الدَّارِ اَذْرُعًا وَأَنْتَ إِلٰى دَاخِلِهَا ذِرَاعَيْنِ فَقَالَ الضَّيْفُ ذِرَاعَانِ فِي الدَّارِ خَيْرٌ مِنْ اَرْبَعٍ إِلٰى خَارِجٍ .(المبرد)

حل لغات: اَلَحَّ فِي الْجُلُوْسِ:بیٹھنے میں طول دیا(افعال)(مادہ لحح،مضاعف ثلاثی)۔ذِرَاعٌ:گز، ہاتھ ،جمع اَذْرُعٌ(مادہ ذرع،صحیح)۔يَقْفِزُ:مضارع معروف واحد مذکر غائب ،وہ کودتا ہے،قَفَزَ(ض)قَفْزًا کودنا(مادہ قفز،صحیح)۔وَثَبَ:ماضی معروف واحد مذکر

غائب، وہ کودا وَثَبَ (ض) وُثُوْبًا کودنا، اچھلنا (مادہ وثب، مثال واوی)۔ ثِبْ: فعل امر واحد حاضر، توکود (ض) (مادہ وثب، مثال واوی)۔

اَلشَّاعِرُ وَالْمَامُوْنُ

(۲۳۶) اَتَى شَاعِرٌ اَلْمَامُوْنَ فَقَالَ لَقَدْ قُلْتُ فِيْكَ شِعْرًا فَقَالَ اَنْشِدْنِيْهِ، فَقَالَ:

حَيَّاكَ رَبُّ النَّاسِ حَيَّاكَا ۔۔۔ إِذْ بِجَمَالِ الْوَجْهِ رَقَّاكَا

بَغْدَادُ مِنْ نُوْرِكَ قَدْ اَشْرَقَتْ ۔۔۔ وَاَوْرَقَ الْعُوْدُ بِجَدْوَاكَا

(قَالَ) فَاَطْرَقَ الْمَامُوْنُ سَاعَةً وَقَالَ يَا اَعْرَابِيُّ وَأَنَا قَدْ قُلْتُ فِيْكَ شِعْرًا وَاَنْشَدَ يَقُوْلُ:

حَيَّاكَ رَبُّ النَّاسِ حَيَّاكَا ۔۔۔ إِنَّ الَّذِيْ اَمَّلْتَ اَخْطَاكَ

اَتَيْتَ شَخْصًا قَدْ خَلَا كِيْسُهٗ ۔۔۔ وَلَوْ حَوىٰ شَيْئًا لَأَعْطَاكَ

فَقَالَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ! اَلشِّعْرُ بِالشِّعْرِ حَرَامٌ فَاجْعَلْ بَيْنَهُمَا يُسْتَطَابُ فَضَحِكَ الْمَامُوْنُ وَأَمَرَ لَهٗ بِمَالٍ. (الاتلیدی)

حل لغات: حَيَّا حَيَّاكَ اللّٰهُ: ماضی معروف واحد مذکر غائب، اللہ تعالیٰ تمھاری عمر دراز کرے (تفعیل) (مادہ حیي، لفیف مقرون)۔ رَقّٰی: ماضی معروف واحد مذکر غائب اس نے ترقی دی (تَرْقِيَةً مصدر تفعیل) (مادہ رقي، ناقص یائی)۔ عُوْدٌ: لکڑی (مادہ عود، اجوف واوی)۔ جَدْوٰی: عطیہ، تحفہ۔ حَوٰی: ماضی معروف واحد مذکر غائب، اس نے جمع کیا حَوٰی (ض) حَوَايَةً جمع کرنا (مادہ حوی، لفیف مقرون)۔ يُسْتَطَابُ: مضارع مجہول واحد مذکر غائب، وہ بہتر ہوتی ہے، اچھی ہوتی ہے (استفعال) (مادہ طیب، اجوف یائی)۔

هَارُوْنُ الرَّشِيْدُ وَجَعْفَرُ مَعَ الشَّيْخِ الْبَدْوِيِّ

(۲۳۷)مِمَّا يُحْكِي أَنَّ اَمِيْرَ الْـمُؤْمِنِيْنَ هَارُوْنَ الرَّشِيْدِ خَرَجَ يَومًا مِنَ الْأَيَّامِ هُوَ وَاَبُوْ يَعْقُوْبَ النَّدِيْمُ وَجَعْفَرُ الْبَرْمَكِيُّ وَاَبُوْ نُوَاسٍ وَسَارُوْا فِي الصَّحْرَاءِ فَرَأَوْا شَيْخًا مُتَّكِاً عَلٰى حِمَارٍ لَهٗ فَقَالَ هَارُوْنُ الرَّشِيْدُ لِجَعْفَرَ اِسْأَلْ هٰذَاالشَّيْخَ مِنْ أَيْنَ هُوَ فَقَالَ لَهٗ جَعْفَرٌ مِنْ أَيْنَ أَنْتَ ،قَالَ مِنَ الْبَصْرَةِ قَالَ لَهٗ جَعْفَرٌ وَإِلٰى أَيْنَ سَيْرُكَ قَالَ إِلٰى بَغْدَادٍ قَالَ لَهٗ وَمَا تَصْنَعُ فِيْهَا ؟قَالَ اَلْتَمِسُ فِيْهَا دَوَاءً لِعَيْنِيْ فَقَالَ هَارُوْنُ الرَّشِيْدُ يَا جَعْفَرُ! مَازِحْهُ فَقَالَ إِذَا مَا زُحْتُهٗ اَسْمَعُ مِنْهُ مَااَكْرَهُ فَقَالَ بِحَقِّيْ عَلَيْكَ أَنْ تُمَازِحَهُ فَقَالَ جَعْفَرٌ لِلشَّيْخِ إِنْ وَصَفْتُ لَكَ دَوَاءً يَنْفَعُكَ فَمَاالَّذِيْ تُكَافِئْنِيْ بِهٖ فَقَالَ لَهٗ اَللّٰهُ تَعَالٰى يُكَافِئُكَ عَنِّيْ بِمَا هُوَ خَيْرٌ لَكَ مِنْ مُكَافَاتِيْ فَقَالَ اُنْصُتْ إِلَيَّ حَتّٰى اَصِفَ لَكَ هٰذَا الدَّوَاءَ الَّذِيْ لَا اَصِفُهٗ لِأَحدٍ غَيْرَكَ فَقَالَ لَهٗ وَمَا هُوَ ؟فَقَالَ لَهٗ جَعْفَرٌ خُذْلَكَ ثَلَاثَ اَوَاقٍ مِنْ هُبُوْبِ الرِّيْحِ وَثَلَاثَ اَوَاقٍ مِنْ شُعَاعِ الشَّمْسِ وَثَلَاثَ اَوَاقٍ مِنْ زَهْرِ الْقَمَرِ وَثَلَاثَ اَوَاقٍ مِنْ نُوْرِ السِّرَاجِ وَاَجْمَعِ الْجَمِيْعَ وَضَعْهَا فِي الرِّيْحِ ثَلَاثَةَ اَشْهُرٍ ،ثُمَّ بَعْدَ ذٰلِكَ ضَعْهَا فِيْ هَاوَنٍ بِلَا قَعْرٍ وَدُقَّهَا ثَلَاثَةَ اَشْهُرٍ فَإِذَا دُقَّتْهَا فَوَضَعَهَا فِيْ جَفْنَةٍ مَشْقُوْقَةٍ وَضَعِ الْجَفْنَةَ فِي الرِّيْحِ ثَلَاثَةَ اَشْهُرٍ ،ثُمَّ اسْتَعْمِلْ هٰذَاالدَّوَاءَ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ ثَلَاثَةَ دَرَاهِمَ عِنْدَ النَّوْمِ وَاسْتَمِرْ عَلٰى ذٰلِكَ ثَلَاثَةَ اَشْهُرٍ فَإِنَّكَ تُعَافِيْ اِنْ شَاءَاللّٰهُ تَعَالٰى فَلَمَّا سَمِعَ الشَّيْخُ كَلَامَ جَعْفَرٍ قَالَ لَا عَافَكَ اللّٰهُ يَا صَاقِعَ الذَّقَنِ خُذْ مِنِّيْ هٰذِهِ اللَّطْمَةَ مُكَافَاةً لَكَ عَلٰى وَصْفِكَ هٰذِهِ الدَّوَاءَ وَ بَادَرَهٗ بِضَرْبَةٍ عَلٰى اُمِّ رَأسِهٖ فَضَحِكَ هَارُوْنُ الرَّشِيْدُ حَتّٰى اِسْتَلْقٰى وَاَمَرَ لِذٰلِكَ الرَّجُلِ بِثَلَاثَةِ آلَافِ دِرْهَمٍ . (الف ليلة وليلة)

(۲۳۸) قِيْلَ لِغُلَامٍ أَمَا يَكْسُوْكَ مُعَلِّمُكَ فَاَجَابَ إِنَّ مُعَلِّمِيْ لَوْ كَانَ لَهٗ بَيْتٌ مَمْلُوْءٌ اِبَرًا وَجَاءَ يَعْقُوْبُ وَمَعَهُ الْاَنْبِيَاءُ شُعَفَاءُ وَالْمَلَائِكَةُ ضُمَنَاءُ يَسْتَعِيْرُ مِنْهُ اِبْرَةً لِيَخِيْطَ بِهَا ثَوْبَ اِبْنِهٖ يُوْسُفَ الَّذِيْ قُدَّ مَا اَعَارَهٗ إِيَّاهَا فَكَيْفَ يَكْسُوْنِيْ وَقَدْ نَظَمَ ذٰلِكَ مَنْ قَالَ :

وَإِنْ دَارَكَ اَنْبَتَتْ وَحَتَشَتْ　　اِبَرًا يَضِيْقُ بِهَا فِنَاءُ الْمَنْزِلِ
وَاَتَاكَ يُوْسُفُ يُعِيْرُكَ اِبْرَةً　　لِيَخِيْطَ قُدَّ قَمِيْصِهٖ لَمْ يَفْعَلُ

حل لغات: اَلْبَدْوِيُّ: دیہاتی (مادہ بدو، ناقص واوی)۔ مَازِحْ: فعل امر واحد حاضر، تو مذاق کر (مفاعلت) (مادہ مزح، صحیح)۔ اَوَاقٌ: ایک وزن جو سات مثقال کا ہوتا ہے، واحد اَوْقِيَّةٌ جمع تکسیر (مادہ وقي، لفیف مفروق)۔ هَاوَنٌ: کھرل (پتھر کی کونڈی جو دوائیں پیسنے اور حل کرنے کے کام آتی ہے) (مادہ هون، اجوف واوی)۔ قَعْرٌ: تلی، جمع قُعُوْرٌ (مادہ قعر، صحیح)۔ دُقَّ: فعل امر واحد حاضر، تم کوٹو (ن) (مادہ دقق، مضاعف ثلاثی)۔ جَفْنَةٌ: بڑا پیالہ، جمع جَفْنَاتٌ جمع مؤنث سالم، (مادہ جفن، صحیح)۔ مَشْقُوْقٌ: واحد مذکر اسم مفعول پھاڑا ہوا (ن) (مادہ شقق، مضاعف ثلاثی)۔ ذَقَنٌ: تھوڑی، جمع تکسیر اَذْقَانٌ (مادہ ذقن، صحیح)۔ لَطْمَةٌ: طمانچہ، چپت، جمع مؤنث سالم لَطَمَاتٌ (مادہ لطم، صحیح)۔ اِبَرٌ: سوئی، واحد اِبْرَةٌ۔ قُدَّ: فعل مجہول، واحد مذکر غائب، پھاڑ دیا گیا (ن) (مادہ قدد، مضاعف ثلاثی)۔

اَلْعَلِيْلُ وَالنَّاسِكُ

(۲۳۹) نَزَلَ رَجُلٌ بِصَوْمَعَةِ نَاسِكٍ فَقَدَّمَ إِلَيْهِ النَّاسِكُ اَرْبَعَةَ اَرْغِفَةٍ وَذَهَبَ لِيَحْضُرَ إِلَيْهِ عَدَسًا فَحَمَلَهٗ وَجَاءَ فَوَجَدَهٗ قَدْ أَكَلَ الْخُبْزَ فَذَهَبَ فَأَتٰى بِغَيْرِهٖ فَوَجَدَهٗ قَدْ أَكَلَ الْعَدَسَ فَفَعَلَ مَعَهٗ ذٰلِكَ عَشَرَ مَرَّاتٍ فَسَأَلَهٗ

النَّاسِكُ أَيْنَ مَقْصَدُهٗ قَالَ إِلَى الأُرْدُنِ،قَالَ لِمَاذَا قَالَ بَلَغَنِيْ أَنَّ بِهَا طَبِيْبًا حَاذِقًا اَسْأَلُهٗ عَمَّا يَصْلُحُ مِعْدَتِيْ فَإِنِّيْ قَلِيْلُ الشَّهْوَةِ لِلطَّعَامِ فَقَالَ لَهُ النَّاسِكُ إِنَّ لِيْ إِلَيْكَ حَاجَةٌ قَالَ وَمَاهِيَ قَالَ إِذَا ذَهَبْتَ وَ اَصْلَحْتَ مِعْدَتَكَ فَلَا تَجْعَلْ رُجُوْعُكَ عَلَيَّ وَقَالَ :

يَا ضَيْفَنَا لَوْ زِدْتَنَا لَوَجَدْتَنَا　　　　نَحْنُ الضُّيُوْفُ وَأَنْتَ رَبُّ الْـمَنْزِلِ

حل لغات: اَلنَّاسِكُ:عابد،جمع تکسیر نُسَّاكٌ(مادہ نسک،صحیح)۔ صَوْمَعَةٌ : راہب کا عبادت خانہ ،گرجہ گھر ،جمع تکسیر صَوَامِعُ(مادہ صومع،رباعی مجرد)۔اَرْغِفَةٌ: روٹیاں،واحد رَغِيْفٌ (مادہ رغف،صحیح)۔عَدَسٌ :دال ،(مادہ عدس،صحیح۔مِعْدَةٌ:معدہ ، جمع مِعَدٌ (مادہ معد،صحیح)۔

اَلْأَعْرَابِيَّانِ

(۲۴۰) قِيْلَ خَرَجَ اَعْرَابِيٌّ قَدْ وَلَّاهُ الْحَجَّاجُ بَعْضَ النَّوَاحِيْ فَأَقَامَ بِهَا مُدَّةً طَوِيْلَةً فَلَمَّا كَانَ فِيْ بَعْضِ الْأَيَّامِ وَرَدَ عَلَيْهِ اَعْرَابِيٌّ مِنْ حَيِّهٖ فَقَدَّمَ إِلَيْهِ الطَّعَامَ وَكَانَ إِذْ ذَاكَ جَائِعًا فَسَأَلَهٗ عَنْ اَهْلِهٖ وَقَالَ مَاحَالُ اِبْنِيْ عُمَيْرٍ؟قَالَ عَلٰى مَا تُحِبُّ قَدْ مَلَأَ الْأَرْضَ وَالْحَيَّ رِجَالًا وَنِسَاءً قَالَ فَمَا حَالُ أُمِّ عُمَيْرٍ ،قَالَ صَالِحَةٌ أَيْضًا ،قَالَ فَمَا حَالُ الدَّارِ قَالَ عَامِرَةٌ بِأَهْلِهَا قَالَ وَكَلْبُنَا اِيْقَاعٌ قَالَ قَدْ مَلَأَ الْحَيَّ نَبْحًا قَالَ فَمَا حَالُ جَمَلِيْ زَرِيْقٍ؟قَالَ عَلٰى مَا يَسُرُّكَ (قَالَ) فالْتَفَتَ إِلٰى خَادِمِهٖ وَقَالَ اِرْفَعِ الطَّعَامَ فَرَفَعَهٗ وَلَمْ يَشْبَعِ الْأَعْرَابِيُّ ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَيْهِ يَسْأَلُهٗ وَقَالَ يَا مُبَارَكَ النَّاصِيَةِ اَعِدْ عَلَيَّ مَا ذَكَرْتَ،قَالَ سَلْ عَمَّا بَدَالَكَ قَالَ فَمَا حَالُ كَلْبِيْ اِيْقَاعٍ قَالَ مَاتَ قَالَ وَمَاالَّذِيْ اَمَاتَهٗ قَالَ اِخْتَنَقَ بِعَظْمَةٍ مِنْ عِظَامِ جَمَلِكَ زَرِيْقٍ فَمَاتَ قَالَ وَمَاتَ جَمَلِيْ زَرِيْقٍ قَالَ نَعَمْ وَمَاالَّذِيْ

اَمَاتَهَا قَالَ كَثُرَ ثِقْلُ الْمَاءِ إِلىٰ قَبْرِ أُمِّ عُمَيْرٍ قَالَ أَوَمَاتَتْ أُمُّ عُمَيْرٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ وَمَاالَّذِيْ اَمَاتَهٗ قَالَ سَقَطَتْ عَلَيْهِ الدَّارُ قَالَ أَوَ سَقَطَتِ الدَّارُ قَالَ نَعَمْ فَقَامَ لَهٗ بِالْعَصَا ضَارِبًا فَوَلّٰى هَارِبًا مِنْ يَدَيْهِ هَارِبًا . (الابشیھی)

حل لغات: نَوَاحٍ: جمع تکسیر، علاقہ، جہت ، واحد نَاحِيَةٌ (مادہ نحي، ناقص یائی)۔ حَيٌّ: قبیلہ، محلہ، جمع تکسیر اَحْيَاءُ (مادہ حيي، لفیف مقرون)۔ نَبْحًا: مصدر، بھونکنا (ف مادہ نبح، صحیح)۔ نَاصِيَةٌ: پیشانی، جمع تکسیر نَوَاصٍ (مادہ نصي، ناقص یائی)۔

قِصَّةُ اَبِيْ دُلَّامَةَ وَالْخَلِيْفَةُ السَّفَّاحُ

(۲۴۳) قِيْلَ إِنَّ اَبَا دُلَّامَةَ الشَّاعِرَ كَانَ وَاقِفًا بَيْنَ يَدِي السَّفَّاحِ فِيْ بَعْضِ الْأَيَّامِ فَقَالَ لَهُ الْخَلِيْفَةُ سَلْنِيْ حَاجَتَكَ فَقَالَ لَهٗ اَبُوْ دُلَّامَةَ اُرِيْدُ كَلْبَ صَيْدٍ فَقَالَ اَعْطُوْهُ إِيَّاهُ فَقَالَ وَاُرِيْدُ دَابَّةً اَتَصَيَّدُ عَلَيْهَا قَالَ اَعْطُوْهُ إِيَّاهَا قَالَ وَغُلَامًا يَقُوْدُ الْكَلْبَ وَ يَصِيْدُ بِهٖ قَالَ اَعْطُوْهُ غُلَامًا قَالَ جَارِيَةً تَصْلُحُ الصَّيْدَ وَتُطْعِمُنَا مِنْهُ قَالَ اَعْطُوْهُ جَارِيَةً قَالَ هٰؤُلَاءِ يَااَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ! عَبِيْدُكَ فَلَا بُدَّ لَهُمْ مِنْ دَارٍ يَسْكُنُوْنَهَا فَقَالَ اَعْطُوْهُ دَارًا تَجْمَعُهُمْ قَالَ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ ضَيْعَةٌ فَمِنْ أَيْنَ يَعِيْشُوْنَ قَالَ قَدْ اَقْطَعْتُكَ عَشَرَ ضِيَاعٍ عَامِرَةٍ وَعَشَرَ ضِيَاعٍ غَامِرَةٍ قَالَ وَمَاالْغَامِرَةُ يَااَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ! قَالَ مَالَا نَبَاتَ فِيْهَا قَالَ قَدْ اَقْطَعْتُكَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ! مِائَةَ ضَيْعَةٍ غَامِرَةٍ مِنْ فَيَافِيْ بَنِيْ اَسْدٍ فَضَحِكَ مِنْهُ وَقَالَ اِجْعَلُوْهَا كُلَّهَا عَامِرَةً . (الاتلیدی)

(۲۴۳) يُحْكىٰ أَنَّهٗ قِيْلَ لِبَعْضِ الْبُخَلَاءِ إِنَّ لِكُلِّ رَئِيْسٍ عَلَامَةً يَنْصَرِفُ بِهَا نُدَمَاءُوْهُ فَمَا عَلَامَتُكَ قَالَ إِذَا قُلْتُ يَاغُلَامُ هَاتِ الطَّعَامَ . (النواجی)

حل لغات: ضَيْعَةٌ: کھیت، جمع تکسیر ضِيَاعٌ (مادہ ضیع، اجوف یائی)۔ عَامِرَةٌ: آباد (مادہ عمر، صحیح)۔ غَامِرَةٌ: غیر آباد (مادہ غمر، صحیح)۔ فَيَافِيْ: وہ جنگلات جن میں پانی نہ ہو، واحد فَيْفِيٰ (مادہ فیفی، لفیف مفروق، مضاعف رباعی)۔ نُدَمَاءُ: ہم نشین، ساتھی، واحد نَدِيْمٌ (مادہ ندم، صحیح)۔ هَاتِ: اسم فعل بمعنی امر تو دے (مادہ ھیت، اجوف یائی)۔

(۲۴۲): بیان کیا جاتا ہے کہ ایک بخیل سے کہا گیا کہ ہر مال دار کی کوئی علامت ہوتی ہے جس کو لے کر اس کے دوست ساتھی رخصت ہوتے ہیں، تو آپ کی علامت کیا ہے ؟ اس نے کہا: جب میں کہوں، اے غلام! کھانا لا (تو یہ بات سن کر میرے دوستوں کو مجھ سے رخصت ہو جانا چاہیے۔) (نوا.ج)

اَلْمَامُوْنُ وَالطُّفَيْلِيْ

(۲۴۳) رَوٰى اِبْنُ عَامِرُالْفَهْرِيْ عَنْ اَشْيَاخِهٖ قَالَ اَمَرَ الْمَامُوْنُ أَنْ يُّحْمَلَ إِلَيْهِ مِنْ اَهْلِ الْبَصْرَةِ عَشْرَةُ رِجَالٍ كَانُوْا قَدْ رَمَوْا عِنْدَهٗ بِالزَّنْدَقَةِ فَحَمَلُوْا إِلَيْهِ فَمَرَّ بِهِمْ طُفَيْلِيٌّ فَرَأَهُمْ مُجْتَمِعِيْنَ فَظَنَّ خَيْرًا وَمَضٰي مَعَهُمْ إِلَى السَّاحِلِ وَقَالَ مَااجْتَمَعَ هٰؤُلَاءِ إِلَّا لِوَلِيْمَةٍ فَانْسَلَّ وَدَخَلَ الزَوْرَقَ وَقَالَ لَا شَكَّ إِنَّهَا نُزْهَةٌ فَلَمْ يَكُنْ إِلَّا يَسِيْرٌ حَتّٰى قَيَّدُوْاالْقَوْمَ وَقُيِّدَ مَعَهُمْ فَعَلِمَ أَنَّهٗ وَقَعَ فِيْمَا لَا طَاقَةَ لَهٗ بِهٖ وَرَامَ الْخَلَاصَ فَلَمْ يَقْدِرْ وَسَارُوْا إِلٰى أَنْ وَصَلُوْا إِلٰى بَغْدَادٍ وَاُدْخِلُوْا عَلَى الْمَامُوْنِ فَاسْتَدْعٰى بِهِمْ بِأَسْمَائِهِمْ وَاحِدٍ وَجَعَلَ يُذَكِّرُهٗ بِفِعْلِهٖ وَبِقَوْلِهٖ وَيَضْرِبُ عُنُقَهٗ حَتّٰى لَمْ يَبْقَ إِلَّا الطُّفَيْلِيْ وَفُرِغَتِ الْعَشَرَةُ فَقَالَ الْمَامُوْنُ لِلْمُتَوَكِّلِ مَنْ هٰذَا فَقَالَ لَا اَعْلَمُ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ! غَيْرَ أَنَّنَا رَأَيْنَاهُ مَعَهُمْ فَجِئْنَا بِهٖ فَقَالَ يَااَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ! لَمْ اَعْرِفْ مِنْ اَحْوَالِهِمْ شَيْئًا وَإِنَّمَا رَأَيْتُهُمْ مُجْتَمِعِيْنَ فَظَنَنْتُ أَنَّهَا وَلِيْمَةٌ يُدْعَوْنَ إِلَيْهَا فَلَحِقْتُ بِهِمْ فَضَحِكَ الْمَامُوْنُ وَقَالَ اَوَقَدْ بَلَغَ مِنْ شُؤْمِ التَّطُّفُلِ أَنْ يَّحْمَلَ بِصَاحِبِهٖ هٰذَاالْمَحَلَّ

لَقَدْ سَلِمَ هٰذَا الْجَاهِلُ مِنَ الْقَتْلِ وَلٰكِنْ يُؤَدَّبُ حَتّٰى لَا يَعُوْدَ إِلٰى مِثْلِهَا .
(الاتلیدی)

حل لغات: اَلطُّفَيْلِيْ: بے بلائے دعوت میں شریک ہونے والا، اور یہ ایک شخص کا نام ہے جس کا نام طفیلی تھا اس کی طرف منسوب ہے (مادہ طفل، صحیح)۔ زَنْدَقَةٌ: الحاد، بے دینی (مادہ زندق، رباعی مجرد)۔ اِنْسَلَّ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب: چپکے سے داخل ہوگیا، (انفعال) (ماہ سلل، مضاعف ثلاثی)۔ زَوْرَقٌ: چھوٹی کشتی، جمع تکسیر زَوَارِقُ (مادہ زورق، اجوف واوی، رباعی مجرد)۔ اَلْمَحَلُّ: اترنے کی جگہ، جمع مَحَالٌّ (مادہ حلل، مضاعف ثلاثی)۔

اَللِّصَّانِ وَالْحِمَارُ

(۲۴۴) قِيْلَ إِنَّ لِصَّيْنِ سَرَقَا حِمَارًا وَمَضٰى اَحَدُهُمَا لِيَبِيْعَهُ فَقَابَلَهُ رَجُلٌ مَعَهُ طَبَقٌ فِيْهِ سَمَكٌ فَقَالَ لَهُ أَتَبِيْعُ هٰذَاالْحِمَارَ قَالَ نَعَمْ، قَالَ لَهُ اِمْسِكْ هٰذَاالطَّبَقَ حَتّٰى اَرْكَبَهُ وَأُجَرِّبَهُ فَإِنْ اَعْجَبَنِيْ اِشْتَرَيْتُهُ بِثَمَنٍ يُعْجِبُكَ فَأَمْسَكَ اللِّصُّ الطَّبَقَ وَرَكِبَ الرَّجُلُ الْحِمَارَ وَاَخَذَ يُرَدِّدُهُ وَيُجَرِّبُهُ ذَهَابًا وَإِيَابًا حَتّٰى اِبْتَعَدَ عَنِ اللِّصِّ كَثِيْرًا فَدَخَلَ بَعْضَ الْأَزِقَّةِ وَمَا زَالَ يَقْطَعُ بِهٖ مِنْ زُقَاقٍ إِلٰى آخَرَ حَتّٰى اِخْتَفٰى عَنْهُ بِالْكُلِّيَةِ فَأَخَذَتِ اللِّصَّ الْحَيْرَةَ مِنْ ذٰلِكَ وَعَرَفَ آخِيْرًا إِنَّهَا حِيْلَةٌ عَلَيْهِ فَرَجَعَ بِالطَّبَقِ فَالْتَقَاهُ رَفِيْقُهُ فَقَالَ مَافَعَلْتَ بِالْحِمَارِ هَلْ بِعْتَهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ بِكَمْ قَالَ بِرَأْسِ مَالِهٖ وَهٰذَاالطَّبَقُ رِبْحٌ فَقَالَ مُتَمَثِّلًا وَلَكُمْ مَنْ سَعٰى لِيَصْطَادَ فَاصْطِيْدَ وَلَمْ يَلْقَ غَيْرَ خَفِيٍّ حَنِيْنٍ .

حل لغات: اِيَابًا: واپسی (مادہ اوب، مہموز فا، اجوف واوی)۔ اَزِقَّةٌ: جمع تکسیر، گلی، واحد زُقَاقٌ (مادہ زقق، مضاعف ثلاثی)۔ حَنِيْنٌ: غم یا خوشی سے آواز نکالنا، آہ، (ض) (مادہ حنن، مضاعف ثلاثی)۔

اَلْقَاضِيْ وَالتَّاجِرُ

(٢٤٥)كَانَ الْقَاضِيْ اِبْنُ حَدِيْدٍ نَاظِرَ الدِّيْوَانِ بِالْأَسْكَنْدَرِيَّةِ وَ قَاضِيْهَا فَبَيْنَمَا هُوَ جَالِسٌ فِي الدِّيْوَانِ اَحضَرَ التَرْجُمَانُ بَعْضَ تُجَّارِ الْفَرَنْجِ الْوَاصِلِيْنَ وَلِحْيَتُهُ مَحْلُوْقَةٌ وَشَوَارِبُهُ سَالِمَةٌ وَكَانَ اِبْنُ حَدِيْدٍ لَهُ لِحْيَةٌ طَوِيْلَةٌ وَشَوَارِبُهُ خَفِيْفَةٌ لَا تَكَادُ أَنْ تَتَبَيَّنَ إِلَّا مِنْ قُرْبٍ فَسَأَلَ اِبْنُ حَدِيْدٍ اَلتَّاجِرَ عَنْ بِضَاعَتِهِ وَ بَلَدِهِ وَالتَّرْجُمَانُ يُفَسِّرُ لَهُ ثُمَّ قَالَ لِلتَّرْجَمَانِ قُلْ لَهُ لِأَيِّ مَعْنٰى حَلَقْتَ لِحْيَتَكَ وَتَرَكْتَ شَوَارِبَكَ فَسَأَلَهُ التَّرْجُمَانُ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ الْفَرَنْجِيْ قُلْ لِلْقَاضِيْ إِنَّ الْأَسَدَ بِشَوَارِبَ بِلَا لِحْيَةٍ وَالتَّيْسَ بِلِحْيَةٍ بِلَا شَوَارِبَ فَخَجِلَ الْقَاضِيْ وَانْقَطَعَ عَنْ رَدِّ الْجَوَابِ . (القلیوبی)

(٢٤٦) كَانَ اَبُوْ دُلَّامَةَ مَعَ اَبِيْ مُسْلِمٍ فِيْ بَعْضِ حُرُوْبِهِ فَدَعَا رَجُلٌ مِنَ الْأَعْدَاءِ إِلَى الْبِرَازِ قَالَ اَبُوْ مُسْلِمٍ لِاَبِيْ دُلَّامَةَ اُخْرُجْ إِلَيْهِ فَاَنْشَدَ يَقُوْلُ .

أَلَا لَا تَلُمْنِيْ إِنْ فَرِرْتُ فَإِنَّنِيْ اَخَافُ عَلٰى فَخَّارَتِيْ أَنْ تَحَطَّمَا
فَلَوْ إِنَّنِيْ فِي السُّوْقِ اَبْتَاعُ مِثْلَهَا وَجَدَّتُ مَا بَالَيْتُ أَنْ اَتَقَدَّمَا

فَضَحِكَ اَبُوْ مُسْلِمٍ وَاَعْفَاهُ . (الاصبهانی)

(٢٤٧) كَانَ لِلْفَرَزْدَقِ نَدِيْمٌ يُسَمّٰى زِيَادًا اَلْاَقْطَعُ فَاَتٰى بَابَهُ فَخَرَجَ اِبْنٌ لَهُ صَغِيْرٌ فَقَالَ لَهُ اِبْنُ مَنْ أَنْتَ قَالَ اِبْنُ الْفَرَزْدَقِ قَالَ فَمَا بَالُكَ حَبْشِيًّا قَالَ فَمَا بَالُ يَدِكَ مَقْطُوْعَةٌ قَالَ قَطَعَتْ فِيْ حَرْبِ الْحَرُوْرِيَّةِ قَالَ بَلْ قَطَعَتْ فِيْ اللُّصُوْصِيَةِ فَقَالَ عَلَيْكَ وَعَلٰى اَبِيْكَ لَعْنَةُ اللّٰهِ ثُمَّ اُخْبِرَ الْفَرَزْدَقُ بِالْخَبَرِ فَقَالَ اَشْهَدُ أَنَّهُ اِبْنِيْ حَقًّا .

(٢٤٨) قُدِّمَ لِأَعْرَابِيٍّ كَامِخٌ (وَهُوَ اُكْلَةٌ مَصْنُوْعَةٌ مِنَ الْحِنْطَةِ وَاللَّبَنِ)فَلَمْ يَسْتَطِبْهُ وَأَكَلَ مِنْهُ شَيْئًا وَخَرَجَ وَدَخَلَ الْمَسْجِدَ وَالْإِمَامُ فِي الصَّلٰوةِ

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيْرِ فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ وَالْكَامِخُ لَا تَنْسَهُ اَصْلَحَكَ اللهُ .

(۲۴۹) مَرَّ اِبْنُ حَمَامَةَ بِابْنِ هَرْمَةَ وَهُوَ جَالِسٌ بِفِنَاءِ بَيْتِهٖ فَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ فَقَالَ قَدْ قُلْتَ مَالَا يُنْكِرُ قَالَ خَرَجْتُ مِنْ اَهْلِيْ بِغَيْرِ زَادٍ قَالَ مَا ضَمِنْتُ لِأَهْلِكَ قِرَاكَ قَالَ أَفَتَأْذَنُ لِيْ أَنْ أَتِيَ ظِلَّ بَيْتِكَ قَالَ دُوْنَكَ الْجَبَلَ يَفِيْءُ عَلَيْكَ قَالَ أَنَا اِبْنُ حَمَامَةَ قَالَ اِنْصَرِفْ وَكُنْ اِبْنَ اَيِّ طَائِرٍ شِئْتَ .

حل لغات: اَلدِّيْوَانُ: عدالت، کچہری (مادہ دون، اجوف واوی)۔ لِحْيَةٌ: داڑھی، جمع تکسیر لُحًى (مادہ لحي، ناقص یائی)۔ مَحْلُوْقَةٌ: اسم مفعول واحد مؤنث مونڈی ہوئی (ض) (مادہ حلق، صحیح)۔ شَوَارِبُ: مونچھیں، واحد شَارِبٌ (مادہ شرب، صحیح)۔ بِضَاعَةٌ: مال تجارت، جمع تکسیر بَضَائِعُ (مادہ بضع، صحیح)۔ اَلتَّيْسُ: بکرا، جمع تکسیر اَتْيَاسٌ (مادہ تیس، اجوف یائی)۔ اَلْبِرَازُ: لڑائی کے لیے مقابلہ پر نکلنا، مصدر (مفاعلت)۔ فَخَّارَةٌ: پکی ہوئی مٹی، ٹھیکرا، جمع مؤنث سالم فَخَّارَاتٌ (مادہ فخر، صحیح)۔ تَحَطَّمَ: ریزہ ریزہ ہوجانا (تفعل) (مادہ حطم، صحیح)۔ اَللُّصُوْصِيَّةُ: چوری (مادہ لصص، مضاعف ثلاثی)۔ فِنَاءٌ: صحن، آنگن، جمع تکسیر اَفْنِيَةٌ (مادہ فني، ناقص یائی)۔ زَادٌ: توشہ، جمع تکسیر اَزْوِدَةٌ (مادہ زود، اجوف واوی)۔ قِرًى: مہمان نوازی کرنا، مصدر (ض) (مادہ قري، ناقص یائی)۔

اَلْمُتَشَوِّقُ إِلَى الْحَرْبِ

(۲۵۰) قَالَ اَفْلَحَ التُّرْكِيُّ خَرَجْنَا مَرَّةً إِلٰى حَرْبٍ لَنَا وَمَعَنَا رَجُلٌ كَانَ يَقُوْلُ أَنَا اَتَمَنّٰى أَنْ اَرَى الْحَرْبَ كَيْفَ هِيَ فَأَخْرَجْنَاهُ مَعَنَا فَأَوَّلُ سَهْمٍ جَاءَ وَقَعَ فِيْ رَأْسِهٖ فَلَمَّا اِنْصَرَفْنَا دَعَوْنَا لَهٗ مُعَالِجًا فَنَظَرَ إِلَيْهِ وَقَالَ إِنْ خَرَجَ

الزُّجُّ وَفِيْهِ شَيْءٌ مِنْ دِمَاغِهِ مَاتَ وَإِنْ لَمْ يَخْرُجْ عَلَيْهِ شَيْءٌ مِنْ دِمَاغِهِ لَمْ يَكُنْ عَلَيْهِ بَأْسٌ فَسَبَقَ فَقَبَّلَ رَأْسَهُ وَقَالَ بَشَّرَكَ اللّٰهُ بِخَيْرٍ اِنْزِعِهِ فَمَا فِيْ رَأْسِيْ دِمَاغٌ فَقَالَ الطَّبِيْبُ وَكَيْفَ ذٰلِكَ قَالَ لَوْ كَانَ فِيْ ذَرَّةٍ مِنْ دِمَاغٍ مَاكُنْتُ هٰهُنَا . (الشریشی)

(۲۵۱) اِخْتَلَفَ اَعْرَابِيَّانِ فِي رَجُلٍ فَقَالَ الْأَوَّلُ مِنْ بَنِيْ رَاسِبٍ وَقَالَ الثَّانِيْ مِنْ بَنِيْ طَفَاوَةَ فَمَرَّ بِهِمَا بَاقِلُ الرَّبْعِيْ فَتَحَاكَمَا إِلَيْهِ فَقَالَ اَلْقُوْهُ فِي الْمَاءِ فَإِنْ رَسَبَ فَهُوَ مِنْ بَنِيْ رَاسِبٍ وَإِنْ طَفَا فَمِنْ بَنِيْ طَفَاوَةَ فَضُرِبَ الْمَثَلُ فِيْ حُكْمِهِ . (القلیوبی)

(۲۵۲) اَعْرَابِيٌّ لَقِيَ آخَرَ فَقَالَ مَااسْمُكَ ؟قَالَ فَيْضٌ فَقَالَ اِبْنُ مَنْ ؟قَالَ اِبْنُ الْفُرَاتِ،قَالَ اَبُوْ مَنْ؟ قَالَ اَبُوْ بَحْرٍ قَالَ لَيْسَ لَنَا أَنْ نُكَلِّمَكَ إِلَّا فِيْ زَوْرَقٍ .

حل لغات: سَهْمٌ: تیر، جمع تکسیر سِهَامٌ وَاَسْهُمٌ (مادہ سہم، صحیح)۔ اَلزُّجُّ: تیر کا پھل ،جمع تکسیر زِجَاجٌ (مادہ زجج، مضاعف ثلاثی)۔ فَيْضٌ: سیلاب ،طوفان (مادہ فیض، اجوف یائی)۔ طَفَا: تیرنا، پانی کے اوپر تیرنا، طَفَا (ن) طَفْوًا وَطُفُوًّا تیرنا (مادہ طفو، ناقص واوی)۔ رَسَبَ (ن) رُسُوْبًا، نیچے گرنا، تہ میں پہنچنا (مادہ رسب، صحیح)۔

اَلرَّاعِيْ وَالْجَرَّةُ

(۲۵۳) قِيْلَ إِنَّهُ كَانَ لِأَحَدِ الْأَغْنِيَاءِ رَاعٍ يَرْعٰى غَنَمًا فِيْ اِحْدَى الْبَرَارِيِّ وَكَانَ قَدْعَيَّنَ لَهُ مَعَاشًا فِيْهِ شَيْءٌ مِنَ السَّمَنِ فَكَانَ الرَّاعِيْ يَبْقِيْ السَّمَنَ وَ يَدَّخِرُهُ فِيْ جَرَّةٍ لَهُ كَانَتْ مُعَلَّقَةً فِيْ كُوْخِهٖ فَبَيْنَمَا هُوَ مُتَّكِئٌ عَلٰى

عَصَاهُ أَخَذَ يُفَكِّرُ بِمَا يَعْمَلَهُ فِيْهَا اجْتَمَعَ عِنْدَهُ مِنَ السَّمَنِ فَقَالَ فِيْ نَفْسِهٖ إِنِّيْ سَأَذْهَبُ بِهٖ غَدًا إِلَى السُّوْقِ وَ اَبِيْعُهُ وَاَشْتَرِيْ بِثَمَنِهٖ نَعْجَةً حَامِلًا فَتَضَعَ لِيْ نَعْجَةً أُخْرٰى ثُمَّ تَكْبُرُ هٰذِهٖ وَتَلِدُ مَعَ اُمِّهَا نِعَاجًا آخَرَ وَهٰكَذَا إِلٰى أَنْ يَصِيْرَ عِنْدِيْ قَطِيْعٌ كَبِيْرٌ فَاَرُدُّ مَا عِنْدِيْ مِنَ الْغَنَمِ إِلٰى صَاحِبِهٖ وَاَتَّخِذُ لِيْ اَجِيْرًا يَرْعٰى غَنَمِيْ وَاَبْتَنِيْ لِيْ قَصْرًا عَظِيْمًا فَاُزَيِّنُهُ بِالْمَفْرُوْشَاتِ الْحَسَنَةِ وَالْأَوَانِي الْمُرَصَّعَةِ وَالمَنْقُوْشَاتِ الْبَهْجَةِ وَمَتٰى بَلَغَ رُشْدُ وَلَدِيْ اَحْضِرُ لَهُ مُعَلِّمًا اَدِيْبًا حَكِيْمًا يُعَلِّمُهُ الْأَدَبَ وَالْحِكْمَةَ وَأَمَرَهُ بِطَاعَتِيْ وَ اِحْتِرَامِيْ فَإِنِ امْتَثَلَ وَإِلَّا ضَرَبْتُهُ بِهٰذَا الْعَصَا وَرَفَعَ يَدَهُ بِعَصَاهُ فَأَصَابَتِ الْجَرَّةَ فَكَسَرَتْهَا فَسَقَطَ السَّمَنُ عَلٰى رَأسِهٖ وَلِحْيَتِهٖ وَثِيَابِهٖ مُتَبَدِّدًا فِيْ كُلِّ جِهَةٍ فَحَزِنَ لِذٰلِكَ حُزْنًا عَظِيْمًا قَائِلًا هٰذَا جَزَاءُ مَنْ يُصْغِيْ إِلٰى تَخَيُّلَاتِهٖ .

(۲۵۴) حُكِيَ أَنَّ جِحىٰ قَالَ ذَاتَ يَوْمٍ لِرَجُلٍ وَهٰذَا الرَّجُلُ جَارُهُ هَلْ سَمِعْتَ يَا اَخِي الْبَارِحَةَ صُرَاخُنَا فَقَالَ لَهُ نَعَمْ وَاَيُّ شَيْءٍ نَزَلَ بِكُمْ قَالَ لَهُ سَقَطَ ثَوْبِيْ مِنْ اَعْلَى السَّطْحِ إِلَى الْأَرْضِ فَقَالَ لَهُ وَإِذَا سَقَطَ مَا الَّذِيْ يَضُرُّهُ ،قَالَ لَهُ يَا اَحْمَقُ ! لَو كُنْتُ فِيْهِ اَلَسْتُ كُنْتُ اَتَكَسَّرُ وَاَمُوْتُ . (القليوبی)

حل لغات: اَلرَّاعِيْ: چرواہا، جمع تکسیر رُعَاةٌ (مادہ رعي، ناقص یائی)۔ غَنَمٌ: بکری ، جمع تکسیر اَغْنَامٌ (مادہ غنم، صحیح)۔ بَرَارِیٌّ: جنگل ، بیابان ، واحد بَرِّيَّةٌ (مادہ برر، مضاعف ثلاثی)۔ جَرَّةٌ: گھڑا، جمع تکسیر جِرَارٌ (مادہ جرر، مضاعف ثلاثی)۔ کُوْخٌ: جھونپڑی، جمع تکسیر اَکْوَاخٌ (مادہ کوخ، اجوف واوی)۔ نَعْجَةٌ: بھیڑ ، جمع تکسیر نِعَاجٌ (مادہ نعج ، صحیح)۔ قَطِيْعٌ: بکریوں اور چوپایوں کا ریوڑ، جمع قَطْعَانٌ (مادہ قطع، صحیح)۔ مُتَبَدِّدٌ: منتشر ہونا، بکھرنا (تفعل) (مادہ بدد، مضاعف ثلاثی)۔ صُرَاخٌ: چیخ (مادہ صرخ، صحیح)۔

اَلمَنْصُوْرُ وَابْنُ هَرْمَةَ

(٢٥٥) دَخَلَ اِبْنُ هَرْمَةَ عَلَى الْمَنْصُوْرِ وَامْتَدَحَهُ فَقَالَ لَهُ الْمَنْصُوْرُ سَلْ حَاجَتَكَ فَقَالَ تَكْتُبُ إِلٰى عَامِلِكَ بِالْمَدِيْنَةِ إِنَّهُ إِذَا وَجَدَنِيْ سَكْرَانَ لَا يَحُدُّنِيْ فَقَالَ لَهُ الْمَنْصُوْرُ هٰذَا حَدٌّ لَا سَبِيْلَ إِلٰى تَرْكِهِ فَقَالَ مَالِيْ حَاجَةٌ غَيْرَهَا فَقَالَ لِكَاتِبِهِ أُكْتُبْ إِلٰى عَامِلِنَا بِالْمَدِيْنَةِ مَنْ اَتَاكَ بِإِبْنِ هَرْمَةَ وَهُوَ سَكْرَانُ فَاجْلِدُوْهُ ثَمَانِيْنَ جَلْدَةً وَاَجْلِدْ اَلَّذِيْ جَاءَ بِهِ مِائَةً فَكَانَ الشُّرْطَةُ يَمُرُّوْنَ عَلَيْهِ وَهُوَ سَكْرَانُ مَنْ يَشْتَرِيْ ثَمَانِيْنَ بِمِائَةٍ فَيَمُرُّوْنَ عَلَيْهِ وَ يَتْرُكُوْنَ .(الاتلیدی)

(٢٥٦) قَالَ هِلَالُ الرَّائِيْ وَهُوَ هِلَالُ بْنُ عَطْيَةَ لِبَشَّارِ الشَّاعِرِ وَكَانَ لَهُ صَدِيْقًا يُمَازِحُهُ إِنَّ اللهَ لَمْ يُذْهِبْ بَصَرَ أَحَدٍ إِلَّا عَوَّضَهُ بِشَيْءٍ فَمَا عَوَّضَكَ قَالَ اَلطَّوِيْلُ الْعَرِيْضُ قَالَ وَمَا هٰذَا قَالَ أَنْ لَا اَرَاكَ وَلَا اَمْثَالَكَ مِنَ الثُّقَلَاءِ. (الاصبهانی)

حل لغات: اَجْلِدْ: فعل امر واحد حاضر، تو کوڑے مار (افعال)(مادہ جلد صحیح) ۔ جَلْدَةٌ: کوڑا، کوڑے کی ایک ضرب۔ ثُقَلَاءُ: جمع مکسر، کند، ذہن، غبی، کم فہم، واحد ثَقِيْلٌ ۔(مادہ ثقل، صحیح)۔

حِكَايَةُ بَشَّارِ الطُّفَيْلِيْ

(٢٥٧) حُكِيَ عَنْ بَشَّارِ الطُّفَيْلِيْ إِنَّهُ قَالَ رَحِلْتُ يَوْمًا إِلَى الْبَصْرَةِ فَمَا دَخَلْتُهَا قِيْلَ لِيْ إِنَّ هُنَا عَرِيْفًا لِلطُّفَيْلِيِّيْنَ يَبَرُّهُمْ وَ يَكْسُوْهُمْ وَ يُرْشِدُهُمْ إِلَى الْأَعْمَالِ وَ يُقَاسِمُهُمْ فَسِرْتُ إِلَيْهِ فَبَرَّنِيْ وَكَسَانِيْ وَاَقَمْتُ عِنْدَهُ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ

وَلَهٗ جَمَاعَةٌ يَصِيْرُوْنَ إِلَيْهِ بِالزَّلَّاتِ فَيَأْخُذُ وَ يُعْطِيْهِمُ النِّصْفَ فَوَجَّهِنِيْ مَعَهُمْ فِي الْيَوْمِ الرَّابِعِ فَحَصَلْتُ فِيْ وَلِيْمَةٍ فَأَكَلْتُ وَاَزْلَلْتُ مَعِيْ شَيْئًا وَجِئْتُهٗ بِهٖ فَأَخَذَ النِّصْفَ وَاَعْطَانِي النِّصْفَ فَبِعْتُ مَا وَقَعَ لِيْ بِدَرَاهِمَ فَلَمْ اَزِلْ عَلٰى هٰذِهِ الْحَالَةِ أَيَّامًا ثُمَّ دَخَلْتُ يَوْمًا عَلٰى عُرْسٍ جَلِيْلٍ فَأَكَلْتُ وَخَرَجْتُ بِزِلَّةٍ حَسَنَةٍ فَلَقِيَنِيْ اِنْسَانٌ فَاشْتَرَاهَا بِدِيْنَارٍ فَأَخَذْتُهٗ وَكَتَمْتُهٗ وَكَتَمْتُ اَمْرَهَا فَدَعَا جَمَاعَةً مِنَ الطُّفَيْلِيِيْنَ فَقَالَ إِنَّ هٰذَاالبَغْدَادِيْ قَدْ خَانَ فَظَنَّ أَنِّيْ لَا اَعْلَمُ مَا فَعَلَ فَاَصْفَعُوْهُ وَعَرِّفُوْهُ مَا كَتَمْنَا فَاَجْلَسُوْنِيْ شِئْتُ اَمْ اَبِيْتُ وَمَا زَالُوْا يَصْعَفُوْنِيْ وَاحِدًا بَعْدَ وَاحِدٍ فَيَصْعَفَنِيْ الْأَوَّلُ مِنْهُمْ وَ يَشُمُّ يَدِيْ وَ يَقُوْلُ اَكَلَ مَضِيْرَةً وَ يَصْعَفُنِي الْاٰخَرُ وَ يَشُمُّ يَدِيْ وَ يَقُوْلُ اَكَلَ كَذَا وَ يَصْعَفَنِيْ الْاٰخَرُ حَتّٰى ذَكَرُوا كُلَّ شَيْءٍ أَكَلْتُهٗ مَا غَلَطُوا بِشَيْءٍ مِنْهُ ثُمَّ صَفَعَنِيْ شَيْخٌ مِنْهُمْ صَفْحَةً عَظِيْمَةً وَقَالَ بَاعَ الزَّلَّةَ بِدِيْنَارٍ وَوَضَعَنِيْ آخَرُ وَقَالَ هَاتِ الدِّيْنَارَ فَدَفَعْتُهٗ إِلَيْهِ وَجَرَّدَنِيْ مِنَ الثِّيَابِ الَّتِيْ اَعْطَانِيْهَا وَقَالَ اُخْرُجْ يَا خَائِنُ فِيْ غَيْرِ حِفْظِ اللهِ فَخَرَجْتُ إِلٰى بَغْدَادٍ وَحَلَفْتُ أَنْ لَا اُقِيْمَ بِبَلَدٍ فِيْهٖ طُفَيْلِيَّةٌ يَعْلَمُوْنَ الْغَيْبَ۔

حل لغات: عَرِيْفٌ: مانیٹر، جمع مکسر عُرَفَاءُ (مادہ عرف، صحیح)۔ يَبَرُّهُمْ: فعل مضارع واحد مذکر غائب، ان کے ساتھ اچھا برتاؤ کرتا ہے، بَرَّ (ض) بِرًّا اچھا برتاؤ کرنا (مادہ برر، مضاعف ثلاثی)۔ اَلزَّلَاتُ: جمع مکسر، خوراک جو دوست یار شتہ دار کے دستر خوان سے اٹھایا جائے، واحد زَلَّةٌ (مادہ زلل، مضاعف ثلاثی)۔ عُرْسٌ: شادی، جمع مکسر اَعْرَاسٌ (مادہ عرس، صحیح)۔ اِصْفَعُوْا: امر حاضر معروف، تم سب طمانچہ مارو (ف) (مادہ صفع، صحیح)۔

كَرَمُ مَعْنِ بْنِ زَائِدَةَ

(۲۵۸) حُكِيَ فِيْ اَخْبَارِ مَعْنِ بْنِ زَائِدَةَ إِنَّ رَجُلًا قَالَ لَهُ اَحْمِلْنِيْ اَيُّهَاالْأَمِيْرُ ! فَأَمَرَ لَهُ بِنَاقَةٍ وَفَرَسٍ وَ بَغْلَةٍ وَحِمَارٍ ثُمَّ قَالَ لَهُ لَوْ عَلِمْتُ أَنَّ اللهَ خَلَقَ مَرْكُوْبًا غَيْرَ هٰذَا لَحَمَلْتُكَ عَلَيْهِ وَقَدْ اَمَرْنَا لَكَ مِنَ الْخَزِّ بِجُبَّةٍ وَقَمِيْصٍ وَدُرَّاعَةٍ وَسَرَاوِ يْلَ وَعَمَامَةٍ وَمِنْدِيْلٍ مِطْرَفٍ وَرِدَاءٍ وَكِسَاءٍ وَجَوْرَبٍ وَكِيْسٍ وَلَوْ عَلِمْنَا لِبَاسًا غَيْرَ هٰذَا مِنَ الْخَزِّ لَاَعْطَيْنَاكَهُ ثُمَّ أَمَرَ بِإِدْخَالِهِ إِلَى الْخِزَانَةِ وَصَبَّ تِلْكَ الْخِلَعَ عَلَيْهِ .

حل لغات: نَاقَةٌ: اونٹنی، جمع نَاقٌ وَنُوْقٌ (مادہ نوق، اجوف واوی)۔ بَغْلٌ: خچر، جمع بِغَالٌ (مادہ بغل، صحیح)۔ اَلْخَزُّ: ریشم، جمع اَخْزَازٌ (مادہ خزز، مضاعف ثلاثی)۔ دُرَّاعَةٌ: جبہ، کوٹ، جمع دَرَارِ يْعُ (مادہ درع، صحیح)۔ سَرَاوِ يْلُ: پائجامہ، واحد سِرْوَالُ (مادہ سرول، ناقص یائی، ملحق برباعی بروزن فعولۃ)۔ مِنْدِيْلٌ: رومال، جمع مَنَادِيْلُ (مادہ ندل، صحیح) وَ مَنَادِيْلُ ۔ مِطْرَفٌ: نقش و نگار والی ریشم کی چادر، جمع مَطَارِفُ (مادہ طرف، صحیح)۔ رِدَاءٌ: چادر، جمع اَرْدِيَةٌ (مادہ ردي، ناقص یائی)۔ كِسَاءٌ: کمبل، جمع اَكْسِيَةٌ (مادہ کسي، ناقص یائی)۔ جَوْرَبٌ: موزہ، جمع جَوَارِبُ (مادہ جورب، اجوف واوی، ملحق برباعی بروزن فوعلۃ)۔ خِزَانَةٌ: ذخیرہ رکھنے کی جگہ، جمع خَزَائِنُ (مادہ خزن، صحیح)۔

طُفَيْلِيٌّ وَمُسَافِرٌ

(۲۵۹) صَحِبَ طُفَيْلِيٌّ رَجُلًا فِيْ سَفَرٍ فَلَمَّا نَزَلُوْا بِبَعْضِ الْمَنَازِلِ قَالَ لَهُ الرَّجُلُ خُذْ دِرْهَمًا وَامْضِ اِشْتَرْ لَنَا لَحْمًا فَقَالَ لَهُ الطُّفَيْلِيْ قُمْ أَنْتَ وَاللهِ إِنِّيْ لَتَعْبٌ فَاشْتَرْ أَنْتَ فَمَضَى الرَّجُلُ فَاشْتَرَاهُ ثُمَّ قَالَ لَهُ الرَّجُلُ قُمْ فَاَطْبِخْهُ فَقَالَ لَا اَحْسَنُ فَقَامَ الرَّجُلُ فَطَبَخَهُ ثُمَّ قَالَ الرَّجُلُ لِلطُّفَيْلِيْ قُمْ

فَاثْرُدْ فَقَالَ وَاللّٰهِ إِنِّيْ لَكَسْلَانُ فَثَرَدَ ثُمَّ قَالَ لَهٗ قُمْ فَاغْتَرِفْ قَالَ اَخْشٰى أَنْ يَنْقَلِبَ عَلٰى ثِيَابِيْ فَغَرَفَ الرَّجُلُ حَتّٰى اِرْتَوَى الثَّرِيْدَ فَقَالَ لَهٗ قُمْ اَلْاٰنَ فَكُلْ قَالَ نَعَمْ إِلٰى مَتٰى هٰذَاالْخِلَافِ قَدْ وَاللّٰهِ اِسْتَحْيَيْتُ مِنْ كَثْرَةِ خِلَافِكَ وَتَقَدَّمَ فَأَكَلَ . (الشريشى)

حل لغات: صَحِبَ: **فعل** ماضی واحد مذکر غائب، وہ ساتھی ہوا، صَحِبَ (س) صُحْبَةً ساتھ ہونا (مادہ صحب، صحیح)۔ تَعَبٌ: تھکان۔ أُثْرُدْ: **فعل** امر حاضر معروف تو ثرید تیار کر (ن) (مادہ ثرد، صحیح)۔ اِغْتَرِفْ: امر حاضر معروف، ڈونگے یا چمچے سے نکال (افتعال) (مادہ غرف، صحیح)۔ اِرْتَوىٰ: ماضی معروف واحد مذکر غائب، وہ سیراب ہوگیا (افتعال) (مادہ روی، لفیف مقرون)۔ ثَرِيْدٌ: شوربے میں تر کی ہوئی روٹی، جمع ثَرَائِدُ وَثُرُوْدٌ (مادہ ثرد، صحیح)۔

اَلْمَهْدِيْ وَالْاَعْرَابِيْ

(۲۶۰) يُحْكىٰ أَنَّ الْمَهْدِيَّ خَرَجَ يَتَصَيَّدُ فَغَارَ بِهٖ فَرَسُهٗ حَتّٰى دَخَلَ إِلٰى خِبَاءِ اَعْرَابِيٍّ فَقَالَ يَا اَعْرَابِيُّ هَلْ مِنْ قِرًى قَالَ نَعَمْ فَاَخْرَجَ لَهٗ قُرْصَ شَعِيْرٍ فَاَكَلَهٗ ثُمَّ أَخْرَجَ لَهٗ فُضْلَةً مِنْ لَبَنٍ فَسَقَاهُ ثُمَّ أَتَاهُ بِنَبِيْذٍ فِيْ رَكْوَةٍ فَسَقَاهُ قَعْبًا فَلَمَّا شَرِبَ قَالَ يَا اَخَا الْعَرَبِ أَتَدْرِيْ مَنْ أَنَا قَالَ لَا وَاللّٰهِ قَالَ أَنَا مِنْ خَدَمِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ الْخَاصَّةِ قَالَ لَهٗ بَارَكَ اللّٰهُ فِيْ مَوْضِعِكَ ثُمَّ سَقَاهُ قَعْبًا آخَرَ فَشَرِبَهٗ فَقَالَ يَا اَعْرَابِيُّ أَتَدْرِيْ مَنْ أَنَا قَالَ زَعَمْتُ أَنَّكَ مِنْ خَدَمِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ الْخَاصَّةِ قَالَ لَا بَلْ مِنْ قُوَّادِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ! قَالَ رَحُبَتْ بِلَادُكَ وَطَابَ مُرَادُكَ ثُمَّ سَقَاهُ ثَالِثًا فَلَمَّا فَرِغَ مِنْهُ قَالَ يَا اَعْرَابِيُّ أَتَدْرِيْ مَنْ أَنَا قَالَ زَعَمْتُ أَنَّكَ مِنْ قُوَّادِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ قَالَ لَا وَلٰكِنِّيْ اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ فَأَخَذَ الْاَعْرَابِيُّ الرَّكْوَةَ وَاَوْكَاهَا وَقَالَ وَاللّٰهِ لَوْ شَرِبْتَ الرَّابِعَ لَاَدَّعَيْتَ أَنَّكَ

رَسُوْلُ اللهِ فَضَحِكَ الْمَهْدِيْ حَتىّٰ غَشِيَ عَلَيْهِ وَاَحَاطَتْ بِهٖ الْخَيْلُ وَنَزَلَتْ إِلَيْهِ الْمُلُوْكُ وَالْاَشْرَافُ فَطَارَ قَلْبُ الْاَعْرَابِيِّ فَقَالَ لَهُ الْمَهْدِيْ لَا بَاسَ عَلَيْكَ وَلَا خَوْفَ ثُمَّ أَمَرَ لَهٗ بِكَسْوَةٍ وَمَالٍ . (الاتلیدی)

حل لغات: غَارَةُ الْفَرَسِ: گھوڑے کا تیز دوڑنا(ن)(مادہ غور، اجوف واوی) ۔خِبَاءٌ: خیمہ، جمع اَخْبِيَةٌ (مادہ خبي، ناقص یائی)۔قِرًى: مہمان نوازی، ضیافت ۔ قُرْصٌ: روٹی، جمع اَقْرَاصٌ (مادہ قرص، صحیح)۔ شَعِيْرٌ :جو(مادہ شعر، صحیح)۔رَكْوَةٌ: نبیذ رکھنے کا برتن ،چھاگل ،جمع رَكَوَاتٌ(مادہ رکو ناقص واوی)۔ قَعْبٌ:بڑا پیالہ، جمع اَقْعَبٌ (مادہ قعب، صحیح)۔ خَدَمٌ:نوکر، غلام،واحد صفت خَادِمٌ(مادہ خلد، صحیح)۔ قُوَّادٌ:فوج کا کمانڈر ،واحد قَائِدٌ(مادہ قود، اجوف واوی)۔اَوْكيٰ:اس نے چھاگل کو بندھن سے باندھ دیا، ماضی معروف (افعال)(مادہ وكي، لفیف مفروق)۔ خَيْلٌ:گھوڑے (مجازً گھوڑے سوار) ۔جمع خُيُوْلٌ(مادہ خیل، اجوف یائی)۔اَلْكَسْوَةُ:لباس، جمع كُسيً (مادہ کسو، ناقص واوی)۔

اَبُوْسَلْمَةَ الطُّفَيْلِيْ

(۲۶۱) كَانَ بِالْبَصْرَةِ طُفَيْلِيٌّ يُكْنىٰ اَبَاسَلْمَةَ وَكَانَ إِذَا بَلَغَهٗ خَبْرُ وَلِيْمَةٍ لَبِسَ لُبْسَ الْقُضَاةِ وَأَخَذَ اِبْنَيْهِ مَعَهٗ وَعَلَيْهِمَا الْقَلَانِسُ الطُّوَّالُ وَالطَّيَالِسَةُ فَيَتَقَدَّمُ أَحَدُهُمَا فَيَدُقُّ الْبَابَ وَ يَقُوْلُ اِفْتَحْ يَا غُلَامُ لِأَبِيْ سَلْمَةَ ثُمَّ لَا يَلْبَثُ حَتىّٰ يَلْحَقَهُ الْاٰخَرُ فَيَقُوْلُ اِفْتَحْ وَ يْلَكَ قَدْ جَاءَ اَبُوْ سَلْمَةَ وَ يَتْلُوْهُمَا فَإِنْ لَمْ يَعرِفْهُمُ الْبَوَّابُ فَتَحَ لَهُمْ وَإِنْ عَرَفَهُمْ لَمْ يَلْتَفِتْ إِلَيْهِمْ وَمَعَ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ فِهْرٌ مُدُوْرٌ يَسُمُّوْنَهٗ كِيْسَانَ فَيَنْتَظِرُوْنَ مَنْ دَعيٰ فَإِذَا جَاءَ وَفُتِحَ لَهٗ طَرَحُوْا الْفِهْرَ فِيْ الْعَتْبَةِ حَيْثُ يَدُوْرُ الْبَابُ فَلَا يَقْدِرُوْنَ عَلىٰ اِغْلَاقِهٖ فَيَهْجُمُوْنَ وَ يَدْخُلُوْنَ فَأَكَلَ اَبُوْ سَلْمَةَ يَوْمًا عَلىٰ بَعْضِ الْمَوَائِدِ لُقْمَةً حَادَّةً مِنْ

فَالْوْذِجِ وَ بَلَعَهَا بِشِدَّةِ حَرَارَتِهَا فَتَجَمَّعَتْ اَحْشَاءُوْهُ فَمَاتَ عَلَى الْمَائِدَةِ .(الشریشی)

حل لغات: قَلَانِسُ:ٹوپیاں،واحد قَلَنْسُوَةٌ(مادہ قلنس،صحیح،ملحق برباعی بروزن فَعَنَل)۔ اَلطَّيَالِسَةُ: سبز رنگ کی چادر جس کو علما ومشائخ استعمال کرتے ہیں،چوغا،واحد اَلطَّيْلَسَانُ:(مادہ طیلس،اجوف یائی،ملحق برباعی بروزن فیعل)يَتْلُوْهُمَا:مضارع معروف تثنیہ مذکر غائب،وہ دونوں پیچھے آتے تھے تَلَا(ن)تُلُوًّا پیچھے چلنا،تابع ہونا(مادہ تلو،ناقص واوی)۔بَوَّابٌ:دربان،گیٹ کیپر(مادہ بوب،اجوف واوی)۔فِهْرٌ:پتھر،جمع اَفْهَارٌ(مادہ فهر،صحیح)۔طَرَحُوْا:فعل ماضی معروف جمع مذکر غائب انھوں نے ڈال دیا۔طَرَحَ(ف) طَرْحًا ڈالنا،پھینکنا(مادہ طرح،صحیح)۔اَلْعَتْبَةُ: پھاٹک،دروازہ(مادہ عتب،صحیح)۔بَلَعَ :اس نے نگل لیا،بَلَعَ(ف)بَلْعًا نگلنا(مادہ بلع،صحیح)۔ اَحْشَاءٌ:آنتڑیاں،واحد حَشَاءٌ(مادہ حشي،ناقص یائی)۔

حِكَايَةُ بَاقِلٍ

(۲۶۲) اَلْعَرْبُ تَقُوْلُ اَعْيَا مِنْ بَاقِلٍ وَمِنْ عَيِّهٖ أَنَّهٗ اِشْتَرٰى ظَبيًا فَحَمَلَهٗ عَلٰى عُنُقِهٖ فَسُئِلَ عَنْ ثَمَنِهٖ فَحَلَّ عَنْهُ يَدَيْهِ وَفَتَحَ اَصَابِعَهٗ وَاَشَارَ بِهَا وَاَخْرَجَ لِسَانَهٗ يُرِيْدُ إِنَّهٗ بِأَحَدَ عَشَرَ دِرْهَمًا فَهَرَبَ الظَبْيُ وَلَمْ يُلْهِمْ أَنْ يُخْبِرَ عَنْ سَوْمِهٖ بِلِسَانِهٖ وَلَمَّا عُيِّرَ بَاقِلٌ بِفِعْلِهٖ قَالَ :

يَلُوْمُوْنَ فِيْ عَيِّهٖ بَاقِلًا ... كَأَنَّ الْحَمَاقَةَ لَمْ تُخْلَقْ
فَلَا تَكْثُرُوا الْعَتْبَ فِيْ عَيِّهٖ ... فَلِلْعَيِّ اَجْمَلُ بِالْأَمْوَقِ
خُرُوْجُ اللِّسَانِ وَفَتْحُ الْبَنَانِ ... اَخَفُّ عَلَيْنَا مِنَ الْمَنْطِقِ

حل لغات: اَعْيَا: اسم تفضیل ،زیادہ عاجز ہونے والا(س)(مادہ عيي،لفیف مقرون)۔لَمْ يُلْهِمْ:واحد مذکر غائب مضارع مجزوم بلم ،اسے توفیق نہیں ملی (افعال)(مادہ لھم،صحیح)۔ سَوْمٌ:سودا ،قیمت (مادہ سوم،اجوف واوی)۔عَيٌّ :عجز۔عَتْبٌ: ملامت (مادہ عتب،صحیح)۔اَلْأَمْوَقُ:اسم تفضیل ،بیوقوف (ن)(مادہ موق،اجوف واوی) ۔ بَنَانٌ : انگلیوں کے سرے(مادہ بنن،مضاعف ثلاثی)(مجازاً انگلیاں)۔

اِسْحَاقُ الْمُوْصِلِيُّ وَالْكُلْثُوْمُ الْعِتَابِيُّ

(۲۶۳) مِنْ طُرَفٍ أَنَّ كُلْثُوْمًا الْعِتَابِيَّ كَانَ مِنَ الْعِلْمِ وَغَزَارَةِ الْأَدَبِ وَكَثْرَةِ الْحِفْظِ وَالتَرَسُّلِ وَالنَّظْمِ عَلٰى مَالَمْ يَكُنْ عَلَيْهِ اَحَدٌ فَحَضَرَ مَجْلِسَ الْمَامُوْنِ فَوَضَعَ بَيْنَ يَدَيْهِ اَلْفَ دِيْنَارٍ وَغَمَزَ اِسْحَاقَ بِالْعَبْثِ بِهٖ فَأَقْبَلَ اِسْحَاقُ يُعَارِضُهٗ فِيْ كُلِّ بَابٍ وَ يَزِ يْدُ عَلَيْهِ وَهُوَ لَا يَعْرِفُ اِسْحَاقَ فَقَالَ أَيَأْذَنُ اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ فِيْ نِسْبَةِ هٰذَاالرَّجُلِ وَالسُّؤَالِ عَنْ اِسْمِهٖ فَقَالَ اِفْعَلْ لَهٗ ،اَلْعِتَابِيُّ مَااسْمُكَ وَمَنْ أَنْتَ؟ فَقَالَ أَنَا مِنَ النَّاسِ وَاِسْمِيْ كُلْ بَصَلٍ فَقَالَ لَهُ الْعِتَابِيُّ أَمَّاالنِسْبَةُ فَمَعْرُوْفَةٌ وَأَمَّاالْاِسْمُ فَمَنْكُوْرٌ فَقَالَ لَهٗ اِسْحَاقُ مَا اَقَلَّ اِنْصَافُكَ ؟ أَوَمَا كُلْ ثُوْمٍ مِنَ الْأَسْمَاءِ فَالْبَصَلُ اَطْيَبُ مِنَ الثُّوْمِ فَقَالَ لَهُ الْعِتَابِيُّ قَاتَلَكَ اللهُ مَااَمْلَحَكَ مَارَأَيْتُ كَالرَّجُلِ حَلَاوَةً أَيَأْذَنُ اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ فِيْ صِلَتِهٖ بِمَا وَصَلَنِيْ فَقَدْ وَاللهِ غَلَبَنِيْ ،فَقَالَ الْمَامُوْنُ بَلْ ذٰلِكَ مَوْفُوْرٌ عَلَيْكَ وَأَمَرَ لَهٗ بِمِثْلِهٖ فَانْصَرَفَ اِسْحَاقُ إِلٰى مَنْزِلِهٖ وَنَادَمَهٗ الْعِتَابِيُّ بَقِيَّةَ يَوْمِهٖ . (الاغاني)

(۲۶۴) ذَكَرَ اَحْمَدُ بْنُ دَلِيْلٍ مَرَرْتُ بِمُعَلِّمٍ يَضْرِبُ صَبِيًّا وَ يَقُوْلُ وَاللهِ لَأَضْرِبَنَّكَ حَتّٰى تَقُوْلَ لِيْ مَنْ حَفَرَ الْبَحْرَ،فَقَالَ اَعَزَّكَ اللهُ وَاللهِ لَاَادرِيْ أَنَا

مَنْ حَفَرَ الْبَحْرَ فَقُلْ لِيْ حَتّٰى اَتَعَلَّمَ أَنَا، ؟فَقَالَ حَفَرَ الْبَحْرَ كَرْدَمُ اَبُوْ آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ .(الشر شی)

(۲٦۵) حُكِيَ أَنَّ الرَّشِيْدَ اَرَقٌّ ذَاتَ لَيْلَةٍ اَرْقًا شَدِيدًا فَاسْتَدْعىٰ جَعْفَرًا وَقَالَ أُرِيْدُ مِنْكَ أَنْ تُزِيْلَ مَا بِقَلْبِيْ مِنَ الضَّجَرِ،فَقَالَ الْوَزِيْرُ يَااَمِيْرَالْمُؤْمِنِيْنَ ! كَيْفَ يَكُوْنُ عَلىٰ قَلْبِكَ ضَجَرٌ وَقَدْ خَلَقَ اللهُ اَشْيَاءَ كَثِيْرَةً تُزِيْلُ الْهَمَّ عَنِ الْمَهْمُوْمِ وَالْغَمَّ عَنِ الْمَغْمُوْمِ وَأَنْتَ قَادِرٌ عَلَيْهَا فَقَالَ الرَّشِيْدُ وَمَا هِيَ يَاجَعْفَرُ! فَقَالَ لَهٗ قُمْ بِنااَلْآنَ حَتّٰى نَطْلَعَ إِلىٰ فَوْقِ سَطْحِ هٰذَاالْقَصْرِ فَيَتَفَرَّجَ عَلَى النُّجُوْمِ وَاشْتِبَاكِهَا وَاِرْتِفَاعِهَا وَالْقَمَرَ وَالْحُسْنَ طَلْعَتِهٖ فَقَالَ الرَّشِيْدُ يَاجَعْفَرُ مَاتَّهِمُ نَفْسِيْ إِلىٰ شَيْءٍ مِنْ ذٰلِكَ فَقَالَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِينَ ! اِفْتَحْ شُبَّاكَ الْقَصْرِ الَّذِيْ يَطَّلِعُ عَلَى الْبُسْتَانِ وَتَفَرَّجْ عَلىٰ حُسْنِ تِلْكَ الْاَشْجَارِ وَاسْمَعْ صَوْتَ تَغْرِيْدِ الْاَطْيَارِ وَانْظُرْ إِلىٰ هَدِيْرِ الْاَنْهَارِ وَشَمِّ رَوَائِحَ تِلْكَ الْاَزْهَارِ،فَقَالَ يَا جَعْفَرُ مَاتَّهِمُ نَفْسِيْ إِلىٰ شَيْءٍ مِنْ ذٰلِكَ فَقَالَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ! اِفْتَحِ الشُّبَّاكَ الَّذِيْ يَطَّلِعُ عَلىٰ دِجْلَةَ حَتّٰى تَتَفَرَّجَ عَلىٰ تِلْكَ المَرَاكِبِ وَالمَلَّاحِيْنَ فَهٰذَا يَصْفُقُ وَهٰذَا يَنْشُدُ مَوَالِيٌّ ،فَقَالَ الرَّشِيْدُ مَاتَّهِمُ نَفْسِيْ إِلىٰ شَيْءٍ مِنْ ذٰلِكَ قَالَ جَعْفَرُ قُمْ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ! حَتّٰى نَنْزِلَ إِلَى الْاَصْطَبَلِ الْخَاصِّ وَنَنْظُرَ إِلَى الْخَيْلِ الْعَرَبِيَّاتِ وَ نَتَفَرَّجَ عَلىٰ حُسْنِ اَلْوَانِهَا مَابَيْنَ اَدْهَمَ كَاللَّيْلِ إِذَا اَظْلَمَ وَاَشْقَرَ وَاَشْهَبَ وَكُمَيْتَ وَاَحْمَرَ وَاَبْيَضَ وَاَخْضَرَ وَاَبْلَقَ وَاَصْفَرَ وَاَلْوَانٍ تُحَيِّرُ الْعُقُوْلَ فَقَالَ الرَّشِيْدُ مَاتِّهِمُ نَفْسِيْ إِلىٰ شَيْءٍ مِنْ ذٰلِكَ فَقَالَ جَعْفَرُ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ! مَا بَقِيَ إِلَّا ضَرْبُ عُنُقِ مَمْلُوْكِكَ جَعْفَرٍ فَإِنِّيْ وَاللهِ قَدْ عَجِزْتُ عَنْ إِزَالَةِ هَمِّ مَوْلَانَا فَضَحِكَ الرَّشِيْدُ وَطَابَتْ نَفْسُهٗ وَزَالَ عَنْهُ كَرْبُهٗ . (الاتلیدی)

حل لغات: طُرَفٌ: دلچسپ باتیں، واحد طُرْفَةٌ (مادہ طرف، صحیح)۔ غَرَارَةٌ: زیادہ ہونا، فراوانی، مصدر (ن) (مادہ غرر، مضاعف ثلاثی)۔ اَلتَّرَسُّلُ: خوش گفتاری (مادہ رسل، صحیح)۔ غَمَزَ: ماضی معروف واحد مذکر غائب اس نے اشارہ کیا، غَمَزَ (ض) غَمْزًا آنکھ سے اشارہ کرنا (مادہ غمز، صحیح)۔ بَصَلٌ: پیاز۔ ثُوْمٌ: لہسن (مادہ ثوم، اجوف واوی)۔ نَادَمَ: ماضی معروف واحد مذکر غائب ہم نشین ہوئے (مفاعلت) (مادہ ندم، صحیح)۔ اَلضَّجَرُ: بیقراری (مادہ ضجر، صحیح)۔ هَمٌّ: رنج وغم، جمع هُمُوْمٌ (مادہ ھمم، مضاعف ثلاثی) ۔ غَمٌّ: رنج، ملال، جمع غُمُوْمٌ (مادہ غمم، مضاعف ثلاثی)۔ نَطْلَعُ: مضارع معروف جمع متکلّم ہم چڑھتے ہیں، طَلَعَ (س) طَلْعًا چڑھنا (مادہ طلع، صحیح)۔ نَتَفَرَّجُ: مضارع معروف جمع متکلّم، ہم تماشہ دیکھتے ہیں (تفعل) (مادہ فرج، صحیح)۔ اِشْتِبَاكٌ: گھتم گھتم ہونا، الجھنا، مصدر (افتعال) (مادہ شبک، صحیح)۔ اَتَّهِمُ: مضارع معروف واحد متکلّم، توجہ نہیں دیتا ہوں، دلچسپی نہیں لیتا ہوں (افتعال) (مادہ ھمم، مضاعف ثلاثی)۔ تَغْرِيْدُ الطُّيُوْرِ: پرندوں کا چہچہانا۔ هَدِيْرٌ: روانئ سمندر کی آواز۔ اَشْقَرُ: اسم تفضیل زرد رنگ والا (س)۔ اَشْهَبُ: اسم تفضیل، سیاہی ملی ہوئی سفید رنگ والا (س)۔ كُمَيْتٌ: سرخ سیاہ رنگ والا (یہ خلاف قیاس اَكْمَتُ کی تصغیر ہے)۔ كَرْبٌ: غم، پریشانی، جمع كُرُوْبٌ۔

اَلشَّيْخُ الْمُحْتَالُ وَالْمَرْأَةُ

(٢٦٦) حُكِيَ أَنَّ بَعْضَ الْمُجَاوِرِيْنَ كَانَ لَا يَعْرِفُ الْخَطَّ وَلَاالْقِرَاءَةَ وَإِنَّمَا كَانَ يَحْتَالُ عَلَى النَّاسِ بِحِيَلٍ يَأكُلُ مِنْهَا الْخُبْزَ فَخَطَرَ بِبَالِهٖ يَوْمًا مِنَ الْأَيَّامِ أَنْ يَفْتَحَ لَهٗ وَ يُقْرِئُ فِيْهِ اَلصِّبْيَانَ فَجَمَعَ اَلْوَاحًا وَاَوْرَاقًا مَكْتُوْبَةً وَعَلَّقَهَا فِيْ مَكَانٍ وَكَبَّرَ عِمَامَتَهٗ وَجَلَسَ عَلٰى بَابِ الْمَكْتَبِ فَصَارَ النَّاسُ يَمُرُّوْنَ عَلَيْهِ وَ يَنْظُرُوْنَ إِلٰى عِمَامَتِهٖ وَإِلَى الْاَلْوَاحِ وَالْأَوْرَاقِ فَيَظُنُّوْنَ أَنَّهٗ فَقِيْهٌ جَيِّدٌ فَيَأتُوْنَ إِلَيْهِ بِاَوْلَادِهِمْ فَصَارَ يَقُوْلُ لِهٰذَا اُكْتُبْ وَلِهٰذَا اِقْرَأْ

فَصَارَ الْاَوْلَادُ يُعَلِّمُ بَعْضَهُمْ بَعْضًا فَبَيْنَمَا هُوَ ذَاتَ يَوْمٍ جَالِسٌ فِيْ بَابِ الْمَكْتَبِ عَلٰى عَادَتِهٖ وَإِذَا بِاِمْرَأَةٍ مُقْبِلَةٍ مِنْ بَعِيْدٍ وَ بِيَدِهَا مَكْتُوْبٌ فَقَالَ فِيْ بَالِهٖ لَا بُدَّ أَنَّ هٰذِهِ الْمَرْأَةَ تَقْصُدُنِيْ لِاَقْرَئَهَا الْمَكْتُوْبَ الَّذِيْ مَعَهَا فَكَيْفَ يَكُوْنُ عَمَلِيْ مَعَهَا وَأَنَا لَا اَعْرِفُ قِرَاءَةَ الْخَطِّ وَهَمَّ بِالنُّزُوْلِ لِيَهْرِبَ مِنْهَا فَلَحِقَتْهُ قَبْلَ أَنْ يَنْزِلَ وَقَالَتْ لَهٗ إِلٰى أَيْنَ فَقَالَ لَهَا اُرِيْدُ أَنْ اُصَلِّيَ الْظُهْرَ وَاَعُوْدَ فَقَالَتْ لَهٗ اَلظُّهْرُ بَعِيْدٌ فَأَقْرَأْ لِيْ هٰذَاالْكِتَابَ فَأَخَذَهٗ مِنْهَا وَجَعَلَ اَعْلَاهُ اَسْفَلَهٗ وَصَارَ يَنْظُرُ إِلَيْهِ وَ يَهُزُّ عِمَامَتَهٗ تَارَةً وَ يُرَقِّصُ حَوَاجِبَهٗ تَارَةً أُخْرىٰ وَ يُظْهِرُ غَيْظًا وَكَانَ زَوْجُ الْمَرْأَةِ غَائِبًا وَالْكِتَابُ مُرْسَلٌ إِلَيْهَا مِنْ عِنْدِهٖ فَلَمَّا رَأَتِ الْفَقِيْهَ عَلٰى تِلْكَ الْحَالَةِ قَالَتْ فِيْ نَفْسِهَا لَاشَكَّ أَنَّ زَوْجِيْ مَاتَ وَهٰذَاالْفَقِيْهُ يَسْتَحْيِ أَنْ يَقُوْلَ لِيْ أَنَّهٗ مَاتَ فَقَالَتْ لَهٗ يَاسَيِّدِيْ إِنْ كَانَ مَاتَ فَقُلْ لِيْ فَهَزَّ رَأسَهٗ وَسَكَتَ فَقَالَتْ لَهٗ اَلْمَرْأَةُ هَلْ اَشُقُّ ثِيَابِيْ فَقَالَ لَهَا شَقِّيْ فَقَالَتْ لَهٗ اَلْطُمُ وَجْهِيْ فَقَالَ لَهَا اَلْطِميْ فَأَخَذَتِ الْكِتَابَ مِنْ يَدِهٖ وَعَادَتْ إِلٰى مَنْزِلِهَا وَصَارَتْ تَبْكِيْ هِيَ وَاَوْلَادُهَا فَسَمِعَ بَعْضُ جِيْرَانِهَا اَلْبُكَاءَ فَسَأَلُوا عَنْ حَالِهَا فَقِيْلَ لَهُمْ إِنَّهٗ جَاءَهَا كِتَابٌ بِمَوْتِ زَوْجِهَا فَقَالَ رَجُلٌ إِنَّ هٰذَاالْكَلَامَ كِذْبٌ لِأَنَّ زَوْجَهَا اَرْسَلَ لِيْ مَكْتُوْبًا بِالْأَمْسِ يُخْبِرُ فِيْهِ إِنَّهٗ طَيِّبٌ بِخَيْرٍ وَعَافِيَةٍ وَإِنَّهٗ بَعْدَ عَشَرَةِ أَيَّامٍ يَكُوْنُ عِنْدَهَا فَقَامَ مِنْ سَاعَتِهٖ وَجَاءَ إِلَى الْمَرْأَةِ وَقَالَ لَهَا أَيْنَ الْكِتَابُ الَّذِيْ جَاءَكِ فَجَاءَتْ بِهٖ إِلَيهِ فَأَخَذَ مِنْهَا وَقَرَأَهٗ وَإِذَا فِيْهِ :اَمَّا بَعْدُ فَإِنِّيْ طَيِّبٌ بِخَيْرٍ وَعَافِيَةٍ وَ بَعْدَ عَشَرَةِ أَيَّامٍ اَكُوْنُ عِنْدَكُمْ وَقَدْ اَرْسَلْتُ إِلَيْكُمْ مِلْحَفَةً وَمِرْطًا فَأَخَذَتِ الْكِتَابَ وَعَادَتْ بِهٖ إِلٰى الْفَقِيْهِ وَقَالَتْ لَهٗ مَاحَمَلَكَ عَلَى الَّذِيْ فَعَلْتَهٗ مَعِيْ وَاَخْبَرَتْهُ بِمَا قَالَ جَارُهَا مِنْ سَلَامَةِ زَوْجِهَا إِنَّهٗ اَرْسَلَ إِلَيْهَا مِلْحَفَةً وَمِرْطًا فَقَالَ لَهَا صَدَقْتِ وَلٰكِنْ

يَا حُرْمَةُ ! اَعْذِرِ يْنِيْ فَإِنِّيْ كُنْتُ فِيْ تِلْكَ السَّاعَةِ مُغْتَاظًامَشْغُوْلَ الْخَاطِرِ وَرَأَيْتُ الْمِرْطَ مَلْفُوْفًا فِي الْمِلْحَفَةِ فَظَنَنْتُ أَنَّهُ مَاتَ وَكَفَّنُوْهُ وَكَانَتِ الْمَرْأَةُ لَا تَعْرِفُ الْحِيْلَةَ فَقَالَتْ لَهُ أَنْتَ مَعْذُوْرٌ وَأَخَذَتِ الْكِتَابَ وَانْصَرَفَتْ عَنْهُ .

حل لغات: عِمَامَةٌ:عمامہ،پگڑی،جمع عَمَائِمُ(مادہ عمم،مضاعف ثلاثی)۔ يُرْقِصُ:مضارع معروف واحد مذکر غائب،وہ گھماتا ہے،نچاتا ہے(افعال)(مادہ رقص ،صحیح)۔ حَوَاجِبُ:آبرو،بھوں،واحد حَاجِبٌ(مادہ حجب،صحیح)۔ مِلْحَفَةٌ:چادر ، جمع مَلَاحِفُ(مادہ لحف،صحیح)۔ مِرْطٌ:اون یا ریشم کی چادر ،جمع مُرُوْطٌ(مادہ مرط، صحیح)۔ كَفَّنُوْا:ماضی معروف جمع مذکر غائب انھوں نے کفن پہنایا ہے(تفعیل)(مادہ کفن،صحیح)۔

اَلْمُغَفَّلُ وَالشَّاطِرُ

(٢٦٧) إِنَّ بَعْضَ الْمُغَفَّلِيْنَ كَانَ سَائِرًا وَ بِيَدِهٖ مِقْوَدُ حِمَارِهٖ وَهُوَ يَجُرُّهُ خَلْفَهُ فَنَظَرَهُ رَجُلَانِ مِنَ الشُّطَّارِ فَقَالَ وَاحِدٌ مِنْهُمَا لِصَاحِبِهٖ أَنَا آخُذُ هٰذَاالْحِمَارَ مِنْ هٰذَاالرَّجُلِ فَقَالَ لَهُ كَيْفَ تَأْخُذُهُ فَقَالَ لَهُ اتْبَعْنِي وَأَنَا أُرِيْكَ فَتَبِعَهُ فَتَقَدَّمَ ذٰلِكَ الشَّاطِرُ إِلَى الْحِمَارِ وَفَكَّ مِنْهُ الْمِقْوَدَ وَاَعْطَاهُ لِصَاحِبِهٖ وَجَعَلَ الْمِقْوَدَفِيْ رَأْسِهٖ وَمَشٰى خَلْفَ الْمُغَفَّلِ حَتّٰى عَلِمَ أَنَّ صَاحِبَهُ ذَهَبَ بِالْحِمَارِ ثُمَّ وَقَفَ فَجَرَّهُ الْمُغَفَّلُ بِالْمِقْوَدِ فَلَمْ يَمْشِ فَالْتَفَتَ إِلَيْهِ فَرَأَى الْمِقْوَدَ فِيْ رَأْسِ رَجُلٍ فَقَالَ لَهُ أَيُّ شَيْءٍ أَنْتَ فَقَالَ لَهُ أَنَا حِمَارُكَ وَلِيْ حَدِيْثٌ عَجِيْبٌ وَهُوَ أَنَّهُ كَانَ لِيْ وَالِدَةٌ عَجُوْزٌ صَالِحَةٌ جِئْتُ إِلَيْهَا فِيْ بَعْضِ الْأَيَّامِ وَأَنَا سَكْرَانُ فَقَالَتْ لِيْ يَا وَلَدِيْ تُبْ إِلَى اللهِ مِنْ هٰذِهِ الْمَعَاصِيْ فَأَخَذْتُ الْعَصَا وَضَرَبْتُهَا بِهَا فَدَعَتْ عَلَيَّ فَمَسَخَنِي اللهُ تَعَالٰى حِمَارًا

وَاَوْقَعَنِيْ فِيْ يَدِكَ فَمَكَثْتُ عِنْدَكَ هٰذَاالزَّمَانَ كُلَّهٗ فَلَمَّا كَانَ هٰذَاالْيَوْمَ تَذَكَّرْتنِيْ اُمِيّ وَحَنَّ قَلْبُهَا عَلَيَّ فَدَعَتْ لِيْ فَاَعَادَنِي اللهُ آدْمِيًّا كَمَا كُنْتُ فَقَالَ الرَّجُلُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ بِاللهِ عَلَيْكَ يَا اَخِيْ أَنْ تَجْعَلَنِيْ فِيْ حَلٍّ مِمَّا فَعَلْتُ بِكَ مِنَ الرُّكُوْبِ وَغَيْرِهٖ ثُمَّ خَلَّ سَبِيْلَهٗ فَمَضَى وَرَجَعَ صَاحِبُ الْحِمَارِ إِلٰى دَارِهٖ وَهُوَ سَكْرَانُ مِنَ الْهَمِّ وَالْغَمِّ فَقَالَتْ لَهٗ زَوْجَتُهٗ مَاالَّذِيْ دَهَاكَ وَأَيْنَ الْحِمَارُ فَقَالَ لَهَا أَنْتِ مَاعِنْدَكِ خَبْرُ بِاَمْرِ الْحِمَارِ فَأَنَا اُخْبِرُكِ بِهٖ ثُمَّ حَكىٰ لَهَا الْحِكَايَةَ فَقَالَتْ يَا وَيْلَتَنَا مِنَ اللهِ تَعَالىٰ كَيْفَ مَضيٰ لَنَا هٰذَاالزَّمَانَ كُلَّهٗ وَنَحْنُ نَسْتَخْدِمُ اِبْنُ آدَمَ ثُمَّ تَصَدَّقَتْ وَاسْتَغْفَرَت وَجَلَسَ الرَّجُلُ فِي الدَّارِ مُدَّةً مِنْ غَيْرِ شُغْلٍ اِمْضِ إِلَى السُّوْقِ وَاشْتَرْ حِمَارًا وَاشْتَغِلْ عَلَيْهِ فَمَضٰى إِلَى السُّوْقِ وَوَقَفَ يَنْظُرُ إِلَى الْحِمَارِ فَإِذَ هُوَ بِحِمَارِهٖ يُبَاعُ فَلَمَّا عَرَفَهٗ تَقَدَّمَ إِلَيْهِ وَوَضَعَ فَمَهٗ عَلىٰ أُذْنِهٖ وَقَالَ لَهٗ وَيْلَكَ يَا مَشْئُوْمُ لَعَلَّكَ رَجَعْتَ إِلَى السُّكْرِ وَضَرَبْتَ اُمَّكَ وَاللهِ لَنْ اَشْتَرِيَكَ اَبَدًا.

حل لغات: اَلْمُغَفَّلُ: بے وقوف، ناتجربہ کار (مادہ غفل، صحیح، تفعیل)۔ شَطَّارٌ: مکار، واحد شَاطِرٌ (مادہ شطر، صحیح)۔ فَكَّ: ماضی معروف واحد مذکر غائب اس نے رسی کھول دی، فَكَّ (ن) فَكًّا کھولنا، ڈھیلا کرنا (مادہ فلک، مضاعف ثلاثی)۔ حَنَّ عَلَيَّ: ماضی معروف واحد مذکر غائب، وہ مہربان ہوا، حَنَّ (ض) حَنِيْنًا عَلىٰ شفقت کرنا، مہربان ہونا (مادہ حنن، مضاعف ثلاثی)۔ دَهَا: ماضی معروف واحد مذکر غائب اس نے مصیبت میں ڈالا (ف) (مادہ دھي، ناقص یائی)۔ اَلسُّكْرُ: نشہ، بیہوشی (مادہ سکر، صحیح)۔ مِقْوَدٌ: جانور کو کھینچنے کی رسی، اسم آلہ، جمع مَقَاوِدُ: (مادہ قود، اجوف واوی)۔

اَلْبَابُ الثَّامِنُ فِي النَّوَادِرِ

(۲٦۸) كَانَ عُمَرُ يَقُوْلُ لَوْ كُنْتُ تَاجِرًا لَمَّا اِخْتَرْتُ عَلَى الْعِطْرِ فَإِنْ فَاتَنِيْ رِبْحُهٗ لَمْ يَفُتْنِيْ رِيْحُهٗ . (من لطائف الصحابة)

(۲٦۹) قِيْلَ فِي التُّفَّاحَةِ اَلصُّفْرَةُ الدُّرِّيَّةُ وَالْحُمْرَةُ الذَهْبِيَّةُ وَ بَيَاضُ الْفِضَّةِ وَنُوْرُ الْقَمَرِ يَتَلَذَّذُ بِهَا مِنَ الْحَوَاسِ ثَلَاثٌ اَلْعَيْنُ بِلَوْنِهَا وَالْاَنْفُ بِعَرْفِهَا وَالفَمُ بِطَعْمِهَا . (للمستعصى)

حل لغات: رِبْحٌ: فائدہ، نفع (مادہ ربح، صحیح)۔ صُفْرَةٌ: زردی (مادہ صفر، صحیح)۔ دُرَّةٌ: موتی، جمع دُرَرٌ (مادہ درر، مضاعف ثلاثی)۔ عَرْفٌ: پسینہ، مراد خوشبو ہے (مادہ عرق، صحیح)۔ طَعْمٌ: مزہ، لذت (مادہ طعم، صحیح)۔ نَادِرٌ: نایاب، کمیاب، جمع نَوَادِرُ (مادہ ندر، صحیح)۔

قُوَّةُ الْمُسْتَعْصِمِ

(۲۷۰) كَانَ الْخَلِيْفَةُ الْمُسْتَعْصِمُ بَطَلًا شُجَاعًا وَفَارِسًا صِنْدِيْدًا لَمْ يَكُنْ فِيْ بَنِيْ الْعَبَّاسِ اَشْجَعُ مِنْهُ وَلَا اَشَدُّ قَلْبًا،قَالَ اِبْنُ اَبِيْ دَاؤدَ كَانَ الْمُسْتَعْصِمُ يَقُوْلُ لِيْ يَااَبَا عَبْدِ اللهِ عَضِّ عَلٰى سَاعِدِيْ بِاَكْثَرِ قُوَّتِكَ فَاَقُوْلُ بِاللهِ يَااَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ! مَا تُطَيِّبُ نَفْسِيْ بِذٰلِكَ فَيَقُوْلُ مَا يَضُرُّنِيْ فَاَرُوْمُ ذٰلِكَ فَإِذَا هُوَ لَا تَعْمَلُ فِيْهِ اَلْأَسِنَّةُ فَكَيْفَ تَعْمَلُ فِيهِ الْأَسْنَانُ وَ يُقَالُ إِنَّهٗ طَعَنَهٗ بَعْضُ الْخَوَارِجِ وَعَلَيْهِ دِرْعٌ فَأَقَامَ الْمُسْتَعْصِمُ ظَهْرَهٗ فَقَصِمَ الرُّمْحُ نِصْفَيْنِ وَكَانَ يَشُدُّ يَدَهٗ عَلٰى كِتَابَةِ الدِّيْنَارِ فَيَمْحُوهَا وَ يَأْخُذُ عُمُوْدَ الْحَدِيْدِ فَيُلَوِّيْهِ حَتّٰى يَصِيْرَ طَوْقًا فِى الْعُنُقِ . (الابشيهى)

(۲۷۱) ذُكِرَ أَنَّ اَهْلَ اَصْفَهَانَ مَوْصُوْفُوْنَ بِالشُّحِّ نُقِلَ عَنْ رَجُلٍ أَنَّهٗ تَصَدَّقَ بِرَغِيْفٍ عَلٰى ضَرِيْرٍ بِاَصْفَهَانَ فَقَالَ الضَّرِيْرُ اَحْسَنَ اللهُ غَرْبَتَكَ

فَقَالَ الرَّجُلُ كَيْفَ عَرَفْتَ غُرْبَتِيْ قَالَ لِأَنِّيْ مُنْذُ ثَلَاثِيْنَ سَنَةً مَااَعْطَانِيْ اَحَدٌ رَغِيْفًا صَحِيْحًا . (القزو ينى)

(۲۷۲) حُكِيَ أَنَّ الْمُعْتَصِمَ بَيْنَمَا هُوَ يَسِيْرُ وَحْدَهٗ وَقَدِانْقَطَعَ عَنْ اَصْحَابِهٖ فِيْ يَوْمِ مَطَرٍ إِذْ رَأَى شَيْخًا مَعَهٗ حِمَارٌ عَلَيْهِ شَوْكٌ وَقَدْ زَلِقَ الْحِمَارُ وَسَقَطَ فِي الْاَرْضِ وَالشَّيْخُ قَائِمٌ فَنَزَلَ عَنْ دَابَّتِهٖ لِيُخَلِّصَ الْحِمَارَ فَقَالَ لَهُ الشَّيْخُ بِاَبِيْ أَنْتَ وَاُمِّيْ لَا تَهْلِكْ ثِيَابَكَ فَقَالَ لَهٗ لَا عَلَيْكَ ثُمَّ إِنَّهٗ خَلَّصَ الْحِمَارَ وَجَعَلَ الشَّوْكَ عَلَيْهِ وَغَسَلَ يَدَهٗ ثُمَّ رَكِبَ ،فَقَالَ لَهُ الشَّيْخُ غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ يَا شَابُّ ثُمَّ لَحِقَهٗ اَصْحَابُهٗ فَأَمَرَ لَهٗ بِاَرْبَعَةِ آلَافِ دِرْهَمٍ وَهٰذَا دَلِيْلٌ عَلٰى غَايَةِ مَايُمْكِنُ أَنْ يَكُوْنَ مِنْ طَيِّبِ اَعْرَاقِ الْمُلُوْكِ وَسَعَةِ اَخْلَاقِهِمْ . (لابی الفرج اللمطی)

حل لغات: صِنْدِيْدٌ: سردار، بہادر، جمع صَنَادِيْدُ (مادہ صند، صحیح)۔ عَضِّ: فعل امر واحد حاضر، تو دانت سے کاٹ (ف) (مادہ عضض، مضاعف ثلاثی)۔ سَاعِدٌ: بازو، ہاتھ، ہتھیلی سے کہنی تک کا حصہ، جمع سَوَاعِدُ (مادہ سعد، صحیح)۔ اَرُوْمُ: مضارع معروف واحد متکلّم میں قصد کرتا، رَامَ (ن) رَوْمًا قصد کرنا، چاہنا (مادہ روم، اجوف واوی)۔ اَلْأَسِنَّةُ: نیزہ کا پھل، دھار، واحد سِنَانٌ (مادہ سنن، مضاعف ثلاثی)۔ سِنٌّ: دانت، جمع اَسْنَانٌ (مادہ سنن، مضاعف ثلاثی)۔ طَعَنَ: ماضی معروف واحد مذکر غائب، اس نے نیزہ مارا، طَعَنَ (ف، ن) طَعْنًا نیزہ مارنا (مادہ طعن، صحیح)۔ قَصِمَ: ماضی معروف واحد مذکر غائب، وہ ٹوٹ گیا، قَصِمَ (س) قَصْمًا ٹوٹنا (مادہ قصم، صحیح)۔ رُمْحٌ: نیزہ، جمع رِمَاحٌ (مادہ رمح، صحیح)۔ يُلَوِّيْهِ: مضارع معروف واحد مذکر غائب، اس کو ٹیڑھا کر دیتے اور موڑ دیتے تھے (تفعیل) (مادہ لوی، لفیف مقرون)۔ عُنُقٌ: گردن، جمع اَعْنَاقٌ (مادہ عنق، صحیح)۔ ضَرِيْرٌ: نابینا، جمع اَضِرَّاءُ (مادہ ضرر، مضاعف ثلاثی)۔ الشُّحُّ: بخیلی کرنا، بخیلی مصدر (ن) (مادہ

شحٔ،مضاعف ثلاثی)۔ زَلِقَ:ماضی معروف واحد مذکر غائب ،وہ پھسل گیا، زَلِقَ (س)زَلَقًا پیر پھسلنا(مادہ زلق،صحیح)۔*

اَلسُّلْطَانُ وَنَاصِرُ الدَّوْلَةِ

(۲۷۳) اَخْبَرَنِي اَبُو الْفَضْلِ الْمُعْتَزُّ بِمِصْرَ قَالَ كَانَ بِمِصْرَ مُلُوْكُ آلِ حَمْدَانَ وَكَانَ الرَّئِيسُ نَاصِرُ الدَّوْلَةِ وَكَانَ يَشْكُوْ دُمَّلَةً فَاَعْيَا الْأَطِبَّاءُ وَلَمْ يَجِدْ لَهٗ شِفَاءٌ ثُمَّ إِنَّ السُّلْطَانَ دَسَّ عَلٰى قَتْلِهٖ فَاَرْصَدَ لَهٗ رَجُلًا مَعَهٗ خَنْجَرٌ فَلَمَّا جَاءَفِيْ بَعْضِ دَهَالِيْزِ الْقَصْرِ وَثَبَ عَلَيْهِ الرَّجُلُ وَضَرَبَهٗ بِالْخَنْجَرِ فَجَاءَ تِ الضَّرْبَةُ اَسْفَلَ مِنْ خَاصِرَتِهٖ فَأَصَابَ طَرْفُ الْخَنْجَرِ اَلْدُمْلَةَ فَخَرَجَ مَا فِيْهَا مِنَ الْخِلْطِ ثُمَّ عَافَاهُ اللهُ تَعَالٰى وَصَحَّ وَ بَرِئَ كَاَحْسَنَ مَاكَانَ .(الطرطوشی)

حل لغات: دُمَّلَةٌ:پھوڑا،جمع دَمَامِلُ(مادہ دمل،صحیح)۔دَسَّ عَلَيْهِ:ماضی معروف واحد مذکر غائب اس کے خلاف سازش کی ۔دَسَّ (ن)دَسَّ عَلَيْهِ سازش رچنا (مادہ دسس،مضاعف ثلاثی)۔دَهَالِيْزُ:ڈیوڑھی ،واحد دِهْلِيْزٌ۔خَاصِرٌ:پہلو،کمزور ،جمع خَوَاصِرُ (مادہ خصر،صحیح)۔خِلْطٌ:ملی ہوئی،سیال چیز،مواد(مادہ خلط،صحیح)۔

اَلْمُعْتَصِمُ وَالطَّبِيْبُ سَلْمَوَيْهُ

(۲۷۴) حَكٰى حُنَيْنٌ قَالَ إِنَّ سَلْمَوَيْهَ النَّصْرَانِيَّ كَانَ عَالِمًا بِصَنَاعَةِ الطِّبِّ فَاضِلًا فِيْ وَقْتِهٖ وَلَمَّا مَرِضَ عَادَهُ الْمُعْتَصِمُ وَ بَكٰى عِنْدَهٗ وَقَالَ لَهٗ اَشِرْ عَلَيَّ بَعْدَكَ بِمَنْ يَصْلُحُنِيْ فَقَالَ عَلَيْكَ بِهٰذَاالْفُضُوْلِيْ يُوْحَنَّاابْنُ مَاسْوَيْهَ وَ إِذَا وَصَفَ شَيْئًا فَخُذْهُ وَلَمَّا مَاتَ سَلْمَوَيْهُ قَالَ الْمُعْتَصِمُ سَاَلْحَقُ بِهٖ لِأَنَّهٗ كَانَ يُمْسِكُ حَيَاتِيْ وَ يُدَبِّرُ جِسْمِيْ عَنِ الْأَكْلِ فِيْ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَأَمَرَ بِإِحْضَارِ

جَنَازَتِهٖ إِلَى الدَّارِ وَأَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهَا بِالشَّمْعِ وَالْبَخُوْرِ عَلٰى رأيِ النَّصَارىٰ فَفُعِلَ ذٰلِكَ وَهُوَ يَرَاهُمْ . (لابی الفرج)

حل لغات: عَادَ:ماضی معروف واحد مذکر غائب اس نے بیمار پرسی کی،عَادَ(ن) عِيَادَةً بیمار پرسی کرنا(مادہ عود،اجوف واوی۔ يُدَبِّرُ:مضارع معروف واحد مذکر غائب وہ انتظام کرتا ہے (تفعیل) (مادہ دبر،صحیح)۔ شَمْعَةٌ:موم بتی،جمع شَمَعَاتٌ(مادہ شمع،صحیح)۔ بَخُوْرٌ:دھونی،جمع اَبْخِرَةٌ وَبَخُوْرَاتٌ(مادہ بخر،صحیح)۔

اَلْبَخِيْلُ وَالدِّيْنَارُ

(٢٧٥) كَانَ بَعْضُ الْبُخَلَاءِ إِذَا وَقَعَ الدِّرْهَمُ فِيْ يَدِهٖ يُخَاطِبُهٗ وَ يَقُوْلُ لَهٗ أَنْتَ عَقْلِيْ وَدِيْنِيْ وَصَلَاتِيْ وَصِيَامِيْ وَجَامِعُ شَمْلِيْ وَقُرَّةُ عَيْنِيْ وَاَنْسِى وَ قُوَّتِيْ وَعُدَّتِيْ وَعِمَادِيْ ثُمَّ يَقُوْلُ لَهٗ اَهْلًا وَسَهْلًا بِكَ مِنْ زَائِرٍ كُنْتُ إِلٰى وَجْهِكَ مُشْتَاقًا ثُمَّ يَقُوْلُ يَانُوْرُ عَيْنِيْ وَحَبِيْبُ قَلْبِيْ قَدْ صِرْتُ إِلٰى مَنْ يَصُوْنُكَ وَ يَعْرِفُ قَدْرَكَ وَ يُعَظِّمُ حَقَّكَ وَ يَرْعىٰ قِيْمَتَكَ وَ يُشْفِقُ عَلَيْكَ وَ كَيْفَ لَا تَكُوْنُ كَذَالِكَ وَأَنْتَ تُعَظِّمُ الْاَقْدَارَ وَتُعَمِّرُ الدِّيَارَ وَتَسْمُو عَلَى الْاَشْرَافِ وَتَرْفَعُ الذِّكْرَ وَتُعْلِي الْقَدْرَ وَتُؤْنِسُ مِنَ الْوَحْشَةِ ثُمَّ يَطْرَحُهٗ فِي الْكِيْسِ وَ يَقُوْلُ :

بِنَفْسِيْ مَحْجُوْبٌ عَنِ الْعَيْنِ شَخْصُهٗ وَمَنْ لَيْسَ يَخْلُوْ مِنْ لِسَانِيْ وَلَا قَلْبِيْ

فَانْظُرْ يَاعَاقِلُ إِلٰى هٰذِهِ الْخَسَاسَةِ . (الشریشی)

حل لغات: شَمْلٌ:شیرازہ(مادہ شمل،صحیح)۔قُرَّةُ الْعَيْنِ:آنکھ کی ٹھنڈک(مادہ قرر،مضاعف ثلاثی)۔ عُدَّةٌ :سامان،جمع عُدَدٌ(مادہ عدد،مضاعف ثلاثی) ۔يَصُوْنُ: مضارع معروف واحد مذکر غائب،وہ حفاظت کرتا ہے صَانَ(ن)صَوْنًا حفاظت کرنا(مادہ

صون،اجوف واوی)۔ یُشْفِقُ:مضارع معروف واحد مذکر غائب ،وہ مہربان کرتا ہے (افعال)(مادہ شفق،صحیح)۔

ذِكْرُ وَفَاةِ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ المَلِكِ

(٢٧٦) كَانَ سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ المَلِكِ كَثِيْرَ الْأَكْلِ حَجَّ مَرَّةً وَكَانَ الْحَرُّ فِي الْحِجَازِ إِذْ ذَاكَ شَدِيْدًا فَتَوَجَّهَ إِلَى الطَّائِفِ طَلَبًا لِلْبُرُوْدَةِ وَأُتِيَ بِرُمَّانٍ فَأَكَلَ سَبْعِيْنَ رُمَّانَةً ثُمَّ أُتِيَ بِجَدْيٍ وَسِتِّ دَجَاجَاتٍ فَأَكَلَهَا ثُمَّ أُتِيَ بِزَبِيْبٍ مِنْ زَبِيْبِ الطَّائِفِ فَأَكَلَ مِنْهُ كَثِيْرًا وَنَعَسَ فَنَامَ ثُمَّ انْتَبَهُ فَاَتَوْهُ بِالْغَدَاءِ فَأَكَلَ عَلٰى عَادَتِهٖ وَقِيْلَ كَانَ سَبَبُ مَوْتِهٖ إِنَّهُ اَتَاهُ نَصْرَانِيٌّ وَهُوَ نَازِلٌ عَلٰى دَالِقٍ بِزَنْبِلَيْنِ مَمْلُوْءَيْنِ تِيْنًا وَ بَيْضًا فَأَمَرَ مَنْ يَقْشُرُ لَهُ الْبَيْضَ وَجَعَلَ يَاكُلُ بَيْضَةً وَتِيْنَةً حَتّٰى اَتَى عَلَى الزَّنْبَلَيْنِ ثُمَّ اَتَوْهُ بِمُخٍّ وَسُكَّرٍ فَأَكَلَهُ فَاتَّخَمَ وَمَرِضَ وَمَاتَ .

(لابی الفداء)

حل لغات: جَدْيٌ: بکری کا بچہ ،جمع جِدَاءٌ(مادہ جدي،ناقص یائی)۔ زَبِيْبٌ : منقی،خشک انگور(مادہ زبب،مضاعف ثلاثی)۔ نَعَسَ :ماضی معروف واحد مذکر غائب اس کو اونگھ آگئی ،نَعَسَ (ف،ن)نَعْسًا اونگھنا (مادہ نعس،صحیح)۔دَالِقٌ:تیز رفتار گھوڑا (مادہ دلق،صحیح)۔زَنْبِيْلٌ:ٹوکری،جمع زَنَابِيْلُ ۔ يَقْشُرُ:مضارع معروف واحد مذکر غائب وہ چھیلے گا،قَشَرَ (ن،ض)قَشْرًا چھلکا اتارنا(مادہ قشر،صحیح)۔مُخٌّ:دماغ،بھیجا،جمع مِخَاخٌ(مادہ مخخ،مضاعف ثلاثی)۔سَكَرٌ:نشہ آور چیز،شراب(مادہ سکر،صحیح)۔اِتَّخَمَ:ماضی معروف واحد مذکر غائب اسے بدہضمی ہوئی(افتعال)(مادہ وخم،مثال واوی)۔

طِبَاعُ الْهُنُوْدِ

(۲۷۷) إِنَّ اَهْلَ الْهُنُوْدِ يَعِيْبُوْنَ الْمَلَاهِيْ وَلَا يَتَّخِذُوْنَهَا وَلَا يَشْرَبُوْنَ الشَّرَابَ وَلَا يَتَنَاوَلُوْنَ الْخَلَّ لِأَنَّهٗ مِنَ الشَّرَابِ وَلَيْسَ ذٰلِكَ دِيْنًا وَلٰكِنْ اَنَفَةٌ وَ يَقُوْلُوْنَ اَيُّ مَلِكٍ شَرِبَ الشَّرَابَ فَلَيْسَ بِمَلِكٍ وَذٰلِكَ أَنَّ حَوَلَهُمْ مُلُوْكًا يُقَاتِلُوْنَهُمْ فَيَقُوْلُوْنَ كَيْفَ يُدَبِّرُ اَمْرَ مُلْكِهٖ مَنْ هُوَ سَكْرَانُ .

حل لغات: طِبَاعٌ: عادت، مزاج، واحد طَبْعٌ (مادہ طبع، صحیح)۔ هُنُوْدٌ: ہندوستانی، واحد هِنْدِيٌّ (مادہ ھند، صحیح)۔ اَلْمَلَاهِيْ: کھیل کود، واحد مَلْهًى (مادہ لھو، ناقص واوی)۔ اَلْخَلُّ: سرکہ (مادہ خلل، مضاعف ثلاثی)۔ اَنَفَةٌ: نفرت، کراہت (مادہ انف، مہموز فا)۔

مَلْبُوْسُ مُلُوْكِ الْهِنْدِ

(۲۷۸) إِنَّ مُلُوْكَ الْهِنْدِ تَلْبَسُ فِيْ آذَانِهِمْ الْاَقْرَاطَ مِنَ الْجَوَاهِرِ النَّفِيْسِ الْمُرَكَّبِ فِي الذَّهَبِ وَتَضَعُ فِيْ اَعْنَاقِهِمْ اَلْقَلَائِدَ النَّفِيْسَةَ الْمُشْتَمِلَةَ عَلٰى فَاخِرِ الْجَوَاهِرِ الْاَحْمَرِ وَالْاَخْضَرِ وَاللُّؤْلُؤْءُ مِمَّا يُعَظَّمُ قِيْمَتَهٗ وَهِيَ الْيَوْمَ كُنُوْزُهُمْ وَذَخَائِرُهُمْ وَتَلْبَسُهٗ قُوَّادُهُمْ وَوُجُوْهُهُمْ وَالرَّ ئِيْسُ مِنْهُمْ عَلٰى عُنُقِ رَجُلٍ مِنْهُمْ وَفِيْ يَدِهٖ شَيْءٌ يُعْرَفُ بِالْجَتْرَةِ وَهِيَ مِظَلَّةٌ مِنْ رِيْشِ الطَّوَاوِيْسِ يَأْخُذُهَا بِيَدِهٖ فَيَتَّقِيْ بِهَا الشَّمْسَ وَاَصْحَابُهٗ مُحْدَقُوْنَ بِهٖ .

(سلسلة التوار يخ)

حل لغات: اَقْرَاطٌ: بالیاں، کانوں کا زیور، واحد قُرْطٌ (مادہ قرط، صحیح)۔ قَلَائِدُ: ہار، واحد قِلَادَةٌ (مادہ قلد، صحیح)۔ قُوَّادٌ: فوج کے کمانڈر، واحد قَائِدٌ (مادہ قود، اجوف واوی)۔ مِظَلَّةٌ: چھتری، جمع مِظَلَّاتٌ (مادہ ظلل، مضاعف ثلاثی)۔ رِيْشٌ: پر، جمع اَرْ يَاشٌ (مادہ ریش، اجوف یائی)۔ اَلطَّوَاوِيْسُ: مور، واحد طَاوُوْسٌ (مادہ طوس، اجوف واوی)۔ مُحْدَقُوْنَ: اسم فاعل جمع مذکر، وہ گھیرے ہوتے ہیں (افعال) (مادہ حدق، صحیح)۔

ذِكْرُ عُمُوْدِ السَّوَارِيْ فِي الْاَسْكَنْدَرِيَّةِ

(۲۷۹) مِنْ غَرَائِبِ مَدِيْنَةِ الْاَسْكَنْدَرِيَّةِ عُمُوْدُ الرُّخَامِ الْهَائِلِ الَّذِيْ بِخَارِجِهَا اَلْمُسَمىّ عِنْدَهُمْ بِعُمُوْدِ السَّوَارِيْ وَهُوَ مُتَوَسِّطٌ فِيْ غَابَةِ نَخْلٍ وِقَدِ امْتَازَ عَنْ شَجَرَاتِهَا سُمُوًّا وَارْتِفَاعًا وَهُوَ قِطْعَةٌ وَاحِدَةٌ مُحْكَمَةُ النَّحْتِ قَدْ اُقِيْمَ عَلٰى حِجَارَةٍ مُرَبَّعَةٍ اَمْثَالَ الدَّكَاكِيْنَ الْعَظِيْمَةِ وَلَا تُعْرَفُ كَيْفِيَّةُ وَضْعِهِ هُنَالِكَ وَعَلٰى يَتَحَقَّقُ مَنْ وَضَعَهُ . (لابن بطوطه)

حل لغات: سَوَارِيْ:ستون،واحد سَارِيَةٌ(مادہ سري،ناقص یائی)۔اَلرُّخَامُ :سنگ مرمر(مادہ رخم،صحیح) ۔هَائِلٌ : زبردست مادہ هول،اجوف واوی) ۔ مُحْكَمَةُ النَّحْتِ:اچھی طرح تراشا ہوا، نَحَتَ (ض)نَحْتًا تراشنا (مادہ حکم،صحیح،مادہ نحت،صحیح)۔ دَكَاكِيْنُ:دکان،چبوترہ،واحد دُكَّانٌ(مادہ دکن،صحیح)۔

سَبَبُ مَوْتِ الْوَلِيْدِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ

(۲۸۰) وَقَعَ بَيْنَ الْوَلِيْدِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ وَ(بَيْنَ)اَخِيْهِ سُلَيْمَانَ كَلَامٌ فَعَجَّلَ عَلَيْهِ سُلَيْمَانُ بِاَمْرٍ يُلْحِقُ اُمَّهُ فَفَتَحَ فَاهُ لِيُجِيْبَهُ وَإِذَا بِجَانِبِهِ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ فَاَمْسَكَ عَلٰى فِيْهِ وَرَدَّ كَلِمَتَهُ وَقَالَ يَابْنَ عَبْدِ الْمَلِكِ اَخُوْكَ وَابْنُ اُمِّكَ وَلَهُ السَّبَقُ عَلَيْكَ فَقَالَ يَااَبَا حَفْصٍ قَتَلْتَنِيْ قَالَ وَمَا صَنَعْتُ بِكَ ؟ قَالَ رَدَدْتَ فِيْ صَدْرِيْ اَحَرَّ مِنَ الْجَمْرِ وَمَالَ لِجَنْبِهِ فَمَاتَ .

حل لغات: فَوْهٌ:منہ،جمع اَفْوَاهٌ(مادہ فوه،اجوف واوی)۔اس کی تین حالتیں ہیں اس کا اعراب اسمائے ستہ کا اعراب ہے پہلی حالت میں فَوْهٌ،دوسری حالت میں الف کے ساتھ فَاهٗ،تیسری حالت میں یا کے ساتھ فِيْهِ ہوتا ہے۔جَمْرٌ:انگارہ(مادہ جمر،صحیح)۔

دَيْرُ سَمْعَانَ

(۲۸۱) دَيْرُ سَمْعَانَ بِنَاحِيَةِ دِمِشْقَ فِيْ مَوْضِعِ نَزْهٍ مُحْدَقَةٌ بِهٖ الْبَسَاتِيْنُ وَالدُّوْرُ وَالْقُصُوْرُ وَكَانَ فِيْهِ حَبِيْسٌ مَشْهُوْرٌ مُنْقَطِعٌ عَنِ الْخَلْقِ جِدًّا وَكَانَ يَخْرُجُ رَأسَهٗ مِنْ كُوَّةٍ فِيْ كُلِّ سَنَةٍ يَوْمًا مَعْلُوْمًا فَكُلُّ مَنْ وَقَعَ عَلَيْهِ بَصَرُهٗ مِنَ الْمَرْضىٰ وَالزَّمنىٰ عُوْفِىَ فَسَمِعَ بِهٖ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَدْهَمَ فَذَهَبَ إِلَيْهِ حَتّٰى يُشَاهِدَ ذٰلِكَ قَالَ رَأَيْتُ عِنْدَ الدَّيْرِ خَلْقًا كَثِيْرًا مِنَ الْوَاقِفِيْنَ حِذَاءَ تِلْكَ الْكُوَّةِ وَ يَتَرَقَّبُوْنَ خُرُوْجَ رَأسِ الْحَبِيْسِ فَلَمَّا كَانَ ذٰلِكَ الْيَوْمُ اَخْرَجَ رَأسَهٗ وَ نَظَرَ اِلَيْهِمْ يَمِيْنًا وَشِمَالًا فَكُلُّ مَنْ وَقَعَ نَظْرُهٗ عَلَيْهِ قَامَ سَلِيْمًا مُعَافِيً . (للقزوینی)

حل لغات: دَيْرٌ: راہبوں کے رہنے کی جگہ ،جمع اَدْيِرَةٌ(مادہ دیر،اجوف یائی)۔ نَزْهٌ:صحت افزا مقام ،جمع اَنْزَاهٌ(مادہ نزہ،صحیح)۔حَبِيْسٌ:دنیا سے بے تعلق آدمی ،جمع حُبَسَاءُ(مادہ حبس،صحیح)۔كُوَّةٌ:روشن دان،کھڑکی ،جمع كُوًى وَكُوَّاتٌ(مادہ كوي،لفیف مقرون)۔اَلزَّمنىٰ:لنجے،واحد زَمِيْنٌ(مادہ زمن،صحیح)۔

ذِكْرُ مَوْتىٰ اَهْلِ الصِّيْنِ

(۲۸۲) إِذَا مَاتَ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ الصِّيْنِ لَمْ يُدْفَنْ إِلَّا فِيْ الْيَوْمِ الَّذِيْ مَاتَ فِيْ مِثْلِهٖ مِنْ قَابِلٍ يَجْعَلُوْنَهٗ فِي التَّابُوْتِ وَيُخَلُّوْنَهٗ فِيْ مَنَازِلِهِمْ وَيَجْعَلُوْنَ عَلَيْهِ النَّوْرَةَ وَأَمَّا الْمُلُوْكُ فَيَجْعَلُوْنَهُمْ فِي الصَّبِرِ وَالْكَافُوْرِ سِنِيْنَ وَمَنْ لَمْ يَبْكِ ضُرِبَ بِالْخَشَبِ كَذَالِكَ النِّسَاءُ وَالرِّجَالُ . (سلسلة التوار یخ)

حل لغات: نَوْرَةٌ:چونا،بال صفا(مادہ نور،اجوف واوی)۔ صَبِرٌ:ایلوا ،جمع صُبُوْرٌ(مادہ صبر،صحیح)۔

مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ وَمَلِكُ النَّوْبَةِ

(۲۸۳) ذَكَرَ مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ لِلْمَهْدِيْ قَالَ لَمَّا شَتَّتْ شَمْلُ بَنِيْ مَرْوَانَ وَقَعْتُ بِأَرْضِ النَّوْبَةِ فَاَحْبَبْتُ أَنْ يُمَكِّنَنِيْ مَلِكُهُمْ مِنَ الْمَقَامِ عِنْدَهٗ زَمَانًا فَجَاءَنِيْ زَائِرًا وَهُوَ رَجُلٌ طَوِيْلٌ اَسْوَدُ اللَّوْنِ فَخَرَجْتُ إِلَيْهِ مِنْ قُبَّتِيْ وَسَأَلْتُهٗ أَنْ يَدْخُلَهَا فَاَبٰى أَنْ يَجْلِسَ إِلَّا خَارِجَ الْقُبَّةِ عَلَى التُّرَابِ فَسَأَلْتُهٗ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ إِنَّ اللهَ تَعَالٰى اَعْطَانِيْ الْمُلْكَ فَحَقٌّ عَلَيَّ أَنْ اُقَابِلَهٗ بِالتَّوَاضُعِ .
(القزوینی)

حل لغات: شَتَّتْ: ماضی معروف واحد مؤنث غائب منتشر ہوگیا، شَتَّ (ض) شَتًّا وَ شَتَاتًا منتشر ہونا (مادہ شتت، مضاعف ثلاثی)۔ قُبَّةٌ: گنبد، مراد خیمہ، جمع قِبَابٌ وَ قُبَبٌ (مادہ قبب، مضاعف ثلاثی)۔

اَلطَّبِيْبُ وَالمَيِّتُ

(۲۸۴) حَدَّثَ بَعْضُ الشَّامِيِّيْنَ إِنَّ رَجُلًا خَبَّازًا بَيْنَمَا هُوَ يَخْبِزُ فِيْ تَنُّوْرِهٖ بِمَدِيْنَةِ دِمِشْقَ إِذَا عَبَرَ عَلَيْهِ رَجُلٌ يَبِيْعُ الْمِشْمِشَ (قَالَ) فَاشْتَرٰى مِنْهُ وَجَعَلَ يَاكُلُهٗ بِالْخُبْزِ الْحَارِّ فَلَمَّا فَرَغَ سَقَطَ مَغْشِيًّا عَلَيْهِ فَنَظَرُوْهُ فَإِذَا هُوَ مَيِّتٌ فَجَعَلُوْا يَتَرَبَّصُوْنَ بِهٖ وَيَحْمِلُوْنَ إِلَيْهِ الْأَطِبَّاءَ فَيَلْتَمِسُوْنَ دَلَائِلَهٗ وَمَوَاضِعَ الْحَيَاةِ مِنْهُ فَقَضَوْا بِأَنَّهٗ مَيِّتٌ فَغَسَلَ وَكَفَّنَ وَحَمَلَ إِلَى الْجَبَّانَةِ فَلَمَّا خَرَجُوْا بِهٖ مِنْ بَابِ الْمَدِيْنَةِ اِستَقْبَلَهُمْ رَجُلٌ طَبِيْبٌ يُقَالُ لَهٗ اَلْيَبْرُوْدِيْ وَكَانَ طَبِيْبًا مَاهِرًا حَاذِقًا بِالطِّبِّ فَسَمِعَ النَّاسُ يَلْهَجُوْنَ بِقِصَّتِهٖ فَقَالَ لَهُمْ حُطُّوْهُ حَتّٰى اَبْصَرَهٗ فَحَطُّوْهُ وَجَعَلَ يُقَبِّلُهٗ وَ يَنْظُرُ فِيْ اَمَارَاتِ الْحَيَاةِ الَّتِيْ يَعْرِفُهَا ثُمَّ فَتَحَ فَمَهٗ وَسَقَاهُ شَيْئًا وَإِذَاالرَّجُلُ قَدْ فَتَحَ عَيْنَيْهِ وَتَكَلَّمَ وَعَادَ كَمَا كَانَ إِلٰى دُكَّانِهٖ .(الطرطوشی)

حل لغات: خَبَّازٌ: نان بائی (مادہ خبز، صحیح)۔ اَلمِشْمِشُ: زردآلو، (ہندی میں اسے آڑو کہتے ہیں یہ ایک قسم کا پھل ہے) واحد مِشْمِشَةٌ (مادہ مش مش، مضاعف رباعی۔ جَبَّانَةٌ: قبرستان، جمع جَبَابِیْنُ (مادہ جبن، صحیح)۔ یَلْهَجُوْنَ: مضارع معروف جمع مذکر غائب لوگ بار بار ذکر کرتے ہیں ،لَهَجَ (س) لَهَجًا بار بار یاد کرنا (مادہ لھج، صحیح)۔ حُطُّوْا: فعل امر جمع حاضر نیچے رکھو (ن) (مادہ حطط، مضاعف ثلاثی)۔ اَمَارَاتٌ: علامتیں ،واحد اَمَارَةٌ (مادہ امر، مہموز فا)۔

اَلْمُسْتَحْسَنُ مِنْ اَفْعَالِ السُّوْدَانِ

(۲۸۵) مِنْ اَفْعَالِهِمِ الْحَسَنَةِ قِلَّةِ الظُّلْمِ فَهُمْ اَبْعَدُ النَّاسِ عَنْهُ وَ سُلْطَانُهُمْ لَا يُسَامِحُ اَحَدًا فِيْ شَيْءٍ مِنْهُ وَمِنْهَا شُمُوْلُ الْاَمَنِ فِيْ بِلَادِهِمْ فَلَا يَخَافُ الْمُسَافِرُ فِيْهَا وَلَاالْمُقِيْمُ مِنْ سَارِقٍ وَلَا غَاصِبٍ وَمِنْهَا عَدْمُ تَعَرُّضِهِمْ لِمَالٍ مَنْ يَمُوْتُ مِنَ الْبِيْضَانِ وَلَوْ كَانَ الْقَنَاطِيْرُ الْمُقَنْطَرَةُ إِنَّمَا يَتْرُكُوْنَهُ بِيَدِ ثِقَةٍ مِنَ الْبِيْضَانِ حَتّٰى يَأخُذَهُ مُسْتَحِقُّهُ وَمِنْهَا مُوَاظَبَتُهُمْ لِلصَّلَوَاتِ وَالْتِزَامُهُمْ لَهَا فِيْ الْجَمَاعَاتِ وَضَرْبُهُمْ اَوْلَادَهُمْ عَلَيْهَا وَإِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ إِنْ لَمْ يُبَكِّرِ الْإِنْسَانُ إِلَى الْمَسْجِدِ لَمْ يَجِدْ أَيْنَ يُصَلِّيْ لِكَثْرَةِ الزِّحَامِ .

(ابن بطوطہ)

حل لغات: اَلسُّوْدَانُ: سوڈان کا باشندہ، سیاہ رنگ کے لوگ۔ لَا يُسَامِحُ: مضارع معروف واحد مذکر غائب وہ معاف نہیں کرتا ہے (مفاعلت) (مادہ سمح، صحیح)۔ اَلْبِيْضَانُ: سفید فام لوگ (مادہ بیض، اجوف یائی)۔ اَلْقَنَاطِيْرُ: زیادہ مال، واحد قِنْطَارٌ (مادہ قنطر، رباعی مجرد، صحیح)۔

غِنَاءُ إِبْرَاهِيْمَ بْنِ المَهْدِيْ

(٢٨٦) حَكَى الْمُنْجِمُ قَالَ حُكِيَ لِيْ أَنَّ اِبْرَاهِيْمَ بْنَ المَهْدِيْ كَانَ اَحْسَنَ النَّاسِ غِنَاءً وَذٰلِكَ إِنِّى كُنْتُ اَرَاهُ فِيْ مَجَالِسِ الْخُلَفَاءِ مِثْلُ الْمَامُوْنِ وَالْمُعْتَصِمِ يُغَنِّي الْمُغَنُّوْنَ فَإِذَا اِبْتَدَأَ هُوَ لَمْ يَبْقَ اَحَدٌ مِنَ الْغِلْمَانِ وَالمُتَصَرِّفِيْنَ وَاَصْحَابِ الصِّنَاعَاتِ وَالمِهَنِ الصِّغَارِ وَالْكِبَارِ إِلَّا وَقَدْ تَرَكَ مَافِيْ يَدِهٖ وَصَارَ بَاَقْرَبَ مَوْضِعٍ يُمَكِّنُهُ أَنْ يَسْمَعَهُ فَلَا يَزَالُ مُصْغِيًا إِلَيْهِ لَاهِيًا عَمَّا كَانَ فِيْهِ مَادَامَ يُغَنِّيْ فَإِذَا اَمْسَكَ وَغَنّٰى غَيْرُهٗ رَجَعُوا إِلٰى اَشْغَالِهِمْ وَقَدْ رَأَيْتُ مِنْهُ شَيْئًا عَجِيْبًا لَوْ حَدَّثْتُ بِهٖ مَا صَدَقَ كَانَ إِذَا اِبْتَدَأَ يُغَنِيْ اَصْغَتِ الْوَحْشُ وَمَدَتْ اَعْنَاقُهَا وَلَمْ تَزَلْ تَدْنُو مِنْهُ حَتّٰى تَضَعَ رُؤُوْسَهَا عَلَى الدُّكَانِ الَّذِيْ كُنَّا عَلَيْهِ فَإِذَا سَكَتَ نَفَرَتْ عَنَّا حَتّٰى تَنْتَهِيْ إِلٰى اَبْعَدَ غَايَةٍ يُمْكِنُهَا التَّبَاعَدُ فِيْهَا عَنَّا .

(٢٨٧) قَدْ جَاءَ فِى النَّوَادِرِ عَنْ لَيْلَى الْاَخِيْلِيَّةِ إِنَّ قَالَ الْحَجَّاجُ يَاغُلَامُ إِذْهَبْ إِلٰى فُلَانٍ فَقُلْ لَهٗ يَقْطَعُ لِسَانَهَا فَأَمَرَ بِإِحْضَارِ الْحَجَّامِ فَقَالَتْ ثَكَلَتْكَ اُمُّكَ إِنَّمَا اَمَرَكَ أَنْ يَقْطَعَ لِسَانِيْ بِالصَّلَةِ وَهِيَ لَفْظَةٌ مُسْتَعْمَلَةٌ عِنْدَ مَنْ لَهٗ اَمْرٌ وَنَهْيٌ فَتَعَجَّبَ مِنْ ذَكَائِهَا . (الشريشی)

حل لغات: غِنَاءٌ: گانا (مادہ غني، ناقص یائی)۔ مَغَنُّوْنٌ: اسم فاعل گانے والے، گویے (مادہ غني، ناقص یائی)۔ اَلْمِهَنُ: پیشہ، واحد مِهْنَةٌ (مادہ مھن، صحیح)۔ مُصْغِيًا: اسم فاعل غور سے سننے والا (افعال) (مادہ صغي، ناقص یائی)۔ لَاهِيًا: اسم فاعل غافل ہونے والا (ن)۔ وَحْشٌ: جنگلی جانور، جمع وُحُوْشٌ (مادہ وحش، مثال واوی)۔

اِنْصَافُ هُرْمُزْ لِرَعِيَّتِهٖ

(٢٨٨) كَانَ هُرْمُزْ بْنُ نَوْشِرْوَان عَادِلًا يَأْخُذُ لِلأَدْنىٰ مِنَ الشَّرِيْفِ وَ بَالَغَ فِيْ ذٰلِكَ حَتّٰى اَبْغَضَهٗ خَوَاصُّهٗ وَاَقَامَ الْحَقَّ عَلٰى بَنِيْهِ وَمُحِبِّيْهِ وَاَفْرَطَ فِي الْعَدْلِ وَالتَّشْدِيْدِ عَلَى الْاَكَابِرِ وَقَصَرَ اَيْدِيَهُمْ عَنِ الضُّعَفَاءِ إِلَى الْغَايَةِ وَوَضَعَ صُنْدُوْقًا فِيْ اَعْلَاهُ خَرْقٌ وَأَمَرَ أَنْ يُلْقِيَ الْمُتَظَلِّمُ قِصَّتَهٗ فِيْهِ وَالصُّنْدُوْقُ مَخْتُوْمٌ بِخَاتَمِهٖ وَكَانَ يَفْتَحُ الصُّنْدُوْقَ وَ يَنْظُرُ فِي الْمَظَالِمِ خَوْفًا مِنْ أَنْ لَا تُوْصَلَ إِلَيْهِ الشَّكَاوىٰ عَلٰى بِطَانَتِهٖ وَاَهْلِهٖ ثُمَّ طَلَبَ أَنْ يَعْلَمَ بِظُلْمِ الْمُتَظَلِّمِ سَاعَةً فَسَاعَةً بِإِتِّخَاذِ سِلْسِلَةٍ مِنَ الطَّرِيْقِ وَخَرَقَ لَهَا فِيْ دَارِهٖ إِلٰى مَوْضِعِ جُلُوْسِهٖ وَقْتَ خَلْوَتِهٖ وَجَعَلَ فِيْهَا جَرَسًا فَكَانَ الْمُتَظَلِّمُ يَجِيْءُ مِنْ ظَاهِرِ الدَّارِ فَيُحَرِّكُ السِّلْسِلَةَ فَيَعْلَمُ بِهٖ فَيَتَقَدَّمُ بِإِحْضَارِهٖ وَإِزَالَةِ ظُلَامَتِهٖ .

حل لغات: قَصَرَ: ماضی معروف واحد مذکر غائب، اس نے روک دیا، قَصَرَ (ن) قَصْرًا روکنا، منحصر کرنا (مادہ قصر، صحیح)۔ خَرْقٌ: سوراخ، شگاف (مادہ خرق، صحیح) ۔اَلْمُتَظَلِّمُ: اسم فاعل ظلم برداشت کرنے والا (تفعل) (مادہ ظلم، صحیح)۔ سِلْسِلَةٌ: زنجیر، جمع سَلَاسِلُ (مادہ سلسل، مضاعف رباعی)۔ خَاتَمٌ: مہر، مہر کرنے کا آلہ، جمع خَوَاتِمُ (مادہ ختم، صحیح)۔ شَكَاوىٰ: شکایتیں، واحد شَكْوىٰ (مادہ شکو، ناقص واوی)۔ بِطَانَةٌ: رازدار، خاص لوگ، جمع بَطَائِنُ (مادہ بطن، صحیح)۔ جَرَسٌ: گھنٹی، جمع اَجْرَاسٌ (مادہ جرس، صحیح)۔ ظُلَامَةٌ: ظلم (مادہ ظلم، صحیح)۔

شَهَادَةُ جَالِيْنُوْسَ لِلنَّصَارىٰ

(٢٨٩) قَدْ اَدْرَكَ جَالِيْنُوْسُ عَهْدَ قُوْمُوْذُوْسَ وَكَانَ دِيْنُ النَّصَارىٰ قَدْ ظَهَرَ فِيْ اَيَّامِهٖ وَقَدْ ذَكَرَهُمْ جَالِيْنُوْسُ فِيْ كِتَابِهٖ فِيْ جَوَامِعِ كِتَابِ اَفْلَاطُوْنَ فِيْ سِيَاسَةِ الْمُدُنِ فَقَالَ إِنَّ جُمْهُوْرَ النَّاسِ لَا يُمْكِنُهُمْ أَنْ يَفْهَمُوْا

سِيَاقَةَ الْاَقَاوِيْلِ الْبُرْهَانِيَّةِ وَلِذٰلِكَ صَارُوا مُحْتَاجِيْنَ إِلىٰ رُمُوْزٍ يَنْتَفِعُوْنَ بِهَا (يَعْنِيْ بِالرُّمُوْزِ الْأَخْبَارِ عَنِ الثَّوَابِ وَالْعِقَابِ فِي الدَّارِ الْآخِرَةِ) مِنْ ذٰلِكَ إِنَّا نَرىٰ الْآنَ الْقَوْمَ الَّذِيْنَ يَدَّعُوْنَ نَصَارىٰ إِنَّمَا اَخَذُوْا اِيْمَانَهُمْ عَنِ الرُّمُوْزِ وَقَدْ يَظْهَرُ مِنْهُمْ اَفْعَالٌ مِثْلَ اَفْعَالِ مَنْ تَفَلْسَفَ بِالْحَقِيْقَةِ وَذٰاكَ إِنَّ عَدْمَ جَزَاعِهِمْ مِنَ الْمَوْتِ اَمْرٌ قَدْ نَرَاهُ كَلَّنَا وَكَذٰلِكَ أَيْضًا عَفَافُهُمْ فَإِنَّ مِنْهُمْ قَوْمًا رِجَالًا وَنِسَاءً أَيْضًا قَدْ اَقَامُوْا جَمِيْعَ أَيَّامَ حَيَاتِهِمْ مُمْتَنِعِيْنَ عَنِ الْمَآثِمِ وَمِنْهُمْ قَوْمٌ قَدْ بَلَغَ مِنْ ضَبْطِهِمْ لِأَنْفُسِهِمْ فِي التَّدْبِيْرِ وَشِدَّةِ حِرْصِهِمْ عَلىٰ الْعَدْلِ إِنَّ صَارُوْا غَيْرُ مُقَصِّرِيْنَ عَنِ الْعَدْلِ يَتَفَلْسَفُوْنَ بِالْحَقِيْقَةِ اِنْتَهىٰ كَلَامُ جَالِيْنُوْسَ . (ابو الفداء)

حل لغات: سِيَاقَةٌ:سلسلہ،طرز(مادہ سوق،اجوف واوی)۔رُمُوْزٌ:اشارہ ، دلیل ،واحد رَمْزٌ(مادہ رمز،صحیح)۔کَلٌّ :مصیبت ، جمع کُلَالٌ(مادہ کلل،مضاعف ثلاثی)۔ عَفَافٌ:پاکدامنی (مادہ عفف،مضاعف ثلاثی)۔مَآثِمٌ:گناہ،واحد مَاثِمَةٌ بمعنی اِثْمٌ(مادہ اثم،مہموز فا)۔ یَتَفَلْسَفُوْن :مضارع معروف جمع مذکر غائب وہ لوگ فلسفی بنتے ہیں (تفعلل)(مادہ فلسف،صحیح،رباعی مزیدفیہ)۔

مُحَمَّدُ نِ الزَّ يَّاتُ

(٢٩٠) قِيْلَ إِنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ الْمَلِكِ الزَّ يَّاتِ عَمِلَ تَنُّوْرًا مِنْ حَدِيْدٍ وَوَضَعَ مَسَامِيْرَ فِيْ دَاخِلِهٖ لِيُعَذِّبَ مَنْ يُرِ يْدُ عَذَابَهٗ فَكَانَ هُوَ اَوَّلُ مَنْ جَعَلَ فِيْهِ وَقِيْلَ لَهٗ ذُقْ مَارُمْتَ أَنْ تَذِيْقَ النَّاسَ . (ابن طقطقی)

حل لغات: مَسَامِيْرُ: کیلیں، واحد مِسْمَارٌ (مادہ سمر، صحیح)۔ ذُقْ: فعل امر واحد مذکر حاضر تو چکھ (ن)(مادہ ذوق، اجوف واوی)۔ زَ يَّاتٌ: تیل فروش (مادہ زیت، اجوف یائی)۔

ظُلْمُ اَبِيْ رِغَالٍ

(۲۹۱) كَانَ اَبُوْ رِغَالٍ مَلِكًا بِالطَّائِفِ وَكَانَ يَظْلِمُ رَعِيَّتَهُ فَمَرَّ بِاِمْرَأَةٍ تُرْضَعُ صَبِيًّا يَتِيْمًا بِلَبَنٍ عَنْزَهَا فَأَخَذَهَا مِنْهَا وَكَانَتْ سَنَةً مُجْدِبَةً فَبَقِيَ الصَّبِيُّ بِلَا مُرْضِعَةٍ فَمَاتَ فَرَمِيَ اللّٰهُ اَبَارِغَالٍ بِقَارِعَةٍ فَاَهْلَكَهُ فَرَجَمَتِ الْعَرَبُ قَبْرَهُ وَهُوَ بَيْنَ مَكَّةَ وَالطَّائِفِ . (الاصفهانی)

حل لغات: تُرْضِعُ: مضارع معروف واحد مؤنث غائب وہ دودھ پلا رہی تھی (افعال)(مادہ رضع، صحیح)۔ عَنْزٌ: بکری (مادہ عنز، صحیح)۔ قَارِعَةٌ: سخت مصیبت، جمع قَوَارِعُ (مادہ قرع، صحیح)۔

اَلْمُتَظَلِّمُوْنَ فِيْ بِلَادِ الصِّيْنِ

(۲۹۲) فِي كُلِّ مَدِيْنَةٍ مِنْ مُدْنِ الصِّيْنِ شَيْءٌ يُدْعىٰ الدَّارُ وَهُوَ جَرَسٌ عَلىٰ رَأسِ مَلِكٍ تِلْكَ الْمَدِيْنَةِ مَرْبُوْطٌ بِخَيْطٍ مَارٌّ عَلىٰ ظَهْرِ الطَّرِيْقِ لِلْعَامَّةِ كَافَّةٌ وَبَيْنَ الْمَلِكِ وَبَيْنَهُ نَحْوَ مِنْ فَرْسَخٍ فَإِذَا حُرِّكَ الْخَيْطُ الْمَمْدُوْدُ اَدْنىٰ حَرْكَةً تُحَرِّكُ الْجَرَسُ فَمَنْ كَانَتْ لَهُ ظُلَامَةٌ حَرَّكَ هٰذَاالْخَيْطَ فَيَتَحَرَّكُ الْجَرَسُ مِنْهُ عَلىٰ رَأسِ الْمَلِكِ فَيُؤْذَّنُ لَهُ فِي الدُّخُوْلِ حَتّٰى يَنْهىٰ حَالَهُ بِنَفْسِهٖ وَيَشْرَحُ ظُلَامَتَهُ وَجَمِيْعُ الْبِلَادِ فِيْهَا مِثْلُ ذٰلِكَ . (سلسلة التوار يخ)

نِظَامُ الْمَلِكِ وَالشَّيْخُ الْفَقِيْرُ

(۲۹۳) كَانَ نِظَامُ المَلِكِ إِذَا دَخَلَ عَلَيْهِ الْأَئِمَّةُ الْأَكَابِرُ يَقُوْمُ لَهُمْ وَيَجْلِسُ فِي مَسْنَدِهٖ وَكَانَ لَهٗ شَيْخٌ فَقِيْرٌ إِذَا دَخَلَ عَلَيْهِ يَقُوْمُ لَهٗ وَيُجْلِسُهٗ فِيْ مَكَانِهٖ وَيَجْلِسُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَقِيْلَ لَهٗ فِيْ ذٰلِكَ فَقَالَ إِنَّ أُوْلٰئِكَ إِذَا دَخَلُوْا عَلَيَّ يَثْنُوْنَ عَلَيَّ بِمَا لَيْسَ فِيَّ فَيَزِيْدُنِيْ كَلَامُهُمْ عُجْبًا وَتِيْهًا وَهٰذَا يَذْكُرُنِيْ عُيُوْبَ نَفْسِيْ وَمَاأَنَا فِيْهِ مِنَ الظُّلْمِ فَتَتَكَسَّرُ نَفْسِيْ لِذٰلِكَ فَاَرْجِعُ عَنْ كَثِيْرٍ مِمَّا أَنَا فِيْهِ .(ابو الفرج)

حل لغات: عُجْبًا:غرور،خود پسندی (مادہ عجب،صحیح)۔تِيْهًا:تکبر کرنا،مصدر (ض)(مادہ ت ی ہ،اجوف یائی)۔

قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ وَالْاَعْرَابِيُّ

(۲۹۴) قِيْلَ لِقَيْسِ بْنِ سَعْدٍ هَلْ رَأَيْتَ قَطُّ اَسْخىٰ مِنْكَ قَالَ نَعَمْ نَزَلْنَا بِالْبَادِيَةِ عَلىٰ اِمْرَأَةٍ فَحَضَرَ زَوْجُهَا فَقَالَتْ إِنَّهٗ نَزَلَ بِكَ ضَيْفَانِ فَجَاءَ بِنَاقَةٍ فَنَحَرَهَا وَقَالَ شَانُكُمْ فَلَمَّا جَاءَ الْغَدُ جَاءَ بِأُخْرىٰ وَنَحَرَهَا وَقَالَ شَأْنُكُمْ فَقُلْتُ مَا اَكَلْنَا مِنَ الَّتِيْ نَحَرْتَ الْبَارِحَةَ إِلَّا الْيَسِيْرُ فَقَالَ إِنِّي لَا اُطْعِمُ اَضْيَافِيْ اَلْغَابَّ فَاَقَمْنَا عِنْدَهٗ اَيَّامًا وَالسَّمَاءُ تُمْطِرُ وَهُوَ يَفْعَلُ كَذَالِكَ فَلَمَّا اَرَدْنَا الرَّحِيْلَ وَضَعْنَا فِيْ بَيْتِهٖ مِائَةَ دِيْنَارٍ وَقُلْنَا لِلْمَرْأَةِ اِعْتَذِرِيْ لَنَا مِنْهُ وَمَضَيْنَا فَلَمَّا مَتَعَ النَّهَارُ إِذَا رَجُلٌ يَصِيْحُ خَلْفَنَا قِفُوْا اَيُّهَاالْمَرْكَبُ اللِّئَامُ اَعْطَيْتُمُوْنَا ثَمَنَ الْقِرىٰ لَتَأْخُذُنَّهَا وَإِلَّا طَعَنْتُكُمْ بِرُمْحِيْ فَاَخَذْنَاهَا وَانْصَرَفَ .(الطرطوشی)

حل لغات: نَحَرَ:ماضی معروف واحد مذکر غائب اس نے ذبح کیا،نَحَرَ (ف) نَحْرًا ذبح کرنا(مادہ نحر،صحیح)۔اَلْغَابُّ:اسم فاعل ،باسی کھانا (ض)۔ مَتَعَ النَّهَارُ:دن بلند ہوا

،ماضی معروف واحد مذکر غائب مَتَعَ (ف) مُتُوْعًا بلند ہونا (مادہ متع، صحیح، ظہر، صحیح)
۔قَفْوًا: پیچھے چلنا، مصدر (ن) (مادہ قفو، ناقص واوی)۔

قَلْعَةُ مَارِدِيْنَ

(۲۹۵) قَالَ الْقَزْوِيْنِيْ هِيَ قَلْعَةٌ مَشْهُوْرَةٌ عَلٰى قُلَّةِ جَبَلٍ بِالْجَزِيْرَةِ لَيْسَ عَلٰى وَجْهِ الْاَرْضِ قَلْعَةٌ اَحْسَنُ مِنْهَا وَلَا اَحْكَمُ وَلَا اَعْظَمُ وَهِيَ مُشْرِفَةٌ عَلٰى دَنِيْسَرَ وَدَارَا وَنَصِيْبَيْنِ وَقُدَّامَهَا رَبَضٌ عَظِيْمٌ فِيْهِ اَسْوَاقٌ وَفَنَادِقُ وَمَدَارِسُ وَرُبُطٌ وَضْعُهَا وَضْعٌ عَجِيْبٌ لَيْسَ فِيْ شَيْءٍ مِنَ الْبُلْدَانِ مِثْلُهَا وَذٰلِكَ أَنَّ دُوْرَهُمْ كَالدُّرْجِ كُلُّ دَارٍ فَوْقَ اُخْرٰى وَجُلُّ شِرْبُهُمْ مِنَ الصَّهَارِيْجِ الْمُعَدَّةِ فِيْ دُوْرِهِمْ وَقَالَ بَعْضُ الظُّرَفَاءِ.

فِيْ مَارِدِيْنَ حَمَاهَا اللّٰهُ لِيْ سَكَنٌ　　　لَوْ لَا الضَّرُوْرَةُ مَا فَارَقْتُهَا نَفَسًا

حل لغات :قَلْعَةٌ: قلعہ، جمع قِلَاعٌ (مادہ قلع، صحیح)۔قُلَّةٌ: چوٹی، جمع قُلَلٌ (مادہ قلل، مضاعف ثلاثی)۔مُشْرِفَةٌ: قریب ، سامنے (مادہ شرف، صحیح)۔اَلرَّبَضُ: قوم کے رہنے کی جگہ ،آبادی ،جمع اَرْبَاضٌ (مادہ ربض، صحیح)۔فَنَادِقُ: ہوٹل، واحد فُنْدُقٌ (مادہ فندق، صحیح)۔رُبُطٌ: سرائے ،واحد رِبَاطٌ (مادہ ربط، صحیح)۔اَلدُّرْجُ: سنگاردان، جمع اَدْرَاجٌ (مادہ درج، صحیح)۔اَلصَّهَارِيْجُ: پانی کے حوض، واحد صِهْرِيْجٌ۔

مَوْتُ مُلُوْكِ السُّوْدَانِ

(۲۹۶) إِذَا مَاتَ مَلِكُ السُّوْدَانِ عَقَدُوْا لَهٗ قُبَّةً عَظِيْمَةً مِنْ خَشَبِ السَّاجِ وَوَضَعُوْهَا فِيْ مَوْضِعِ قَبْرِهٖ ثُمَّ اَتَوْا بِهٖ عَلٰى سَرِيْرٍ قَلِيْلِ الْفَرْشِ وَالْوِطَاءِ فَاَدْخَلُوْهُ فِيْ تِلْكَ الْقُبَّةِ وَوَضَعُوْا مَعَهٗ حِلْيَتَهٗ وَسِلَاحَهٗ وَآنِيَتَهُ الَّتِيْ كَانَ يَأْكُلُ فِيْهَا وَ يَشْرَبُ وَاَدْخَلُوْا فِيْهَا الْاَطْعِمَةَ وَالْأَشْرِبَةَ وَاَدْخَلُوْا مَعَهٗ رِجَالًا مِمَّنْ كَانَ يَخْدِمُ طَعَامَهٗ وَشَرَابَهٗ وَاَغْلَقُوْا عَلَيْهِمْ بَابَ الْقُبَّةِ وَجَعَلُوْا

فَوْقَ الْقُبَّةِ اَلْحُصُرَ وَالْاَمْتِعَةَ ثُمَّ اِجْتَمَعَ النَّاسُ فَرَدَمُوْا فَوْقَهَا بِالتُّرَابِ حَتّٰى تَأْتِيَ كَالْجَبَلِ الْضَخْمِ ثُمَّ يُخَنْدِقُوْنَ حَوْلَهَا حَتّٰى لَا يُوْصَلَ إِلٰى ذٰلِكَ الْكَوْمِ إِلَّا مِنْ مَوْضِعٍ وَاحِدٍ وَهُمْ يَذْبَحُوْنَ لِمَوْتَاهُمْ الذَّبَائِحَ .(ابن عبد العز يز البکری)

حل لغات: اَلسَّاجُ:ساکھو کا درخت ،جمع سِيْجَانٌ(مادہ سوج،اجوف واوی)۔ سَرِيْرٌ:تخت،جمع سُرُرٌ(مادہ سرر،مضاعف ثلاثی)۔اَلْوِطَاءُ:فرش(مادہ وطء،مہموز لام)۔حِلْيَةٌ:زیور،جمع حُلِيٌّ(مادہ حلي،ناقص یائی)۔اَلْحُصُرُ:چٹائیاں،واحد حَصِيْرٌ(مادہ حصر،صحیح)۔رَدَمُوْا:ماضی معروف جمع مذکر غائب انھوں نے مٹی ڈالی،رَدَمَ(ض)رَدْمًا گڑھے وغیرہ کو بھرنا، پاٹنا(مادہ ردم،صحیح)۔يُخَنْدِقُوْنَ:مضارع معروف جمع مذکر غائب وہ خندق کھودتے ہیں (رباعی مجرد فعلل،مادہ خندق،صحیح)۔اَلْكَوْمُ:ٹیلہ،جمع كِيْمَانٌ(مادہ کوم،اجوف واوی)۔ذَبَائِحُ:قربانی،قربانی کا جانور،واحد ذَبِيْحٌ(مادہ ذبح،صحیح)۔

ضُعْفُ رَأْيِ الْخَلِيْفَةِ الْأَمِيْنِ

(۲۹۷) مِمَّا يُحْكِيْ مِنْ تَفْرِيْطِ الْاَمِيْنِ وَجَهْلِهٖ إِنَّهٗ كَانَ قَدْ اَرْسَلَ إِلٰى حَرْبِ اَخِيْهِ رَجُلًا مِنْ اَصْحَابِ اَبِيْهِ يُقَالُ لَهٗ عَلِيُّ بْنُ عِيْسٰى بْنِ مَاهَانَ وَاَرْسَلَ مَعَهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفًا،وَكَانَ اَوَّلُ بَعْثٌ بَعَثَهٗ إِلٰى اَخِيْهِ فَمَضٰي عَلِيُّ بْنُ عَيْسٰى بْنِ مَاهَانَ فِيْ ذٰلِكَ الْعَسْكَرِ الْكَثِيْفِ وَكَانَ شَيْخًا مِنْ شُيُوْخِ الدَّوْلَةِ جَلِيْلًا وَمُهِيبًا فَالْتَقٰى بِطَاهِرِ بْنِ الْحُسَيْنِ ظَاهِرَ الرَيْ وَعَسْكَرُ طَاهِرٍ نَحْوُ اَرْبَعَةِ آلَافِ فَارِسٍ فَاقْتَتَلُوْا قِتَالًا شَدِيْدًا كَانَتِ الْغَلَبَةُ فِيهِ لِطَاهِرٍ وَقُتِلَ عَلِيُّ بْنُ عِيْسٰى فَاَرْسَلَ طَاهِرٌ رَأْسَهٗ إِلَى المَامُوْنِ وَكَتَبَ إِلَيْهِ كِتَابًا نُسْخَتُهٗ : اَمَّا بَعْدُ فَهٰذَا كِتَابِيْ إِلٰى اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَطَالَ اللّٰهُ بَقَاءَهٗ وَرَأْسُ عَلِيُّ بْنُ عِيْسٰى بَيْنَ يَدَيَّ وَخَاتِمُهٗ فِي يَدِيْ وَجُنْدُهٗ تَحْتَ اَمْرِيْ وَالسَّلَامُ وَاَرْسَلَ الْكِتَابَ عَلَى

الْبَرِيْدِ فَوَصَلَ إِلَى الْمَامُوْنِ فِيْ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ وَ بَيْنَهَا مَسِيْرٌ مَائِتَيْنِ وَ خَمْسِيْنَ فَرْسَخًا ثُمَّ إِنَّ خَبْرَ عَلِيِّ بْنِ عِيْسيٰ وَرَدَ إِلَى الْاَمِيْنِ وَهُوَ يَصْطَادُ السَّمَكَ فَقَالَ لِلّذِيْ اَخْبَرَهُ بِذٰلِكَ دَعْنِيْ فَإِنَّ كَوْثَرًا قَدِاصْطَادَ سَمْكَتَيْنِ وَأَنَا إِلَى الْآنَ مَا اصْطَدْتُ شَيْئًا وَكَانَ كَوْثَرٌ خَادِمًا لَهُ وَكَانَ يُحِبُّهُ . (الفخری)

حل لغات: بَعْثٌ:وفد،لشکر،جمع بُعُوْثٌ(مادہ بعث،صحیح) ۔عَسْكَرٌ : فوج، لشکر،جمع عَسَاكِرُ(مادہ عسکر،صحیح)۔يَصْطَادُ :مضارع معروف واحد مذکر غائب،وہ شکار کر رہا ہے(افتعال)(مادہ صید،اجوف یائی)۔

مَوْتُ مُلُوْكِ بِلَادِ سَرَنْدِيْبِ

(۲۹۸) إِذَا مَاتَ الْمَلِكُ بِبِلَادِ سَرَنْدِيْبِ صُيِّرَ عَلىٰ عَجَلَةٍ قَرِيْبًا مِنَ الْاَرْضِ وَعُلِّقَ فِيْ مُؤَخِّرِهَا مُسْتَلْقِيًا عَلىٰ ظَهْرِهٖ يَجُرُّ شَعْرُ رَأْسِهِ التُّرَابَ عَنِ الْاَرْضِ وَامْرَأَةٌ بِيَدِهَا مِكْنَسَةٌ تَحْثُو التُّرَابَ عَلىٰ رَأْسِهٖ وَتُنَادِيْ اَيُّهَاالنَّاسُ هٰذَا مَلِكُكُمْ بِالْاَمْسِ قَدْ مَلَكَكُمْ وَكَانَ اَمْرُهُ نَافِذًا فِيْكُمْ وَقَدْ صَارَ إِلىٰ مَاتَرَوْنَ مِنْ تَرْكِ الدُّنْيَا وَأَخَذَ رُوْحَهُ مَلَاكُ المَوْتِ فَلَا تَغْتَرُّوْا بِالْحَيَاةِ بَعْدَهُ وَكَلَامُ نَحْوِ هٰذَا ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ ثُمَّ يُهَيَّأُ لَهُ الصَّنْدَلُ وَالْكَافُوْرُ وَالزَّعْفَرَانُ فَيُحْرَقُ بِهٖ ثُمَّ يُرْمىٰ بِرَمَادِهٖ فِي الرِّيْحِ وَالْهِنْدُ كُلُّهُمْ يُحْرِقُوْنَ مَوْتَاهُمْ بِالنَّارِ وَسَرَنْدِيْبِ آخِرُ الْجَزَائِرِ وَهِيَ مِنْ بِلَادِ الْهِنْدِ وَرُبَّمَا اَحْرَقَ الْمَلِكُ فَتَدْخُلُ نِسَاءُوْهُ النَّارَ فَيَحْتَرِقْنَ مَعَهُ .

حل لغات: صُيِّرَ:ماضی مجہول واحد مذکر غائب،ایک حالت سے دوسری حالت میں بدل دیا گیا،صَيَّرَ تَصْيِيْرًا ایک حالت سے دوسری حالت میں بدلنا(تفعیل)(مادہ صیر، اجوف یائی)۔عَجَلَةٌ : گاڑی،جمع عَجَلَاتٌ(مادہ عجل،صحیح)۔مُسْتَلْقِيًا:چت لیٹنا،مصدر (استفعال)(مادہ لقي،ناقص یائی)۔مِكْنَسَةٌ:جھاڑو ، جمع مَكَانِسُ(مادہ کنس ،صحیح)

۔تَحْثُوْ:مضارع معروف واحد مؤنث غائب وہ مٹی ڈالتی ،حثَا(ن) حَثْوًا اگرد ڈالنا،مٹی ڈالنا(مادہ حثو،ناقص واوی)۔مَلَاكٌ:مَلَائِكُ کامخفف،بمعنی فرشتہ(مادہ ملک،صحیح)۔

حَذَاقَةُ اَهْلِ الصِّيْنِ

(۲۹۹) اَهْلُ الصِّيْنِ مِنْ اَحْذَقَ خَلْقِ اللهِ كَفًّا بِنَقْشٍ وَصَنَاعَةٍ وَكُلِّ عَمَلٍ لَا يُقَدِّمُهُمْ فِيْهِ اَحَدٌ مِنْ سَائِرِ الْاُمَمِ وَالرَّجُلُ مِنْهُمْ يَصْنَعُ بِيَدِهٖ مَايُقَدِّرُ إِنَّ غَيْرَهٗ يُعْجِزُ عَنْهُ فَيَقْصُدُ بِهٖ بَابَ الْمَلِكِ يَلْتَمِسُ الْجَزَاءَ عَلٰى لَطِيْفٍ مَاأَبْتَدَعَ فَيَامُرُ الْمِلِكُ بِنَصَبِهٖ عَلٰى بَابِهٖ مِنْ وَقْتِهٖ ذٰلِكَ إِلٰى سَنَةٍ فَإِنْ لَمْ يُخْرِجْ اَحَدٌ فِيْهِ عَيْبًا جازَاهُ وَاَدْخَلَهٗ فِيْ جُمْلَةِ صُنَّاعِهٖ وَإِنْ اَخْرَجَ فِيْهِ عَيْبٌ اَطْرَحَهٗ وَلَمْ يُجَازِهٖ وَإِنَّ رَجُلًا مِنْهُمْ صُوَرَ سُنْبُلَةٍ عَلَيْهَا عُصْفُوْرٌ فِيْ ثَوْبِ حَرِيْرٍ لَا يَشُكُّ النَّاظِرُ إِلَيْهَا أَنَّهَا سُنْبُلَةٌ وَإِنَّ عُصْفُوْرًا عَلَيْهَا فَبَقِيَتْ مُدَّةً ثُمَّ اجْتَازَ بِهَا رَجُلٌ اَحْدَبُ فَعَابَهَا فَاُدْخِلَ إِلٰى مَلِكِ ذٰلِكَ الْبَلَدِ وَحُضِرَ صَانِعُهَا فَسُئِلَ الْاَحْدَبُ عَنِ الْعَيْبِ فَقَالَ المُتَعَارَفُ عِنْدَ النَّاسِ جَمِيْعًا أَنَّهٗ لَا يَقَعُ عُصْفُوْرٌ عَلٰى سُنْبُلَةٍ إِلَّا اَمَالَهَا وَإِنَّ هٰذَاالْمُصَوِّرَ صُوَرَ السُّنْبُلَةِ قَائِمَةً لَا مَيْلَ لَهَا وَاَثْبَتَ الْعُصْفُوْرَ فَوْقَهَا مُنْتَصِبًا فَاَخْطَأَ فَصُدِّقَ وَلَمْ يُثِبِ المَلِكُ صَانِعَهَا بِشَيْءٍ. (سلسلة التوار يخ)

(۳۰۰) حَدَّثَ اِبْنُ بَطُوْطَةَ بِهٰذَالشَّانِ قَالَ وَاَهْلُ الصِّيْنِ اَعْظَمُ الْاُمَمِ اَحْكَامًا لِلصَّنَاعَاتِ وَاَشَدُّهُمْ إِتْقَانًا فِيْهَا وَذٰلِكَ مَشْهُوْرٌ مِنْ حَالِهِمْ قَدْ وَصَفَهُ النَّاسُ فِيْ تَصَانِيْفِيْهِمْ فَاَطْنَبُوا فِيْهِ وَاَمَّا التَّصْوِيْرُ فَلَا يُجَارِيُهُمْ اَحَدٌ فِيْ اَحْكَامِهٖ بِأَنَّ لَهَا فِيْهِ اِقْتِدَارًا عَظِيْمًا وَمِنْ عَجِيْبِ مَا شَاهَدْتُ لَهُمْ مِنْ ذٰلِكَ إِنِّيْ مَا دَخَلْتُ قَطُّ مَدِيْنَةً مِنْ مُدْنِهِمْ ثُمَّ عُدْتُ إِلَيْهَا إِلَّا وَرَأَيْتُ

صُوْرَتِيْ وَصُوَرَ اَصْحَابِيْ مَنْقُوْشَةً فِي الْحِيْطَانِ وَالْكَوَاغِذِ مَوْضُوْعَةً فِيْ الْاَسْوَاقِ وَلَقَدْ دَخَلْتُ إِلٰى مَدِيْنَةِ السُّلْطَانِ فَمَرَرْتُ عَلٰى سُوْقِ النَّقَّاشِيْنَ وَوَصَلْتُ إِلٰى قَصْرِ السُّلْطَانِ مَعَ اَصْحَابِيْ وَنَحْنُ عَلٰى زِيِّ الْعِرَاقِيِّيْنَ فَلَمَّا عُدْتُ مِنَ الْقَصْرِ عَشِيًّا مَرَرْتُ بِالسُّوْقِ الْمَذْكُوْرَةِ فَرَأَيْتُ صُوْرَتِيْ وَصُوَرَ اَصْحَابِيْ مَنْقُوْشَةً فِيْ كَاغِذٍ قَدْ اَلْصَقُوْهُ بِالْحَائِطِ فَجَعَلَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنَّا يَنْظُرُ إِلٰى صُوْرَةِ صَاحِبِهٖ لَا تُخْطِئُ شَيْئًا مِنْ شِبْهِهٖ وَذُكِرَ لِيْ أَنَّ السُّلْطَانَ أَمَرَهُمْ بِذٰلِكَ وَأَنَّهُمْ اَتَوْا إِلَى الْقَصْرِ وَنَحْنُ بِهٖ فَجَعَلُوْا يَنْظُرُوْنَ إِلَيْنَا وَ يُصَوِّرُوْنَ صُوْرَنَا وَنَحْنُ لَمْ نَشْعُرْ بِذٰلِكَ وَتِلْكَ عَادَةٌ لَهُمْ فِيْ تَصْوِيْرِ كُلِّ مَنْ يَمُرُّ بِهِمْ وَتَنْتَهِيْ حَالُهُمْ فِيْ ذٰلِكَ إِلٰى أَنَّ الْغَرِيْبَ إِذَا فَعَلَ مَا يُوْجِبُ فِرَارُهٗ عَنْهُمْ بَعَثُوا صُوْرَتَهٗ إِلَى الْبِلَادِ وَبُحِثَ عَنْهُ فَحَيْثُمَا وَجَدَ شِبْهُهٗ تِلْكَ الصُّوْرَةِ أَخَذَ .

(ابن بطوطة)

حل لغات: حَذَاقَةٌ: مہارت (مادہ حذق، صحیح)۔ کَفٌّ: ہتھیلی، مراد، ہاتھ، جمع اَكُفٌّ (مادہ کفف، مضاعف ثلاثی)۔ صُنَّاعٌ: کاریگر، واحد صَانِعٌ (مادہ صنع، صحیح)۔ صُوَرٌ: تصویر، واحد صُوْرَةٌ (مادہ صور، اجوف واوی) ۔ سُنْبُلَةٌ: بالی، جمع سَنَابِلُ (مادہ سنبل، صحیح)۔ عُصْفُوْرٌ: چڑیا، جمع عَصَافِيْرُ (مادہ عصفر، صحیح)۔ اَحْدَبُ: کبڑا، جمع حُدُبٌ (مادہ حدب، صحیح)۔ مَيْلٌ: جھکاؤ (مادہ میل، اجوف یائی)۔ لَمْ يُثِبْ: نفی جحد بلم واحد مذکر غائب اس نے بدلہ نہیں دیا، لَمْ کی وجہ سے حرف علت یا درمیان سے گر گیا ہے اصل میں يُثِيْبُ تھا (افعال) (مادہ ثوب، اجوف واوی)۔ اَطْنَبُوْا فِيْهِ: ماضی معروف جمع مذکر غائب ان لوگوں سے حد سے زیادہ تعریف کی (افعال) (مادہ طنب، صحیح)۔ اَلْحِيْطَانُ: دیوار، واحد حَائِطٌ (مادہ حوط، صحیح)۔ شِبْهٌ: تصویر (مادہ شبہ، صحیح)۔

عَدْلُ نُوْرِ الدِّيْنِ

(۳۰۱) لَمْ يَكُنْ فِيْ سِيَرِ الْمُلُوْكِ اَحْسَنُ مِنْ سِيْرَةِ نُوْرِ الدِّيْنِ وَلَا اَكْثَرُ تَحَرِّيًا لِلْعَدْلِ مِنْهُ وَكَانَ لَا يَأْكُلُ وَلَا يَلْبَسُ وَلَا يَتَصَرَّفُ فِي الَّذِيْ يَخُصُّهُ إِلَّا مِنْ مَلِكٍ كَانَ لَهُ قَدِ اشْتَرَاهُ مَنْ سَهْمِهِ مِنَ الْغَنِيْمَةِ وَلَقَدْ شَكَا إِلَيْهِ زَوْجَتُهُ مِنَ الضِيْقَهِ فَاَعْطَاهَا ثَلَاثَةَ دَكَاكِيْنَ فِيْ حَمْصٍ كَانَتْ لَهُ يَحْصُلُ مِنْهَا فِي السَّنَةِ نَحْوَ الْعِشْرِيْنَ دِيْنَارًا فَلَمَّا اِسْتَقَلَّتْهَا قَالَ لَيْسَ لِيْ إِلَّا هٰذَا وَجَمِيْعُ مَافِيْ يَدِيْ أَنَا خَازِنٌ فِيْهِ لِلْمُسْلِمِينَ لَا اَخُوْنُهُمْ فِيْهِ وَلَا اَخُوْضُ نَارَ جَهَنَّمَ لِأَجَلِكَ . (ابو الفرج)

حل لغات: سِيَرٌ: عادت، واحد سِيْرَةٌ (مادہ سیر، اجوف یائی)۔ سَهْمٌ: حصہ، جمع سِهَامٌ (مادہ سہم، صحیح)۔ ضِيْقَةٌ: غربت (مادہ ضیق، اجوف یائی)۔ اِسْتَقَلَّتْهَا : ماضی معروف واحد مؤنث غائب اس نے اس کو تھوڑا سمجھا (استفعال) (مادہ قلل، مضاعف ثلاثی) ۔ لَا اَخُوْضُ: مضارع منفی معروف واحد متکلّم، میں داخل نہیں ہوں گا ، خَاضَ (ن) خَوْضًا خطرات میں پڑنا (مادہ خوض، اجوف واوی)۔

اَلشَّيْخُ اَبُوْ عَبْدِ اللهِ وَالْفِيْلَةُ

(۳۰۲) يُحْكِيْ أَنَّ الشَّيْخَ اَبَا عَبْدِ اللهِ بْنِ خَفِيْفٍ قَصَدَ مَرَّةً جَبَلَ سَرَنْدِيْبٍ وَمَعَهُ نَحْوَ ثَلَاثِيْنَ مِنَ الْفُقَرَاءِ فَاَصَابَتْهُمْ مَجَاعَةٌ فِيْ طَرِيْقِ الْجَبَلِ حَيْثُ لَا عِمَارَةَ وَتَاهُوْا عَنِ الطَّرِيْقِ وَطَلَبُوْا مِنَ الشَّيْخِ أَنْ يَأْذَنَ لَهِمْ فِي الْقَبْضِ عَلٰى بَعْضِ الْفِيْلَةِ الصِّغَارِ وَهِيَ فِيْ ذٰلِكَ الْمَحَلِّ كَثِيْرَةٌ جِدًّا وَمِنْهُ تُحْمَلُ إِلٰى حَضْرَةِ مَلِكِ الْهِنْدِ فَنَهَاهُمُ الشَّيْخُ عَنْ ذٰلِكَ فَغَلَبَ عَلَيْهِمُ الْجَوْعُ فَتَعَدُّوا قَوْلَ الشَّيْخِ وَقَبَضُوْا عَلٰى فِيْلٍ صَغِيْرٍ مِنْهَا وَذَكَّوْهُ وَاَكَلُوْا لَحْمَهُ وَامْتَنَعَ الشَّيْخُ مِنْ اَكْلِهِ فَلَمَّا نَامُوْا تِلْكَ اللَّيْلَةَ اِجْتَمَعَتِ الْفِيْلَةُ مِنْ كُلِّ

نَاحِيَةٍ وَاَتَتْ إِلَيْهِمْ فَكَانَتْ تَشُمُّ الرَّجُلَ مِنْهُمْ وَتَقْتُلُهٗ حَتّٰى اَتَتْ عَلٰى جَمِيْعِهِمْ وَشَمَّتِ الشَّيْخَ وَلَمْ يَتَعَرَّضْ لَهٗ وَأَخَذَهٗ فِيْلٌ مِنْهَا وَلَفَّ عَلَيْهِ خُرْطُوْمَهٗ وَرَمٰى بِهٖ عَلٰى ظَهْرِهٖ وَاَتَى بِهِ المَوْضِعَ الَّذِيْ فِيْهِ اَلْعِمَارَةَ فَلَمَّا رَاٰهُ اَهْلُ تِلْكَ النَّاحِيَةِ عَجِبُوا مِنْهُ وَاسْتَقْبَلُوْهُ لِيَتَعَرَّفُوا اَمْرَهٗ فَلَمَّا قَرُبَ مِنْهُمْ اَمْسَكَهُ الْفِيْلُ بِخُرْطُوْمِهٖ وَوَضَعَهٗ عَنْ ظَهْرِهٖ إِلَى الْأَرْضِ بِحَيْثُ يَرَوْنَهٗ فَجَاؤُوْا إِلَيْهِ وَذَهَبُوا بِهٖ إِلٰى مَلِيْكِهِمْ فَعَرَّفُوْهُ خَبْرَهٗ وَهُمْ كُفَّارٌ وَاَقَامَ عِنْدَهُمْ اَيَّامًا . (ابن بطوطة)

حل لغات: مَجَاعَةٌ:بھوک ،جمع مَجَاوِعُ(مادہ جوع،اجوف واوی)۔ تَاهُوا : ماضی معروف جمع مذکر غائب وہ لوگ بھٹک گیے ،تَاهَ (ض)تَيْهًا وَتِيْهًا بھٹکنا(مادہ ت ي ھ،اجوف یائی)۔ فِيْلَةٌ:ہاتھی،واحد فِيْلٌ(مادہ فیل،اجوف یائی)۔ مَحَلٌّ:جگہ،مقام ،جمع مَحَالٌّ(مادہ حلل،مضاعف ثلاثی)۔تَعَدُّوا:ماضی معروف جمع مذکر غائب ان لوگوں نے خلاف ورزی کی (تفعل)(مادہ عدد،مضاعف ثلاثی)۔ذَكَّوا:ماضی معروف جمع مذکر غائب ان لوگوں نے ذبح کیا(تفعیل)(مادہ ذکي،ناقص یائی)۔خُرْطُوْمٌ:سونڈ،جمع خَرَاطِيْمُ۔

مَوْتُ الْمَنْصُوْرِ

(۳۰۳) اَخْبَرَ الْفَضْلُ بْنُ الرَّبِيْعِ قَالَ كُنْتُ مَعَ الْمَنْصُوْرِ فِي السَّفَرِ اَلَّذِيْ مَاتَ فِيْهِ فَنَزَلْنَا بَعْضَ الْمَنَازِلِ فَدَعَانِيْ وَهُوَ فِيْ قُبَّتِهٖ إِلٰى حَائِطٍ وَقَالَ اَلَمْ اَنْهَاكُمْ أَنْ تَدْعُوَا الْعَامَّةَ تَدْخُلُ هٰذِهِ المَنَازِلِ فَيَكْتُبُوْنَ فِيْهَا مَالَا خَيْرَ فِيْهِ قُلْتُ وَمَا هُوَ قَالَ اَلَا تَرٰى مَاعَلَى الْحَائِطِ مَكْتُوْبًا .

اَبَا جَعْفَرٍ حَانَتْ وَفَاتُكَ وَاَنْقَضَتْ سِنُوْكَ وَاَمْرُ اللهِ لَابُدَّ نَازِلٌ
اَبَا جَعْفَرٍ هَلْ كَاهِنٌ اَوْ مُنَجِّمٌ يَرُدُّ قَضَاءَ اللهِ اَمْ أَنْتَ جَاهِلُ

فَقُلْتُ وَاللهِ مَاعَلٰى الْحَائِطِ شَيْءٌ وَإِنَّهُ لَنَقِيٌّ اَبْيَضُ قَالَ إِنَّهَا وَاللهِ نَفْسِيْ نَعَيْتُ إِلَى الرَّحِيْلِ فَرَحْلَنَا وَثَقُلَ حَتّٰى بَلَغَ بِئْرَ مَيْمُوْنٍ فَقُلْتُ لَهُ قَدْ دَخَلْتُ الْحَرَمَ قَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَقُبِضَ مِنْ يَوْمِهٖ وَلَمَّا حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ قَالَ السُّلْطَانُ مَنْ لَا يَمُوْتُ .(الشريشى)

حل لغات: مُنَجِّمٌ: نجومی (مادہ نجم، صحیح)۔ نَقِيٌّ: صاف ستھرا، جمع نِقَاءٌ (مادہ نقي، ناقص یائی)۔ نَعَيْتُ: ماضی معروف واحد مؤنث غائب اس نے موت کی خبر دی، نَعَی (ف، ض) نَعْيًا وفات کی خبر دینا (مادہ نعي، ناقص یائی)۔ ثَقُلَ: ماضی معروف واحد غائب وہ سخت بیمار ہو گیا، ثَقُلَ (ک) ثَقلًا سخت بیمار ہونا (مادہ ثقل، صحیح)۔

يَحْيَى بْنُ خَالِدٍ وَالْفَصُّ

(۳۰۴) قِيْلَ لِيَحْيٰي بْنِ خَالِدِ بْنِ بَرْمَكٍ اَيُّهَاالْوَزِ يْرُ اَخْبَرْنَا بَاَحْسَنَ مَارَأَيْتَ فِيْ اَيَّامِ سَعَادَتِكَ قَالَ رَكِبْتُ يَوْمًا فِيْ بَعْضِ الْأَيَّامِ فِيْ سَفِيْنَةٍ اُرِ يْدُ التَنَزُّهَ فَلَمَّا خَرَجْتُ بِرِجْلِي لِأَصْعَدَ اِتَّكَأْتُ عَلٰى لَوحٍ مِنْ اَلْوَاحِهَا وَكَانَ بِإِصْبَعِيْ خَاتَمٌ فَطَارَ فَصُّهُ مِنْ يَدِيْ وَكَانَ يَاقُوْتًا اَحْمَرَ قِيْمَتُهُ اَلْفَ مِثْقَالٍ مِنَ الذَّهَبِ فَتَطَيَّرْتُ مِنْ ذٰلِكَ ثُمَّ عُدْتُ إِلٰى مَنْزِلِيْ وَإِذَا بِالطَّبَاخِ قَدْ اَتٰى بِذٰلِكَ الْفَصِّ بِعَيْنِهٖ وَقَالَ اَيُّهَاالْوَزِ يْرُ ! لَقِيْتُ هٰذَاالْفَصَّ فِيْ بَطْنِ حَوْتٍ وَذٰلِكَ لِأَنِّيْ اِشْتَرَيْتُ حِيْتَانًا لِلْمَطْبِخِ فَشَقَقْتُ بَطْنَهَا فَرَأَيْتُ هٰذَ الْفَصَّ فَقُلْتُ لَا يَصْلُحُ إِلَّا لِوَزِ يْرٍ اَعَزَّ اللهُ تَعَالٰى فَقُلْتُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ هٰذَا بُلُوْغُ الْغَايَةِ .

حل لغات: فَصٌّ: نگینہ، جمع فُصُوْصٌ (مادہ فصص، مضاعف ثلاثی)۔ تَطَيَّرْتُ: ماضی معروف واحد متکلّم میں نے بری فال لی (تفعل) (مادہ طیر، اجوف یائی)۔ حُوْتٌ: مچھلی، جمع حِيْتَانٌ (مادہ حوت، اجوف واوی)۔

اَلذِّلُ بَعْدَ الْعِزَّةِ

(٣٠٥) قِيْلَ لِيَحْيٰ اَخْبِرْنَا بِبَعْضِ مَا لَقِيْتَ مِنَ الْمِحَنِ قَالَ اِشْتَهَيْتُ لَحْمًا فِيْ قِدْرِ طَبَّاخٍ وَأَنَا فِي السِّجْنِ فَغَرِمْتُ اَلْفَ دِيْنَارٍ فِيْ شَهْوَتِيْ حَتّٰى أُتِيْتَ بِقِدْرٍ وَلَحْمٍ مَقْطَعٍ فِيْ قَصْبَةٍ فَارْسِيَّةٍ وَالْخَلُّ وَسَائِرُ حَوَائِجِهَا فِيْ قَصْبَةٍ اُخْرىٰ وَتَرَكُوْا عِنْدِيْ مَا اَحْتَاجُ إِلَيْهِ وَأُتِيْتُ بِنَارٍ فَاَوْقَدْتُ تَحْتَ الْقِدْرِ وَ نَفَخْتُ وَلِحْيَتِيْ فِي الْأَرْضِ، حَتّٰى كَادَتْ رُوْحِيْ تَخْرُجُ فَلَمَّا نَضِجَتْ تَرَكْتُهَا تَفُوْرُ وَتُغْلِيْ وَفَتَّتُّ الْخُبْزَ وَعَمِدْتُ لِأُنْزِلَهَا فَانْفَلَتَتْ مِنْ يَدِيْ وَانْكَسَرَتِ الْقِدْرُ عَلَى الْأَرْضِ فَبَقَيْتُ اَلْتَقِطُ اللَّحْمَ وَاَمْسَحُ مِنْهُ التُّرَابَ وَاَكْلُهٗ وَذَهَبَ الْمَرَقُ الَّذِيْ كُنْتُ اِشْتَهَيْتُهٗ وَهٰذَا اَعْظَمُ مَا مَرَّ بِيْ .

حل لغات: مِحَنٌ: آزمائش، سختی، واحد مِحْنَةٌ (مادہ محن، صحیح)۔ لِحْيَةٌ: داڑھی، جمع لُحًي (مادہ لحي، ناقص یائی)۔ نَضِجَتْ: ماضی معروف واحد مؤنث غائب وہ پک گئی، نَضِجَ (س) نَضْجًا پکنا، تیار ہونا (مادہ نضج، صحیح)۔ تَفُوْرُ: مضارع معروف واحد مؤنث غائب جوش مار رہی تھی، فَارَ (ن) فَوْرًا وَ فَوْرَانًا ابلنا، جوش مارنا (مادہ فور، اجوف واوی) ۔ فَتَّتُّ: ماضی معروف واحد متکلّم میں نے توڑا (تفعیل) (مادہ فتت، مضاعف ثلاثی)۔ اِنْفَلَتَتْ: ماضی معروف واحد مؤنث غائب وہ چھوٹ گئی (انفعال) (مادہ فلت، صحیح) ۔ اَلْتَقِطُ: مضارع معروف واحد متکلّم میں زمین سے اٹھاتا تھا (افتعال) (مادہ لقط، صحیح) ۔ اَلمَرَقُ: شوربا (مادہ مرق، صحیح)۔

اَلْخَطِيْبُ وَالتِّلْمِيْذُ

(٣٠٦) اِشْتَهَرَ فِيْ جَزِيْرَةِ صَقْلِيَّةٍ اَرَخِيْلُو خُوْش اَلْخَطِيْبُ اَلْمُلَقَّبُ بِالْغُرَابِ وَسَارَ إِلَيْهِ الطَّلَبَةُ لِإِسْتِفَادَةِ الْخِطَابَةِ مِنْهُ وَكَانَ مِنْ جُمْلَةِ قَاصِدِيْهِ

فَتيٌ مِنَ الْيُوْنَانِ يُقَالُ لَهٗ تِيْسِيَاسُ وَرَغِبَ إِلَيْهِ فِيْ تَعْلِيْمِ هٰذَاالْفَنِّ وَضَمِنَ لَهٗ عَنْ ذٰلِكَ مَالًا مُعَيَّنًا فَاَجَابَهٗ بِرَغْبَتِهٖ وَعَلَّمَهٗ فَلَمَّا اَتْقَنَهَا حَاوَلَ الْغَدْرَ بِهٖ رَامَ فَسَخَ مَاوَافَقَهٗ عَلَيْهِ فَقَالَ لَهٗ يَا مُعَلِّمُ! مَاحَدُّ الْخِطَابَةِ ؟ فَقَالَ إِنَّهَا الْمُفِيْدَةُ لِلإِقْنَاعِ قَالَ إِنِّيْ اُنَاظِرُكَ الْآنَ فِي الْاُجْرَةِ فَإِنْ اَقْنَعْتُكَ بِأَنِّيْ لَا اَدْفَعُهَا إِلَيْكَ لَمْ اَدْفَعْهَا إِذْ قَدْ اَقْنَعْتُكَ بِذٰلِكَ وَإِنْ لَمْ اَقْدِرْ عَلٰى ذٰلِكَ فَلَسْتُ اَعْطِيْكَ شَيْئًا لِأَنِّيْ لَمْ اَتَعَلَّمْ مِنْكَ الْخِطَابَةَ الَّتِيْ هِيَ مُفِيْدَةٌ لِلإِقْنَاعِ فَاَجَابَهُ الْمُعَلِّمُ وَقَالَ وَأَنَا أَيْضًا اُنَاظِرُكَ فَإِنْ اَقْنَعْتُكَ بِأَنَّهٗ يَجِبُ لِيْ آخُذُ حَقِّيْ مِنْكَ اَخَذْتُهٗ اَخْذَ مَنْ اَقْنَعُ وَإِنْ لَمْ اَقْنَعْكَ فَيَجِبُ أَيْضًا اَخْذُهٗ مِنْكَ إِذْ قَدْ نَشَأتْ تِلْمِيْذًا يَسْتَظْهِرُ عَلٰى مُعَلِّمِهٖ قَدْ قِيْلَ فِي الْمَثَلِ بَيْضٌ رَدِئٌ لِغُرَابٍ رَدِيٍّ . (ابو الفرج)

حل لغات: صَقْلِيَّةٌ: جزیرۂ سسلی جو اٹلی کے جنوب میں واقع ہے۔ رَامَ: ماضی معروف واحد مذکر غائب اس نے قصد کیا، رَامَ (ن) رَوْمًا قصد کرنا (مادہ روم، اجوف واوی) ۔اَلْإِقْنَاعُ: قائل کرنا، منوانا، مصدر (افعال) (مادہ قنع، صحیح)۔

صِفَةُ مَسْجِدِ الْبَصْرَةِ وَذِكْرُ خَطِيْبِهَا

(۳۰۷) مَسْجِدُ الْبَصْرَةِ مِنْ اَحْسَنِ الْمَسَاجِدِ وَصَحْنُهٗ مُتَنَاهِي الْإِنْفِسَاخِ مَفْرُوْشٌ بِالْحَصْبَاءِ الْحَمْرَاءِ الَّتِيْ يُؤْتٰى بِهَا مِنْ وَادِي السِّبَاعِ شَهِدْتُ مَرَّةً بِهٰذَاالْمَسْجِدِ صَلٰوةَ الْجُمُعَةِ فَلَمَّا قَامَ الْخَطِيْبُ بِهٖ إِلَى الْخُطْبَةِ وَسَرَدَهَا لَحَنَ فِيْهَا لَحْنًا كَثِيْرًا جَلِيًّا فَعَجِبْتُ مِنْ اَمْرِهٖ وَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِلْقَاضِيْ حُجَّةُ الدِّيْنِ فَقَالَ لِيْ إِنَّ هٰذَاالْبَلَدَ لَمْ يَبْقَ بِهٖ مَنْ يَعْرِفُ شَيْئًا مِنْ عِلْمِ النَّحْوِ وَهٰذِهٖ عِبْرَةٌ لِمَنْ تَفَكَّرَ فِيْهَا سُبْحَانَ مُغَيِّرُ الْأَشْيَاءِ وَمُقَلِّبُ الْأُمُوْرِ هٰذِهِ الْبَصْرَةُ الَّتِيْ إِلٰى اَهْلِهَا اِنْتَهَتْ رِ يَاسَةُ النَّحْوِ وَفِيْهَا اَصْلُهٗ وَفَرْعُهٗ وَ مِنْ

اَهْلِهَا اِمَامُهُ الَّذِيْ لَا يُنْكِرُ سَبْقُهُ لَا يُقِيْمُ خَطِيْبُهَا خُطْبَةَ الْجُمُعَةِ عَلٰى دَوْ بِهٖ عَلَيْهَا . (ابن بطوطة)

حل لغات: صَحْنٌ: آنگن (مادہ صحن، صحیح)۔ اَلْحَصْبَاءُ :سنگریزہ، کنکر، واحد حَصَبَةٌ (مادہ حصب، صحیح)۔ سَرَدَهَا: ماضی معروف واحد غائب اس نے خطبہ پڑھا، بیان کیا سَرَدَ (ن) سَرْدًا بیان کرنا (مادہ سرد، صحیح)۔ لَحَنَ: ماضی معروف واحد مذکر غائب اس نے غلطی کی، لَحَنَ (ف) لَحْنًا اعراب میں غلطی کرنا (مادہ لحن، صحیح)۔ دَوَبٌ: کوشش کرنا، مصدر (ن) (مادہ دوب، اجوف واوی)۔

حِلْمُ الْمَامُوْنِ

(۳۰۸) إِنَّهُ كَانَ لِلْمَامُوْنِ خَادِمٌ يَسْرِقُ طَاسَاتَهُ الَّتِيْ يَشْرَبُ فِيْهَا فَقَالَ لَهُ المَامُوْنُ إِذَا سَرَقْتَ شَيْئًا فَأْتِنِيْ بِمَا تَسْرِقُهُ فَاشْتَرِيْهِ مِنْكَ فَقَالَ لَهُ الْخَادِمُ اِشْتَرِ مِنِّيْ هٰذِهٖ وَاَشَارَ إِلَى الَّتِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ بِكَمْ قَالَ بِدِيْنَارَيْنِ قَالَ عَلٰى شَرْطٍ أَنَّكَ لَا تَسْرِقُهَا قَالَ نَعَمْ فَاَعْطَاهُ دِيْنَارَيْنِ فَلَمْ يَعِدْ الْخَادِمُ يَسْرِقُ بَعْدَهَا شَيْئًا لِمَا رَأَيَ مِنْ حِلْمِهٖ . (الاتليدى)

حل لغات: حِلْمٌ: صبر وتحمل (مادہ حلم، صحیح)۔ طَاسَاتٌ: پانی پینے کے برتن، واحد طَاسٌ (مادہ طوس، اجوف واوی)۔

ذِكْرُ الْعَجَلَاتِ الَّتِيْ يُسَافِرُ عَلَيْهَا بِبِلَادِ الرُّوْمِ

(۳۰۹) اَلرُّوْمُ يُسَمُّوْنَ الْعَجْلَةَ عَرَبَةً وَهِيَ عَجَلَاتٌ تَكُوْنُ لِلْوَاحِدَةِ مِنْهُنَّ اَرْبَعُ بَكَرَاتٍ كِبَارٍ وَمِنْهَا مَا يَجُرُّهُ فَرَسَانِ وَمِنْهَا مَا يَجُرُّهُ اَكْثَرُ مِنْ ذٰلِكَ وَيَجُرُّهَا اَيْضًا اَلْبَقَرَةُ وَالْجِمَالُ عَلٰى حَالِ الْعَرَبَةِ فِيْ ثِقْلِهَا أَوْ خِفَّتِهَا

وَالَّذِيْ يَخْدِمُ الْعَرَبَةَ يَرْكَبُ اَحَدَ الْأَفْرَاسِ الَّتِيْ تَجُرُّهَا وَ يَكُوْنُ عَلَيْهِ سُرْجٌ وَفِيْ يَدِهٖ سَوْطٌ يُحَرِّكُهَا لِلْمَشْيِ وَعُوْدٌ كَبِيْرٌ يَصُوْبُهَا بِهٖ إِذَا عَاجَتْ عَنِ الْقَصْدِ وَ يَجْعَلُ عَلَى الْعَرَبَةِ شِبْهَ قُبَّةٍ مِنْ قُضْبَانَ خَشَبٍ مَرْبُوْطٍ بَعْضِهَا إِلَى بَعْضٍ بِسُيُوْرِ جَلْدٍ رَقِيْقٍ وَهِيَ خَفِيْفَةُ الْحَمْلِ وَتُكْسيٰ بِاللَّبَدِ أَوْ بِالْمِلَفِّ وَ يَكُوْنُ فِيْهَا طِيْقَانٌ مُشَبَّكَةٌ وَ يَرىَ الَّذِيْ بِدَاخِلِهَا النَّاسَ وَلَا يَرَوْنَهٗ وَ يَتَقَلَّبُ فِيْهَا كَمَا يُحِبُّ وَ يَنَامُ وَ يَأْكُلُ وَ يَقْرَأُ وَ يَكْتُبُ وَهُوَ فِيْ حَالِ سَيْرِهٖ وَالَّتِيْ تَحْمِلُ الْاَثْقَالَ وَالْاَزْوَادَ وَخَزَائِنَ الْاَطْعِمَةِ مِنْ هٰذِهِ الْعَرَبَاتِ يَكُوْنُ عَلَيْهَا شِبْهُ الْبَيْتِ كَمَا ذَكَرْنَا وَعَلَيْهِ قُفْلٌ .(ابن بطوطة)

حل لغات: بَكَرَاتٌ:وزنی سامان اتارنے چڑھانے کی چرخیاں ،واحد بَكْرَةٌ (مادہ بکر،صحیح)۔يَجُرُّ:مضارع معروف واحد مذکر غائب کھینچتے ہیں ،جَرَّ (ن) جَرًّا کھینچنا(مادہ جرر،مضاعف ثلاثی)۔جِمَالٌ:اونٹ ،واحد جَمَلٌ(مادہ جمل،صحیح)۔قُضْبَانٌ:کٹی ہوئی شاخیں،واحد قَضِيْبٌ (مادہ قضب،صحیح)۔سُيُوْرٌ:تسمے ،واحد سَيْرٌ(مادہ سیر،اجوف یائی)۔اَللِّبْدُ:بال یا اون،تہ بتہ اون کا بچھونا،جمع لُبُوْدٌ(مادہ لبد،صحیح)۔اَلْمِلَفُّ:چادر،اسم آلہ(مادہ لفف،مضاعف ثلاثی)۔طِيْقَانٌ:کئی طاق،واحد طاق(مادہ طوق،اجوف واوی) ۔ مُشَبَّكَةٌ:جالی دار(مادہ شبک،صحیح) ۔اَزْوَادٌ:توشہ سفر،زاد راہ ،واحد زَادٌ (مادہ زود،اجوف واوی)۔

كَرَمُ حَسَنِ بْنِ سَهْلٍ

(۳۱۰) كَانَ الْحَسَنُ بْنُ سَهْلٍ وَزِيْرًا لِلْمَامُوْنِ وَتَزَوَّجَ الْمَامُوْنُ اِبْنَتَهٗ بُوْرَانَ وَانْحَدَرَ فِيْ اَهْلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعَسَاكِرِهٖ وَاُمَرَائِهٖ إِلٰى فَمِّ الصُّلْحِ بِوَاسِطٍ فَقَامَ الْحَسَنُ بْنُ سَهْلٍ فِيْ اِنْزَالِهِمْ قِيَامًا عَظِيْمًا وَ بَذَلَ مِنَ الْاَمْوَالِ وَنَثَّرَ مِنَ الدُّرَرِ مَا يَفُوْتُ حَدَّ الْكَثْرَةِ حَتّٰى إِنَّهٗ عَمِلَ بَطَاطِيْخَ مِنْ عَنْبَرٍ وَجَعَلَ فِيْ

وَسْطِ كُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهَا رُقْعَةً بِضَيْعَةٍ مِنْ ضِيَاعِهِ وَنَثَّرَهَا فَمَنْ وَقَعَتْ فِيْ يدِهٖ بِطِّيْخَةٌ مِنْهَا فَتَحَهَا وَتَسَلَّمَ الْضَّيْعَةَ الَّتِيْ فِيْهَا وَكَانَتْ دَعْوَةٌ عَظِيْمَةٌ تَتَجَاوَزُ حَدَّ الْكَثْرَةِ حَتىّٰ إِنَّ الـمَامُوْنَ نَسَبَ وَزِ يْرَهُ فِيْ ذٰلِكَ إِلىَ السَّرْفِ وَقَالُوْا جُمْلَةً مَا اَخْرَجَ عَلىٰ دَعْوَةِ فَمِ الصُّلْحِ خَمْسُوْنَ اَلْفَ اَلْفَ دِرْهَمٍ وَكَانَ الْحَسَنُ بْنُ سَهْلٍ قَدْ فَرَشَ لِلْـمَامُوْنِ حَصِيْرًا مَنْسُوْجًا مِنْ ذَهَبٍ وَنَثَّرَ عَلَيْهِ اَلْفَ لُولُؤَةٍ مِنْ كِبَارِ الُّؤْلُؤِ.(الفخري)

حل لغات: اِنْحَدَر: ماضی معروف واحد مذکر غائب وہ اترا (انفعال) (مادہ حدر ،صحیح)۔ عَسَاكِرُ: فوج، لشکر، واحد عَسْكَرٌ۔ نَثَّرَ: ماضی معروف واحد مذکر غائب اس نے بکھیرا (تفعیل) (مادہ نثر، صحیح)۔ بَطَاطِيْخُ: خربوزہ، واحد بِطّيْخٌ (مادہ بطخ، صحیح)۔

مَلِكُ الرُّوْمِ وَحَاتِمُ الطَّائِيْ

(۳۱۱) مِنْ اَعْجَبِ مَاحُكِيَ عَنْ حَاتِمِ الطَّائِيْ هُوَ إِنَّ اَحَدَ قَيَاصِرَةِ الرُّوْمِ بَلَغَتَهُ اَخْبَارُ حَاتِمٍ فَاسْتَغْرَبَ ذٰلِكَ وَكَانَ قَدْ بَلَغَهُ إِنَّ لِحَاتِمٍ فَرَسًا مِنْ كِرَامِ الْخَيْلِ عَزِ يْزَةٌ عِنْدَهُ فَاَرْسَلَ إِلَيْهِ بَعْضُ حُجَّابِهٖ يَطْلُبُ مِنْهُ الْفَرَسَ هَدِيَّةً إِلَيْهِ وَهُوَ يُرِ يْدُ أَنْ يَمْتَحِنَ سَمَاحَتَهُ بِذٰلِكَ فَلَمَّا دَخَلَ الْحَاجِبُ دِيَارَ طَيْءٍ سَأَلَ عَنْ اَبْيَاتِ حَاتِمٍ حَتىّٰ دَخَلَ عَلَيْهِ فَاسْتَقْبَلَهُ وَرَحَّبَ بِهٖ وَهُوَ لَا يَعْلَمُ إِنَّهُ حَاجِبُ الْمَلِكِ وَكَانَتِ الْمَوَاشِيْ حِيْنَئِذٍ فِي الْمَرَاعِيْ فَلَمْ يَجِدْ إِلَيْهَا سَبِيْلًا لِقِرَى ضَيْفِهٖ فَنَحَرَ الْفَرَسَ وَاَضْرَمَ النَّارَ ثُمَّ دَخَلَ إِلىٰ ضَيْفِهٖ يُحَادِثُهُ فَاَعْلَمَهُ إِنَّهُ رَسُوْلُ قَيْصَرَ وَقَدْ حَضَرَ يَسْتَمِيْحُهُ الْفَرَسَ فَسَاءَ ذٰلِكَ حَاتِمًا وَقَالَ هَلَّا اَعْلَمْتَنِيْ قَبْلَ الْآنَ فَإِنِّيْ قَدْ نَحَرْتُهَا لَكَ إِذْ لَمْ اَجِدْ جُزُوْرًا غَيْرَهَا بَيْنَ يَدَيَّ فَعَجِبَ الرَّسُوْلُ مِنْ سَخَائِهٖ وَقَالَ وَاللهِ لَقَدْ رَأَيْنَا مِنْكَ اَكْثَرَ مِمَّا سَمِعْنَا . (ابن عبد ربه)

حل لغات: حُجَّابٌ: گیٹ کیپر، دربان، واحد حَاجِبٌ (مادہ حجب، صحیح)۔ سَمَاحَةٌ: عالی ظرفی، رواداری، سخاوت (مادہ سمح، صحیح)۔ مَوَاشٍ: چوپایہ، واحد مَاشِيَةٌ (مادہ مشي، ناقص یائی)۔ مَرَاعٍ: چراگاہ، واحد مَرْعیٰ (مادہ رعي، ناقص یائی)۔ اَضْرَمَ: ماضی معروف واحد مذکر غائب اس نے آگ جلائی (افعال) (مادہ ضرم، صحیح)۔ يَسْتَمِيْحُ: مضارع معروف واحد مذکر غائب عطیہ مانگے (استفعال) (مادہ میح، اجوف یائی)۔ جَزُوْرٌ: ذبح کے لیے اونٹ یا بکری جمع جُزُرٌ (مادہ جزر، صحیح)۔

وَفَاةُ نَجْعَلْ مَلِكِ اِيْذَجْ

(۳۱۲) لَمَّا دَخَلْتُ مَدِيْنَةَ اِيْذَجْ اَرَدْتُّ رُؤْ يَةَ السُّلْطَانِ فَلَمْ يَتَأَتَّ لِيْ ذٰلِكَ بِسَبَبِ إِنَّهٗ لَا يَخْرُجُ إِلَّا يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَكَانَ لَهٗ اِبْنٌ هُوَ وَلِيُّ عَهْدِهٖ وَلَيْسَ لَهٗ سِوَاهُ فَمَرِضَ فِيْ تِلْكَ الْأَيَّامِ وَلَمَّا انْتَصَفَ الَّيْلُ فِيْ اِحْدَى اللَّيَالِيْ سَمِعْنَا الصُّرَاخَ وَالنَّوَاحَ وَقَدْمَاتَ الْمَرِيْضُ الْمَذْكُوْرُ وَلَمَّا كَانَ مِنَ الْغَدِ دَخَلَ عَلَيَّ شَيْخُ الزَّاوِيَةِ وَاَهْلُ الْبَلَدِ وَقَالُوْا إِنَّ كُبَرَاءَ الْمَدِيْنَةِ مِنَ الْقُضَاةِ وَالْفُقَهَاءِ وَالاَشْرَافِ وَالْأُمَرَاءِ قَدْ ذَهَبُوا إِلىٰ دَارِ السُّلْطَانِ لِلْعَزَّاءِ فَيَنْبَغِيْ لَكَ أَنْ تَذْهَبَ فِيْ جُمْلَتِهِمْ فَاَنْفَتُّ مِنْ ذٰلِكَ فَعَزَمُوْا عَلَيَّ فَلَمْ يَكُنْ لِيْ بُدٌّ مِنَ الْمَسِيْرِ فَسِرْتُ مَعَهُمْ فَوَجَدْتُ مَشُوْرَ دَارِ السُّلْطَانِ مُمْتَلِئًا رِجَالًا وَصِبْيَانًا مِنَ الْمَمَالِيْكِ وَاَبْنَاءِ الْمُلُوْكِ وَالْوُزَرَاءِ وَالْاَجْنَادِ وَقَدْ لَبِسُوا التَّلَالِيْسَ وَجِلَالَ الدَّوَابِ وَجَعَلُوا فَوْقَ رُؤُوْسِهِمْ التُّرَابَ وَالتِّبْنَ وَبَعْضُهُمْ قَدْ جَزَّ

نَاصِيَتَهٗ وَانْقَسَمُوا فِرْقَتَيْنِ فِرْقَةٌ بِاَعْلَى المَشُوْرِ وَ فِرْقَةٌ بِاَسْفَلِهٖ وَتَزْحَفُ كُلُّ فِرْقَةٍ اِلٰى جِهَةِ الْاُخْرٰى وَهُمْ ضَارِبُوْنَ بِاَيْدِيْهِمْ عَلٰى صُدُوْرِهِمْ قَائِلُوْنَ مَوْلَانَا فَرَأَيْتُ مِنْ ذٰلِكَ اَمْرًا هَائِلًا وَمَنْظَرًا فَظِيْعًا لَمْ اَعْهَدْ مِثْلَهٗ وَلَمَّا دَخَلْتُ رَأَيْتُ جِهَاتِ الْمَشُوْرِ غَاصَّةٌ بِالنَّاسِ وَنَظَرْتُ يَمِيْنًا وَشِمَالًا لِاَرْتَادَ مَوْضِعًا لِجُلُوْسِيْ فَرَأَيْتُ هُنَالِكَ سَقِيْفَةً مُرْتَفِعَةً عَنِ الْاَرْضِ بِمِقْدَارِ شِبْرٍ وَفِيْ اِحْدٰى زَوَايَاهَا رَجُلٌ مُنْفَرِدٌ عَنِ النَّاسِ قَاعِدٌ عَلَيْهِ ثَوْبُ صُوْفٍ شِبْهَ اللِّبْدِ يَلْبَسُهٗ بِتِلْكَ الْبِلَادِ ضُعَفَاءُ النَّاسِ اَيَّامَ المَطَرِ وَالثَّلْجِ وَفِي الْأَسْفَارِ فَتَقَدَّمْتُ اِلٰى حَيْثُ الرَّجُلِ وَانْقَطَعَ عَنِّيْ اَصْحَابِيْ لَمَّا رَأَوا اِقْدَامِيْ نَحْوَهٗ وَعَجِبُوا مِنِّيْ وَأَنَا لَا اَعْلَمُ عِنْدِيْ بِشَيْئٍ مِنْ حَالِهٖ فَصَعِدْتُّ السَّقِيْفَةَ وَسَلَّمْتُ عَلَى الرَّجُلِ فَرَدَّ عَلَيَّ السَّلَامَ وَارْتَفَعَ عَنِ الْاَرْضِ كَأَنَّهٗ يُرِيْدُ الْقِيَامَ وَهُمْ يَسُمُّوْنَ ذٰلِكَ نِصْفَ الْقِيَامِ وَقَعَدْتُ فِي الرُّكْنِ الْمُقَابِلِ لَهٗ ثُمَّ نَظَرْتُ اِلَى النَّاسِ وَقَدْ رَمَوْنِيْ بِاَبْصَارِهِمْ جَمِيْعًا فَعَجِبْتُ مِنْهُمْ وَرَأَيْتُ الْفُقَهَاءَ وَالمَشَائِخَ وَالْاَشْرَافَ مُسْتَنِدِيْنَ اِلَى الْحَائِطِ تَحْتَ السَّقِيْفَةِ وَاَشَارَ اِلَيَّ اَحَدُ الْقُضَاةِ أَنْ اَنْحَطَّ اِلٰى جَانِبِهٖ فَلَمْ اَفْعَلْ وَحِيْنَئِذٍ اِسْتَشْعَرْتُ اِنَّهُ السُّلْطَانُ فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ سَاعَةٍ اَتٰى شَيْخُ الْمَشَائِخِ نُوْرُ الدِّيْنِ الْكِرْمَانِيْ فَصَعِدَ اِلَى السَّقِيْفَةِ وَسَلَّمَ عَلَى الرَّجُلِ فَقَامَ اِلَيْهِ وَجَلَسَ فِيْهَا بَيْنِيْ وَ بَيْنَهٗ فَحِيْنَئِذٍ عَلِمْتُ أَنَّ الرَّجُلَ هُوَ السُّلْطَانُ ثُمَّ جِيْئَ بِالْجَنَازَةِ وَهِيَ بَيْنَ اَشْجَارِ الْأَتْرُجِّ وَاللَّيْمُوْنِ وَالنَّارَنْجِ وَقَدْ مَلَأُوا اَغْصَانَهَا بِثِمَارِهَا وَالْاَشْجَارِ بِاَيْدِي الرِّجَالِ فَكَأَنَّ الْجَنَازَةَ تَمْشِيْ فِي بُسْتَانٍ وَالْمَشَاعِلُ فِيْ رِمَاحٍ طُوَّالٍ بَيْنَ يَدَيْهَا وَالشَّمْعُ كَذَالِكَ فَصَلِّي عَلَيْهَا وَذَهَبَ النَّاسُ مَعَهَا اِلٰى مَدْفَنِ الْمُلُوْكِ وَهُوَ بِمَوْضِعٍ يُقَالُ لَهٗ هَلَافِيْحَانُ عَلٰى اَرْبَعَةِ اَمْيَالٍ مِنَ الْمَدِيْنَةِ

وَهُنَالِكَ مَدْرَسَةٌ عَظِيْمَةٌ يَشُقُّهَاالنَّهْرُ وَ بِدَاخِلِهَا مَسْجِدٌ تُقَامُ فِيْهِ الْجُمُعَةُ وَبِخَارِجِهَا حَمَّامٌ وَيَحُفُّ بِهَا بُسْتَانٌ عَظِيْمٌ وَ بِهَا الطَّعَامُ لِلْوَارِدِ وَلِلصَّادِرِ وَلَمْ اَسْتَطِعْ أَنْ اَذْهَبَ مَعَهُمْ إِلٰى مَدْفَنِ الْجَنَازَةِ لِبُعْدِ الْمَوْضِعِ فَعُدْتُّ إِلٰى الْمَدْرَسَةِ . (ابن بطوطة)

حل لغات: رُؤْ يَةٌ:دیدار،زیارت کرنامصدر(ف)(مادہ رءي، مہموز عین، ناقص یائی)۔فَلَمْ يَتَأَتَّ:نفی جحد بلم واحد مذکر غائب آسان نہیں ہوا (تفعل)(مادہ اتي، مہموز فا،ناقص یائی)۔اَلصُّرَاخُ:چیخ، چیخ وپکار (مادہ صرخ،صحیح)۔زَاوِ يَةٌ:خانقاہ،جمع زَوَايَا (مادہ زوي،لفیف مقرون)۔ عَزَاءٌ:مصدر ،صبر تسلی دینا (ن)(مادہ عزو،ناقص واوی) ۔ اَلمَشُوْرُ:اسم مفعول ،آراستہ ،مزین (مادہ شور،اجوف واوی)۔ جِلَالٌ : جھولیں ،واحد جُلٌّ(مادہ جلل،مضاعف ثلاثی)۔اَلتِّبْنُ:بھوسہ،جمع اَتْبَانٌ(مادہ تبن،صحیح) ۔ جَزَّ :ماضی معروف واحد مذکر غائب اس نے کاٹ لیا،جَزَّ (ن)جَزًّا کاٹنا(مادہ جزز،مضاعف ثلاثی) ۔نَاصِيَةٌ:پیشانی کے بال،جمع نَوَاصٍ (مادہ نصي،ناقص یائی)۔تَزْحَفُ:مضارع معروف واحد مؤنث غائب وہ آہستہ آہستہ چلتا ہے ،زَحَفَ(ف)زَحْفًا آہستہ چلنا(مادہ زحف ،صحیح)۔فَظِيْعٌ:گریہ وزاری،برا(مادہ فظع،صحیح)۔غَاصَّةٌ:اسم مفعول بھرا ہوا (س) (مادہ غصص،مضاعف ثلاثی)۔لِأَرْتَادَ:فعل امر واحد متکلّم تاکہ میں طلب کروں ،تلاش کروں (افتعال)(مادہ رود،اجوف واوی)۔سَقِيْفَةٌ:سائبان ، چھت ،جمع سَقَائِفُ (مادہ سقف ،صحیح)۔شِبْرٌ: بالشت ، جمع اَشْبَارٌ (مادہ شبر،صحیح)۔لِبْدٌ:اون کا نمدہ(مادہ لبد،صحیح)۔ثَلْجٌ : برف،جمع ثُلُوْجٌ ،مراد سردی(مادہ ثلج،صحیح)۔اَنْحَطُّ:مضارع معروف واحد متکلّم میں اترتا ہوں (انفعال)(مادہ حطط،مضاعف ثلاثی)۔اَلْأُتْرُجُّ:ترنج،اسے چکوترا بھی کہتے ہیں یہ نارنگی کے قسم کا ایک پھل ہے ۔مَشَاعِلُ:قندیلیں،واحد مَشْعَلٌ (مادہ شعل ،صحیح)۔ رَمَاجٌ:نیزے کی گرہیں اور پورے(مادہ رمج،صحیح)۔طُوَّالٌ:بڑا،بہت لمبا(مادہ طول،اجوف

واوی)۔ یَحُفُّ: مضارع معروف واحد مذکر غائب وہ گھیرتا ہے، حَفَّ (ن) حَفًّا گھیرنا (مادہ حفف، مضاعف ثلاثی)۔

اَلْبَابُ التَّاسِعُ فِی الْاَسْفَارِ

سَفَرُ اَبْنِ بَطُوْطَةَ إِلٰى مَدِيْنَةِ بَلْغَار

(۳۱۳) قَالَ اِبْنُ بَطُوْطَةَ كُنْتُ سَمِعْتُ بِمَدِيْنَةِ بَلْغَار فَاَردْتُّ التَوَجُّهَ إِلَيْهَا لِأَرَي مَا ذُكِرَ عَنْهَا مِنْ اِنْتِهَاءِ قَصْرِ اللَّيْلِ بِهَا وَقَصْرِ النَّهَارِ أَيْضًا فِي عَكْسِ ذٰلِكَ الْفَصْلِ وَكَانَ بَيْنَهَا وَ بَيْنَ مَحَلَّةِ السُّلْطَانِ اَوْزِ بْك خَان سُلْطَانُ الْاتْرَاكِ مَسِيْرَةُ عَشَرَ فَطَلَبْتُ مِنْهُ مَنْ يُوْصِلُنِيْ إِلَيْهَا فَبَعَثَ مَعِيْ مَنْ اَوْصَلَنِي إِلَيْهَا وَرَدَّنِي إِلَيْهِ وَوَصَلْتُهَا فِي رَمْضَانَ فَلَمَّا صَلَّيْنَا الْمَغْرِب اَفْطَرْنَا وَاُذِّنَ بِالْعِشَاءِ فِي أَثْنَاءِ اَفْطَارِنَا فَصَلَّيْنَاهَا وَاَتْمَمْنَابَاقِيَ الصَّلَوَاتِ فَطَلَعَ الْفَجْرُ فِي اَثْرِ ذٰلِكَ وَ يَقْصُرُ كَذَالِكَ النَّهَارُ بِهَا فِيْ فَصْلِ قَصْرِهٖ وَاَقَمْتُ بِهَا ثَلَاثًا وَكُنْتُ اَرَدْتُّ الدُّخُوْلَ إِلٰى اَرْضِ الظُّلْمَةِ وَالدُّخُوْلَ إِلَيْهَا مِنْ بَلْغَار وَ بَيْنَهُمَا مَسِيْرَةُ اَرْ بَعِيْنَ يَوْمًا ثُمَّ اَضْرَبْتُ عَنْ ذٰلِكَ لِعَظْمِ الْمَؤُوْنَةِ فِيْهِ وَقِلَّةِ الْجَدْوِيْ وَالسَّفَرُ إِلَيْهَا لَا يَكُوْنُ إِلَّا فِي عَجَلَاتٍ صِغَارٍ تَجُرُّهَا كِلَابٌ كِبَارٌ فَإِنَّ تِلْكَ الْمَفَازَةَ فِيْهَا الْجَلِيْدُ فَلَا تَثْبُتُ قَدَمُ الْآدْمِيّ وَلَا حَافِرُ الدَّابَّةِ فِيْهَا وَالْكِلَابُ لَهَا اَظْفَارٌ فَتَثْبُتُ اَقْدَامُهَا فِي الْجَلِيْدِ وَلَا يَدْخُلُهَا إِلَّا الْأَقْوِ يَاءُ مِنَ التُّجَّارِ الَّذِيْنَ يَكُوْنُ لِأَحَدِهِمْ مِائَةُ عَجَلَةٍ اَوْ نَحْوِهَا مَوْقِرَةٌ بِطَعَامِهٖ وَشَرَابِهٖ وَحَطَبِهٖ فَإِنَّهَا لَا شَجَرَ فِيْهَا وَلَا مَدَرَ وَالدَّلِيْلُ بِتِلْكَ الْاَرْضِ هُوَ الْكَلْبُ الَّذِيْ قَدْ سَارَ فِيْهَا مِرَارًا كَثِيْرَةً وَتَنْتَهِيْ قِيْمَتُهٗ إِلٰى اَلْفِ دِيْنَارٍ وَنَحْوِهَا وَتُرْبَطُ الْعَرَبَةُ إِلٰى عُنُقِهٖ وَ يُقْرِنُ مَعَهٗ ثَلَاثَةٌ مِنَ الْكِلَابِ وَ يَكُوْنُ هُوَ الْمُقَدَّمُ وَتَتَّبِعُهٗ سَائِرُ الْكِلَابِ بِالْعَرَبَاتِ فَإِذَا وَقَفَ وَقَفَتْ

وَإِذَا كَمُلَتْ لِلْمُسافِرِيْنَ بِهٰذِهِ الْفَلَاةِ اَرْ بَعُوْنَ مَرْحَلَةً نَزَلُوْا عِنْدَ الظُّلْمَةِ وَتَرَكَ كُلٌّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ مَا جَاءَ بِهٖ مِنَ الْمَتَاعِ هُنَالِكَ وَعَادُوا إِلٰى مَنْزِلِهِمُ الْمُعْتَادُ فَإِذَا كَانَ الْغَدُ عَادُوا لِتَفَقُّدِ مَتَاعِهِمْ فَيَجِدُوْنَ بِإِزَائِهٖ مِنَ السَّمُوْرِ السُّنْجَابِ وَالْقَاقُمِ فَإِنْ رَضِيَ صَاحِبُ الْمَتَاعِ مَا وَجَدَهٗ اَزَاءِ مَتَاعِهٖ اَخَذَهٗ وَإِنْ لَّمْ يَرْضِهٖ تَرَكَهٗ .

حل لغات اَلمَؤُوْنَةُ: سختی ،جمع مُؤَنٌ (مادہ مؤن، مہموز عین) ۔ اَلْجَدْوَى : فائدہ (مادہ جدو، ناقص واوی)۔ مَفَازَةٌ: جنگل، بے آب و گیاہ میدان، جمع مَفَازَاتٌ (مادہ فوز، اجوف واوی)۔ اَلْجَلِيْدُ: برف، پالا (مادہ جلد، صحیح)۔ مَوْقِرَةٌ: ایک خاص گاڑی جو برف پر چلتی ہو اور سامان رکھنے کے کام آتی ہو، (مادہ وقر، مثال واوی)۔ مَدَرٌ : گاؤں ، واحد مَدَرَةٌ (مادہ مدر ، صحیح) ۔ تُرْبَطُ :مضارع مجہول واحد مؤنث غائب باندھی جاتی ہے ، رَبَطَ (ن) رَبْطًا باندھنا (مادہ ربط، صحیح)۔ فَلَاةٌ: بیابان ،جمع فَلَاوَاتٌ (مادہ فلو، ناقص واوی)۔ اَلسَّمُوْرُ: ایک جانور جو نیولے کے مشابہ اور اس سے کچھ بڑا ہوتا ہے اس کا رنگ سرخ سیاہی مائل ہوتا ہے اور اس کی کھال سے بہت بیش قیمت پوستین تیار ہوتی ہے ، جمع سَمَامِيْرُ (مادہ سمر، صحیح)۔ اَلسُّنْجَابُ :چوہے سے ایک بڑا جانور جس کی دم بہت گچھے دار بالوں اور اوپر کو اٹھی ہوئی ہوتی ہے اور اس کی کھال سے پوستین بناتے ہیں (مادہ سنجب، صحیح)۔ اَلْقَاقُمْ: ایک جانور ہے جو نیولے کی شکل کا اور اس سے کچھ بڑا ہوتا ہے اور اس کا رنگ گرمی میں سرخ سیاہی مائل اور جاڑے میں بہت سفید ہوتا ہے (مادہ ققم، مضاعف ثلاثی)۔

رِحْلَةُ اِبْنِ بَطُوْطَةَ إِلَى الصِّيْنِ وَمِحْنَتُهٗ بِالأَسْرِ

(۳۱۴) اَحَبَّ مَلِكُ الْهِنْدِ أَنْ يَبْعَثَ هَدَايَا نَفِيْسَةً لِمَلِكِ الصِّيْنِ فَعَيَّنَ السُّلْطَانُ لِلسَّفَرِ مَعِي الْاَمِيْرَ ظَهِيْرَ الدِّيْنَ الزَّنْجَانِيْ وَهُوَ مِنْ فُضَلَاءِ

اَهْلِ الْعِلْمِ وَالْفَتىٰ كَافُوْرًا وَإِلَيْهِ سُلِّمَتِ الْهَدِيَّةُ وَ بَعثَ مَعَنَا الْاَمِيْرَ مُحَمَّدَالْهَرْوِيّ فِي اَلْفِ فَارِسٍ لِيُوْصِلَنَا إِلىٰ الْمَوْضِعِ الَّذِيْ نَرْكُبُ مِنْهُ البَحْرَ وَكَانَ سَفَرُنَا فِي السَّابِعِ عَشَرَ لِشَهْرِ صَفْرٍ سَنَةَ سَبْعَ مِائَةٍ وَثَلَاثٍ وَاَرْ بَعِيْنَ وَكَانَ نُزُوْلُنَا فِيْ اَوَّلِ مَرْحَلَةٍ بِمَنْزِلَةِ تِبَّتْ وَرَحَلْنَا مِنْهُ إِلىٰ مَنْزِلِ اَوْثِمِ إِلىٰ بِيَانَةٍ ثُمَّ سِرْنَا مِنْهَا إِلىٰ مَدِيْنَةِ كُوْلٍ وَلَمَّا اِنْتَهَيْنَا إِلَيْهَا بَلَغْنَا أَنَّ بَعْضَ كُفَّارِ الْهُنُوْدِ حَاصَرُوا بَلْدَةَ الْجَلَالِيْ وَاَحَاطُوا بِهَا وَهِيَ عَلىٰ مَسَافَةِ سَبْعَةِ اَمْيَالٍ مِنْ كُوْلٍ فَقَصَدْنَاهَا وَالْكُفَّارُ يُقَاتِلُوْنَ اَهْلَهَا وَقَدْ اَشْرَفُوا عَلَى التَّلْفِ وَلَمْ يَعْلَمِ الْكُفَّارُ بِنَا حَتّٰى صَدَفْنَا الْحَمْلَةَ عَلَيْهِمْ وَهُمْ فِيْ نَحْوِ اَلْفِ فَارِسٍ وَثَلَاثَةُ آلَافِ رَاجِلٍ فَقَتَلْنَاهُمْ عَنْ آخِرِهِمْ وَاحْتَوَيْنَا عَلىٰ خَيْلِهِمْ وَاَسْلِحَتِهِمْ وَاسْتَشْهَدَ مِنْ اَصْحَابِنَا ثَلَاثَةٌ وَعِشْرُوْنَ فَارِسًا وَخَمْسَةٌ وَ خَمْسُوْنَ رَاجِلًا وَاسْتَشْهَدَ الْفَتىٰ كَافُوْرُ السَّاقِيْ اَلَّذِيْ كَانَتِ الْهَدِيَّةُ مُسَلَّمَةً بِيَدِهٖ فَكَتَبْنَا إِلَى السُّلْطَانِ بِخَبَرِهٖ وَاَقَمْنَا فِيْ اِنْتِظَارِ الْجَوَابِ وَكَانَ الْكُفَّارُ فِيْ اَثْنَاءِ ذٰلِكَ يَنْزِلُوْنَ مِنْ جَبَلٍ هُنَالِكَ مَنِيْعٍ فَيُغِيْرُوْنَ عَلىٰ نَوَاحِي بَلْدَةِ الْجَلَالِيْ وَكَانَ اَصْحَابُنَا يَرْكُبُوْنَ كُلَّ يَوْمٍ مَعَ اَمِيْرِ تِلْكَ النَّاحِيَةِ لِيُعِيْنُوْهُ عَلىٰ مُدَافَعَتِهِمْ وَفِيْ بَعْضِ تِلْكَ الْأَيَّامِ رَكِبْتُ فِيْ جَمَاعَةٍ مِنْ اَصْحَابِيْ .

حل لغات: مِحْنَةٌ:آزمائش،سختی،جمع مِحَنٌ (مادہ محن،صحیح)۔فَارِسٌ:گھوڑا سوار ، شہسوار،جمع فُرْسَانٌ(مادہ فرس،صحیح)۔رَحَلْنَا:ماضی معروف جمع متکلّم ہم نے سفر کیا ،رَحَلَ(ف)رَحْلًا کوچ کرنا،سفر کرنا(مادہ رحل،صحیح)۔صَدَفْنَا:ماضی معروف جمع متکلّم ہم نے اچانک زوردار حملہ کیا(ن)(مادہ صدف،صحیح)۔اِحْتَوَيْنَا :ماضی معروف جمع متکلّم ہم نے قبضہ کیا(افتعال)(مادہ حوي،لفیف مقرون)۔رَاجِلٌ:پیادہ پا ،جمع رَجُلٌ وَ رِجَالٌ(مادہ رجل،صحیح)۔مَنِيْعٌ:مضبوط،محفوظ(مادہ منع،صحیح)۔يُغِيْرُوْنَ:مضارع معروف

جمع مذکر غائب وہ حملہ کرتے ہیں (افعال) (مادہ غور، اجوف واوی)۔ نَوَاحٍ: اطراف، کنارے، واحد نَاحِيَةٌ (مادہ نحي، ناقص یائی)۔

وَدَخَلْنَا بُسْتَانًا نَقِيْلُ فِيْهِ وَذٰلِكَ فَصْلُ الْقَيْظِ فَسَمِعْنَاالصِّيَاحَ فَرَكِبْنَا وَلَحِقْنَا كُفَّارًا اَغَارُوا عَلٰى قَرْ يَةٍ مِنْ قُرَى الْجَلَالِيْ فَاتَّبَعْنَاهُمْ فَتَفَرَّقُوا وَتَفَرَّقَ اَصْحَابُنَا فِيْ طَلَبِهِمْ وَانْفَرَدتُّ فِيْ خَمْسَةٍ مِنْ اَصْحَابِيْ فَخَرَجَ جُمْلَةٌ مِنَ الْفُرْسَانِ وَالرِّجَالِ مِنْ غَيْضَةٍ هُنَالِكَ فَفَرَرْنَامِنْهُمْ لِكَثْرَتِهِمْ وَاتَّبَعْنِيْ نَحْوَ عَشَرَةٌ مِنْهُمْ ثُمَّ انْقَطَعُوا عَنِّيْ إِلَّا ثَلَاثَةٌ مِنْهُمْ وَلَا طَرِ يْقَ بَيْنَ يَدَيَّ وَتِلْكَ الْأَرْضُ كَثِيْرَةُ الْحِجَارَةِ فَنَشِبَتْ يَدَا فَرَسِيْ بَيْنَ الْحِجَارَةِ فَنَزَلْتُ عَنْهُ وَاقْتَلَعْتُ يَدَهُ وَعُدْتُّ إِلٰى رُكُوْبِهٖ وَالْعَادَةُ بِالْهِنْدِ أَنْ يَكُوْنَ مَعَ الْإِنْسَانِ سَيْفَانِ اَحَدُهُمَا مُعَلَّقٌ بِالسَّرْجِ وَ يُسَمَّى الرُّكَابِيْ وَالْاٰخَرُ فِي التَّرْكَشِ فَسَقَطَ سَيْفِي الرُّكَّابِيْ مِنْ غِمْدِهٖ وَكَانَتْ حِيْلَتُهُ ذَهَبًا فَنَزَلْتُ فَأَخَذْتُهُ وَتَقَلَّدْتُهُ وَرَكِبْتُ وَهُمْ فِيْ اَثْرِيْ ،ثُمَّ وَصَلْتُ إِلٰى خَنْدَقٍ عَظِيْمٍ فَنَزَلْتُ وَدَخَلْتُ فِيْ جَوْفِهٖ فَكَانَ آخِرُ عَهْدِيْ بِهِمْ ثُمَّ خَرَجْتُ إِلٰى وَادٍ فِيْ وَسْطِ شُعَرَاءَ مُلْتَفَةً فِيْ وَسْطِهَا طَرِ يْقٌ فَمَشَيْتُ عَلَيْهِ وَلَا اَعْرِفُ مُنْتَهَاهُ فَبَيْنَمَا أَنَا فِيْ ذٰلِكَ خَرَجَ عَلٰى نَحْوِ اَرْ بَعِيْنَ رَجُلًا مِنَ الْكُفَّارِ بِاَيْدِيْهِمُ الْقُسِيُّ فَاَحْدَقُوا بِيْ وَخِفْتُ أَنْ يَرْمُوْنِيْ رَمِيَّةَ رَجُلٍ وَاحِدٍ إِنْ فَرَرْتُ مِنْهُمْ وَكُنْتُ غَيْرَ مُتَدَرِّعٍ فَاَلْقَيْتُ بِنَفْسِيْ إِلَى الْأَرْضِ وَاسْتَاسَرْتُ وَهُمْ لَا يَقْتُلُوْنَ مَنْ فَعَلَ ذٰلِكَ فَأَخَذُوْنِيْ وَسَلَبُوْنِيْ جَمِيعَ مَا عَلٰى غَيْرِ جُبَّةٍ وَقَمِيصٍ وَسِرْوَالٍ وَدَخَلُوا بِيْ إِلٰى تِلْكَ الْغَابَةِ فَانْتَهُوا بِيْ إِلٰى مَوْضِعِ جُلُوْسِهِمْ ،مِنْهَا عَلٰى حَوْضِ مَاءٍ بَيْنَ تِلْكَ الْاَشْجَارِ وَأَتَوْنِيْ بِخُبْزِ مَاشٍ وَهُوَ الْجُلُبَّانُ فَأَكَلْتُ مِنْهُ وَشَرِبْتُ مِنَ الْمَاءِ وَ كَانَ مَعَهُمْ مُسْلِمَانِ كَلَّمَانِيْ بِالْفَارِسِيَّةِ وَسَأَلَانِيْ عَنْ شَأْنِيْ فَاَخْبَرْتُهُمَا بِبَعْضِهٖ

وَكَتَمْتُهَا إِنِّيْ مِنْ جِهَةِ السُّلْطَانِ فَقَالَا لِيْ لَا بُدَّ أَنْ يَقْتُلَكَ هٰؤُلَاءِ اَوْ غَيْرُهُمْ وَلٰكِنْ هٰذَا مُقَدِّمُهُمْ وَأَشَارَ إِلٰى رَجُلٍ مِنْهُمْ فَكَلَّمْتُهُ بِتَرْجَمَةِ الْمُسْلِمِيْنَ وَتَلَطَّفْتُ لَهُ فَوَكَّلَ بِيْ ثَلَاثَةٌ مِنْهُمْ اَحَدُهُمْ شَيْخٌ وَمَعَهُ اِبْنُهُ وَالْاٰخَرُ اَسْوَدُ خَبِيْثٌ وَكَلَّمَنِيْ اُوْلَئِكَ الثَّلَاثَةُ فَفَهِمْتُ مِنْهُمْ إِنَّهُمْ اُمِرُوا بِقَتْلِيْ .

حل لغات: نَقِيْلُ:مضارع معروف جمع متکلّم ہم قیلولہ کرتے ہیں، قَالَ (ض) قَيْلُوْلَةً قیلولہ کرنا (مادہ قیل،اجوف یائی)۔اَلْقَيْظُ:گرمی کی شدت ،جمع اَقْيَاظٌ(مادہ قیظ،اجوف یائی)۔قَرْيَةٌ:گاؤں ،بستی،جمع قُرى(مادہ قري،ناقص یائی): غَيْضَةٌ : جھاڑی ،جمع غِيَاضٌ (مادہ غیض،اجوف یائی)۔نَشِبَتْ:ماضی معروف واحد مؤنث وہ اٹکا،نَشِبَ (س) نَشْبًا اٹکنا،لگنا(مادہ نشب،صحیح)۔اِقْتَلَعْتُ:ماضی معروف واحد متکلّم میں نے نکالا (افتعال)(مادہ قلع،صحیح)۔سُرُجٌ: زین، جمع سُرُوْجٌ(مادہ سرج،صحیح)۔غِمْدٌ:میان،جمع غُمُوْدٌ وَاَغْمَادٌ(مادہ غمد،صحیح)۔تَقَلَّدْتُ:ماضی معروف واحد متکلّم میں نے گلے میں ڈال دیا (تفعل)(مادہ قلد،صحیح)۔اَلْقُسِيُّ:کئی کمان ،واحد قَوْسٌ(مادہ قوس،اجوف واوی)۔مُتَدَرِّعٌ:زرہ پوش(مادہ درع،صحیح)۔مَاشٌ :ارڑ،واحد مَاشَةٌ (مادہ موش،اجوف واوی)۔اَلْجُلُبَّانُ :مٹر(مادہ جلب،صحیح)۔تَلَطَّفْتُ:ماضی معروف واحد متکلّم میں نے نرمی برتنے کی درخواست کی(تفعل)(مادہ لطف،صحیح)۔

وَاحْتَمَلُوْنِيْ عَشِيَ النَّهَارِ إِلٰى كَهْفٍ وَسَلَّطَ اللّٰهُ عَلَى الأَسْوَدِ مِنْهُمْ حُمَّي مَرْعَدَةٌ فَوَضَعَ رِجْلَيْهِ عَلَيَّ وَنَامَ الشَّيْخُ وَابْنُهُ فَلَمَّا اَصْبَحَ تَكَلَّمُوا فِيمَا بَيْنَهُمْ وَاَشَارُوا إِلَيَّ بِالنُّزُوْلِ مَعَهُمْ إِلَى الْحَوْضِ وَفَهِمْتُ أَنَّهُمْ يُرِيدُوْنَ قَتْلِيْ فَكَلَّمْتُ الشَّيْخَ وَتَلَطَّفْتُ إِلَيْهِ فَرَقَّ لِيْ وَقَطَعْتُ كُمَّي قَمِيْصِيْ وَاَعْطَيْتُهُ اِيَّاهُمَا لِكَيْ لَا يَأْخُذَهُ اَصْحَابُهُ فِي أَنْ فَرَرْتُ وَلَمَّا كَانَ عِنْدَ الظُّهْرِ سَمِعْنَا كَلَامًا عِنْدَ الْحَوضِ فَظَنُّوا أَنَّهُمْ اَصْحَابُهُمْ وَاَشَارُوا إِلَيَّ بِالنُّزُوْلِ مَعَهُمْ

فَنَزَلْنَا وَوَجَدْنَا قَوْمًا آخَرِ يْنَ فَاَشَارُوا عَلَيْهِمْ أَنْ يَذْهَبُوا فِيْ صُحْبَتِهِمْ فَاَبُوا وِجلَسَ ثَلَاثَتُهِمْ اَمَامِيْ وَأَنَا مُوَاجِهٌ لَهُمْ وَوَضَعُوا حَبْلَ قُنَّبٍ كَانَ مَعَهُمْ بِالْأَرْضِ وَاَنَا اَنْظُرُ إِلَيْهِمْ وَاَقُوْلُ فِيْ نَفْسِيْ بِهٰذَاالْحَبْلِ يَرْ بُطُوْنَنِيْ عِنْدَ الْقَتْلِ وَاَقَمْتُ كَذَالِكَ سَاعَةً ثُمَّ جَاءَ ثَلَاثَةٌ مِنْ اَصْحَابِهِمِ الَّذِيْنَ أَخَذُوْنِيْ فَتَكَلَّمُوا مَعَهُمْ وَفَهِمْتُ إِنَّهُمْ قَالُوا لَهُمْ لِأَيِّ شَيْءٍ مَاقَتَلْتُمُوْهُ فَاَشَارَ الشَّيْخُ إِلىٰ الْأَسْوَدِ كَأَنَّهٗ اَعْتَذِرُ بِمَرَضِهٖ وَكَانَ اَحَدُ هٰؤُلَاءِ الثَّلَاثَهِ شَابًّا حُسْنَ الْوَجْهِ فَقَالَ لِيْ أَتُرِ يْدُ أَنْ اَسْرَحَكَ فَقُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ اِذْهَبْ فَأَخَذْتُ الْجُبَّةَ الَّتِي كَانَتْ عَلَيَّ فَاَعْطَيْتُهٗ إِيَّاهَا وَاَعْطَانِيْ مُنِيْرَةً بَالِيَةً عِنْدَهٗ وَاَرَانِي الطَّرِ يْقَ فَذَهَبْتُ وَخِفْتُ أَيَبْدُلُوْنَهُمْ فَيُدْرِكُوْنِيْ فَدَخَلْتُ غَيْضَةَ قَصْبٍ وَاخْتَفَيْتُ فِيْهَا إِلىٰ أَنْ غَابَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ خَرَجْتُ وَسَلَكْتُ الطَّرِ يْقَ الَّتِي اَرَانِيْهَا الشَّابُّ فَاَفَضَتْ بِيْ إِلىٰ مَاءٍ فَشَرِبْتُ مِنْهُ وَسِرْتُ إِلىٰ ثُلُثِ اللَّيْلِ فَوَصَلْتُ إِلىٰ جَبَلٍ فَنِمْتُ تَحْتَهٗ فَلَمَّا اَصْبَحْتُ سَلَكْتُ الطَّرِ يْقَ فَوَصَلْتُ ضُحًى إِلىٰ جَبَلٍ مِنَ الصَّخْرِ عَالٍ فِيْهِ شَجَرٌ أَمْ غَيْلَانُ وَالسِّدْرُ فَكُنْتُ اَجْنَبِيْ النَّبَقَ فَاَكَلَهٗ حَتىّٰ اَثَرَ الشَّوْكِ فِيْ ذِرَاعَيْ آثَارًا هِيَ بَاقِيَةٌ بِهٖ حَتىّٰ الْآنَ ثُمَّ نَزَلْتُ مِنْ ذٰلِكَ الْجَبَلِ إِلىٰ اَرْضٍ مَزْرَعَةٍ قُطْنًا وَ بِهَا اَشْجَارُ الْخِرُوعِ وَهُنَالِكَ بَائِنٌ وَالبَائِنُ عِنْدَهُمْ بِئْرٌ مُتَّسِعَةٌ حَدًّا مَطْوِ يَّةٌ بِالْحِجَارَةِ لَهَا دَرَجٌ يَنْزِلُ عَلَيْهَا إِلىٰ وَرْدِ الْمَاءِ وَ بَعْضُهَا يَكُوْنُ فِيْ وَسْطِهٖ وَجَوَانِبِهٖ الْقِبَابُ مِنَ الْحَجَرِ وَالسَّفَائِفُ وَالمَجَالِسُ وَ يَتَفَاخَرُ مُلُوْكُ الْبِلَادِ وَأُمَرَءُوهَا بِعِمَارَتِهَا فِي الطُّرُقَاتِ الَّتِيْ لَا مَاءَ بِهَا وَسَنَذْكُرُ بَعْضَ مَارَأَيْنَاهُ مِنْهَا فِيْمَا بَعْدُ.

حل لغات: كَهْفٌ:غار،کھوہ،جمع كُهُوْفٌ(مادہ کھف،صحیح)۔حُمّٰی :بخار،جمع حُمَّيَاتٌ(مادہ حمي،ناقص یائی)۔مَزْرَعَةٌ:کھیتی(مادہ زرع،صحیح)۔رَقَّ لِيْ:ماضی معروف واحد

مذکر غائب اس نے مجھ پر رحم کیا، رَقَّ (ض) رِقًّا رحم کرنا (مادہ رقق، مضاعف ثلاثی)۔ كَمٌّ: آستین، جمع اَكْمَامٌ وَكِمَمَةٌ (مادہ کمم، مضاعف ثلاثی)۔ قُنَّبٌ: سن (مادہ قنب، صحیح)۔ بَالِيَةٌ: اسم فاعل پرانی (س) (مادہ بلي، ناقص یائی) قَصَبٌ: بانس (مادہ قصب، صحیح)۔ اَلْغَيْلَانُ: وادی جس میں چشمے جاری ہوں، واحد غَيْلٌ (مادہ غیل، اجوف یائی)۔ سِدْرٌ: بیری کا درخت (مادہ سدر، صحیح)۔ نَبَقٌ: بیر (مادہ نبق، صحیح)۔ شَوْكٌ: کانٹے، واحد شَوْكَةٌ (مادہ شوک، اجوف واوی)۔ ذِرَاعٌ: بازو، جمع اَذْرُعٌ (مادہ ذرع، صحیح)۔ مَذْرَعَةٌ: کھیت (مادہ ذرع، صحیح)۔ قُطْنٌ: روئی (مادہ قطن، صحیح)۔ خِرْوَعٌ: ارنڈی کا وہ پودا جس سے کسٹرائل تیار ہوتا ہے، واحد خِرْوَعَةٌ (مادہ خرع، صحیح)۔ دَرَجٌ: سیڑھیاں، واحد دَرَجَةٌ (مادہ درج، صحیح)۔ قِبَابٌ: گنبد، واحد قُبَّةٌ (مادہ قبب، مضاعف ثلاثی)۔ سَفَائِفُ: کھجور کے پتوں کی بنی ہوئی چیز، واحد سَفِيْفَةٌ (مادہ سفف، مضاعف ثلاثی)۔

وَلَمَّا وَصَلْتُ إِلَى الْبَائِنِ شَرِبْتُ مِنْهُ وَوَجَدْتُ عَلَيْهِ شَيْئًا مِنْ عَسَالِيْجِ الْخَرْدَلِ قَدْ سَقَطَتْ لِمَنْ غَسَلَهَا وَاَكَلْتُ مِنْهَا وَاَذْخَرْتُ بَاقِيَهَا وَنِمْتُ تَحْتَ شَجَرَةِ خِرْوَعٍ فَبَيْنَمَا أَنَا كَذَالِكَ إِذْ وَرَدَ الْبَائِنَ نَحْوَ اَرْبَعِيْنَ فَارِسًا مُدَرَّ عِيْنَ فَدَخَلَ بَعْضُهُمْ إِلَى الْمَزْرَعَةِ ثُمَّ ذَهَبُوْا طَمَسَ اللهُ اَبْصَارَهُمْ دُوْنِيْ ثُمَّ جَاءَ بَعْدَهُمْ نَحْوُ خَمْسِيْنَ فِي السَّلَاحِ وَنَزَلُوا إِلَى الْبَائِنِ وَاَتَى اَحَدُهُمْ إِلىٰ شَجَرَةٍ إِزَاءِ الشَّجَرَةِ الَّتِيْ كُنْتُ تَحْتَهَا فَلَمْ يَشْعُرْ بِي وَ دَخَلْتُ إِذْ ذَاكَ فِي مَزْرَعَةِ الْقُطْنِ وَاَقَمْتُ بِهَا بِقِيَّةَ نَهَارِي وَاَقَامُوْا عَلَى الْبَائِنِ يَغْسِلُوْنَ ثِيَابَهُمْ وَ يَلْعَبُوْنَ فَلَمَّا كَانَ اللَّيْلُ هَدَأَتْ اَصْوَاتُهُمْ فَعَلِمْتُ اَنَّهُمْ قَدْ مَرُّوا اَوْ نَامُوا فَخَرَجْتُ حِيْنَئِذٍ وَاتَّبَعْتُ اَثَرَ الْخَيْلِ وَاللَّيْلُ مُقْمِرٌ وَسِرْتُ حَتّٰى اِنْتَهَيْتُ إِلىٰ بَائِنٍ آخَرَ عَلَيْهِ قُبَّةٌ فَنَزَلْتُ إِلَيْهِ وَشَرِبْتُ مِنْ مَائِهٖ وَاَكَلْتُ مِنْ عَسَالِيْجِ الْخَرْدَلِ الَّتِيْ كَانَتْ عِنْدِيْ وَدَخَلْتُ الْقُبَّةَ فَوَجَدْتُّهَا

مَمْلُوْءَةً بِالْعُشْبِ مِمَّا يَجْمُعُهُ الطَّيْرُ فَنِمْتُ بِهَا وَكُنْتُ اَحُسُّ حَرْكَةَ حَيَوَانٍ فِي ذٰلِكَ الْعُشْبِ اَظُنُّهُ حَيَّةً فَلَا اُبَالِي بِهَا لِمَا بِيْ مِنَ الْجُهْدِ فَلَمَّا اَصْبَحْتُ سَلَكْتُ طَرِيْقًا وَاسِعَةً تُفْضِي إِلَى قَرْيَةٍ خِرْبَةٍ وَسَلَكْتُ سِوَاهَا فَكَانَتْ كَمِثْلِهَا وَاَقَمْتُ كَذَالِكَ اَيَّامًا وَفِيْ بَعْضِهَا وَصَلْتُ إِلٰى اَشْجَارٍ مُلْتَفِةٍ بَيْنَهَا حَوْضُ مَاءٍ وَدَاخِلِهَا شِبْهُ بَيْتٍ وَعَلٰى جَوَانِبِ الْحَوْضِ نَبَاتُ الْاَرْضِ كَالنَّجِيْلِ وَغَيْرِهٖ فَاَرَدتُّ أَنْ اَقْعَدَ هُنَالِكَ حَتّٰى يَبْعَثَ اللهُ مَنْ يُوْصِلُنِيْ إِلَى الْعِمَارَةِ ثُمَّ إِنِّي وَجَدتُّ يَسِيْرَ قُوَّةٍ فَنَهَضْتُ عَلٰى طَرِيْقٍ وَجَدْتُّ بِهَا اَثَرَ الْبَقَرَةِ وَوَجَدْتُّ ثَوْرًا عَلَيْهِ بَرْدَعَةٌ وَمِنْجَلٌ فَإِذَا تِلْكَ الطَّرِيْقُ تُفْضِيْ إِلٰى قُرَى الْكُفَّارِ فَاتَّبَعْتُ طَرِيْقًا اُخْرىٰ فَاَفَضَتْ بِي إِلٰى قَرْيَةٍ خِرْبَةٍ وَرَأَيْتُ بِهَا اَسْوَدَيْنِ فَخِفْتُهُمَا وَاَقَمْتُ تَحْتَ اَشْجَارٍ هُنَالِكَ فَلَمَّا كَانَ اللَّيْلُ دَخَلْتُ الْقَرْيَةَ وَوَجَدتُّ دَارًا فِيْ بَيْتٍ مِنْ بُيُوْتِهَا شِبْهَ خَابِيَةٍ كَبِيْرَةٍ يَصْنَعُوْنَهَا لِإِخْتِزَانِ الزَّرْعِ وَفِي اَسْفَلِهَا نَقْبٌ يَسَعُ الرَّجُلَ فَدَخَلْتُهَا وَوَجَدْتُ دَاخِلَهَا مَفْرُوْشًا بِالتِّبْنِ وَفِيْهِ حَجَرٌ جَعَلْتُ رَأْسِي عَلَيْهِ وَنِمْتُ وَكَانَ فَوْقَهَا طَائِرٌ يُرَفْرِفُ بِجَنَاحَيْهِ اَكْثَرَ اللَّيْلِ وَاَظُنُّهُ كَانَ يَخَافُ فَاجْتَمَعْنَا خَائِفِيْنَ وَاَقَمْتُ عَلٰى تِلْكَ الْحَالِ سَبْعَةَ اَيَّامٍ مِنْ يَوْمِ أُسِرْتُ وَهُوَ يَوْمَ السَّبْتِ وَفِي السَّابِعِ مِنْهَا وَصَلْتُ إِلٰى قَرْيَةٍ لِلْكُفَّارِ عَامِرَةٍ وَ فِيْهَا حَوْضُ مَاءٍ وَمَنَابِتِ خَضِرٍ فَسَأَلْتُهُمْ الطَّعَامَ

حل لغات: عَسَالِيْجُ: نرم ٹہنیاں، واحد عُسْلُوْجٌ (مادہ عسلج، صحیح)۔ خَرْدَلٌ: رائی، واحد خَرْدَلَةٌ (مادہ خردل، صحیح)۔ مُدَرَّعِيْنَ: زرہ پوش (مادہ درع، صحیح)۔ طَمَسَ: ماضی معروف واحد مذکر غائب اس نے مٹادیا، برباد کردیا۔ طَمَسَ (ض) طَمْسًا مٹانا (مادہ طمس، صحیح)۔ هَدَأَتْ: ماضی معروف واحد مؤنث غائب سکون پزیر ہوگئی، هَدَأَ (ف)

هُدُوءٌ تھمنا،کم ہونا(مادہ ھدء،مہموز لام)۔تُفْضِيْ :مضارع معروف واحد مؤنث غائب پہنچاتا ہے (افعال)(مادہ فضي،ناقص یائی)۔خِرْبَةٌ:ویران جگہ،ویرانہ(مادہ خرب،صحیح)۔ اَلنَّجِيْلُ:ایک قسم کی ترش گھاس ۔جمع نُجُلٌ (مادہ نجل،صحیح)۔ بَرْدَعَةٌ: پالان کے نیچے ڈالنے کا کمبل (مادہ بردع،صحیح)۔مِنْجَلٌ:درانتی،جمع مَنَاجِلُ(مادہ نجل،صحیح)۔خَابِيَةٌ:بڑا مٹکا،جمع خَوَابِي(مادہ خبي،ناقص یائی)۔اِخْتِزَانٌ:ذخیرہ کرنا،جمع کرنا مصدر (افتعال)(مادہ خزن،صحیح)۔نَقْبٌ:سوراخ (مادہ نقب،صحیح۔تِبْنٌ:بھوسا (مادہ تبن،صحیح۔ يُرَفْرِفُ :مضارع معروف واحد مذکر غائب وہ پروں کو ہلا رہا ہے (رباعی مجرد فعلل)(مادہ رفرف،مضاعف رباعی)۔

فَاَبَوا أَنْ يُعْطُوْنِيْ فَوَجدتُّ حَوْلَ بِئْرٍ بِهَا اَوْرَاقَ فُجْلٍ فَاَكَلْتُهَا وَجِئتُ الْقَرْيَةَ فَوَجدتُّ جَمَاعَةَ كُفَّارٍ لَهُمْ طَلِيْعَةٌ فَدَعَانِي طَلِيْعَتُهُمْ فَلَمْ اَجِبْهُ وَقَعَدتُ إِلَى الْأَرْضِ فَاَتَى اَحَدُهُمْ بِسَيْفٍ مَسْلُوْلٍ وَرَفَعَهُ لِيَضْرِبُنِيْ بِهٖ فَلَمْ اَلْتَفِتْ إِلَيْهِ لِعَظِيْمِ مَابِيْ مِنَ الْجُهْدِ فَفَتَّشَنِيْ فَلَمْ يَجِدْ عِنْدِيْ شَيئًا فَأَخَذَ الْقَمِيْصَ الَّذِيْ كُنْتُ اَعْطَيْتُ كُمَّيْهِ لِلشَّيْخِ مُوَكَّلٌ بِيْ وَلَمَّا كَانَ الْيَوْمُ الثَّامِنُ اِشْتَدَّ بِي الْعَطَشُ وَعَدِمْتُ الْمَاءَ وَوَصَلْتُ إِلٰى قَرْيَةٍ خَرَابٍ فَلَمْ اَجِدْ بِهَا حَوْضًا وَعَادَتُهُمْ بِتِلْكَ الْقُرىٰ أَنْ يَصْنَعُوْا اَحْوَاضًا يَجْتَمِعُ بِهَا مَاءُ الْمَطَرِ فَيَشرَبُوْنَ مِنْهُ جَمِيْعَ السَّنَةِ فَاتَّبَعْتُ طَرِيْقًا فَاَفَضَتْ بِي إِلٰى بِئْرٍ غَيْرِ مَطْوِيَّةٍ عَلَيْهَا حَبْلٌ مَصْنُوْعٌ مِنْ نَبَاتِ الْأَرْضِ وَلَيْسَ فِيْهِ آنِيَةٌ يَسْتَقِيْ بِهَا مِنَ الْمَاءِ فَرَبطتُّ خِرْقَةً كَانَتْ عَلٰى رَأسِيْ فِي الْحَبْلِ وَامْتَصَصْتُ مَاتَعَلَّقَ بِهَا مِنَ الْمَاءِ فَلَمْ يَرْوَنِيْ فَرَبطتُّ خُفِّي وَاسْتَقَيْتُ بِهٖ فَلَمْ يَرْوَنِي فَاسْتَقَيْتُ بِهٖ ثَانِيًا فَانْقَطَعَ الْحَبْلُ وَوَقَعَ الْخُفُّ فِي الْبِئْرِ فَرَبطتُّ الْخُفَّ الْاٰخَرَ وَشَرِبْتُ حَتّٰى رَوِيْتُ ثُمَّ قَطَعْتُهُ فَرَبطْتُّ اَعْلَاهُ فِي رِجْلِيْ بِحَبلِ الْبِئْرِ وَبِخِرَقٍ وَجَدْتُّهَا

هُنَالِكَ فَبَيْنَمَا أَنَا اَرْ بَطُهَا وَاُفَكِّرُ فِيْ حَالِيْ إِذْ لَاحَ لِي شَخْصٌ فَنَظَرْتُ إِلَيْهِ فَإِذَا رَجُلٌ اَسْوَدُ اللَّوْنِ بِيَدِهٖ اِبْرِ يْقٌ وَعُكَّازٌ وَعَلٰى كَاهِلِهٖ جِرَابٌ فَقَالَ لِيْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ فَقُلْتُ لَهٗ عَلَيْكُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللهِ وَ بَرَكَاتُهٗ فَقَالَ لِيْ بِالْفَارْسِيَّةِ مَنْ أَنْتَ ؟فَقُلْتُ لَهٗ أَنَا تَائِهٌ فَقَالَ لِيْ وَأَنَا كَذَالِكَ ثُمَّ رَبَطَ اِبْرِ يْقَهٗ بِحَبْلٍ كَانَ مَعَهٗ وَاسْتَقٰى مَاءً فَاَرَدْتُّ أَنْ اَشْرَبَ فَقَالَ لِيْ اِصْبِرْ ثُمَّ فَتَحَ جِرَابَهٗ فَاَخْرَجَ مِنْهُ غُرْفَةً حِمَّصٍ اَسْوَدَ مَقْلُوٍّ مَعَ قَلِيْلٍ اَرُزٍّ فَاَكَلْتُ مِنْهُ وَشَرِبْتُ وَسَأَلَنِي عَنْ اِسْمِيْ فَقُلْتُ مُحَمَّدٌ وَسَأَلْتُهٗ عَنْ اِسْمِهٖ فَقَالَ لِيْ اَلْقَلْبُ الْفَارِحُ فَتَفَاءَلْتُ بِذٰلِكَ وَسُرِرْتُ بِهٖ ثُمَّ قَالَ لِيْ بِسْمِ اللهِ تُرَافِقْنِيْ فَقُلْتُ نَعَمْ فَمَشَيْتُ مَعَهٗ قَلِيلًا ثُمَّ وَجَدْتُّ فُتُوْرًا فِي اَعْضَائِيْ وَلَمْ اَسْتَطِعِ النُّهُوْضَ فَقَعَدتُّ فَقَالَ مَاشَأْنُكَ فَقُلْتُ لَهٗ كُنْتُ قَادِرًا عَلَى الْمَشْيِ قَبْلَ أَنْ اَلْقَاكَ فَلَمَّا لَقِيْتُكَ عَجِزْتُ فَقَالَ سُبْحَانَ اللهِ اِرْكَبْ فَوْقَ عُنُقِيْ فَقُلْتُ لَهٗ إِنَّكَ ضَعِيْفٌ وَلَا تَسْتَطِيْعُ ذٰلِكَ فَقَالَ يُقَوِّ يْنِي اللهُ لَا بُدَّ لَكَ مِنْ ذٰلِكَ فَرَكِبْتُ عَلٰى عُنُقِهٖ وَقَالَ لِيْ قُلْ حَسْبُنَااللهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ فَاَكْثَرْتُ مِنْ ذٰلِكَ وَغَلَبَنِيْ عَيْنِيْ فَلَمْ اَفِقْ إِلَّا لِسُقُوْطِيْ عَلَى الْاَرْضِ فَاسْتَيْقَظْتُ وَلَمْ اَرَ لِلرَّجُلِ اَثَرًا وَإِذَا أَنَا فِيْ قَرْ يَةٍ عَامِرَةٍ فَدَخَلْتُهَا فَوَجَدْتُهَا لِرَعِيَّةِ الْهُنُوْدِ وَحَاكِمُهَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ فَاَعْلَمُوْهُ بِيْ فَجَاءَ إِلَيَّ فَقُلْتُ لَهٗ مَا اِسْمُ هٰذِهِ الْقَرْ يَةِ فَقَالَ لِيْ تَاج بُوْره وَ بَيْنَهَا وَ بَيْنَ مَدِيْنَةِ كُوْلٍ حَيْثُ اَصْحَابُنَا فَرْسَخَانِ وَحَمَلَنِيْ ذٰلِكَ الْحَاكِمُ إِلٰى بَيْتِهٖ فَاَطْعَمَنِيْ طَعَامًا سُخْنًا وَاغْتَسَلْتُ وَقَالَ لِيْ عِنْدِيْ ثَوْبٌ وَعِمَامَةٌ .

حل لغات: فُجِلٌ: مولی (مادہ فجل، صحیح)۔ اَلطَّلِيْعَةُ: ہراول، مقدمۃ الجیش جو لشکر کے پہلے بھیجا جائے تاکہ دشمن کے احوال وکوائف کی تفتیش کرے، واحد وجمع دونوں میں مستعمل ہے، جمع طَلَائِعُ (مادہ طلع، صحیح)۔ خَرَابٌ: ویران (مادہ خرب، صحیح)۔ اَحْوَاضٌ:

تالاب، پانی کی ٹنکی ،واحد حَوْضٌ (مادہ حوض،اجوف واوی)۔ يَسْتَقِيْ بِهَا: مضارع معروف واحد مذکر غائب جس سے پانی نکالا جائے (افتعال)(مادہ سقي، ناقص یائی)۔ خِرْقَةٌ :وہ کپڑا جو سر پر باندھا جاتا ہے،(مادہ حرق،صحیح) اِمْتَصَصْتُ: ماضی معروف واحد متکلّم میں نے چوسا (افتعال)(مادہ مصص،مضاعف ثلاثی)۔ فَلَمْ يَرْوَنِيْ: نفی جحد بلم واحد مذکر غائب اس نے مجھے سیراب نہیں کیا،رَوِيَ (س) رِوىً سیراب ہونا، پیاس بجھنا(مادہ روي،لفیف مقرون)۔ خُفٌّ: موزہ،جمع اَخْفَافٌ(مادہ خفف،مضاعف ثلاثی) ۔ خِرَقٌ :چیتھڑا، پرانے کپڑے کا ٹکڑا، واحد خِرْقَةٌ(مادہ خرق،صحیح)۔ لَاحَ: ماضی معروف واحد مذکر غائب ظاہر ہوا ،لَاحَ (ن) لَوْحًا ظاہر ہونا(مادہ لوح ،اجوف واوی)۔ اِبْرِيْقٌ:لوٹا ،جمع اَبَارِيْقُ۔ عُكَّازٌ :چھڑی،لاٹھی ،ڈنڈا ،جمع عَكَاكِيْزُ (مادہ عکز،صحیح)۔ كَاهِلٌ:پیٹھ کا بالائی حصہ،جمع كَوَاهِلُ(مادہ کھل،صحیح)۔ جِرَابٌ: چمڑے کا تھیلا ،جمع اَجْرِبَةٌ وَجُرُبٌ(مادہ جرب،صحیح)۔ تَائِهٌ:بھٹکا ہوا (ض) (مادہ تیہ اجوف یائی)۔ اَلْغُرْفَةُ: چلو، جمع غِرَافٌ (مادہ غرف،صحیح)۔ حِمَّصٌ :چنا۔(مادہ حمص،صحیح مَقْلِيٌّ :اسم مفعول بھنا ہوا(ض)(مادہ قلي ناقص یائی)۔تَفَاءَلْتُ: ماضی معروف واحد متکلّم میں نے اچھا شگون لیا(تفاعل)(مادہ فئل ،مہموز عین۔ فُتُوْرًا: کمزور نرم جوڑوں والا ہونا(ن)(مادہ فتر،صحیح)۔ فَلَمْ اَفِقْ: نفی جحد بلم واحد متکلّم مجھے ہوش نہ آیا(افعال)(مادہ فوق،اجوف واوی)۔ سُخْنٌ :گرم۔(مادہ سخن،صحیح)

أَوْدَعَهُمَا عِنْدِيْ رَجُلٌ عَرَبِيٌّ مِصْرِيٌّ مِنْ اَهْلِ الْمَحَلَّةِ الَّتِيْ بِكُوْلٍ فَقُلْتُ لَهُ هَاتِيْهِمَا اَلْبَسُهُمَا إِلىٰ أَنْ اَصِلَ إِلَى الْمَحَلَّةِ فَاَتِيَ بِهِمَا فَوَجَدْتُهُمَا مِنْ ثِيَابِيْ كُنْتُ قَدْ وَهَبْتُهُمَا لِذٰلِكَ الْعَرَبِيِّ لَمَّا قَدِمْنَا إِلىٰ كُوْلٍ فَطَالَ تُعْجِبِي مِنْ ذٰلِكَ وَفَكَّرْتُ فِي الرَّجُلِ الَّذِيْ حَمَلَنِيْ عَلىٰ عُنُقِهٖ فَتَذَكَّرْتُ مَا اَخْبَرَنِيْ بِهٖ وَلِيُّ اللهِ اَبُو عَبْدُ اللهِ الْمُرْشِدِيْ حَسْبَمَا ذَكَرْنَاهُ فِي السَّفَرِ الْأَوَّلِ إِذْ قَالَ لِيْ سَتَدْخُلُ اَرْضَ الْهِنْدِ وَتَلْقٰي بِهَا اَخِيْ دِلْشَاد وَيُخَلِّصُكَ مِنْ شِدَّةٍ تَقَعُ فِيْهَا وَتَذَكَّرْتُ

قَوْلَهٗ لَـمَّا سَأَلْتُهٗ عَنْ اِسْمِهٖ فَقَالَ اَلْقَلْبُ الْفَارِحُ وَتَفْسِيْرُهٗ بِالْفَارِسِيَّةِ دِلْشَاد فَعَلِمْتُ أَنَّهٗ هُوَ الَّذِيْ اَخْبَرَنِيْ بِلِقَائِهٖ وَإِنَّهٗ مِنَ الْأَوْلِيَاءِ وَلَمْ يَحْصُلْ لِيْ مِنْ صُحْبَتِهٖ إِلَّاالْمِقْدَارُ الَّذِيْ ذَكَرْتُهٗ وَكَتَبْتُ تِلْكَ اللَّيْلَةَ إِلٰى اَصْحَابِيْ بِكُوْلٍ مُعَلِّمًا لَهُمْ بِسَلَامَتِيْ فَجَاءُوا إِلَيَّ بِفَرَسٍ وَثِيَابٍ وَاسْتَبْشَرُوْا بِيْ وَوَجْدتُّ جَوَابَ السُّلْطَانِ قَدْ وَصَلَهُمْ وَ بَعَثَ بِفَتيً يُسَمَّي بِسُنْبُلِ الْجَامْدَارِعِوَضًا مِنْ كَافُوْرِ الْمُسْتَشْهَدِ وَاَمَرَنَا أَنْ نَتَمَادَي عَلٰى سَفَرِنَا وَ وَجَدتُّهُمْ اَيْضًا قَدْ كَتَبُوا لِلسُّلْطَانِ بِمَا كَانَ مِنْ اَمْرِيْ وَتَشَاءَمُوا بِهٰذِهِ السَّفَرَةِ لِـمَا جَرٰي فِيْهَا عَلَيَّ وَعَلٰى كَافُورٍ وَهُمْ يُرِ يْدُوْنَ أَنْ يَرْجِعُوا فَلَمَّا رَأَيْتُ تَأْكِيْدَ السُّلْطَانِ فِي السَّفَرِ اَكَدْتُّ عَلَيْهِمْ وَقَوِيَ عَزْمِيْ فَقَالُوْا أَلَا تَرىٰ مَا اتَّفَقَ فِيْ بِدَايَةِ هٰذِهِ السَّفَرَةِ وَالسُّلْطَانُ يَعْذِرُكَ فَلْنَرْجِعْ إِلَيْهِ أَوْ نَقُمْ حَتّٰى يَصِلَ جَوَابُهٗ فَقُلْتُ لَهُمْ لَا يُمْكِنُ الْمَقَامُ وَحَيْثُمَا كُنَّا اَدْرَكْنَا الْجَوَابَ فَرَحَلنَا عَنْ كُوْلٍ وَاَتْمَمْنَا سَفَرُنَا إِلَى الصِّيْنِ حَتّٰى اِنْتَهَيْنَا إِلَيْهَا .(ابن بطوطة)

حل لغات: تَلْقٰی: مضارع معروف واحد مذکر حاضر تو ملے گا، لَقِيَ (س) لِقَاءً ملنا(مادہ لقي، ناقص یائی)۔ يُخَلِّصُكَ: مضارع معروف واحد مذکر غائب وہ تم کو نجات دلائے گا (تفعیل) (مادہ خلص، صحیح)۔ اِسْتَبْشَرُ وا: ماضی معروف جمع مذکر غائب وہ لوگ خوش ہوئے (استفعال)(مادہ بشر، صحیح) ۔نَتَمَادَی: مضارع معروف جمع متکلّم ہم جاری رکھتے ہیں (تفاعل)(مادہ مدي، ناقص یائی)۔تَشَاءَمُوا: ماضی معروف جمع مذکر غائب ان لوگوں نے برا شگون لیا(تفاعل)(شئوم، مہموز عین)۔

نَبْذَةٌ مِنْ كِتَابِ مُرَوِّجُ الذَّهَبِ لِلْمَسْعُوْدِيْ
(باختصار)

(٣١٥) إِنَّنَا نَذْكُرُ فِيْ هٰذَاالْبَابِ جُمْلًا مِنْ اَخْبَارِ مَااتَّصَلَ بِنَا مِنَ الْبَحْرِ الْحَبْشِيِّ وَالْمَمَالِكِ وَالْمُلُوْكِ وَجُمْلًا مِنْ تَرْتِيبِهَا وَغَيْرِ ذٰلِكَ مِنْ اَنْوَاعِ الْعَجَائِبِ فَنَقُوْلُ إِنَّ بَحْرَ الصِّيْنِ وَالْهِنْدِ وَفَارَسَ وَالْيَمَنِ مُتَّصِلَةٌ مِيَاهُهُمَا غَيْرُ مُنْفَصِلَةٍ إِلَّا إِنَّ هِيْجَانَهَا وَرَكُوْدَهَا يَخْتَلِفُ لِإِخْتِلَافِ مَهَّابِ رِ يَاحِهَا وَإِبَّانِ ثَوْرَانِهَا وَغَيْرِ ذٰلِكَ فَبَحْرُ فَارَسٍ تَكْثُرُ اَمْوَاجُهُ وَ يَصْعُبُ رُكُوْبُهُ عِنْدَ لَيِّنِ بَحْرِ الْهِنْدِ وَإِسْتِقَامَةِ الرَّكُوْبِ فِيْهِ وَقِلَّةِ اَمْوَاجِهِ وَ يَلِيْنُ بَحْرُ فَارَسٍ وَتَقِلُّ اَمْوَاجُهُ وَ يَسْهَلُ رَكُوْبُهُ عِنْدَ اِرْتِجَاجِ بَحْرِ الْهِنْدِ وَإِضْطِرَابِ اَمْوَاجِهِ وَ ظُلْمَتِهِ وَصُعُوْبَتِهِ عِنْدَ رُكُوْبِهِ وَالغَوْصُ عَلَى اللُّؤلُوْءِ فِيْ بَحْرِ فَارِسٍ إِنَّمَا يَكُوْنُ فِيْ اَوَّلِ نَيْسَانَ إِلَىٰ آخَرَ اَيْلُوْلَ وَمَا عَدَا ذٰلِكَ مِنْ شُهُوْرِ السَّنَةِ فَلَا غَوْصَ فِيْهَا وَتُطْلَقُ الْمَرَاكِبُ مِنْ بَحْرِ فَارِسَ إِلَى الْبَحْرِ الثَّانِيْ وَهُوَ الْمَعْرُوْفُ بِلَارَوِيْ لَا يُدْرِكُ قَعْرُهُ وَلَا يَحْصُرُ كَثْرُهُ مِنْ نِهَايَاتِهِ وَلَا تُضْبَطُ غَايَاتُهُ لِغَزِّ رِمَائِهِ وَإِتِّسَاعِ فَضَائِهِ وَكَثِيْرٌ مِنَ الْبَحْرِ يِيْنَ يَزْعُمُوْنَ أَنَّ الْوَصْفَ لَا يُحِيْطُ بِأَقْطَارِهِ لِمَا ذَكَرْنَا مِنْ تَشَعُّبِهِ وَرُبَّمَا تَقْطَعُهُ السُّفْنُ فِي الشَّهْرَ يْنِ وَالثَّلَاثَةِ وَفِي الشَّهرِ عَلَىٰ قَدْرِ مَهَابِ الرِّ يَاحِ وَالسَّلَامَةِ وَلَيْسَ فِيْ هٰذِهِ الْبِحَارِ (اَعْنِي مَااشْتَمَلَ عَلَيْهِ الْبَحْرُ الْحَبْشِي)اَكْبَرُ مِنْ هٰذَاالْبَحْرِ لَارُوِيْ وَلَا اَشَدُّ وَفِيْ عَرْضِهِ بَحْرُ الزَّنْجِ وَ بِلَادُهُمْ وَعَنْبَرُ هٰذَاالْبِحْرِ قَلِيْلٌ وَذٰلِكَ أَنَّ الْعَنْبَرَ اَكْثَرُهُ يَقَعُ إِلَىٰ بِلَادِ الزَّنْجِ وَسَاحِلِ الشَّحِرِ مِنْ اَرْضِ الْعَرَبِ وَاَهْلُ الشَّحِرِ اُنَاسٌ مِنْ قُضَاعَةَ بْنِ حَمِيْرٍ وَغَيْرُهُمْ مِنَ الْعَرَبِ وَ يُدْعيٰ مَنْ سَكَنَ هٰذَاالْبَلَدَ مِنَ الْعَرَبِ الْمُهْرَةِ اَصْحَابُ شُعُوْرٍ وَجُمَمٍ

لُغَتُهُمْ بِخِلَافِ لُغَةِ الْعَرَبِ وَذٰلِكَ أَنَّهُمْ يَجْعَلُوْنَ الشِّيْنَ بَدْلًا مِنَ الْكَافِ وَغَيْرَ ذٰلِكَ فِيْ خِطَابِهِمْ وَنَوَادِرِ كَلَامِهِمْ وَهُمْ ذُوو فَقْرٍ وَفَاقَةٍ وَلَهُمْ نُجُبٌ يَرْكَبُوْنَهَا بِاللَّيْلِ تُعْرَفُ بِالنُّجُبِ الْمَهْرِيَّةِ تشَبَّهٌ فِي السُّرعَةِ بِالنُّجُبِ الْبَجاوِيَّةِ بَلْ عِنْدَ جَمَاعَةٍ إِنَّهَا اَسْرَعُ مِنْهَا يَسِيْرُوْنَ عَلَيْهَا عَلىٰ سَاحِلِ بَحْرِهِمْ وَاَجْوَدُ الْعَنْبَرِ مَاوَقَعَ إِلَى هٰذِهِ النَّاحِيَةِ وَإِلَى جَزَائِرِ الزَّنْجِ وَسَاحِلِهٖ وَهُوَ الْمُدَوَّرُ الْأَزْرَقُ وَاَهْلُ جَزَائِرِ الزَّنْجِ مُتَّفِقُوا لِكَلِمَةٍلَا يَعْمُرُهُمْ الْعَدَدُ لِكَثْرَتِهِمْ وَلَا تُحْصِيْ جُيُوْشُ الْمَرْأَةِ الْمُتَمَلِّكَةِ عَلَيْهِمْ وَبَيْنَ الْجَزِيْرَةِ وَالْجَزِيرَةِ نَحْوَ الْمِيْلِ وَالْفَرْسَخِ وَالْفَرْسَخَيْنِ وَالثَّلَاثَةِ وَلَيْسَ يُوْجَدُ فِيْ جَزَائِرِ الْبَحْرِ اَلْطَفُ صَنْعَةٍ مِنْ اَهْلِ هٰذِهِ الْجَزَائِرِ فِي سَائِرِ الْمِهَنِ وَالصَّنَائِعِ مِنَ الثِّيَابِ وَالاَلَاتِ وَغَيْرِ ذٰلِكَ وَبُيُوْتُ اَمْوَالِ هٰذِهِ الْمَمْلَكَةِ اَلْوَدَعُ وَهٰذِهِ الْجَزَائِرُ تُعْرَفُ جَمِيعًا بِالدَّبْجَاتِ وَمِنْهَا يُحْمَلُ اَكْثَرُ النَّارجِيلِ وَآخِرُ هٰذِهِ الْجَزَائِرِ جَزِيْرَةُ سَرَنْدَيْبٍ وَفِيْ سَرَنْدَيْبٍ جَزَائِرُ اَخَرُ نَحْوَ مِنْ اَلْفِ فَرْسَخٍ تُعْرَفُ بِالرَّامِي مَعْمُوْرَةً فِيْهَا مُلُوْكٌ وَفِيْهَا مَعَادِنُ ذَهَبٍ كَثِيْرَةٌ وَيَلِيْهَا بِلَادٌ قَيْصُوْرَ وَإِلَيْهَا يُضَافُ الْكَافُوْرُ الْقَيْصُوْرِيْ وَاَكْثَرُ مَا ذَكَرْنَا مِنْ هٰذِهِ الْجَزَائرِ غِذَاءُوْهُمْ النَّارْجِيْلُ وَيُحْمَلُ مِنْ هٰذِهِ الْجَزَائِرِ خَشَبُ الْبَقَمِ وَالْخَيْزَارَانِ وَالذَّهَبِ وَفِيْلَتُهَا كَثِيْرَةٌ وَمِنْ اَهْلِهَا مَنْ يَأْكُلُ لُحُوْمَ النَّاسِ وَتَتَّصِلُ هٰذِهِ الْجَزَائِرُ بِجَزَائِرِ النَّجْبَالُوْسِ وَهُمْ اُمَمٌ عَجِيْبَةٌ يَخْرُجُوْنُ فِي الْقَوَارِبِ عِنْدَ اِجْتِيَازِ الْمَرَاكِبِ بِهِمْ مَعَهُمُ الْعَنْبَرُ وَالنَّارْجِيْلُ وَغَيْرُ ذٰلِكَ فَيَتَعَاوَضُوْنَ بِالْحَدِيْدِ وَشَيْءٌ مِنَ الثِّيَابِ وَلَا يَبِيْعُوْنَ ذٰلِكَ بِالدَّرَاهِمِ وَالدَّنَانِيْرِ وَيَلِيْهِمْ جَزَائِرُ يُقَالُ لَهَااَبْرَامَانُ فِيْهَا اُنَاسٌ سُوْدٌ عَجِيْبُوا الصُّوَرِ وَالْمَنَاظِرِ مُفَلْفَلُواالشُّعُوْرِ لَا مَرَاكِبَ لَهُمْ فَإِذَا وَقَعَ غَرِيْقٌ إِلَيْهِمْ مِمَّنْ كَسَرَ

الْمَرَاكِبَ بِهٖ فِي الْبَحْرِ اَكَلُوْهُ وَكَذَالِكَ فِعْلُهُمْ بِالْمَرَاكِبِ إِذَا وَقَعَتْ إِلَيْهِمْ وَذَكَرَلِيْ جَمَاعَةٌ مِنَ النَّوَاخِذَةِ إِنَّهُمْ رُبَّمَا رَأَوْ فِي هٰذَاالْبَحْرِ سَحَابًا اَبْيَضَ قِطْعًا صِغَارًا يَخْرُجُ مِنْهُ لِسَانٌ طَوِ يْلٌ اَبْيَضُ حَتّٰى يَتَّصِلَ بِمَاءِ الْبَحْرِ فَإِذَااتَّصَلَ بِهٖ غَلَا لِذٰلِكَ وَارْتَفَعَتْ مِنْهُ زَوَابِعُ عَظِيْمَةٌ لَا تَمُرُّ زَوْ بَعَةٌ مِنْهَا بِشَيْءٍ إِلَّا اَتْلَفَتْهُ وَأَمَّاالْبَحْرُ الرَّابِعُ فَهُوَ بَحْرٌ كُلُّهٗ وَهُوَ قَلِيْلُ الْمَاءِ كَثِيْرُ الْجَزَائِرِ وَالصَّرَائِرِ وَذٰلِكَ أَنَّ اَهْلَ الْمَرَاكِبِ يُسَمُّوْنَ مَا بَيْنَ الْخَلِيْجَيْنِ طَرِ يْقُهُمْ فِيْهِ الصَّرُ وَلِهٰذَاالْبَحْرِ اَنْوَاعٌ مِنَ الْجَزَائِرِ وَالْجِبَالِ عَجِيْبَةٌ وَإِنَّمَا غَرْضُنَا التَّلْوِ يْحُ بِلَمْحٍ مِنَ الْاَخْبَارِ عَنْهَا لَا الْبَسْطُ وَكَذَالِكَ الْبَحْرُ الْخَامِسُ الْمَعْرُوْفُ بِكَرْدَنِجْ كَثِيْرُ الْجِبَالِ وَالْجَزَائِرِ فِيْهِ الْكَافُوْرُ .

حل لغات: نَبْذَةٌ: گوشہ، ٹکڑا، جمع نُبَذٌ(مادہ نبذ، صحیح)۔مِيَاهٌ: پانی، واحد مَاءٌ (مادہ موہ، اجوف واوی)۔ هَيَجَانٌ : جوش ، اشتعال(مادہ ھیج، اجوف یائی) ۔رَكُوْدٌ :انجماد ، ٹھہراؤ، مصدر (ن)(مادہ رکد، صحیح)۔مَهَابٌّ: ہوا چلنے کی جگہ، واحد مَهَبٌّ (مادہ ھبب، مضاعف ثلاثی)۔رِ يَاحٌ: ہوا، واحد رِ يْحٌ(مادہ ریح، اجوف یائی)۔اِبَّانٌ: وقت، موسم (مادہ اَبن، مہموز فا)۔ثَوْرَانٌ: اشتعال، جوش (مادہ ثور، اجوف واوی)۔اَمْوَاجٌ :لہر، واحد مَوْجٌ (مادہ موج، اجوف واوی)۔ يَصْعَبُ: مضارع معروف واحد مذکر غائب مشکل ہوتا ہے ، صَعُبَ (ک) صُعُوْبَةٌ دشوار ہونا(مادہ صعب، صحیح)۔لَيِّنٌ: نرم (ض)(مادہ لین، اجوف یائی)۔اِرْتِجَاجٌ: حرکت، اضطراب، مصدر (افتعال)(مادہ رجج، مضاعف ثلاثی)۔غَوْصٌ : غوطہ، ڈبکی لگانا، مصدر (ن)(مادہ غوص، اجوف واوی)۔نِيْسَانُ : اپریل کا مہینہ۔اَيْلُوْلٌ :ستمبر کا مہینہ۔مَرَاكِبُ: کشتی، جہاز، سواری، واحد مَرْكَبٌ(مادہ رکب، صحیح)۔قَعْرٌ: گہرائی، جمع قُعُوْرٌ (مادہ قعر، صحیح)۔فَضَاءٌ :کشادہ ، خالی ،جمع اَفْضَاءٌ (مادہ فضي، ناقص یائی)۔ اَقْطَارٌ: گوشہ، جانب، واحد قُطْرٌ(مادہ قطر، صحیح)۔تَشَعُّبٌ: شاخ در شاخ ہونا(تفعل)(مادہ

شعب،صحیح)۔عَنْبَرٌ:ایک قسم کی بڑی مچھلی،جمع عَنَابِرُ(مادہ عنبر،صحیح)۔شُعُوْرٌ:بال،واحد شَعْرٌ (مادہ شعر،صحیح)۔جُمَمٌ: زلفیں، واحد جُمَّةٌ(مادہ جمم ، مضاعف ثلاثی)۔نُجُبٌ:عمدہ اونٹ ،واحد نَجِیْبٌ(مادہ نجب ،صحیح)۔ مُدَوَّرٌ :گول (مادہ دور،اجوف واوی)۔مِحَنٌ:پیشہ ،واحد مِحْنَةٌ(مادہ محن،صحیح) ۔اَلْوَدَعُ :کوڑی یا گھونگھا،واحد وَدَعَةٌ(مادہ ودع،مثال واوی)۔ اَلْخَیْزُرَانُ:بانس ،نرکل ،ہرنرم لکڑی ۔ قَوَارِبُ :کشتیاں ،واحد قَوْرَبٌ(مادہ قورب، اجوف واوی)۔ اِجْتِیَازٌ: گزرنا ، مصدر (افتعال) (مادہ جوز، اجوف واوی)۔ مُفَلْفِلُوا لشُعُوْرِ:سخت گھنگھریالے بال والے (مادہ فلفل،مضاعف رباعی)۔اَلنَّوَاخِذَةُ:جہاز کے کپتان،واحد نَاخُذَاةٌ (مادہ نخذ،صحیح)۔زَوَابِعُ:بگولے، واحد زَوْبَعَةٌ (مادہ زوبع ،اجوف واوی)۔تَلْمِیْحٌ :اشارہ کرنا،مصدر(تفعیل)(مادہ لمح،صحیح)۔

تعارف مترجم ایک نظر میں

(بقلم خود)

نام ونسب: محمد گل ریز بن امیر دولھا بن وزیر خاں بن عجب خاں۔ **وطن:** مدنا پور،پوسٹ شیش گڑھ، بہیڑی، بریلی شریف یوپی۔ **تاریخ پیدائش:** ۱۰/ نومبر ۱۹۹۰ بروز ہفتہ

جن مدارس میں تعلیم حاصل کی:

(۱)–دارالعلوم غریب نواز مدناپور (پرائمری درجات)

(۲)–مدرسہ اشرف العلوم شیش گڑھ، رام پور (درجۂ حفظ)

(۳)-مدرسہ عالیہ نعمانیہ غریب نواز شیش گڑھ، رام پور (درجۂ اعدادیہ)

(۴)-الجامعۃ القادریہ رچھا اسٹیشن، بریلی شریف (درجۂ اولیٰ، ثانیہ)

(۵)-دار العلوم علیمیہ جمداشاہی ضلع بستی یوپی (درجۂ ثالثہ، رابعہ)

(۶)- دار العلوم اہل سنت الجامعۃ الاشرفیہ مصباح العلوم مبارک پور اعظم گڑھ (خامسہ، سادسہ، سابعہ، فضیلت، تحقیق فی الادب و مشق افتاء)

(۷)-جامعہ سعدیہ کاسرکوڈ کیرالا (ڈپلومہ عربی ایک سال)

فراغت: دار العلوم اہل سنت الجامعۃ الاشرفیہ مصباح العلوم مبارک پور اعظم گڑھ یکم جمادی الاخری ۱۴۳۶ھ، مطابق ۲۲/ مارچ ۲۰۱۵ء بروز اتوار

اسناد:

(۱) مولوی (۲) عالم (۳) کامل (مدرسہ تعلیمی بورڈ اتر پردیش)

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان دہلی:

(۱)-ایک سالہ کمپیوٹر کورس

(۲)-عربی ڈپلومہ کورس دو سالہ

(۳)-اردو ڈپلومہ کورس ایک سالہ

(۴)-انٹر، ہندی)

تدریسی خدمات: جامعۃ المدینہ فیضان عطار ناگ پور تا حال

شرف بیعت: پیر طریقت رہبر شریعت قاضی القضاۃ فی الھند حضور اختر رضا خاں صاحب قبلہ الملقب بہ تاج الشریعہ بریلی شریف۔

قلمی خدمات

(۱)-مصباح العربیہ شرح منہاج العربیہ اول (مطبوع)

(۲)-مصباح العربیہ شرح منہاج العربیہ دوم (مطبوع)

(۳)۔مصباح العربیہ شرح منہاج العربیہ سوم (مطبوع)

(۴)۔مشکوۃ العربیہ شرح مفتاح العربیہ اول (مطبوع)

(۵)۔مشکوۃ العربیہ شرح مفتاح العربیہ دوم (مطبوع)

(۶)۔مصباح الطالبین ترجمہ منہاج العابدین (مطبوع)

(۷)۔علم صرف کے آسان قواعد (مطبوع)

(۸)۔اہم تراکیب اور ان کا حل (غیر مطبوع)

(۹)۔حیات خضر علیہ السلام (مطبوع)

(۱۰)۔مفتاح الانشاء شرح مصباح الانشاء اول (مطبوع)

(۱۱)۔روز مرہ کے شرعی مسائل (غیر مطبوع)

(۱۲)۔معارف الادب شرح مجانی الادب (مطبوع)

(۱۳)۔مصباح العربیہ شرح منھاج العربیہ چہارم (غیر مطبوع)

(۱۴)۔مصباح العربیہ شرح منھاج العربیہ پنجم (غیر مبطوع)

(۱۵)مفتاح الانشاء شرح مصباح الانشاء دوم (مطبوع)

(۱۶)۔ضوء الادب فی ترکیب فیض الادب اول (مطبوع)

(۱۷)۔ضوء الادب فی ترکیب فیض الادب دوم (غیر مطبوع)

اور ان کے علاوہ کچھ کتابوں پر کام جاری ہے۔

محمد گل ریز رضا مصباحی مدنا پوری بریلی شریف یوپی

Mob:8057889427,9458201735

نحوی اجرا کیسے کریں

پہلا طریقہ

(۱)۔ زیر نظر کلمہ اسم ہے یا فعل یا حرف ؟

(۲)۔ اگر اسم ہے تو اس کی علامت کیا ہے اور اس کی کونسی قسم ہے معرب ہے یا مبنی ؟

(۳)۔ اگر معرب ہے تو اس کی کونسی قسم ہے ترکیب میں واقع ہے یا فعل مضارع نون ثقیلہ سے مجرد ہے ؟

(۴)۔ پھر منصرف ہے یا غیر منصرف ہے تو اسباب تسعہ میں سے میں کونسی قسم ہے ؟

(۵)۔ پھر زیر نظر کلمہ معرفہ ہے یا نکرہ اگر معرفہ ہے تو اقسام سبعہ میں سے کونسی قسم ہے ؟

(۶)۔ پھر باعتبار وجوہ اعراب کونسی قسم ہے مفرد منصرف صحیح، جاری مجری صحیح وغیرہ ؟

(۷)۔ پھر زیر نظر کلمہ کس حالت میں ہے مرفوع ہے یا منصوب یا مجرور اور اس کی علامت کیا ہے ؟

(۸)۔ اگر مرفوع ہے تو اقسام ثمانیہ میں سے کونسی قسم ہے، اور اگر منصوب ہے تو بارہ اقسام میں سے کونسی قسم ہے اور اگر مجرور ہے تو اس کی علامت کیا ہے اور اس کی دو قسموں میں سے کونسی قسم ہے یعنی مضاف الیہ یا مجرور بحرف جر؟

(۹)۔ پھر زیر نظر کلمہ میں اعراب کی حالت کیا ہے اعراب لفظی ہے یا تقدیری، اگر لفظی ہے تو اعراب بالحرکت ہے یا اعراب بالحرف، اور اگر تقدیری ہے تو اعراب کون سا ہے ؟

(۱۰)۔ پھر زیر نظر کلمہ عامل ہے یا معمول، اگر عامل ہے تو عامل لفظی ہے یا معنوی ، پھر کلمہ مبنی ہو تو مبنی الاصل ہے یا مشابہ مبنی ؟

دوسرا طریقہ

آپ کے سامنے کوئی بھی کلمہ آجائے تو سب سے پہلے سوال ہوگا کہ مفرد ہے یا مرکب ؟اگر مفرد ہے تو اس پر سوال ہوگا کہ اسم ہے یا فعل ہے یا حرف ہے ؟اس کے پہچاننے کا طریقہ یہ ہے کہ سب سے پہلے اسم کی علامات میں تلاش کریں گے اگر کوئی علامت مل گئی تو اسم ہوگا اگر کوئی علامت نہیں ملی تو فعل کی علامت میں دیکھیں گے اگر کوئی علامت مل گئی تو فعل ہوگا اگر اسم وفعل دونوں کی علامات میں سے کوئی نہ ہو تو حرف ہوگا، اگر وہ کلمہ اسم بنے تو اس پر سوال ہوگا کہ معرب ہے یا مبنی ؟اس کے پہچان کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے مبنی الاصل کی اقسام میں دیکھیں گے اور پھر مبنی غیر الاقسام میں دیکھیں گے اگر مل گیا تو مبنی ہوگا ورنہ معرب ہوگا مبنی الاصل کی اقسام یہ ہیں (۱)فعل ماضی (۲)امر حاضر معروف(۳)تمام حروف۔ اور مبنی غیر الاصل کی اقسام یہ ہیں (۱)اسمائے مضمرات(۲)اسمائے اشارات (۳)اسمائے موصولات(۴)اسمائے افعال(۵)اسمائے ظروف(۶)اسمائے اصوات(۷)اسمائے کنایات (۸)مرکب بنائی۔

اگر معرب ہے تو پھر سوال ہوگا کہ معرفہ ہے یا نکرہ ؟اس کے پہچاننے کا طریقہ یہ ہے کہ معرفہ کی اقسام میں تلاش کریں گے اگر مل گیا تو معرفہ ہوگا ورنہ نکرہ ہوگا، پھر سوال ہوگا کہ مذکر ہے یا مؤنث ؟اس کا جواب یہ ہے کہ دیکھیں گے کہ اس میں علامات تانیث پائی جاتی ہے یا نہیں، اگر علامت تانیث ہو تو مؤنث ورنہ مذکر ہوگا، پھر سوال ہوگا کہ واحد ہے یا تثنیہ ہے یا جمع ؟اس کا جواب یہ ہے کہ سب سے پہلے جمع کی علامات میں دیکھیں گے ،اگر جمع کی علامت ہے تو جمع ہوگا اگر جمع بنے تو سوال ہوگا کہ جمع مکسر ہے یا جمع سالم ؟تو اس کا جواب یہ

ہے اگراس کے آخر میں واؤنون ہے، یایاءنون ہے توجمع مذکر سالم ہے،اگریاالف اور تاء ہے توجمع مؤنث سالم ہوگا،اگر جمع سالم نہیں ہے بلکہ جمع مکسر ہے توپھر سوال ہوگا کہ جمع قلت ہے یاجمع کثرت ؟اس کا جواب یہ ہے کہ جمع قلت کے چھ اوزان میں سے ہے توجمع قلت ورنہ جمع کثرت ہوگی،اگر جمع کی علامت نہیں ہے توپھر تثنیہ کی علامت دیکھیں گے اگر مل گئی تو تثنیہ ہوگا ورنہ واحد ہوگا، پھر سوال ہوگا اس کی حالت کونسی ہے ؟یعنی اس کی حالت رفعی ہے یانصبی یاجری ہے ؟جواب یہ ہے کہ اس سے پہلے والے عامل کودیکھیں گے جوعامل ہوگا اس ہی کے مطابق اس کی حالت ہوگی پھر دیکھیں گے کہ اس کو پڑھنا کیسے ہے ؟یعنی اعراب بالحرکت یا اعراب بالحرف ہے،اعراب اصلی ہے یا اعراب تبعی ہے،اعراب لفظی ہے یا ااعراب تقدیری یااعراب محلی، تواس کا جواب یہ ہے کہ اگر مبنی ہے تواس کا اعراب محلی ہے اور اگر معرب ہے تواسم متمکّن کی سولہ اقسام میں دیکھیں گے جوقسم بنے گی وہی اس کا اعراب ہوگا اگراس کے ماقبل عامل نہیں ہے توپھر اس کا اعراب تبعی ہوگا یہ سوالات تب ہوں گے جبکہ کہ کلمہ اسم ہو۔

اور اگر کلمہ فعل ہے توپھر سوال ہوگا کہ فعل متصرف ہے یافعل غیر متصرف ؟فعل غیر متصرف کی اقسام یہ ہے کہ (۱)افعال مقاربہ (۲)افعال مدح وذم (۳)افعال تعجب۔اگر افعال غیر متصرفہ میں سے ہے تو جوقسم ہوگی اس کے قواعد جاری کریں گے اور اگر افعال متصرفہ میں سے ہے تو دیکھیں گے کہ افعال تامہ میں سے ہے یا افعال ناقصہ میں سے ہے ؟اگرافعال ناقصہ میں سے ہے تواس کے قواعد جاری کریں گے ،اگرافعال تامہ میں سے ہے توپھر سوال ہوگا فعل معروف ہے یافعل مجہول ؟پھر سوال ہوگا کہ فعل لازم ہے یامتعدّی ؟اگر متعدّی ہے توپھر سوال ہوگا متعدّی بیک مفعول ہے یابدو مفعول یابسہ مفعول ؟جوبھی ہوگا اس کے قواعد جاری کریں گے یہ سوالات اس وقت ہوں گے جب وہ کلمہ فعل ہو۔

اگر حرف ہے تو پھر سوال ہوگا کہ حروف عاملہ میں سے ہے یا غیر عاملہ میں سے ؟اگر عاملہ میں سے ہوتو پھر سوال ہوگا کہ کیا عمل کرتا ہے ؟ یہ تمام سوالات اس وقت ہوں گے جب کلمہ مفرد ہوا گر کلمہ مرکب ہے تو پھر سوال ہوگا کہ مرکب مفید ہے یا غیر مفید ؟اگر مفید ہے تو اس کی کونسی قسم ہے ؟اگر غیر مفید ہے تو اس کی کونسی قسم ہے ؟

صرفی قواعد کا اجرا کیسے کریں

صرفی قواعد کے اجرا کے لیے بہتر ہوگا کہ تلاوتِ قرآن مجید یا عربی کتابوں کے مطالعہ کے دوران ہر کلمہ کے بارے میں درج ذیل سوالات ضرور حل کریں:

(۱)۔ زیر نظر کلمہ اسم ہے یا فعل یا حرف ؟**(۲)۔اگر اسم** ہے تو مصدر ہے یا مشتق یا جامد ؟**(۳)**۔اگر مصدر یا مشتق ہے تو باب متعیّن کرنے کے بعد درج ذیل امور کے بارے میں غور کریں:

[الف]صحیح ہے یا مہموز یا معتل یا مضاعف ؟[ب]اگر مہموز یا معتل یا مضاعف ہے تو اپنی اصلی حالت پر ہے یا اس میں کچھ تبدیلی ہوئی ہے ؟ [**ج**]اگر تبدیلی ہوئی ہے تو کس قاعدہ کے تحت ہوئی ہے، قاعدہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے تعلیل جاری کریں۔**(۴)**۔اگر زیر نظر کلمہ جامد ہے، تو مصدر اور مشتق میں غور طلب امور (تعیین مہموز وغیرہ اور اجرائے تعلیل)حل کر کے درج ذیل امور پر غور کریں:

[**الف**]وہ کلمہ واحد ہے یا تثنیہ یا جمع ؟[ب]اگر واحد ہے تو اس کا تثنیہ اور جمع کیا ہوگا؟اور اگر تثنیہ یا جمع ہے تو واحد وغیرہ کیا ہوگا ؟[ج]وہ کلمہ مصغر ہے یا مکبر ؟اگر مکبر ہے تو قواعد تصغیر کے اعتبار سے اس کی تصغیر کیا ہوگی۔[د]وہ کلمہ اسم منسوب ہے یا نہیں ؟اگر نہیں تو اسم منسوب بنانے پر اس کی شکل کیا ہوگی ؟

(۵)۔اور اگر وہ کلمہ فعل ہے تو درج ذیل امور حل کریں۔

[**الف**]ماضی ہے یا مضارع یا امر یا نہی ؟اور بہر صورت معروف ہے یا مجہول ؟(گردان بھی کرڈالیں)[**ب**]اگر فعل مضارع ہے تو مثبت ہے یا منفی ؟[ج]اگر مثبت ہے تو مؤکد ہے یا غیر مؤکد؟مؤکد ہونے کی صورت میں تاکید سے ہونے والی تبدیلی کی طرف توجہ کریں۔[**د**]اگر منفی ہے تو حروف نفی میں سے کون حرف[''ما''،لا''،''لم''،''لن'')اس پر داخل ہے؟''لم''اور ''لن''کے ذریعہ اگر نفی ہو تو ان سے ہونے والی تبدیلی کی طرف توجہ کریں۔[ہ]کون سا صیغہ ہے اور اس کا صرفی وزن کیا ہے؟[و]مصدر اور مشتق کے بارے میں غور طلب امور بھی حل کریں(یعنی صحیح وغیرہ میں کیا ہے؟معلل ہے یا غیر معلل ؟اور کس قاعدہ کے تحت تبدیلی ہوئی ہے؟)

مذکورہ بالا طریقہ اختیار کرتے ہوئے اگر آپ عربی کتابوں کا مطالعہ کریں گے تو عربی کلمات کے تلفظ میں خطانہیں ہوگی۔شروع شروع میں اتنے سارے سوالات حل کرنے میں آپ کا کافی وقت صرف ہوگا،مگر چند دنوں کی مشق و ممارست کے بعد ان شاء اللہ الرحمن آپ کا ذہن اس قابل ہوجائے گا کہ آپ کو غور وفکر کے مذکورہ بالا تمام مراحل حل کرنے پر قدرت حاصل ہوجائے گی۔[واللہ الموفق لکل خیر]۔

حِكاية

حُكِيَ أَنَّ شَيْخًا رَأيَ رَجُلًا يَحْمِلُ اِمْرَأَةً كَبِيْرَةً وَهُوَ يَطُوْفُ بِهَا فَسَأَلَهُ لَهُ الشَّيْخُ عَنْهَا فَقَالَ لَهُ هِيَ أُمِّي وَأَنَا أَحْمِلُهَا مُدَّةَ سَبْعِ سِنِيْنَ فَهَلْ أَدَّيْتُ حَقَّهَا يَا سَيِّدِيْ فَقَالَ لَهُ لَا،وَلَوْ كَانَ عُمْرُكَ أَلْفَ سَنَةٍ لَا يُسَاوِيْ ذٰلِكَ قِيَامَهَا لَكَ لَيْلَةً مِنَ اللَّيَالِيْ وَسَقْيَهَا سَقْيًا مِنْ ثَدَيْهَا فَبَكىٰ الرَّجُلُ وَانْصَرَفَ .

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلىَّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى أَكُوْنَ إِلَيْهِ مِنْ وَالِدِهٖ وَوَلَدِهٖ وَالنَّاسِ أَجْمَعِيْنَ .

(صحیح البخاری :ج:١،ص:٢٤)

صَلیّ آخَرُ خلف إمام فقَرأ [فَلَنْ اَبْرَحَ الأَرْضَ حَتیّٰ يَأْذَنَ لِيْ أَبِيْ]وَوَقَفَ وَجَعَلَ يُرَدِّدُهَا فقَالَ الأَعرابِيُّ يَا فَقِيْهُ إِذَا لَمْ لَمْ يَأْذَنْ ذٰلِكَ أَبُوْكَ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلِ نَظِلُّ نَحْنُ وُقُوْفًا إِلیَ الصَّبَاحِ ثُمَّ تَرَكَهٗ وَانصَرَفَ .

[المستطرف.٢،ص:٥١٣)

حِکَایَاتُ جُحا

أَهْدیٰ رَجُلٌ لِجُحَا خَاتَمًا بِدُوْنِ فَصٍّ،فَقَالَ لَهٗ جُحَا :اَللّٰهُ يُعْطِيْكَ فِي الْجَنَّةِ بَيْتًا بِدُوْنِ سَقْفٍ .

سَئَلَ جُحَا شَخْصٌ إِذَا أَصْبَحَ الصُّبْحُ خَرَجَ النَّاسُ مِنْ بُيُوْتِهِمْ إِلیٰ جِهَاتٍ شَتّیٰ ،فَلِمَ لَا يَذْهَبُوْنَ إِلیٰ جِهَةٍ وَاحِدَةٍ ؟
فَقَالَ لَهٗ :إِنَّمَا يَذْهَبُ النَّاسُ إِلیٰ كُلِّ جِهَةٍ حَتّیٰ تَحْفَظَ الأَرْضُ تَوَازَنَهَا أَمَّا لَو ذَهَبُوا فِي جِهَةٍ وَاحِدٍ فَسَيَخْتَلَ تَوَازُنِ الأَرْضِ ،وَتَمِيْلُ وَتَسْقُطُ .

يُحْكِي أَنَّ جَمَاعَةً جَاءُوا إِلىٰ أَبِيْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ تَعَالىٰ عَنْهُ لِيُنَاظِرُوْهُ فِي الْقِرَاءَةِ خَلْفَ الإِمَامِ وَ يَبْكُتُوْهُ وَ يَشْنَعُوا عَلَيْهِ فَقَالَ لَهُمْ لَا يُمْكِنُنِيْ مُنَاظَرَةُ الْجَمِيْعِ فَفَوَّضُوا أَمْرَ الْمُنَاظَرَةِ إِلىٰ أَعْلَمِكُمْ لِأُنَاظِرَهُ ،فَأَشَارُوا إِلىٰ أَحَدٍ ،فَقَالَ هٰذَا أَعْلَمُكُمْ فَقَالُوا نَعَمْ،قَالَ وَالْمُنَاظَرَةُ مَعَهُ مُنَاظَرَةٌ لَكُمْ قالُوا نَعَمْ،قَالَ وَالإِلْزَامُ عَلَيْهِ كَإِلْزَامٍ عَلَيْكُمْ قَالُوا:نَعَمْ،قَالَ وَإِنْ نَاظَرْتُهُ وَأَلْزَمْتُهُ الْحُجَّةَ فَقَدْ أَلْزَمْتُكُمُ الْحُجَّةَ قَالُوا: نَعَمْ،قَالَ:وَكَيْفَ؟قَالُوا لِأَنَّا رَضِيْنَا بِهٖ إِمَامًا فَكَانَ قَوْلُهُ قَوْلَنَا ،فَقَالَ أَبُوْ حَنِيْفَةَ فَنَحْنُ لَمَّا اِخْتَرْنَا الإِمَامَ فِي الصَّلٰوةِ كَانَتْ قِرَاءَتُهُ قِرَاءَةً لَنَا وَهُوَ يَنُوْبُ عَنَّا فَأَقَرُّوا لَهُ بِالإِلْزَامِ .روح البيان.

وَعَنْ أَبِيْ يُوْسُفَ قَالَ مَاتَ لِيْ وَلَدٌ فَأَمَرْتُ مَنْ يَتَولىَّ دَفْنَهُ وَلَمْ أَدْعُ مَجْلِسَ أَبِيْ حَنِيْفَةَ خَوْفًا أَنْ يَفُوْتَنِيْ مِنْهُ يَوْمٌ .

صَلىَّ أَعْرَابِيٌّ خَلْفَ إِمَامٍ فَقَرَءَ [إِنَّا أَرْسَلْنَا نُوْحًا إِلىٰ قَوْمِهٖ]ثُمَّ وَقَفَ وَجَعَلَ يُرَدِّدُهَا فَقَالَ الأَعْرَابِي أَرْسِلْ غَيْرَهُ يَرْحَمُكَ اللهُ وَأَرِحْنَا وَأَرِحْ نَفْسَكَ .

يَذْهَبُ الصَّالِحُوْنَ اَلأَوَّلُ فَالأَوَّلُ وَ يَبْقىٰ حُفَالَةٌ كَحُفَالَةِ الشَّعِيْرِ أَوِ التَّمْرِ لَا يُبَالِيْهِمُ اللهُ بَالَةً .(صحيح البخارى.٢٠،ص٣٢).